Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دوسری عورت

سدرہ شیخ

"دنیا میں سب سے زیادہ نفرت اگر اگر کہیں پائی جاتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے رشتوں میں رشتے داروں میں وہ ایسی نفرت ہوتی ہے جو مٹھاس کا لبادہ اوڑھے ہوتی ہے

اور یہ نفرت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے خاص کر وہاں جہاں یقین ختم ہوتا جارہا ہے۔۔۔

لیکن ان سب کے باوجود ایک ایسا خاندان بھی تھا جہاں رشتوں میں نفرت نہیں بے جا محبت پائی جاتی تھی۔۔۔

وہ خاندان جہاں دوسرے کی خوشی اپنی خوشی سے پہلے رکھی جاتی اور اسکے لیے سب وار دیا جاتا۔۔۔

معراج حاکم۔۔۔اپنے حقے کو ایک طرف رکھے باہر لان میں آکر بیٹھ گئے تھے۔۔

بڑا سا کشادہ لان جہاں ہر طرف ہریالی تھی طرح طرح کے اُگے ہوئے پھولوں کی خوشبو نے صبح کا ماحول اور معطر بنادیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک طرف مالی باغیچے کو نکھارنے میں مصروف تھے تو ایک طرف گھر سے باہر گئے مرد حضرات جاگنگ کیئے گھر میں داخل ہوئے تھے اور اندر جانے سے پہلے معراج حاکم کے چاروں بیٹے انکے پاس آگئے تھے ہنستے ہوئے قہقے لگاتے ہوئے۔۔۔

"السلام وعلیکم ابا جی۔۔۔"

سب سے بڑے بیٹے نے والد کا ہاتھ پکڑے اپنے ماتھے اور پھر ہونٹوں سے لگا کر بوسہ دیا تھا۔۔

"معراج بھائی کہاں سے لاتے ہیں اتنا سٹیمینا۔۔؟؟ پھر ابا جی کے پاس آپ ہی آئے ہیں پہلے۔۔"

شاہ زیب صاحب بھی والد کے ہاتھ کو ماتھے پر لگانے کے بعد چومتے ہیں اور یہی احترام باقی دونوں نے بھی کیا تھا

چاروں بیٹے پاس آکر بیٹھ گئے تھے

بڑے بیٹے معراج حاکم (بہروز کے والد)

دوسرے بیٹے شاہ زیب حاکم (چاندنی کے والد)

تیسرے بیٹے (حمدان)

اور چوتھے بیٹے (وجدان حاکم)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بیگم اب چائے لے آؤ۔۔چائے بن رہی ہے یا پائے۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا۔۔۔ صبح صبح اماں سے ڈانٹ کھانے کا ارادہ ہے ابا جی۔۔؟؟"

وہ سب ہنس دیئے تھے۔۔

"ڈانٹوں گا تو میں۔۔ پچھلے دس منٹ سے انتظار کر رہا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں پانچ منٹ تو ہوئے نہیں صاحب۔۔آپ بیٹوں کے سامنے کچھ زیادہ ہی شیر بنتے ہیں۔۔
واپس کمرے میں ہی آنا ہے یاد رکھے۔۔"

"ہاہاہا۔۔"

"خبردار۔۔۔"

شمیم بیگم نے اپنے بیٹوں کو ایک نظر غصے سے دیکھا سب کے قہقے بند ہو گئے اسی وقت۔۔

"رخسانہ انکے جوس بھی لے آؤ ورنہ باپ کی طرح یہ بھی پائے بنانے کا طعنہ دہ دیں گے۔۔۔"
ان کچھ دیر میں انکی بہوں بھی آگئی تھی

۔

"میرے بیٹے میری طرح کی ہمت نہیں رکھتے جو اپنی بیویوں کو کچھ کہہ سکیں۔۔"
مجتبا صاحب نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے اپنے بیٹے کو چیلنج کیا تھا جو ایک نظر اپنے والد اور ایک نظر اپنی آتی ہوئی بیویوں کو دیکھنے لگے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابا جی ہم نے اپنے کمروں سے باہر نہیں نکلنا۔۔"
شاہ زیب صاحب نے باقی بھائیوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اور وہ پھر سے ہنس دیئے تھے

اس بار مجتبا صاحب بھی قہقہ لگا کر ہنسے تھے اور انکی بیگم بھی انکے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔

ناشتے کی ٹرے ٹیبل پر رکھے وہ سب اپنی اپنی بیوی کے ساتھ گفتگو میں مصروف ہوئے تو مجتبا صاحب نے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑ کر فخر سے اپنے بچوں کو دیکھا تھا۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ مین گیٹ کھلا اور اس فیملی کی جھلی اور لاڈمی مس چاندنی بال ٹھیک کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوئی

"ارے گڑیا باہر گئی ہوئی تھی--؟اس لیے کہوں رونق کہاں گئی گھر کی--"

معراج صاحب نے جوس کا گلاس میز پر رکھ کر گیٹ کی طرف دیکھا باقی سب کی نظریں بھی مرکوز ہو گئی تھی

"رونق--؟؟آپ کا مطلب طوفان---"

اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے شاہ زیب صاحب نے کہا--

"ہاہاہاہ شاہ زیب آپ بھی نہ--"

شاہزین نے ایک دم سے چپ کروایا تھا اپنے شوہر کو--- مگر وہ ہنس دیئے تھے--

"وہ تو ہمارے گھر کی رونق ہے---آج کیا پکڑ کے لائی ہے--؟؟"

داداجی نے بہت شفقت سے پوچھا---ان کی آنکھوں میں جو محبت چاندنی کے لیے جھلک رہی تھی وہی باقی سب بڑوں کی نظروں میں بھی تھی--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کیا اٹھا کر لے آئی ہے ہماری پری--؟؟"

"ہاہاہاہا دیکھتے ہیں پچھلی بار تو بطخ اٹھا کر لائی تھی--"

ناہید بیگم نے ہنسی چھپاتے ہوئے کہا تو انکی دیورانیوں نے بھی ہنسی کنٹرول کی تھی

مگر کب تک--؟؟چاندنی جیسے جیسے اندر آرہی تھی اسکے پیچھے چھوٹے چھوٹے بلی کے چار بچ اور پیچھے پیلے رنگ کی بلی دیکھ کر وہ جو ہنسی کنٹرول کر رہے تھے سب کے قہقوں سے فضا گونج اٹھی---

"شش---آپ لوگ ڈرا رہے ہیں پلیز خاموشی ہو جائیں--- چلو چلو نئے گھر چلو--"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی نے سختی سے سب کو کہا جنہوں نے اپنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیئے تھے وہ شرارت بھری نظروں سے اپنے بھائی شاہ زیب اور بھابھی شاہزین کو دیکھنے لگے۔۔

"بھابھی آپ کے نئے بچے۔۔بہت بہت مبارک ہو۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔میری بیٹی۔۔۔"

شاہزین ہنس دی تھیں۔۔۔

"بلی کے بچے اندر آئے ہیں پر آواز بکری کے بچے کی آرہی کیا میرے کان بج رہے۔۔؟؟"

"مجھے بھی سنائی دی۔۔"

ان سب نے ہر طرف نظر دہرائی تھی اور کچھ سیکنڈ بعد دو چھوٹے چھوٹے بکری کے بچے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔شاہ زیب،،۔۔۔"

شاہ زیب صاحب کا کھلا منہ دیکھ کر اب کسی کا کنٹرول نہیں رہا تھا انکی ہنسی پر۔۔۔

"یااللہ۔۔یہ لڑکی۔۔اباجی اسکی سالگرہ آرہی۔۔۔"

سب پھر متوجہ ہوئے تھے شاہ زیب کی بات سن کر۔۔انہوں نے بات جاری رکھی تھی

"مجھے ڈر ہے یہ کہیں سالگرہ پر کوئی گائے نہ مانگ لے۔۔"

"ہاہاہاشاہ زیب آپ بھی نہ۔۔"

"ہاہاہ نہیں وہ بچے لاتی ہے ہو سکتا ہے کٹا مانگ لے۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ہاہاہا جیسے کتا مانگا تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شی ازون یونیک پیس۔۔۔"

"توبہ ہے بس کریں میری پوتی کا مذاق اڑانا۔۔۔خبردار جواب کسی نے کچھ کہا۔۔"

شمیم بیگم کی ڈانٹ پر وہ ہنسنا بند نہیں ہوئے بس منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔

اور سامنے کھڑی چاندنی کمر پر ہاتھ رکھے ان سب کی طرف بڑھی تھی اور اسکے پیچھے پیچھے وہ بلی کے بچے اور دو بکری کے بچے۔۔۔جو لائن بنائے آرہے تھے اسے پیچھے۔۔۔

بالکونی پر کھڑے کزن نے اپنا موبائل نکال کر ویڈیو بنانا شروع کردی تھی

"دادا جان میں ناراض ہوں آپ سے۔۔کیا آپ کے اتنے بڑے دس بارہ کنال کے گھر میں ان معصوم جانوں کے لیے اتی سی بھی جگہ نہیں ہے۔۔؟؟"

"وٹ۔۔؟؟پر بیٹا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔یہ بیوی سے نہیں ڈرتے پوتی کے سامنے انکی بولتی بند ہو جاتی۔۔"

اب کی باری دادی کی ہنسی کنٹرول نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وٹ کیا۔۔؟"

"لڑکی۔۔وہ جو بیک یارڈ پر اتنا بڑا گھونسلا بنایا ہے وہ جگہ کس نے الاٹ کی۔۔؟؟میں نے مجتبا حاکم نے۔۔۔اور ان معصوم جانوں کو جہاں مرضی رکھو کس نے منع کیا۔۔؟؟"

"آپ کے بیٹے نے۔۔۔"

چاندنی نے اپنے والد کی شکایت لگاتے ہوئے کہا جو ایک دم سے گھبرا گئے تھے اپنے والد اور والدہ کی سخت نظروں کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

"بچے میں نے کب منع کیا۔۔؟؟ اباجی میں تو آپ کے ساتھ ہوں نہ۔۔"

"اور جو آپ ایسے دیکھ رہے ہنس بھی رہے تھے دادی۔۔۔سب کو لگتا میں پاگل ہوگئی ہوں۔۔"

وہ معراج صاحب کے پاس جاکر بیٹھ گئی تھی ہاتھ باندھے۔۔۔

اور وہ کمزوری تھی اسکا اداس چہرہ۔۔۔

چاندنی نے دادی کو آنکھ ماری تھی۔۔جب دادی جان اور شاہ زیب نے ملازموں کو دو اور گھر بنانے کا کہہ دیا تھا مطلب دو اور پنجرے۔۔جہاں یہ نئے معصوم لوگوں کو رکھنا تھا اس نے۔۔۔

"اور داداجان ایک اور پنجرہ بنانے کا کہہ دیں۔۔باہر ایک اور بھی مہمان کھڑا ہے وہ گھاس کھا رہا۔۔۔اور۔۔لو وہ بھی آگیا۔۔۔"

اور پھر ایک گدھے کا بچہ منہ میں گھاس چباتے اندر آرہا تھا۔۔

اور شاہ زیب پوری طرح شاک اپنی بیوی کو دیکھ رہے تھے اپنی بیٹی کی اس حرکت پر شاہزین بھی اتنی ہی شاک تھی۔۔۔

اور باقی سب پیٹ پکڑ کر ہنسنا شروع ہوگئے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔بیگم اس سے پہلے میں ہنس ہنس کر پاگل ہو جاؤں مجھے یہاں سے لے جاؤ۔۔"

اور ہنستے ہنستے انہیں کھانسی آنا شروع ہوگئی تھی۔۔

وہ سب ہی اندر جانا شروع ہوگئے تھے کوئی چاندنی کے سر پر پیار دے کر جا رہا تھا تو کوئی اسے چھیڑتے ہوئے۔۔۔

"سب کو کیا ہوا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ بیچاری حیران رہ گئی تھی۔۔۔اور اسکی نظر ان سب پر پڑی جنہیں لائن بنا کر وہ بیک یارڈ کی طرف لے گئی تھی۔۔۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

"چاندنی۔۔۔تم واقع ہی یونیک پیس ہو۔۔"

ویڈیو بناتے ہوئے اس نے موبائل سے نظر ہٹا کر ٹیرس سے نیچے دیکھا اس لڑکی کو جو اسکے تایا کی اکلوتی بیٹی تھی اسکی کزن بچپن سے ساتھ پلے بڑے وہ کزن اور اسکی دوستی کب پسند اور محبت میں تبدیل ہوگئی اسے علم نہ ہوا کچھ سال پہلے تک وہ چاندنی کی طرف جھکاؤ کو بس اٹریکشن سمجھ رہا تھا پر اب وہ اسکی ضرورت بنتی جا رہی تھی۔۔

"صفوان بھائی۔۔۔"

بہن کی آواز پر اسکا موبائل ہاتھوں سے گرتے گرتے بچا تھا

"مشعل۔۔ کتنی بار کہا ہے اونچی آواز میں مت چلایا کرو۔۔"

"اففو۔۔بھائی آپ کو میرے چلانے پر غصہ آرہا یا آپ کے پیس فل مومنٹ سپائل کر دیئے اس لیے غصہ کر رہے۔۔؟؟"

چاندنی کی طرف اشارہ کرتے اس نے چڑانے کی ہلکی سی کوشش کی جو صفوان کی ایک غصے سے بھری نگاہ پر ٹھپ ہو کر رہ گئی

"اوکے فائن۔۔نیچے آجائے امی بُلا رہی ہیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چلو میں فریش ہو کر آتا ہو۔۔۔"

"اور ایک بات اٹھائیس کے ہونے جا رہے ہیں جلدی سے بات کو آگے بڑھائیں ورنہ ایسے ہی انتظار میں بڈھے ہو جائیں گے۔۔۔"

"رکو زرا مشعل کی بچی۔۔۔"

"ہاہاہا پکڑ کر دیکھائیں۔۔۔"

وہ زبان چڑھاتے ہوئے بھاگی تھی بڑے بھائی کو۔۔اور صفوان اس کے پیچھے پیچھے تھا

"امی۔۔۔بچائیں۔۔۔آپ کا بیٹا مجھے مار۔۔۔"

اور ایک دم سے وہ دونوں چاندنی سے جا ٹکرائے تھی

"ہائے اللہ توڑ دیا میرا پاؤں۔۔۔اور میری مانو کا ہاتھ توڑ دیا۔۔۔"

"ڈرامہ کوئین۔۔"

صفوان نے آگے ہاتھ بڑھایا جس پر ہاتھ مار کر پیچھے کر دیا چاندنی نے

"صفوان بھائی آپ تو بات ہی مت کریں۔۔میں ڈرامہ کوئین ہوں تو آپ کونسا ٹام کروز ہیں۔۔ مسٹر کھڑوس۔۔۔"

"میری چیتی میری ٹیم میں موسٹ ویلکم۔۔۔"

اور چاندنی نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کر اٹھنے کی کوشش کی تھی

"دیکھ لوں گا تم دونوں چپکلیوں کو۔۔۔"

"ہونہہ۔۔چھپکلے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی نے مشعل کے کان میں سرگوشی کی تھی

"سن لیا ہے میں نے چاندنی کی بچی۔۔۔"

"سن لیں۔۔۔اور کونسی بچی۔۔؟؟میں خود بچی ہوں۔۔۔کیوں دادی۔۔۔"

وہ تینوں بچوں کی طرح لڑتے ہوئے دادی کی جانب بڑھے تھے جو بمشکل ہی اپنی ہنسی کنڑول کرنے کی کوشش میں تھی۔۔۔

۔

صفوان اور مشعل دونوں وجدان حاکم کے بچے تھے جو بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھے۔۔۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

"تو شاہ زیب تم کیا کہتے ہو اس بارے میں۔۔؟؟"

"ابا جی میں کاروبار کی بھاگ ڈور پہلے ہی معراج بھائی کو سونپ چکا ہوں۔۔

میں تو اپنے بزنس کو ٹھیک سے ہینڈل نہیں کر پا رہا۔۔"

"آپ کو پہلے ہی کہا تھا بھائی باہر کاروبار میں پیسے انویسٹ مت کریں۔۔"

"پر شاہ زیب بھائی کا سائڈ بزنس زبردست جا رہا ہے۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ ہمارے کاروبار میں منافع بخش ثابت ہو گا۔۔۔"

شاہ زیب صاحب نے چھوٹے بھائی کو ٹوک دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں حمدان-- یہ بزنس میں نے صرف اور صرف چاندنی کے نام کرنے کا فیصلہ کیا ہے-- کسی کو گلہ شکوہ نہ ہو اس لیے کاروبار سے اپنا حصہ نہیں مانگا-- میں اپنی بیٹی کے لیے الگ سے کچھ کرنا چاہتا تھا خاندانی جائیداد کے علاوہ--"

"کیوں تمہیں ہم پر یقین نہیں ہے شاہ زیب--؟ مجھ پر یقین نہیں--؟ میں اپنی لاڈلی پوتی کے ساتھ ناانصافی کردوں گا مستقبل میں--؟؟"

شاہ زیب صاحب کے فیصلے نے جہاں سب بھائیوں اور انکے بیٹوں کو چونکا دیا وہیں مجتبا حاکم کا اپنے بیٹے سے سوال نے سب کی توجہ حاصل کرلی تھی

"اباجی بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں شاہ زیب-- کیا ہم چاندنی کے ساتھ کچھ زیادتی کر گزریں گے--؟؟ کیا کمی نظر آئی--؟؟"

"آپ سب سمجھ نہیں رہے ہیں---میں ایک بیٹی کا باپ ہوں-- جائیداد جب بھی دینے کی بات آتی بیٹیوں کو ہمیشہ سوتیلا سمجھا جاتا--میں آپ سب کی محبت پر شک نہیں کررہا--مگر آپ سب جانتے ہیں آپ سب کے بیٹے ہیں اولاد ہے کل کو شادیاں ہوں گی--

اور سب مسائل میں میں اپنی معصوم بیٹی کو انوالو نہیں کرنا چاہتا---"

"تو اتنے سال پہلے پراپرٹی کا بزنس آپ نے یہ سوچ رکھ کر شروع کیا--؟؟ اور ہم سمجھتے رہے کہ شاید آپ ہمارے لیے ہمارے بچوں---"

"وجدان بات مکمل مت کرنا میرے بھائیہ بچے بیٹھے ہوئے ہیں-- تفرقہ پیدا مت کرو---میں بس اپنی بیٹی کا مستقبل سیکیور کررہا ہوں---"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لیکن۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"شاہ زیب کی بات مجھے سمجھ آگئی ہے۔۔اور اسکی پریشانی ٹھیک ہے۔۔چاندنی کو تو ہم سب جانتے ہیں۔۔۔کل کو ہمیں کچھ ہو جائے تو ہمارے بچے تب بھی انصاف کریں گے۔۔؟؟"

معراج صاحب کی بات سن کر سب ہی شرمندہ ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بڑے ابو آپ فکر نہ کریں۔۔چاندنی میں اور مشعل میں کبھی کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔۔پر آپ کا فیصلہ بھی سر آنکھوں پر۔۔۔"

صفوان کے چہرے پر ہاتھ رکھے شاہ زیب صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔

"اچھا ہم چلتے ہیں۔۔۔"

"تم سب جا سکتے ہو سوائے شاہ زیب کے۔۔۔"

اپنی چھڑی کو پکڑے وہ کھڑکی کی طرف چلے گئے تھے۔۔دادا جی نے ٹاپ فلور سے شہر کی روشینوں کو دیکھتے ہوئے گہرا سانس بھرا تھا

"ابا جی۔۔۔"

"شاہ زیب۔۔میں تمہیں اپنا سب سے زیادہ سمجھدار بیٹا سمجھتا تھا سب بہن بھائیوں سے محبت کرنے والا ان کے بچوں سے محبت کرنے والا۔۔پر اب تم بٹوارے کی بات کر رہے ہو۔۔؟ مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم اپنی اولاد کا سوچ رہے باقی بچے بھی تو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابا جی۔۔۔"

شاہ زیب صاحب نے اپنا کوٹ اتار کر رکھ دیا تھا کرسی پر اور والد کے ساتھ کھڑے ہو گئے تھے کچھ لمحات میں وہاں گہری خاموشی چھا گئی

"آپ باپ ہیں آج آپ کے ایک بیٹے نے اپنا سوچا تو آپ کو فکر ہوئی باقی سب بیٹوں کی انکی اولاد کی۔۔؟؟ تو میں باپ ہو کر اپنی بیٹی کا ن سوچوں۔۔؟ ابا جی چاندنی جتنی بھی بڑی ہو جائے سمجھدار ہو جائے وہ اتنی سمجھدار نہیں ہو سکتی کہ اپنا سوچے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا فکر مند ہونا جائز ہے۔۔"

"لیکن بیٹا وہ ہماری بھی اتنی ہی ہے تمہیں کیوں بے اعتباری ہے۔۔؟"

"پتہ نہیں دل نہیں مانتا ابا جی۔۔ایسا لگتا ہے کہ اگر مجھے کچھ ہو گیا یا شاہزین کو کچھ ہو گیا تو میری بچی یتیم ہو جائے گی۔۔وہ تو ابھی کسی کے ایک کہنے پر اپنا آپ نچھاور کرنے کو تیار ہو جاتی ہے۔۔"

"ہمم۔۔۔پر تمہارے بھائی اور انکے بیٹے۔۔۔"

"اس لیے میں نے الگ سے محنت کی تھی ابا جی میں نے تو اپنا حصہ نہیں مانگا پیسے نہیں لئیے حالانکہ باقی سب لیتے ہیں۔۔مجھے اعتراض نہیں رہا۔۔اب کسی کو نہیں رہنا چاہیے میں چاندنی کو لیکر کسی پر میں منحصر نہیں رہنا چاہتا۔۔۔"

جب مجتبا صاحب نے کوئی جواب نہ دیا تو شاہ زیب واپس جانے کے لیے تیار تھے

"اجازت دیجئے ابا جی۔۔۔میری بات کو دل پر مت لگائیے گا میں اس وقت بیٹی کا باپ بن کر سوچ رہا۔۔"

"مجھے فخر ہے تم پر۔۔اور اگر کہو گے تو میں تیس فیصد شئیر چاندنی کے نام کردوں گا۔۔"

"نہیں نہیں اسکی ضرورت نہیں۔۔بس میرے فیصلے میں میرا ساتھ دیجئے۔۔۔"

"ہمم۔۔جیتے رہو۔۔۔"

مجتبا صاحب نے آگے بڑھ کر اپنے بیٹے کو اپنے گلے سے لگایا۔۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

"پیرس"

۔

"لیلہ میں لیلہ ایسی ہوں لیلہ۔۔۔

ہر کوئی چاہے مجھ سے ملنا اکیلا۔۔"

۔

"اووہ لیلہ۔۔۔آہا۔۔۔"

"وٹ دا۔۔؟؟ یہ تھی ضروری میٹنگ۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔بیٹا ضروری میٹنگ یہ نہیں تھی۔۔ابھی جو دیکھانے والا ہوں تیرے ہوش اڑھ جانے۔۔۔"

دوست اسکا ہاتھ پکڑے اندر کراؤڈ میں لے گیا تھا

"یار مجھے نہیں جانا اندر میں ضروری کام چھوڑ کر آیا ہوں۔۔۔اور۔۔۔"

۔

"جس کو بھی دیکھوں۔۔دنیا بھلادوں۔۔

مجنوں بنادوں۔۔ایسی میں لیلہ۔۔۔"

اس لڑکی کو اتنے مردوں میں ڈانس کرتے دیکھ بہروز حاکم کے ہاتھ مٹھی کی صورت بند ہو گئے تھے۔۔۔

"وٹ دا ہیل رابیعہ۔۔۔"

وہ اسکے پاس جانے لگا تھا جب اسکے دوست ہارون نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔۔

"واووو ہولڈ آن۔۔رک جا یار ایسا ہوٹ ڈانس ہر روز دیکھنے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہارون کے منہ پر مکا مارتے ہوئے وہ سٹیج کی طرف بڑھا تھا

۔

"یہ کیسے ہیں لمحے۔۔جو اتنے حسین ہیں۔۔

میری آنکھیں مجھ سے کیا کہہ رہی ہیں۔۔"

۔

"رابیعہ۔۔۔چلو۔۔۔"

اس نے جیسے ہی رابیعہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے سٹیج سے نیچے لیجانے کی کوشش کی نشے میں دھت لوگوں نے اس کا راستہ روک لیا تھا اور رابیعہ بھی ہات چھڑا کر واپس ڈانس کانٹینیو کر چکی تھی۔۔

"تم آگئے ہو۔۔یقین کیسے آئے۔۔

یہ دل کہہ رہا ہے۔۔ تمہیں چھو کے دیکھوں"

۔

"بہروز۔۔۔وناڈانس۔۔۔"

"شٹ اپ۔۔چلو۔۔۔"

۔

"ہارون تم دونوں نے اس زخمی شیر کو کیوں چھیڑ دیا۔۔؟؟"

"ہاہاہا چیک تو کرزرا۔۔بہروز کا منہ۔۔۔"

وہ ہونٹ پر لگے خون کو صاف کر کے ادھر ہی دیکھنے لگا تھا ساتھ

Posted On Kitab Nagri

"تم اس کے ہاتھوں مر جاؤگے دیکھو وہ کتنے غصے۔۔"

اوران دونوں کی آنکھیں شاک سے بڑی ہوگئ تھی جب بہروز نے رابیعہ کو زوردار تھپڑ مارا تھااور وہ نیچے گر گئ تھی۔۔

"بے حیا۔۔۔"

"بہروز وہ نشے میں تھی۔۔۔"

"تو کیوں کیا نشہ جب سنبھال نہیں سکتی خود کو۔۔؟؟"

بہروز وہاں سے جانے لگا تھا جب بے ہوش رابیعہ پر اسکی نظر پڑی اوراس نے اسے اٹھالیا تھااور باہر لے گیا تھا جانے سے پہلے اپنے دونوں دوستوں کو ایک نظر دیکھ کر گیا تھا

اسے امید نہیں تھی کہ وہ دونوں رابیعہ کو یہاں آنے کی اجازت بھی دے سکتے۔۔۔

"ہارون کام بہت سیریس ہو گیا۔۔"

"کام پلان کے مطابق ہوا ہے بہروز کو فیصلہ کرنا ہی ہو گا چاندنی کو لیکر۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"پاکستان"

Posted On Kitab Nagri

۔

"میں آپ سے اور امی سے بات کرنا چاہتا ہوں مگر میں چاہتا ہوں شاہ زیب بھی موجود رہے اور شاہزین بھابھی بھی۔۔"

معراج اپنی بیگم زینب کے ساتھ والدین ے بیڈروم میں داخل ہوئے تھے

"رات کے اس پہر۔۔سب خیریت ہے معراج۔۔۔"

"ہاہاہا جی ابا جی سب خیریت ہے۔۔بس ہم دونوں بہت آس امید سے آئے ہیں آپ کے پاس۔۔"

زینب ساس کے پاس بیٹھی تو روم میں شاہ زیب بھی اپنی بیگم کے ساتھ داخل ہوئے تھے

"السلام وعلیکم۔۔۔"

"معراج بھائی ڈرایا تو مت کریں چھوٹے بھائی کو آگے ہی میرا چھوٹا سا کمزور دل۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔آؤ آؤ کمزور دل کے کچھ لگتے۔۔۔"

وہ دونوں بیٹے والد کے ساتھ بیٹھ گئے تھے جبکہ دونوں بہوؤں ساس کے پاس۔۔دروازہ بند ہو چکا تھا اور معراج صاحب نے ایک ہاتھ والد کا پکڑا تھا تو دوسرا چھوٹے بھائی کا۔۔

"میں جو کہنے والا ہوں پتہ نہیں آپ دونوں کیا تاثر دیں۔۔پر میں اور زینب اپنی خواہش ظاہر کرنے کا حق رکھتے ہیں ابا جی۔۔"

"کیوں نہیں میرے بچے بے فکر ہو کر کہو کیا پریشانی ہے۔۔؟؟"

"اماں۔۔۔میں بہروز کے لیے چاندنی بیٹی کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہوں۔۔۔بہروز آنے والا ہے میں چاہتا ہوں۔۔اسکے آتے ہی ہم شادی کر دیں۔۔آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی۔۔۔"

وہ ابھی بات مکمل نہیں کرتے کہ شاہ زیب نے اٹھ کر بھائی کو گلے لگالیا تھا

"وہ آپ کی بیٹی ہے بھائی۔۔"

"شاہ زیب اگر تم انکار۔۔۔وٹ۔۔کیا تم نے ہاں۔۔؟؟"

"جی۔۔۔مجھے خوشی ہو گی۔۔"

"پر شاہ زیب ایک بار چاندنی بیٹی سے پوچھ۔۔"

"نہیں اماں چاندنی کو اچھے بُرے کا نہیں پتہ۔۔میں اسکے لیے بہروز سے اچھا لڑکا ڈھونڈ ہی نہیں سکتا۔۔"

شاہزین نے شوہر کی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرنا چاہا پر وہ چپ رہی۔۔

انکی آنکھوں کے سامنے ان کی لاڈلی بیٹی کی زندگی کا فیصلہ ہو چکا تھا

وہ اس وقت اگر اپنے شوہر کی مخالفت کرتی تو شاید وہ اپنے رشتے کی توہین کرتی شادی کے بعد یہ پہلا فیصلہ تھا جسے کرتے ہوئے شاہ زیب صاحب نے ایک بار بھی نہیں پوچھا کسی سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

۔

"آج سے تمہاری بیٹی ہماری ہوئی شاہ زیب۔۔اب میں پیچھے نہیں ہونے دوں گا تمہیں۔۔"

"کبھی نہیں بھائی۔۔۔میں سکون سے مر سکتا ہوں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بکواس مت کیا کرو۔۔۔"

والد نے شاہ زیب کو ڈانٹا اور وہ اٹھ کر دونوں بیٹوں کو سینے سے لگا لیتے ہیں۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو امی۔۔۔شاہزین۔۔چاندنی کو بہو کے روپ میں پا کر میری تو ہر مراد پوری ہو گئی۔۔۔سچ کہوں تو میرے دل کی بات معراج نے آج پوری کر دی۔۔۔"

زینب بیگم نے شمیم بیگم کے گلے لگ کر خوشی کا اظہار کیا اور اسی محبت سے انہوں نے شاہزین کو بھی گلے سے لگایا اور ایسے ہی گلے سے لگا کر رکھا۔۔

"بہت بہت شکریہ شاہزین بہت بہت شکریہ۔۔۔تم دیکھنا پلکوں پر بٹھا کر رکھوں گی میں چاندنی کو۔۔"

"وہ تینوں خواتین آبدیدہ ہو گئی تھی

"ان خواتین کا یہی رولا ہوتا اچھی بات پر بھی آنسو بہا بہا ستیاناس کر دیتی۔۔"

"ابا جی۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔جیتے رہو میرے بچوں سدا سہاگن رہو۔۔میں چاندنی اور بہروز کے رشتے کو آج پکا کرتا ہوں۔۔ بہروز اس بار آئے گا تو دونوں کی شادی کروا دیں گے ہم۔۔

کسی کو کوئی اعتراض۔۔؟؟"

"نہیں ابا جی۔۔اگر آپ حمدان اور وجدان سے بھی پوچھ لیں۔۔"

"وہ تم دونوں مجھ پر چھوڑ دو کل ہی بات کریں گے سب سے۔۔۔"

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی۔۔۔چاندنی۔۔۔ تمہیں یقین نہیں آئے گا کیا سن کر آ رہی۔۔۔"

"نالہ باجی کیا ہو گیا ہے۔۔؟؟"

"چاندنی۔۔۔داداجان کے کمرے سے آ رہی۔۔۔وہ لوگوں نے بہروز کا رشتہ پکا کر دیا ہے۔۔۔"

چاندنی کے ہاتھ سے اسکا موبائل نیچے گر گیا تھا۔۔۔

"وٹ۔۔۔۔کیا۔۔۔"

وہ ایک دم سے بیڈ کر گری تھی

"افففوایسے مرنے سے پہلے نام تو سنتی جاؤ۔۔۔"

"میری بلا سے۔۔۔مجھے کیا غرض کس سے کیا ہے۔۔؟میری محبت تو ادھوری۔۔۔"

"ہاہاہا ارے پگلی۔۔۔بہروز اور تمہارے رشتے کی بات چل رہی ہے۔۔۔ سمجھی۔۔۔"

"کیا۔۔۔۔کیا سچ میں۔۔۔؟؟"

"ہاں میری جان سچ میں۔۔۔"

چاندنی کے آنسو صاف کرتے ہوئے انہوں نے ماتھے پر بوسہ دیا تھا

"اب تم بہروز کا نام چھپ چھپا کر نہیں کھل کر سب کے سامنے لے سکتی ہو۔۔۔اب تمہارا حق ہو گا تمہاری محبت پر۔۔۔

چاندنی ایم سوووووہیپی فوریو۔۔۔۔تم بہروز جیسے قابل اور ہینڈ سم ینگ مین کو ڈیزرو کرتی تھی۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔۔مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔"

"ہاہاہاہ مجھے بھی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"میں اب جارہا ہوں۔۔"

"مجھے چھوڑ کر مت جاؤ بہروز۔۔میں مر جاؤں گی تمہارے بغیر۔۔۔مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔"

اس نے بہروز کا بازو پکڑ کر واپس بیڈ پر کھینچ لیا تھا۔۔

"رابیعہ ابھی تم ہوش میں نہیں ہو۔۔ہم کل صبح بات کریں گے۔۔"

"تم صبح بات نہیں کرو گے مجھ سے۔۔بہروز میں جانتی ہوں۔۔تم مجھ سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتے۔۔"

"ایسی بات نہیں ہے۔۔میں۔۔۔ہمیں ابھی وقت ہی کتنا ہوا ہے ساتھ۔۔؟؟رابیعہ شادی ایک بہت بڑا فیصلہ ہے اور میں اپنی فیملی۔۔۔"

"تو ایسا کرو مجھے زہر دہ دو۔۔مجھے جان سے مار دو۔۔کیونکہ میں تمہارے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتی بہروز۔۔۔"

بہروز کی گود میں سر رکھے اس نے آنکھیں بند کر لی تھی اسے لاجواب چھوڑ کر۔۔

"رابیعہ مجھے وقت چاہیے۔۔"

"تو پھر میرا مرا ہوا منہ۔۔"

شٹ اپ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

""""نہیں بہروز۔۔اب میں تنگ آگئی ہوں اکیلے رہ رہ کر۔۔اس دنیا میں کوئی میرا نہیں۔۔کوئی بھی۔۔۔اور اب تم۔۔۔میں خودکشی کرلوں گی۔۔۔"

"شش۔۔۔میں۔۔۔ہم جلدی شادی کریں گے۔۔اوکے۔۔؟؟اب ریلیکس ہو جاؤ مرنے کی بات مت کیا کرو رابیعہ مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔۔"

۔

کچھ دیر بعد رابیعہ کو سلا کر بہروز اس کے گھر سے جیسے ہی چلا گیا رابیعہ نے ہارون کے نمبر پر کال ملائی۔۔۔

۔

"پلان کامیاب ہو گیا۔۔۔بہروز شادی کے لیے مان گیا ہے۔۔۔ تھینکس ٹو یو ہارون۔۔۔تم نے مجھے بہروز دیا ہے مجھے دنیا دہ دی۔۔۔"

"میرا انعام مجھے کب ملے گا رابیعہ۔۔؟؟ڈیل کے مطابق بہروز کی کمپنی میں مجھے شئیرز چاہیے مجھے۔۔۔"

"شئیرز کیا پوری کمپنی نام لگوادوں گی تمہارے۔۔۔"

"وااوووواور بہروز کردے گا ایسا۔۔؟؟"

"وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔بس ایک بار اسکی بیوی بن جاؤ۔۔۔"

وہ کہتے کہتے چپ ہو گئی تھی۔۔۔

۔

"ڈونٹ وری مجھے پہلے بھی یقین نہیں تھا کہ تمہیں بہروز سے محبت ہو گی میں جانتا ہوں تم یہ سب اسکی دولت اور اس لائف سٹائل کے لیے کر رہی ہو یہ سب۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بات نہیں ہارون میں بہروز سے۔۔۔"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔۔کہا نہ ڈونٹ وری۔۔۔"

"ہارون۔۔۔"

ہارون قہقہ لگاتے ہوئے فون بند کر چکا تھا۔۔۔

"محبت اور یہ کرے گی بہروز سے۔۔۔؟؟ نچ۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"یااللہ بہروز حاکم۔۔۔وااووو۔۔۔جسٹ وااااو۔۔۔اللہ جی آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔اسے میرے نصیبوں میں لکھنے کے لیے۔۔۔"

بیڈ پر پڑے ٹیڈی بیئر کو گلے سے لگائے وہ لیٹ گئی تھی اور ساتھ ہی روم ڈور اوپن ہوا تھا

"چاندنی بیٹا جاگ رہی ہو۔۔۔؟؟"

"آپ کے گلے لگے بغیر نیند نہیں آتا ماما۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔اتنی بڑی ہو گئی ہو کہ۔۔۔"

"کہ۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کہ کچھ نہیں یہاں میرے پاس بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔"

وہ سنجیدہ ہوگئی تھی۔۔۔چاندنی جو والدہ کے لہجے کو جانچ گئی تھی وہ ایک دم سے خاموش ہوئی۔۔اسے اب ڈر لگ رہا تھا کہ رشتے کی بات ہونے سے پہلے ہی ختم نہ ہو گئی ہو۔۔

وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی اس رشتے کے لیے۔۔

"چاندنی بیٹا کیا تمہیں بہروز اچھا لگتا ہے۔۔؟؟"

"ماما آپ یہ کیوں پوچھ رہی۔۔؟؟آفکورس اچھے لگتے ہیں بچپن سے ساتھ رہے کھیلے ہیں۔۔"

"چاندنی اگر تمہارے بابا بہروز سے تمہاری شادی کرنا چاہیں تو تم ہاں کردوں گی۔۔؟

کیا تم تیار ہو۔۔؟؟"

"ماما۔۔۔بابا جو کہیں گے جو کریں گے مجھے منظور ہوگا۔۔۔"

"پر میرا دل نہیں مان رہا۔۔"

اب کے شاہزین اری ٹیٹ ہو گئی تھی۔۔

"کیا مطلب ماما۔۔؟؟کیا آپ کو بہروز میرے لیے پسند نہیں۔۔؟؟"

"پسند میں اور زندگی گزارنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔۔۔میرا دل نہیں مان رہا۔۔پتہ نہیں کیوں۔۔۔ایسا لگ رہا ہے کہ شاہ زیب جلدی کر رہے ہیں۔۔۔پچھلے کچھ سال سے وہ باہر کے ملک میں ہے کیسے رہا کیا کیا کچھ علم نہیں اور شاہ زیب۔۔۔"

"ماما۔۔۔پلیز ریلیکس۔۔۔پلیز۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔؟؟وہ معراج تایا کا بیٹا ہے بہروز کی بات کر رہی ہیں آپ کسی ایرے غیرے کے نہیں۔۔۔مجھے پسند ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہو کہ تمہیں پسند ہے تم کسی زبردستی میں یا اپنے بابا کی محبت میں نہیں کہہ رہی۔۔۔"

چاندنی کا ہاتھ جیسے ہی اپنے سر پر رکھا تھا چاندنی کا وجود کانپ گیا تھا۔۔

"ماما۔۔۔"

"میری قسم کھا کر کہو کہ تم خوش ہو۔۔۔؟؟ کہ تم اسے پسند کرتی ہو۔۔بیٹا بابا کے لیے تمہیں اپنی زندگی خراب نہیں کرنی تم نہیں جانتی تم ہماری لاڈلی ہو۔۔ہماری کل کائنات۔۔اگر تمہیں کوئی بھی۔۔"

"ماما۔۔۔مجھے تب سے بہروز پسند ہیں جب سے پسند کرنے کی سمجھ آئی۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔"

شاہزین کی چاندنی کو سمجھانے کی ایک سو ایک تراکیب دھری کی دھری رہ گئی تھی۔۔

جب انکی بیٹی نے اپنی پسند کا اظہار کیا۔۔۔اور وہ الٹے پاؤں اپنے بیڈروم میں واپس چلی گئی تھی۔۔۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"معراج آپ نے مجھے دنیا کی سب سے بڑی خوشی دہ دی ہے۔۔"

اپنے شوہر کے ہاتھوں کو ماتھے سے لگائے زینب بیگم نے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

"زینب میری بھی بہت خواہش تھی چاندنی اور بہروز کے رشتے کی بات کرنے کی۔۔۔اس سے پہلے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اس سے پہلے کیا معراج۔۔؟؟"

وہ بیڈ پر بیٹھ گئے تھے

"اس سے پہلے کہ وجدان اباجی سے صفوان اور چاندنی کے رشتے کی بات کرتا۔۔"

"کیا۔۔؟صفوان۔۔؟؟یہ کب ہوا۔۔؟؟فرحین نے تو کبھی ایسی بات نہیں کی تھی معراج۔۔۔"

"چاندنی بیٹی ہے ہی ایسی۔۔ تمہیں یاد ہو گا پچھلے ماہ کلثوم خالہ نے ہمارے یہاں آنے کی بات کی تھی۔۔؟؟عید پر انہوں نے زمرد کے بیٹے کا رشتہ لیکر آنا تھا۔۔"

"یااللہ۔۔۔"

"میں وجدان یا حمدان کو پیچھے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔پر چاندنی جیسی صاف دل لڑکی پھر ہمارے بیٹے کو نہیں ملے گی۔۔وہ ہیرا ہے بیگم۔۔۔"

"میں جانتی ہوں معراج۔۔میں بہت خوش ہوں آپ نے مجھے سچ میں بہت خوش کر دیا ہے۔۔۔"

"بس بہروز سے صبح ہی فون پر بات۔۔۔"

"نہیں۔۔۔بالکل نہیں۔۔۔آپ نے شادی کی بات نہیں کرنی جب واپس آئے گا تب کریں گے۔۔"

"پر بیگم۔۔۔"

"مہربانی کیجیئے ابھی بہروز سے شادی کا مت کہیے گا۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"شاہزین۔۔۔کیا ہوا آپ ایسے کیوں روئے جا رہی ہیں۔۔؟؟خوش نہیں ہیں۔۔؟"

"مجھے آپ ایک بات بتائیں۔۔؟؟کیا عمر ہے ابھی چاندنی کی اکیس سال۔۔بس۔۔کیا بوجھ ہے ہماری بیٹی آپ پر جو آپ اسکی شادی اتنی جلدی کر رہے ہیں۔۔؟؟"

"ہاہاہا۔۔بس اتنی بات۔۔؟؟ہاہاہاہا۔۔۔ارے میری بیوٹی وائف۔۔میں نے گھاٹے کا سودا نہیں کیا۔۔۔اب ہماری بچی ساری عمر ہماری آنکھوں کے سامنے رہے گی۔۔"

وہ ہنس دیئے تھے

"میرا دل نہیں مان رہا شاہ زیب۔۔پتہ نہیں کیوں بہروز کے نام پر میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔پلیز آپ اس رشتے کو یہیں روک دیں۔۔

"شاہزین میرا بھتیجا اتنا گیا گزرا بھی نہیں ہے اپنا کاروبار سیٹ ہے خوبصورت ہے پڑھا لکھا ہے اور۔۔"

"اور ہماری چاندنی کی تعلیم اتنی ہے کہ وہ کل کو طعنہ نہیں دے گا۔۔؟؟"

"کیا ہماری بیٹی ان پڑھ ہے۔۔؟اچھے برے سہی بھلے کی تمیز ہے۔۔آپ بھی جانتی ہیں کیوں انٹر کے بعد کالج چھوڑنا پڑا اسے۔۔"

"آپ کیوں اب اسکی بیماری کا تذکرہ چھیڑ کر بیٹھ گئے ہیں شاہزیب۔۔؟میں بہروز کی خوبصورتی اور کاروبار کو دیکھ کر کردار جیسی اہم چیز کو نظرانداز نہیں کر سکتی۔۔"

"کیا کہا۔۔؟؟پھر سے کہو کردار۔۔۔؟؟کیا لگتا ہے کہ وہ بدکردار ہو گا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"اتنے سال باہر کے ملک رہنا آزاد خیالات گرل فرینڈ بوائے فرینڈ والے ماحول میں کردار مشکوک ہو ہی جاتے ہیں شاہ زیب۔۔"

"اننف از اننف۔۔شاہزین۔۔۔بس کر جائیں۔۔آپ کو ایک دم سے بہروز کرپٹ لگنے لگا۔۔؟؟"

"کیونکہ ایک دم سے ہی میری بیٹی اسکے ساتھ جوڑ دی گئی۔۔۔"

"آپ کے سامنے سب باتیں ہوئی۔۔"

"آپ نے پوچھا ایک بار۔۔؟؟سب کے سامنے بھائی صاحب کو تو گرین سگنل دی دیا تھا

بیوی سے پوچھنا تو دور کی بات آپ نے کسی کے سامنے چاندنی سے پوچھنے تک کی بات نہ کی۔۔"

"شاہزین میری جان پلیز یہاں بیٹھو۔۔اور میری بات سنو۔۔۔"

"آپ میری بات۔۔۔"

چہرے پر انگلی رکھے شاہ زیب نے اپنی بیوی کو کچھ پل کے لیے خاموش کروا کر بیڈ پر بٹھا دیا تھا

"شاہزین آپ کا خوف گھبراہٹ جائز ہے۔۔پر وہ میرا بھتیجا ہے۔۔بہروز میرا لاڈلا ہے اس لیے نہیں۔۔بلکہ میں نے اسکی پرورش کی ہے۔۔وہ میرا خون ہے۔۔میرا بیٹا ہے۔۔اس لیے میں آنکھیں بند کر کے اس پر اپنے بھائی اور بھاوج پر یقین کر رہا ہوں۔۔میں گارنٹی لیتا ہوں بھروسہ رکھو مجھ پر۔۔۔"

"ہمم۔۔۔اگر کل کو ہماری بیٹی کے ساتھ غلط ہوا تو میرے مجرم آپ ہوں گے شاہ زیب۔۔"

"اللہ نہ کرے۔۔۔اگر کبھی کچھ غلط ہوا تو بہروز کے کان میں پکڑوں گا وعدہ رہا۔۔۔"

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اب مجھے چائے چاہیے۔۔۔اور فریج میں جو چاکلیٹ پڑی تھی وہ بھی لے آنا۔۔۔ہم آج اپنی بیٹی کے کمرے میں اسے تنگ کر کے وہیں سوئیں گے۔۔۔"

اور وہ تکیہ اور کمفرٹ اٹھا کر چلے گئے تھے۔۔۔پیچھے ہنستی ہوئی شاہزین کو چھوڑ کر۔۔

وہ اپنے شوہر کے لیے چپ ہوئی تھی پر تسلی ان کو ابھی بھی نہیں آئی تھی اس رشتے پر۔۔

اور وہ اپنی پوری تسلی کرنا چاہتی تھی۔۔۔

۔

۔

۔

"ابراہیم بھائی مجھے آپ سے ملنا ہے میں آج شام کی فلائٹ سے نکلوں گی اسلام آباد کے لیے۔۔"

"اب تم ہمیں ڈرا رہی ہو شاہزین کیا بات ہے۔۔؟مجھے بتادو میں آجاتا ہوں لاہور انفیکٹ امی ملنا چاہتی ہیں تم سے۔۔"

"بھائی میں آتی ہوں۔۔پلیز ویٹ کیجئے گا۔۔شاہد کو میں نے بتادیا ہے آنے کا۔۔۔"

"میں پریشان ہو رہا ہوں اب۔۔کیا بات ہے۔۔؟؟"

"بات فون پر کرنے والی نہیں ہے۔۔مل کر بتانے والی بات ہے۔۔۔"

"چاندنی کو بھی لے آنا دل اداس ہو رہا سب کا۔۔دو ماہ ہو گئے ملے ہوئے۔۔"

"نہیں بھائی میں اکیلی آؤں گی۔۔خدا حافظ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

"بہروز کے لائف سٹائل کو جانے بغیر میں یقین نہیں کر سکتی کسی پر بھی۔۔۔"

۔

اور وعدے کے مطابق شاہزین اپنی والدہ کی طبیعت کا بہانہ بنا کر اسلام آباد کے لیے روانہ ہو گئی تھی۔۔۔

"شاہزین میں بھی چلتا ہوں ساتھ چاندنی بھی ضد کر رہی جانے کی۔۔"

"نہیں میں آجاؤں گی آپ چاندنی کا خیال رکھیئے گا۔۔۔"

اپنی بیٹی کو گلے سے لگائے وہ ماں ایک مشن پر نکل گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

۔

"تمہاری ماں بھائی سے ملنے نہیں میری شکایت لگانے گئی ہے۔۔اور محترمہ سمجھتی ہے کہ مجھے پتہ نہیں چلے گا۔۔؟؟"

"بابا آپ ہنس رہے ہیں۔۔؟؟شکایت کونسی۔۔؟چل کیا رہا ہے۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا کچھ نہیں بس تمہاری ماں چاہتی ہے کہ شادی ابھی نہ ہو بہروز کی مکمل تحقیقات ہوں۔۔تمہاری والدہ کو میرے بھتیجے پر یقین نہیں ہے۔۔"

"ایسا کیوں ہے بابا بہروز بہت اچھے ہیں۔۔کبھی۔۔کبھی نظریں اٹھا کر نہیں دیکھا انہوں نے مجھ سے کیا کسی سے بھی نہیں۔۔خوددار ہیں۔۔سنجیدہ مزاج ہیں۔۔کم گو ہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی انجانے میں بہروز کی تعریفوں کے پل باندھنے لگی تھی اور شاہ زیب صاحب ہنستے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

"میری بیٹی کو بھی میرا بھتیجا پسند ہے۔۔ماں کو جب میں واپس لیکر آؤں تو یہی سب بتانا ہے۔۔اب میں بھی جارہا پیچھے پیچھے۔۔۔"

چاندنی کے سر پر پیار دے کر وہ بھی مسکراتے ہوئے اپنی وائف کے پیچھے پیچھے اسلام آباد چلے گئے تھے۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ کو معلوم تھا ڈیڈ سب معلوم تھا۔۔"

"وجدان آپ جانتے تھے کہ صفوان چاندنی کو پسند کرتا ہے۔۔؟؟"

"میں اور ڈیڈ دونوں جانتے تھے ماما۔۔بھائی تو کبھی نہ بتاتے ہم نے ہی زبردستی کی۔۔۔"

"تم کب سے ان سب باتوں میں دخل اندازی کرنا شروع ہوگئی۔۔؟ جاؤ کمرے سے۔۔"

فرحین بچی پر غصہ مت کیجئے۔۔ غلطی میری ہے۔۔"

وجدان صاحب نے بیٹے کے کندھے پر ہاتھ رکھنے کی کوشش کی تو صفوان نے بازو جھٹک دیا تھا ان کا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بات کریں جا کر دادا سے۔۔معراج تایا سے بات کریں مجھے نہیں پتہ زمین آسمان ایک کر دیں۔۔۔چاندنی میری ہے۔۔وہ مجھے ملنی چاہیے۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔"

"بکواس بند کرو بد تمیز۔۔۔"

وجدان صاحب نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔اور صفوان نے طیش میں شیشے پر مکا مار کر اپنے جنون ظاہر کیا تھا اس وقت۔۔خون سے بھرا ہاتھ لیئے وہ اپنے کمرے سے سیڑھیوں اور بھرے ہوئے گھر سے باہر نکل گیا تھا

"صفوان۔۔۔صفوان کیا ہوا۔۔۔"

مجتبا صاحب کی آواز کو بھی در گزر کر کے وہ باہر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

"وجدان۔۔۔وجدان کیا ہوا ہے صفوان کو۔۔۔؟؟"

وجدان جلدی سے نیچے آئے تھے۔۔وہ جو بچے آپس میں لڑ رہے تھے سب کے سب موقعے سے فرار یہاں وہاں غائب ہو چکے تھے مین ہال میں ایک دم سے مجتبا صاحب کی کچہری لگ چکی تھی

"اسکا دماغ خراب ہو گیا ہے ابا جی میں معافی مانگتا ہوں"

"یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی۔۔شیشہ ٹوٹنے کی آواز آئی وہ زخمی حالت میں باہر نکلا وجدان کوئی بات ہوئی ہے۔۔ بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔"

وجدان صاحب جب والد کو بتانا چاہتے تھے صفوان کی پسند کا اسی قت معراج صاحب نے نفی میں سر ہلا کر چھوٹے بھائی کچھ نہ بتانے کی وارننگ دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وجدان صاحب بے بس ہوگئے تھے اس لمحے۔۔وہ اولاد کی خوشی کے لیے اپنے بھائی کی مخالفت نہیں کر سکتے تھے کبھی نہیں۔۔۔

"وجدان میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔"

"ابا جی کچھ نہیں دراصل اس نے دوستوں کے ساتھ لندن جانے کا پلان کیا تھا اور میں نے ڈانٹ دیا۔۔"

"وجدان۔۔۔"

"ابا جی میری بات سنیں۔۔۔وجدان تم جاؤ۔۔۔"

معراج صاحب والد کو اپنے ساتھ لے گئے تھے۔۔۔

۔

جانے انجانے میں ایک سیاست کی لہر دوڑ رہی تھی حاکم خاندان میں۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اور پھر کیا میں اسے ڈاکٹر کے لے گئی تھی ڈرائیور چچا کے ساتھ۔۔اب لیلہ ٹھیک ہے۔۔۔"

بلی کے بچے کو گود میں رکھے وہ اسکے چھوٹے چھوٹے بال سہلانے لگی۔۔

"چاندنی آپی۔۔۔خبردار جو آپ نے اس ہاتھ سے اب مجھے پیار کیا تو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اس ہاتھ کو کیا ہوا۔۔؟؟لیلہ کوئی مسئلہ ہو رہا۔۔۔"

بلی کو اپنی طرف متوجہ کیا تو وہ میوؤں میوں کرتی سامنے کھڑی چاندنی کی کزن کو غصے سے دانت دیکھانے لگی۔۔

"سیریسلی۔۔۔؟؟اگر اسکی جگہ کوئی کتا ہوتا تو مجھے کاٹ چکا ہوتا۔۔۔"

"ویسے سوچ رہی ہوں ایک شیر بھی ہونا چاہیے۔۔۔"

اور چاندنی کے پاس بیٹھے سب کزنز کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔

"اووہ خدا میں کی کراں۔۔۔"

جب وہ سب واپس اندر بھاگ گئے تو چاندنی نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

۔

ابھی وہ ان بات کر رہی تھی جب اسکی نظر صفوان پر پڑی۔۔

وہ جو جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولنے کی کوشش میں تھا سفید رنگ کی گاڑی پر سرخ رنگ جیسے جیسے گرنے لگا وہ جلدی سے اٹھ گئی تھی

"صفوان بھائی۔۔۔۔صفوان۔۔۔بھائی۔۔۔کیا ہوا۔۔۔؟؟"

"نوٹ ناؤ چاندنی۔۔۔بھائی مت بولا کرو مجھے کتنی بار کہا ہے۔۔۔؟؟"

وہ اونچی آواز میں چلایا تو ڈرائیور ایک دم سے چاندنی کے دفاع میں آگے آئے اور باغیچہ صاف کرتا مالی بھی۔۔

"پر صفوان بھائی۔۔۔"

"تم سچ میں اتنی معصوم ہوں یا جان بوجھ کر میری فیلنگ کو نظر انداز کرنا اچھا لگتا تمہیں۔۔؟؟"

اس نے گاڑی کے ساتھ چاندنی کو جیسے ہی پن کیا تھا۔۔۔چاندنی ایک دم سے شاک ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"صفوان ب۔۔"

"ایم۔۔۔ایمسوری۔۔۔"وہ اسے دروازے سے پیچھے کیئے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

۔

"بہروز آپ نے پوچھا تھا چاندنی کیسی ہے۔۔۔لو دیکھ لیں کیسی ہے۔۔۔"

مشعل نے جو ویڈیو ابھی ابھی بنائی تھی اسنے بہروز کو وٹس ایپ کردی تھی۔۔۔

وہ دن تھا جس میں دشمنیاں شروع ہوئی تھی چھوٹوں کی بھی اور بڑوں کی بھی۔۔۔

ڈرٹی پولیٹکس۔۔۔

۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہروز ہم باہر چلیں گے آج۔۔۔اور۔۔۔پلیز پلیز۔۔۔"

"ہاہاہا اچھا بابا چلیں گے۔۔۔پہلے کھانا کھاؤ اور وعدہ کرو پھر تم ڈرنک نہیں کروگی۔۔"

"تم بھی وعدہ کرو مجھے پھر اکیلا نہیں چھوڑوگے بہروز۔۔۔"

"میں وعدہ۔۔۔"

بہروز کا موبائل بجا تھا

"ایک منٹ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کس کا میسج آگیا اتنے سنجیدہ ہوگئے۔۔"

"نہیں میری کزن کا میسج۔۔وہ میسج کرتی تو نہیں پر۔۔۔"

بہروز نے کہتے کہتے ویڈیو پر کلک کیا تھا اور کچھ سیکنڈ کی ویڈیو نے اسکے چہرے کے تاثرات بدل دیئے تھے۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔یہ کیا بے حیائی ہے۔۔۔"

وہ ایک دم سے کرسی سے اٹھ گیا تھا

"بہروز کیا ہوا۔۔؟؟"

"مجھے حیرت شاہ زیب چچا پر ہے۔۔۔ڈسگسٹنگ۔۔۔"

"ہوا کیا بتاؤ تو سہی۔۔۔؟؟"

"ہر بات تمہیں بتانا ضروری ہے۔۔؟؟"

وہ غصے سے کہتا چلا گیا تھا وہاں سے۔۔

"ارے اسے کیا ہوا۔۔۔؟؟ بائیپولر بنتا جا رہا ہے۔۔۔"

وہ بریک فاسٹ کرنے لگی تھی۔۔اسے فکر نہیں تھی بہروز کے پیچھے بھاگنے جتنی پاگل نہیں تھی وہ۔۔۔وہ بہروز حاکم کو اپنے اشاروں پر بھگانا چاہتی تھی بس۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

Posted On Kitab Nagri

۔

"شاہزین۔۔۔میری بچی۔۔۔"

فہمیدہ صاحبہ بیٹی کو گلے لگائے اشکبار ہوئی تھی

"اچھا بس بیٹی کو ملنا ہے داماد کی کوئی ویلیو ہی نہیں۔۔؟؟"

شاہ زیب صاحب نے سب سے زیادہ اپنی بیوی کو حیران کیا تھا

"شاہ زیب۔۔۔افف اللہ۔۔"

"افف اللہ کیا۔۔ماں جی یہ آپ کی بیٹی مجھے اکیلا چھوڑ کر آگئی تھی"

"جھوٹے۔۔۔میں چاندنی کو بھی چھوڑ کر آئی اکیلے کب تھے۔۔۔"

وہ دونوں میاں بیوی آمنے سامنے تھے انکی نوک جھوک نے سب کو اور ایکسائیٹڈ کر دیا تھا

"ابراہیم دیکھ لو اپنی بہن کو اب شوہر کو جھوٹا بھی کہہ رہی۔۔۔"

"یا اللہ تم دونوں ہمیں بھی ملو گے یا لڑتے رہوں گے۔۔۔"

"چھوڑیں اپنی بیٹی کو۔۔۔مجھے ملیں۔۔۔۔"

شاہزین کو پیچھے کیئیے وہ اپنی ساس کے گلے لگے تھے اور سب کو ملتے ملاتے وہ انکے ساتھ بیٹھ چکے تھے اور شاہزین کھلے منہ کے ساتھ وہیں حال میں کھڑی رہ گئی

"ہاہاہاہا۔۔۔ہوتا ہے ہوتا ہے میڈم۔۔۔"

ابراہیم صاحب کی بیوی اور شاہزین کی بھابھی نے ہنستے ہوئے شاہزین کا منہ بند کیا تھا

"انہیں میں چاندنی کے پاس چھوڑ کر آئی تھی بھابھی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہا۔۔۔پر کیا کریں ایسی حسین بیوی کو بھی اکیلا چھوڑا نہیں جا سکتا۔۔۔"

"بالکل سہی کہا بھابھی۔۔"

پیچھے سے شاہ زیب کی آواز پر شاہزین کے دونوں گال لال ہو گئے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔چلو میری شہزادی۔۔۔۔"

اب کے بھائی شاہزین کو اپنے ساتھ اندر لے گئے تھے۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کوئی فریاد تیرے دل میں دبی ہو جیسے۔۔۔
تو نے آنکھوں سے کوئی بات کہی جیسے۔۔۔"

۔

"واااوووو چاندنی جی۔۔۔۔کیا آواز ہے۔۔۔"

"نوازش نوازش۔۔۔"

چاندنی نے صوفے سے نیچے اترتے ہوئے شرٹ کے کالر کو پکڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شام کے اس پہر بچے ٹیرس پر روزمرہ کی طرح گپ شپ لگا رہے تھے۔۔جب صفوان بھی وہاں آگیا تھا اب کے ہاتھ پر چاندنی کی نظریں گئی تو صفوان نے پٹی بندھے ہاتھ کو اوپر کر کے دیکھا دیا تھا اسے۔۔

"اب میں ٹھیک ہوں ڈونٹ وری۔۔۔"

وہ کہتے ہی دوسرے کونے پر چلا گیا تھا ٹیرس کے۔۔۔

۔

"چاندنی پلیز تھوڑا سا مکمل تو کرو بہروز بھائی آن لائن ہوئے ہیں یہ ان کا فیورٹ سونگ ہے۔۔"

صائمہ باجی کی بات پر چاندنی کی سانسیں تیز ہو گئی تھی اس میں ہمت نہ رہی کہ وہ موبائل سکرین پر اس شخص کو دیکھ لے جسے اتنے سالوں سے دیکھا نہیں تھا اس نے۔۔۔

۔

"پلیز چاندنی آپی۔۔۔"

سب ہی چلانے لگے تو چاندنی نے آنکھیں بند کر کے کھولی تھی۔۔۔

"راہ چلتے ہوئے اکثر یہ گماں ہوتا ہے۔۔۔

وہ نظر چھپ کے مجھے دیکھ رہی ہو جیسے۔۔۔"

۔

اسکی نظریں کہیں اور تھی اور صفوان کی نظریں اس پر۔۔۔وہ کبھی صائمہ کے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھ رہا تھا کبھی چاندنی کو۔۔

"ایک خواہش کی تھی وہ بھی ادھوری رہ گئی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سرگوشی پر آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ گرا تو اس نے سرد آہ بھری تھی

۔

"ایک لمحے میں سمٹ آیا۔۔صدیوں کا سفر۔۔۔
زندگی تیز۔۔بہت تیز چلی ہو جیسے۔۔۔"

۔

"صفوان بھائی چائے۔۔۔"
تھنکس۔۔۔"

۔

وہ نظریں نہیں ہٹا پایا تھا چاندنی سے۔۔۔ایک پل کو بھی۔۔۔

۔

"اس طرح پہروں تجھے سوچتا رہتا ہوں میں۔۔
میری ہر سانس تیرے نام لکھی ہو جیسے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"بہروز نے سب سے فون پر بات کی سوائے میرے۔۔۔"

"اففو۔۔۔ تمہیں بتایا نہ سگنل ویک تھے بند ہو گیا۔۔میں اب کروادوں۔۔؟"

"کروادیں۔۔"

اور صائمہ کے چہرے کے رنگ اڑھ گئے تھے انہیں لگا تھا کہ چاندنی شرما کر بات کرنے سے منع کردے گی۔۔

کیونکہ وہ بہروز کا میسج پڑھ چکی تھی جس میں اس نے اپنے بہن کو سختی سے منع کیا تھا چاندنی سے بات کروانے پر۔۔

وجہ صائمہ کو بھی نہیں معلوم تھی۔۔

"نہیں اٹھائیں گے دیکھ لیجئے گا۔۔"

اور ویسا ہی ہوا تھا۔۔ بہروز نے تنگ آکر اپنی ہی بہن کی آئی ڈی کو بلاک کردیا تھا۔۔۔

۔

یہاں اس رات چاندنی نے افسردہ ہو کر رو کر گزاری اور وہاں بہروز رابیعہ کو ڈنر ڈیٹ پر لے کر گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔"

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

"چاندنی بیٹا پہلے یہ کھالو۔۔۔"

"نہیں بس بڑی ماں بس۔۔۔ باقی کا زرا میرے معصوم سے کمزور ابو کو بھی کھلادیں۔۔"

معراج صاحب کے بازو کو پکڑے اپنی کرسی پر بٹھا دیا تھا چاندنی۔۔۔

"معصوم۔۔؟؟اور یہ۔۔"

زینب بیگم نے طنزیہ انداز میں کہا تھا

"دیکھ لیں بیگم بچوں کے سامنے کہہ رہی ہیں۔۔ بھول گئی میری معصومیت شادی کے بعد ایک ہفتہ تو میں اپنے ہی بیڈروم آنے سے ڈرتا تھا

ہاہاہاہا۔۔۔

ڈائننگ روم میں موجود سب بچے بڑے ہنس دیئے تھے معراج صاحب کی بات سن کر۔۔۔وہ جتنے سخت تھے کبھی کبھار چاندنی کے ساتھ مل کر ایسا شغل کر لیا کرتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ بڑے ابو پہلی بال میں سکسر۔۔؟؟ واووو۔۔۔"

"واووو کی بچی ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"

زینب کان پکڑنے لگی تھی چاندنی کے جب معراج صاحب درمیان میں کھڑے ہو گئے۔۔

"خبردار میری بیٹی کو کچھ کہا بیگم۔۔۔"

"ورنہ کیا مسٹر معراج۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہاتا یا ابو تائی امی کی لڑائی دیکھنے والی ہوتی۔۔۔"

"چاندنی پاپکارن تو منگواو۔۔۔"

اور یہ سننے کی دیر تھی دونوں ہی ان بچوں کو غصے سے دیکھنے لگے۔۔۔

"اور غصہ کرتے ہوئے بھی کیوٹ لگتے نہ۔۔۔؟؟ کیوٹ کپل۔۔۔ بائے۔۔۔ بائے۔۔۔"

چاندنی ان دونوں کو آنکھ مارتے ہوئے چلی گئی تھی واپس روم میں۔۔۔

"چاندنی کی بچی۔۔۔"

"ہاہاہا آپ دونوں نے ہی بگاڑا اب بھگتے۔۔۔"

شاہزین بھی کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

"ہونہہ۔۔۔۔"

اور جب معراج صاحب کی بیگم پاؤں پٹک کر منظر سے غائب ہوئی انہوں نے لاچارگی سے چھوٹے بھائی شاہزیب کو دیکھا اور پھر اپنے والدین کو۔۔۔

"ہماری طرف تو دیکھنا بھی مت۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ آپ کی لاڈلی نے مجھے بھی بہت دفعہ کمرے سے آؤٹ کروایا۔۔۔"

شاہزیب اور ہنس دیا تھا۔۔۔

-

یہ روٹین تھی اس گھر میں۔۔۔ چاندنی کی شرارتوں سے حاکم ویلا گونج اٹھتا تھا۔۔۔

اور وہ جگمگاتا ستارہ تھی اس گھر کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"تو چاچو آپ نے کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا۔۔؟؟ شاہ زیب چاچو نے کیوں ایسا کیا۔۔؟؟

اب بابا کیسے ہیں میں رات کی فلائٹ سے واپس۔۔"

"نہیں بیٹا تم نہ آنا معراج بھائی ٹھیک ہے اب۔۔۔ بہروز ہمیں تو خود سمجھ نہیں آرہی شاہ زیب بھائی کیا چاہتے ہیں۔۔؟؟انہیں کیا لالچ پڑ گئی کہ حصہ مانگنے کی باتیں کر رہے ہیں۔۔

گھر میں لڑائی ڈالی ہوئی معراج بھائی کی خراب طبیعت کے ذمہ دار بھی یہ لوگ ہیں۔۔"

وہ شخص اندھیرے میں ایک کارنر میں کھڑے بہروز سے فون پر بات کر رہا تھا جب کوریڈور کی لائٹ آن کی تھی پیچھے سے اور وہ شخص گھبرا گیا تھا

"وجدان۔۔؟؟آپ اندھیرے میں کھڑے کیا کر رہے ہیں۔۔؟؟"

"ششش۔۔۔"

"اچھا بہروز میں ابھی بھائی کے پاس جا رہا ہوں بیٹا پلیز کسی کے سامنے ذکر مت کرنا کہ میں نے بتایا تمہیں کچھ بھی۔۔۔پلیز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں۔۔کیا اس قدر تنگ کیا ہوا ہے۔۔؟؟ میں نہیں بتاتا۔۔۔آپ مجھے ٹائم ٹو ٹائم رپورٹ کر دیا کریں۔۔۔ تھینکس۔۔۔"

"خداحافظ بیٹا۔۔"

بہروز فون بند کر گیا تھا۔۔۔

"غرور میں سب سے آگے ہے۔۔۔"

وجدان نے غصے سے موبائل فون کو دیکھا۔۔اور پھر اپنی بیوی کو۔۔

"وجدان آپ۔۔"

"کمرے میں چل کر بات کریں گے۔۔۔"

وہ کہتے ہوئے چل دیئے اور پیچھے فرحین انہیں فالو کرتی ہوئی جیسے ہی روم میں داخل ہوئی وجدان صاحب نے دروازہ لاک کر دیا تھا

"وجدان کیا ہوا ہے۔۔؟؟آپ نے بہروز سے جھوٹ کیوں بولا۔۔؟معراج بھائی تو بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔"

۔

"شش۔۔۔آہستہ بولا۔۔کوئی سن لے گا۔۔۔"

"کیوں ڈر رہے ہیں۔۔؟؟ بات کیا ہے۔۔؟؟"

"بات کچھ نہیں۔۔۔بس۔۔"

"بس۔۔۔؟؟"آپ ایک بھائی کے خلاف کر رہے بہروز کو۔۔ جھوٹ بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زیب بھائی صاحب نے تو آج تک ایک پھوٹی کوری نہ لی جائیداد سے۔۔وہ خود محنت کر رہے ہیں آپ اپنے ہی بھائی کو کیسے نیچے دیکھا سکتے۔۔؟؟ بہروز کے سامنے اتنا گھٹیا۔۔"

"چپ۔۔۔"

وجدان صاحب کے اٹھتے ہاتھ کی تو توقع تھی ہی نہیں فرحین کو وہ چہرے پر ہاتھ رکھ چکی تھی جہاں ابھی اسکے شوہر نے تھپڑ مارا پہلی بار ہاتھ اٹھایا۔۔

"وجدان۔۔؟؟"

"بکواس بند کرو اپنی۔۔ساری زندگی تلوے چاٹ کر دیکھ لیئے۔۔کیا ملا مجھے۔۔؟؟

سب کچھ تو شاہ زیب کا ہونے والا ہے۔۔ کبھی وہ آگے کبھی اسکی بیٹی آگے۔۔۔ کبھی اسکی بیوی آگے۔۔۔

میں چپ رہا۔۔کچھ نہیں کہا۔۔اب جب میرے بیٹے نے ایک خواہش ظاہر کی وہ خوشی بھی چھین لی معراج بھائی نے۔۔اب میں دیکھتا ہوں بہروز کیسے اپنائے گا۔۔۔

اسکے پاکستان آنے سے پہلے پہلے اتنی نفرت بھر دوں گا ان باپ بیٹی کے لیے کہ وہ شادی سے انکار کر دے گا دیکھ لینا۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وجدان۔۔"

اسکی آنکھیں بھر آئی تھی پر وجدان صاحب پر غصہ اتنا سوار تھا کہ وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو چکے تھے اس وقت۔۔

"ایک لفظ نہیں جیسا کہتا ہوں اب تم ویسا ہی کرو گی۔۔ ورنہ۔۔۔"

"ورنہ کیا۔۔؟؟"

"میں تمہیں طلاق دہ دوں گا فرحین۔۔۔"

"وجدان۔۔۔"

وہ بنا کچھ سنے روم سے چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین کتنے گھنٹے اپنے کمرے میں بیٹھی روتی رہی۔۔رات ہونے کو آئی مجال تھی کہ کوئی اسکے پاس آیا ہو اسکی غیر موجودگی کا پتہ کرنے یہاں تک کے اسکے اپنے بچے۔۔۔

اور جب اندھیرے سے بھرے کمرے میں دروازہ کھلنے پر روشنی کی ایک کرن نظر آئی تو وہ کوئی اور نہیں وہ معصوم بچی تھی جس کی زندگی تباہ برباد کرنے جارہی تھی اسکی فیملی۔۔۔۔

"فرحین چچی۔۔۔کہاں غائب ہیں آپ۔۔؟؟ڈنر پر نہیں آئی دیکھیں میں نے بھی نہیں کھایا سیدھا آپ کے کمرے میں لے آئی ہوں۔۔۔"

چاندنی کی آواز سن کر فرحین نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کر لیئے تھے

"چاندنی بیٹا میں نیچے ہی آنے والی تھی۔۔۔"

"نیچے بھی سب کو ایسے ہی لگ رہا تھا چچی جان۔۔پر آپ نہیں آئی۔۔۔"

ٹری رکھنے کیے بعد لائٹس آن کی تو فرحین کے چہرے کی اداسی چاندنی سے چھپ نہ پائی اور وہ پاس بیٹھ گئی۔۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟آپ کبھی لیٹ نہیں ہوئی سب سے پہلے ڈنر کی میز آپ ریڈی کرتی تھی۔۔۔"

"ایسا کچھ نہیں ہوا بیٹا میں بالکل۔۔۔"

"منہ کھولیں۔۔۔"

اور وہ جیسے جیسے نوالہ کھلانا شروع ہوئی ویسے ویسے فرحین کی آنکھیں بھرتی چلی گئی

"آپ جانتی ہیں رونا بُری بات نہیں اسے چھپانا بری بات ہے۔۔چچا ڈانٹ رہے تھے آپ کو۔۔تو آپ یوں افسردہ ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"آنسو دیکھائے نہیں جاتے۔۔خاص کر ان بے حس لوگوں کو جن کو کوئی پرواہ نہ ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہارے چچا بھی ان میں سے ایک ہیں۔۔انہیں فرق نہیں پڑتا وہ اپنی بے حسی میں کن معصوم لوگوں کو اذیت پہنچا رہے۔۔۔"

چاندنی کی طرف دیکھتے ہوئے بھی انہیں درد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"چچی ایسی بات نہیں وجدان چاچو۔۔۔اتنے اچھے ہیں۔۔ہمارا اتنا خیال رکھتے ہیں۔۔بابا سے مجھ سے اتنا پیار کرتے ہیں وہ بے حس نہیں ہو سکتے۔۔۔پلیز آپ جتنی جلدی ہو سکے اپنی غلط فہمی کو دور کر لیں۔۔۔"

اپنے دوپٹے کے پلو سے فرحین کے آنسو صاف کیئے وہ بہت پیار سے سمجھا رہی تھی انہیں۔۔۔

اور دونوں کو معلوم نہیں ہوا پیچھے دروازے پر وجدان صاحب کھڑے تھے۔۔

"آہم۔۔۔ "

اور جب وجدان صاحب نے اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو چاندنی وجدان صاحب کو دیکھ کر منہ پھیر چکی تھی

"ارے۔۔میں تو بیگم کو منانے آیا تھا لگتا ہے اپنی لاڈلی بیٹی کو بھی منانا پڑے گا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔نہیں بس اپ چچی جان کو منائے۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔انہیں مکمل کھانا کھلائیں پلیز۔۔۔"

چچا کو بیڈ پر بٹھا کر جانے لگی تھی جب چچی نے اسکا بازو پکڑا تھا

"تم نے کچھ نہیں کھایا۔۔۔کب تک سب کی فکر کرتے ہوئے لاپروائی کرو گی۔۔؟؟"

"چچی میری فکر کرنے والے روم میں انتظار کر رہے بس آپ اپنا خیال رکھیں میری خاطر۔۔۔"

فرحین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ چلی گئی تھی۔۔۔

"فرحین۔۔ایم سوری مجھے ہاتھ اٹھانا نہیں چاہیے تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ ابھی بھی ہاتھ اٹھانے پر معافی مانگ رہے۔۔اس بچی کی زندگی خراب کرنے پر شرمندگی نہیں ہو رہی۔۔؟؟وجدان بیٹیاں سانجھی ہوتی ہیں سمجھ جائیں کہ اس سے پہلے دیر ہو جائے اور پچھتاوا رہ جائے۔۔۔"

۔

وہ اٹھ کر چلی گئی تھی پیچھے شوہر کو لاجواب چھوڑ کر۔۔۔

۔

۔

"کوئی چاند رکھ۔۔۔میری شام پر۔۔

میرا دل جلے۔۔تیرے نام پر۔۔۔"

۔

"آج بھی بات نہیں کی آپ نے مجھ سے بہروز حاکم۔۔آپ تو ترسا رہے ہیں۔۔۔

اب تو گھر میں بھی سب کو پتہ چل گیا ہمارے رشتے کا۔۔۔سب کی مبارک باد موصول ہو گئی پر آپ کی مبارکباد نہیں ملی۔۔۔"

کھڑکی پر کھڑی وہ بے چین لڑکی خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔

۔

"روکھے روکھے سے لمحے۔۔۔آوارہ پن کا صلہ

سوکھے سوکھے سے رشتے۔۔بھیگا بھیگا گلہ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

"ابھی بھی یقین نہیں آرہا میری شادی آپ سے ہونے والی۔۔۔"

۔

"شب وروز کا ملنا تھا۔۔مرجھا کے یوں کھلنا تھا کیا۔۔۔

دل تھا میرا ٹوٹا ہوا۔۔۔کہتا تھا بجھتا ہوا۔۔۔۔

۔

کوئی چاند رکھ میری شام پر۔۔۔

میرا دل جلے تیرے نام پر۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ول یو میری مئ مس رابیعہ افتخار۔۔۔"

"وٹ دا۔۔۔۔جسٹ واااااوو۔۔۔۔بہروز حاکم آپ کو گھٹنوں کے بل بیٹھے دیکھ کہیں میں خوشی سے مر ہی نہ جاؤں۔۔۔۔"

"لڑکی ہاں تو کردو۔۔۔وہ اٹھ گیا تو پرپوزل بھی گیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سب دوست چلائے تھے۔۔۔

"یس یس یس۔۔۔۔بہروز۔۔۔۔"

بہروز نے اسکی انگلی میں جیسے ہی رنگ پہنائی اور بہروز کے گلے سے لگ گئ تھی

"اووو گوڈ۔۔۔۔بہروز کہیں میں خوشی سے۔۔۔"

"شش۔۔۔"

لووو برڈز۔۔۔۔ہمارے یہ دونوں دوست اب بیچلر نہیں رہے۔۔۔لیٹس سیلیبریٹ۔۔۔

انکی غلامی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ابراہیم بھائی۔۔۔اب بہروز کے بارے میں سوچنا والا کچھ نہیں رہا۔۔۔آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ اب آپ کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔"

"میں بھی مجبور ہوں شاہزین نے ہی مجھے بلایا ہے یہاں۔۔۔"

"میں ابھی بات کرتا ہوں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"چپ کر کے بیٹھ جاؤ شاہ زیب۔۔۔اگر اب تم نے شاہزین سے بات کی تو تم بھی جانتے ہو بات بہت آگے بڑھ جائے گی۔۔شاہزین اس حالت میں ہے کہ اپنی بیٹی کے لیے وہ کوئی فیصلہ لے لے گی۔۔۔"

اور شاہ زیب صاحب بیٹھ گئے تھے۔۔

آج انکی ملاقات آفس میں یا گھر میں نہیں ایک انجان کیفے میں ہو رہی تھی۔۔

"ابراہیم میری بات۔۔۔"

"چاندنی کی شادی کی اتنی جلدی کیوں ہے شاہ زیب۔۔؟؟کیوں کر رہے ہو اتنی جلدی۔۔

کیا بہروز کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔۔؟؟"

"کیا بات کر رہے ہیں آپ ابراہیم بھائی۔۔؟؟وہ میرا بھتیجا ہے۔۔۔اس پر مجھے خود سے بھی زیادہ یقین ہے۔۔۔"

"اتنا یقین انسان کو لے ڈوبتا ہے۔۔"

"وہ میرا یقین کبھی نہیں توڑے گا۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔"

"میرا سوال ابھی بھی وہی ہے۔۔۔کیوں اتنی جلدی شادی کرنا چاہتے ہو۔۔؟؟"

آج ابراہیم صاحب بھی نہیں ٹل رہے تھے۔۔بلا ہی لیا تھا شاہ زیب صاحب کو اس کیفے میں اور زبردستی پاس بٹھا لیا تھا۔۔۔

وہ دونوں میں انڈرسٹینڈنگ اتنی زیادہ تھی کہ شاہ زیب صاحب اپنی بیوی کے بھائی کو سالے کے رشتے سے بڑھ کر اہمیت دیتے تھے۔۔۔ہر مشورہ لیتے تھے ہر فیصلہ کرنے سے پہلے۔۔۔اور ابراہیم صاحب بھی پہلی بار آبجیکشن کر رہے تھے کسی فیصلے پر۔۔۔

"سچ پوچھو تو میرا ابھی دل نہیں مان رہا شاہ زیب۔۔ہم کچھ سال رک جاتے ہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میری زندگی مجھے مہمان کی طرح لگ رہی ہے۔۔آپ نہیں جانتے کاروبار کی وجہ سے کچھ ایسے دشمن بن چکے ہیں دھمکیاں مل رہی ہیں۔۔۔"

"تو چھوڑ کیوں نہیں دیتے رئیل اسٹیٹ کے بزنس۔۔۔"

"یہ میرے کاروبار کی وجہ سے نہیں ہو رہا۔۔۔اپ کو یاد ہے کچھ سال پہلے میں ایک میٹنگ کے لیے گیا تھا معراج بھائی کا جب ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔؟؟"

"مجھے کھل کر بتاؤ۔۔میں تمہاری ڈھال بن کر کھڑا ہوں یہاں شاہ زیب۔"

"بس میری بات کا مان رکھیں میں جلد از جلد شادی کروانا چاہتا ہوں چاندنی کی اور بہروز سے بہتر میری نظر میں کوئی نہیں۔۔"

شاہ زیب صاحب بات کو ٹال گئے تھے۔۔

"ہمم۔۔۔اگر تم ابھی نہیں بتانا چاہتے تو وقت لے لو شاہ زیب۔۔پر اس پریشانی کو اپنے تک مت رکھو۔۔۔اور جہاں رہی شاہزین کی بات تو میں اسے کہوں گا بلکہ اسے مناؤں گا۔۔
تم گھر جا کر میرے آنے کا ذکر مت کرنا۔۔۔"

۔

وہ گلے مل کر باہر پارکنگ کی طرف بڑھے تھے جب شاہ زیب اپنی گاڑی کی طرف جانے لگے تھے انکی گاڑی سے ایک ریڈ ڈاٹ جو ایک چھوٹا سا نقطہ گاڑی کے روف ٹاپ سے ہوتے ہوتے شاہ زیب صاحب کے ماتھے تک آگیا تھا۔۔۔

سنیپر نے ٹریگر پر انگلی رکھنے کی کی اور۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"صاحب بچوں کے لیے کھلونے لے جاؤ۔۔۔"

"ہاہاہاہا انکے بچے اب بڑے ہو گئے۔۔"

یہ کہتے ہی ابراہیم اپنی گاڑی میں بیٹھ چکے تھے

"شٹ۔۔۔"

شاہ زیب کے پیچھے مڑ کر اس کھلونے دینے والے بچے کو پیسے دینے کے لیے جھکتا دیکھ اس کا نشانہ ایک دم سے ڈس بیلنس ہو گیا

دوسری گاڑی کا شیشہ ٹوٹا تو سب ہکے بکے رہ گئے۔۔۔

"یہ کیا تھا۔۔؟؟"

انہوں نے زیادہ غور نہیں کیا اور اس بچے سے جو کھلونے تھے لیکر گاڑی میں رکھ دیئے۔۔

"ہمارے گھر میں ایک بڑی بچی ہے جسے یہ پسند آئے گے۔۔"

اس بچے کو پیسے دے کر وہ بھی گاڑی میں بیٹھ گئے تھے اور کار سٹارٹ کر دی تھی۔۔

۔

"گھر جانے سے پہلے کمشنر سے مل لیتا ہوں۔۔ حامد نے کہا تھا کہ ملنا ضروری ہے۔۔"

انہوں نے گاڑی موڑ دی تھی۔۔۔ ڈیش بورڈ کے لاک کو ان لاک کر کے وہ ضروری فائل بھی سیٹ پر رکھ دی تھی۔۔۔

"اس شخص کو پکڑوا دوں تو شاہزین اور چاندنی دونوں کو لونگ ٹریپ پر لے جاؤں گا۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آگے کی پلاننگ کیئے بیٹھے تھے جنہیں معلوم تھا کہ بھروسہ ایک پل کا نہیں۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہم جارہے روڈ ڈرائیو پر۔۔۔"

"ہاہاہا بابا تو ہم باقی سب کو ساتھ۔۔۔"

"واپس دروازہ بند کردو گاڑی کا ہم تینوں جارہے ہیں۔۔"

"آپ دونوں بہت بور کرتے اور میں تھرڈ ویل بن جاؤں گی۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔بس کر جائیں آپ سٹارٹ کریں۔۔۔"

۔

ہنستے مسکراتے باتیں شروع کرتے ہوئے دو گھنٹے ہو گئے تھے

جب شاہزیب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو چاندنی سو چکی تھی

"شاہ زیب۔۔آج اچانک سے لونگ ڈرائیو۔۔۔؟؟"

"آج دل کر رہا تھا تم دونوں کو ساتھ لے جاؤں۔۔"

شاہزین کا ہاتھ جیسے ہی انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا تھا ڈرائیو کرتے ہوئے چاندنی کی آنکھیں کھل گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آہمم۔۔۔دیکھا میں نے کہا تھا نہ تھرڈ ویل آپ دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ چھوڑ دیا"

"لو تمہاری ماں ہی گھبرا گئی ورنہ میں تو ہاتھ نہ چھوڑوں۔۔"

شاہ زیب صاحب نے پھر سے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

۔

انکی ہنسی تھم گئی تھی جب گاڑی کو پیچھے سے ٹکر ماری تھی دوسری گاڑی نے۔۔

"وٹ دا۔۔۔"

وہ برا لفظ کہتے کہتے چپ ہوئے تھے اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے۔۔اور غصے سے بریک لگانے کی کوشش کی جو نہ لگ سکی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"شاہزیب بریک لگائیں۔۔۔شاہ۔۔"

"بریک نہیں لگ رہی۔۔۔بریک۔۔۔یااللہ۔۔مجھے کیوں لگا کہ میں نے ان لوگوں سے پیچھا چھڑالیا۔۔؟؟"

وہ خود سے بڑبڑائے تھے۔۔

"ناؤلیسن ٹومی کئرفلی۔۔بیوٹی فل لیڈیز۔۔۔"

وہ سپیڈ تیز کر کے ان دونوں سے مخاطب ہوئے تھے

"شاہزیب کیاہورہاہے کون ہے وہ لوگ۔۔اور۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔میں گاڑی کو ہائی وے پرڈال رہاہوں۔۔۔سپیڈ جیسے ہی کم کروں تم دونوں نے جمپ کر جانا ہے۔۔ہری اپ۔۔"

"ہم کہیں نہیں جارہے آپ کو چھوڑ کر بابا۔۔پلیز۔۔"

"تم دونوں کو میری قسم۔۔بیگم میں بھی آجاؤں گا۔۔ابھی گاڑی سے جمپ کر جاؤ۔۔جلدی۔۔"

"چاندنی۔۔۔بیٹا میں باباکے ساتھ ہوں۔۔پلیز جمپ کرو۔۔۔"

"شاہزین۔۔۔"

اس گاڑی کے اندر جیسے وہ شور تھم گیا تھا۔۔جب شاہزین نے مظبوطی سے شاہزیب کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

"آپ سپیڈ کم کریں۔۔۔میں دیکھتی ہوں۔۔"

شاہزین بیک سیٹ پر آگئی تھی۔۔۔اب کے پیچھے کوئی گاڑی انہیں فالو نہیں کر رہی تھی۔۔اور انہوں نے چاندنی کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا

"چاندنی بیٹا ہمیں کچھ نہیں ہوگا۔۔جیسا بابا کہہ رہے ویسا کرو۔۔ہم ون بائے ون جمپ کریں گے۔۔ اوکے۔۔۔"

"وعدہ کیجئے۔۔۔"

"وعدہ میری بچی"

"بابا۔۔۔"

"میں یہیں ہوں۔۔۔"

شاہزین نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

کچھ لمحوں میں وہ تپتی سڑک پر گری ہوئی تھی۔۔وہ جلدی سے اٹھی اور گاڑی کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"جلدی سے جمپ کریں ماں۔۔بابا۔۔۔"

وہ وہ گاڑی میں سے تو کوئی نہ نکلا۔۔۔پر پیچھے سے آتی گاڑی نے چاندنی کو ٹکر مار کر دور پھینک دیا تھا۔۔۔

۔

"بابا۔۔۔ماں۔۔۔"

اسکے ہاتھ اسی طرف تھے اور سامنے بہت دور۔۔۔وہ گاڑی جو ایک بلاسٹ کی طرح اڑ گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نووووو۔۔۔"

اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا اسکے۔۔۔

۔

۔

۔

"میری بیٹی اب اٹھ جاؤ۔۔۔میں نے جانا بھی ہے۔۔"

گہری نیند سے اسکی آنکھ کھلی تو پاس اسکی ماں بیٹھی ہوئی تھی

"شکر اللہ کا ماں آپ ٹھیک ہیں۔۔۔یا اللہ۔۔۔بہت بُرا خواب دیکھا میں نے۔۔۔"

چاندنی ماں کے سینے سے لگ کر بے تحاشہ رونے لگی۔۔۔

"ہماری گڑیا کیسی ہے۔۔؟؟"

"نانا ابو۔۔۔؟؟ماں نانا ابو تو چلے گئے تھے۔۔۔آپ واپس آ گئے ہیں۔۔؟؟"

وہ اٹھ کر انکے پیچھے چلنا شروع ہو گئی تھی۔۔

"ماں۔۔۔؟؟آپ کیوں اداس ہو گئی چلیئے نہ۔۔۔"

اور دروازے سے وہ جیسے ہی باہر نکلی تھی باہر زمین نہیں ایک سبز ہریالی تھی چار سو۔۔۔

"ایک منٹ نانا ابو۔۔ماں ابھی اندر ہی ہیں۔۔"

"آ جائے گی۔۔۔بیٹا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں لیکر آتی ہوں۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔"

"ماں چلیں ہم دونوں۔۔۔"

"تم میری لاڈلی ہو۔۔۔میری جان۔۔میرا امان۔۔۔بھولنا مت۔۔۔"

"وہ تو میں جانتی ہوں پر ماں۔۔۔"

"چاندنی کو ہوش آگیا ہے انہیں روک دیں۔۔۔خدا کا واسطہ جنازے روک دیں۔۔چاندنی کو آخری دیدار کرنے دیں۔۔۔"

آوازوں میں آوازیں گونجنے لگی۔۔۔اسکی انگلیوں میں حرکت ہونے لگی۔۔۔اور آنکھیں جیسے کھلی اس نے بے ساختہ اپنی ماں کو پکارا۔۔۔

"ماں۔۔۔ماں۔۔۔بابا۔۔۔"

سر میں درد کی شدت نے اسے واپس بیٹھنے پر مجبور کردیا تھا

"چاندنی بیٹا۔۔۔"

دادی نے اسے جیسے ہی سینے سے لگایا تھا اس نے آنکھیں پوری طرح کھول کر نظریں گھمائیں۔۔۔اس کمرے میں رش لگا ہوا تھا دادی چچی کزنز رشتے داروں کا۔۔

سب اسکے لیے فکرمند تھے۔۔۔

اور ان سب میں وہ دو چہرے موجود نہ جنہیں وہ تلاش کررہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو بیٹا ایک بار۔۔۔"

چاندنی کو سہارا دے کر وہ باہر لے گئے تھے۔۔۔کہ جس میں ایک قدم چلنے کی بھی ہمت ن رہی تھی۔۔۔

"آپ نے وعدہ کیا تھا۔۔۔بابا۔۔سارے وعدے پورے کرتے رہے۔۔اور جو پورا کرنا تھا اسے ادھورا چھوڑ گئے۔۔؟؟"

وہ روتے ہوئے جیسے ہی گری تھی اسکے ہاتھوں کی انگلیاں کانپ رہی تھی چہرے سے کفن اتارتے ہوئے۔۔۔

"اسکا ہاتھ اٹھا دو۔۔"

"چاندنی کو روک لیں۔۔چہرے دیکھ نہیں پائے گی جل چکے ہیں۔۔۔"

پر چاندنی نے سب کو پیچھے جھٹک دیا تھا وہ ہاتھ جیسے ہی اٹھا کر چہرہ دیکھنے لگی تھی پیچھے سے کسی نے چاندنی کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ لیا تھا۔۔

"بہروز آگیا۔۔۔"

فضا میں ایک آواز گونجی پر چاندنی نے نظریں اٹھا کر نہیں دیکھا اور جتنی طاقت تھی اس وقت اس نے سب لگا دی تھی اپنا ہاتھ چھڑانے میں۔۔

"بہروز چھوڑ دو۔۔وہ دیکھے بغیر پیچھے نہیں ہو گی۔۔"

"دادا نے بہروز کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"ابا جی وہ برداشت نہیں کر پائے گی۔۔۔"

پر وہ بہادر تھی۔۔۔اس نے برداشت کیا۔۔۔

فرق صرف اتنا تھا ماں جانے کے جانے سے اسے اب کوئی اس کا اپنا نہیں لگتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز جاچکا ہے ابا جی۔۔۔ائیر پورٹ سے ہو کر آ گئے ہیں صفوان اور جنید۔۔۔"

"اسکی ہمت کیسے ہوئی۔۔؟؟ کیا ضروری کام آ گیا تھا کہ اپنے سگے چچا کی قبر کی مٹی نہی سوکھی اور وہ۔۔۔"

"ابا جی میں صفوان کو پیچھے بھیج رہا ہوں وہ بہروز کو لے آئے گا۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔"

چاندنی کی آہستہ آواز نے ان سب کو خاموش کر دیا تھا۔۔۔

"کوئی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔میرے ماں باپ چلے گئے ہیں۔۔آپ سب کا فرض پورا ہو گیا ہے۔۔اب آپ سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں۔۔۔

جانے والے واپس نہیں آئیں گے۔۔۔

دادا جان پلیز بہروز کو اور ڈسٹرب مت کریں۔۔۔آپ سب جتنا افسردہ ہوں گے بابا کی روح کو اتنی ہی تکلیف ہو گی۔۔۔"

ہاتھ جوڑ کر وہ اپنے روم میں واپس چلی گئی تھی

"چاندنی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جانے دو زینب۔۔۔"

"امی پچھلے ایک ہفتے سے نہ زیادہ کھاتی ہے نہ بات کرتی ہے اپنے آپ کو کمرے میں بند رکھنے لگی ہے۔۔"

خواتین سے زیادہ گھر کے مرد حضرات کو چاندنی کی فکر ہونے لگی تھی۔۔

"ایسے کب چلے گا۔۔؟؟ مجھے فکر ہو رہی ہے اسکی ابا جی۔۔۔"

"وہ جانے والے اسکے ماں باپ تھے۔۔"

وجدان صاحب نے جیسے ہی کہا تو ہر آنکھ اشکبار ہو گئی تھی۔۔ مہمان رشتے دار آکر جا چکے تھے تعزیت کرنے والوں کا ایک جھرمٹ لگ جاتا تھا ہر شام کو۔۔۔

ہر کوئی غمزدہ تھا۔۔ہر آنکھ اشکبار تھی۔۔

اور وہ باپ جس جوسب کو سختی سے منع کرتا رہا رونے سے جو سب کو سنبھالتا رہا وہ چپ سا ہو گیا تھا اپنے جوان بیٹے کی اچانک موت پر۔۔۔

مجتبا حاکم نے ان دنوں ایک کام بالکل نہیں کیا تھا چاندنی کے پاس جانے کا۔۔

"مجتبا آپ بات کریں چاندنی سے۔۔"

"بیگم۔۔۔مجھے مجبور نہ کرنا۔۔۔"

کہتے ہی اپنی عینک اتار دی تھی انہوں نے۔۔۔کندھے ہلنا شروع ہو گئے تھے سب کو واضح نظر آرہا تھا ان کا ٹوٹنا۔۔۔

"مجھے اس بچی کی شکل میں شاہ زیب نظر آتا ہے۔۔۔میرا شاہ زیب۔۔میرا لاڈلا بیٹا۔۔۔

جانے سے پہلے میرے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔مجھے کہتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

انکی سسکیاں سنتے ہی باقی کے تینوں بیٹے باپ کے گلے لگ گئے تھے

"ابا جی۔۔۔بس کر جائیں۔۔"

"کیسے بس کر جاؤں۔۔۔؟ مجھے کہتا ہے ہم چاندنی کی شادی کے بعد حج پر جائیں گے۔۔

کہہ رہا تھا کہ واپس آکر وہ گھر والوں کے ساتھ وقت گزارے گا۔۔۔

وہ کہہ رہا تھا کہ اس بار ماں کے ہاتھوں کے بنے پکوڑے کھائے گا۔۔۔ بیگم وہ اتنی باتیں کر رہا تھا ان پندرہ منٹوں میں اس نے بہت باتیں کر لی۔۔۔"

۔

"ابا جی کو کمرے میں لے جائیں معراج۔۔ میں امی کو اپنے ساتھ لے جاتی ہوں۔۔"

"جی معراج بھائی ہم امی کو آج اپنے ساتھ رکھے گے۔۔"

"نہیں جانا مجھے کسی کے ساتھ میں چاندنی کے ساتھ رہوں گی بس۔۔۔ جنید بیٹا مجھے چاندنی کے کمرے تک لے جاؤ گے۔۔؟؟"

"جی جی دادی آئیں۔۔۔"

دادی کا ہاتھ پکڑ کر وہ انہیں اوپر لے گئے تھے۔۔اور باقی سب مجتبا صاحب کے پاس بیٹھ گئے تھے ایک گہری خاموشی چھا گئی تھی جب بچوں نے گزرے دنوں کی باتیں بیان کرنا شروع کی تھی

شاہ زیب اور شاہزین کی تعریفیں کرنے لگے تھے سب اداس آنکھوں سے۔۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز۔۔؟؟ابھی تک آفس میں ہو۔۔۔؟میں تو سیکیورٹی کو لاک کرنے کا کہنے والا تھا تو کیبن کی لائٹس آن دیکھی۔۔۔"

"ہمم بس جانے ہی والا تھا اسد۔۔کچھ دیر اور لگ جائے گی۔۔"

اسد جانے کے بجائے واپس آگیا تھا کیبن میں

"جب سے آئے ہوا تنے بے چین لگ رہے ہو۔۔اگر کچھ دن اور رک جاتے تو کچھ بگڑ نہیں جانا تھا بہروز۔۔۔"

اسد سامنے چئیر پر آبیٹھا تھا۔۔

"سب کچھ ہی بگڑ جانا تھا۔۔میں جانتا ہوں۔۔"

وہ پھر اپنے خیالوں میں گم ہو گیا تھا دوست کو اگنور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے

"کیا ہوا تھا وہاں۔۔؟؟کچھ تو ہوا ہو گا جو تم ایسے بھاگ آئے۔۔یہاں تو کہہ کر گئے تھے ایک مہینہ لگ جائے گا۔۔۔"

"نہیں کچھ نہیں ہوا اسد ابھی میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں پلیز۔۔۔"

"اوکے۔۔۔میں جانتا ہوں تمہارے چاچو تمہاری زندگی میں کتنی اہمیت رکھتے تھے۔۔پر قدرت کے فیصلوں کو کون ٹال سکتا ہے بہروز۔۔۔"

اسد اسے حوصلہ دیتے ہوئے کیبن سے چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور بہروز نے جیسے ہی آنکھیں بند کی تھی وہ نیلی آنکھیں اسے دیکھائی دیتی تھی۔۔۔

وہ چہرہ جس کی اداسی نے پچھلے کچھ دنوں سے اسکا سکون چھین لیا تھا

وہ ہاتھ جنہوں نے اتنے سالوں کے بعد اسکے ہاتھ پکڑے تھے۔۔۔

اور بہروز ایک دم سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا۔۔کچھ دن پہلے پاکستان میں اس کمرے میں اس لڑکی کے ساتھ گزارے کچھ لمحات نے جیسے اسے قید کر لیا ہو۔۔

۔

"شاہ زیب چاچو۔۔شاہزین چچی کے جانے کا دکھ مجھے بھی ہے۔۔۔چا۔۔۔ چاندنی۔۔۔"

"پھر آپ تب یہاں کیوں نہ تھے جب بابا بلاتے تھے اپ کو۔۔؟؟کتنا یاد کرتے تھے۔۔ آپ نے تو فون بھی اٹھانا بند کر دیا تھا۔۔۔ب۔۔۔بہروز۔۔۔"

وہ پہلی بار تھا جب ان دونوں سے ایک دوسرے کا نام لینا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔

"چاندنی۔۔آپ۔۔تمہارے سر پر چوٹ آئی ہے اب اور رو کر چاچو کو اذیت دے رہی ہو۔۔۔"

چاندنی کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے بہروز نے ان آنسوؤں کو انگلیوں سے صاف کرنے کی کوشش کی اور جب وہ کرنے لگا تو عین لمحے چاندنی نے آنکھیں کھول لی اور گھبرا کر بہروز نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔

"ہمم۔۔اب میں چلتا ہوں۔۔۔"

"سٹے۔۔۔پلیز۔۔۔۔رک جائیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے کب وہ سو گئی تھی ہر پریشان ہر بات سے بے خبر۔۔۔

اور بہروز حاکم کچھ دیر میں اس کمرے سے نکل گیا تھا۔۔اپنی تیز دھڑکنوں آج اسے انتہا کی خطرناک لگ رہی تھی اور جب رابیعہ کی کال آئی تو اس نے واپس جانے کا فیصلہ لے لیا تھا۔۔

۔

"میں کیسے بتاؤں اس لمحے نے مجھے اس کا غلام بنا دیا تھا۔۔اور میں اس کا غلام بننا نہیں چاہتا تھا۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ میں رابیعہ کو پسند کرتا ہوں اس سے شادی کروں گا۔۔بہت جلدی وائنڈاپ کر کے واپس جاؤں گا۔۔"

۔

۔

۔

ایک قیامت برپا ہو گئی تھی اس وقت جب حویلی کے دروازے کھلنے پر حویلی کا بڑا بیٹا خوبصورت شیر وانی میں ملبوس کھڑا تھا پھولوں کا ہار گلے پر تھا چہرے پر دنیا جہاں کی مسکراہٹ تھی۔۔۔

ایک پہاڑ اس حویلی کے مکینوں پر اس وقت ٹوٹا تھا جب وہ ساتھ کھڑی دلہن کے لباس میں کھڑی اس دوشیزہ کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے آیا تھا۔۔اور سینٹر میں کھڑے ہو گئے تھے وہ دونوں۔۔ان کے سامنے کچھ قدموں کے فاصلے پر ایک بڑا سا سٹیج سجا ہوا تھا جس پر بیٹھ کر نکاح پڑھوانا تھا مولوی صاحب پر جس پر بیٹھ کر ملنا تھا رشتے داروں سے ان دونوں نے جنھوں نے رشتہ ازدواج میں بندھ جانا تھا۔۔ تھوڑی دیر ہی میں یہ سب ہونا تھا۔۔

مگر شاید قسمت اور بہروز حاکم کو کچھ اور ہی منظور تھا

Posted On Kitab Nagri

شاہنواز حاکم جو ہنستے مسکراتے ہوئے اپنے دوستوں سے باتیں کر رہے تھے۔۔انہوں نے جب دروازے پر اپنے بیٹے اور اسکے ساتھ کسی نئی لڑکی کو دیکھا تو وہ شاکڈ ہو گئے تھے۔۔

ان دونوں کی باڈی لینگوئج سے وہ سمجھ گئے تھے آخر ہوا کیا ہے مگر۔۔وہ پھر بھی آگے بڑھے تھے۔۔اور انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی کو مخاطب کیا تھا جو بہروز کو ایرپورٹ لینے گیا تھا حمدان حاکم۔۔۔جو بڑے بھائی کے غصے سے ایک دم ڈر گیا

"تم اس کو لینے گئے تھے یا اسکا نکاح پڑھوانے۔۔۔"

"بھائی میں۔۔۔"

شاہنواز نے جس قدر زوردار تھپڑ مارا تھا وہ چھوٹا بھائی دور جا کر گرا تھا۔۔

"شاہنواز۔۔۔"

معراج حاکم نے آگے بڑھ کر اپنے بیٹے کو روکنا چاہا تھا

۔

"کون ہے یہ لڑکی پوچھیں اس سے ابا حضور۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بہروز بیٹا۔۔؟؟یہ سب کیا مذاق ہے۔۔؟"

"یہ کوئی مذاق نہیں ہے دادا جان۔۔میں شادی کر چکا ہوں۔۔یہ میری لیگلی ویڈ وائف ہے۔۔"

بہروز کی کنفرمیشن نے سب کو ہلا کر رکھ دیا تھا بے ساختہ سب کی نظریں اس کمرے کی جانب گئی تھی جہاں دلہن تیار ہو رہی تھی آج کے اس خوبصورت دن کے لیے۔۔

مگر بہروز کی خود غرضی نے یہ دن ایک بدصورت دن کی شکل میں تبدیل کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"چاندنی بیٹا۔۔۔تم کسی آپسرا سے کم نہیں لگ رہی ماشاللہ۔۔۔"

"چاندنی بھابھی۔۔۔وااااووووو۔۔۔۔۔۔"

تایا کی چچا کی بیٹیاں جو کب سے چاندنی کے انتظار میں روم میں داخل ہوئی تھی میک اپ آرٹسٹ میک اپ مکمل کرنے کے بعد ایکسکئیوز کر کے چلی گئ تھی۔۔

"کسی کی نظر نہ لگے چاندنی بیٹا۔۔۔آج شاہزین زندہ ہوتی تو کتنی نظریں اتارتی تمہاری کتنے ناز اٹھاتی تمہارے۔۔۔"

"آنٹ فرحین آپ اب ہماری بہن کو کو اداس نہ کریں۔۔۔"

مگر چاندنی تو اداس ہو گئ تھی۔۔آج کے دن اس نے کیا کچھ نہیں سوچا تھا۔۔

اس کی امی ابو نے بہت کچھ سوچا تھا اپنی بیٹی کے لیے آج کے دن کے لیے تو وہ اتنے پر جوش ہوتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"چاندنی بیٹا۔۔۔ایم سوری۔۔تم ابھی اپنا موڈ خراب نہ کرو۔۔"

"اٹس اوکے چچی جان۔۔میں جانتی ہوں امی ابو نے کتنا کچھ سوچا تھا آج کے لیے۔۔میں کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتی ہوں۔۔۔"

اور سب اسکے سر پر ماتھے پر پیار کر کے باری باری روم سے چلے گئے تھے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"امی ابو--"

فوٹو فریم اٹھا کر وہ بالکونی کی طرف چلی گئی تھی

"یہ دیکھ رہے ہیں آپ ابو-- جیسا آپ چاہتے تھے تایا ابو نے ویسے ہی سب حویلی کو دلہن کی طرح سجایا-- اتنا روشن کر دیا ہر کونے کو-- آپ ایسے ہی چاہتے تھے نہ--؟"

رئیلنگ پر ہاتھ رکھ کر اس نے اس فوٹو فریم کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا--

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور وہ انہیں صاف نہیں کر رہی تھی اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا گھنٹوں کی محنت سے کیئے میک اپ پر---

"امی-- آپ کی بنائی ہوئی ہر جیولری یہ زیورات میں نے پہنے ہیں تائی امی کی دی ہوئی کوئی چیز نہیں پہنی میں نے سب سے کہہ دیا تھا میں نے آپ کی ہر نشانی پہننی ہے--

اب دیکھ کر بتائیں کیسی لگ رہی ہوں--؟؟"

وہ سرگوشی کر رہی تھی--- مگر اسکی باتیں اسکی سرگوشیاں دم توڑ گئی تھی جب اس نے ایک بڑی سی گاڑی کو ڈرائیو وے سے اندر حویلی کی پارکنگ میں داخل ہوتے دیکھا تھا---

اور جب اس شخص کو نکلتے دیکھا تھا-- چاندنی کی آنکھوں میں ایک چمک آئی تھی---

پر کچھ سیکنڈ کے بعد وہ چمک جیسے مر گئی تھی جب بہروز نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا اور اس لڑکی نے بہروز کا ہاتھ تھام کر گاڑی سے باہر قدم نکالے تھے---

-

"بہروز---"

Posted On Kitab Nagri

بہروز اس لڑکی کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اوپر کی جانب دیکھتا ہے جیسے اس نے کسی کی نظریں خود پر محسوس کی ہوں۔۔۔چاندنی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اس نے اس لڑکی کو کندھے سے پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا اور اندر لے گیا تھا اسے۔۔۔

۔

"بہروز۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے دیوار پر جا لگی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

""""تم ابھی اس لڑکی کو طلاق دو گے سب کے سامنے۔۔

"میں اپنی ہی محبت کو طلاق کیوں دوں گا بابا سائیں۔۔؟؟ ہماری شادی کو بھی کچھ گھنٹے نہیں ہوئے۔۔۔اس کا قصور کیا ہے۔۔؟'

"تو اس کا کیا قصور ہے جو اندر بیٹھی دلہن بنی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔۔؟ مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں ہمارا کیا قصور ہے۔۔؟

اپنے نکاح والے دن تم کسی اور کے ساتھ نکاح کر کے لے آئے اسے ہماری حویلی میں۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"باباسائیں میں آپ کی بھتیجی کو پسند نہیں کرتا۔۔۔اس لاوارث کو جس کا کوئی سٹینڈرڈ نہیں تعلیم نہیں تمیز نہیں آپ اسے میرے پلے باندھنا چاہتے تھے۔۔۔اپنی بھتیجی کے لیے آپ اپنے کسی ملازم کا رشتہ۔۔۔"

انکا ہاتھ اٹھ گیا تھا اپنے بیٹے پر۔۔

"باہر تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھیجا تھا تمہیں۔۔۔تم تو جاہل بن کر واپس لوٹے ہو

ابھی کے ابھی اسے طلاق دو ورنہ میں تمہیں عاق کردوں گا اس ساری جائیداد سے تمہاری عیاشی سب میری وجہ سے ہے۔۔۔""

۔

"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔؟آپ نکال دیں گے تو میں بکھر جاؤں گا۔۔؟امریکہ میں میرا بزنس ہے گھر ہے بلڈنگ ہیں۔۔۔میں آپ کی دولت یہ حویلی تو چھوڑ سکتا ہوں مگر اپنی بیوی اپنی محبت نہیں۔۔۔"

"بیٹا۔۔۔ایسا نہ کہو۔۔۔اتنے سالوں کے بعد تو تم واپس آئے ہو۔۔۔اپنے باباسائیں کی بات مان لو۔۔"

ماں نے بیٹے کو اپنی محبت اور پرورش کا واسطہ جیسے ہی دیا تھا وہ کچھ پل کو چپ ہو گیا تھا۔

۔

"ہاں اگر آپ میری بیوی کو اپنا لیں بڑی بہو کے روپ میں تو میں اس لڑکی کے ساتھ نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں وہ میری دوسری بیوی بن جائے گی صرف کاغذات میں۔۔"

۔

"تایاسائیں۔۔۔میں دوسری عورت نہیں بنو گی۔۔میں مرنا قبول کروں گی مگر دوسری عورت کبھی نہیں بنوں گی۔۔آپ میری بدنامی کی فکر نہ کریں میں یہ حویلی چھوڑ جاؤں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگوں پر میرا بوجھ نہیں ڈالوں گی۔۔۔میں سب کچھ کرنے کو تیار ہوں مگر دوسری بیوی بننے کو تیار نہیں ہوں۔۔۔"

۔

وہ دولہن بنے سیڑھیوں پر کھڑی تھی۔۔۔جو بار بار ایک ہی بات دہرا رہی تھی

"دوسری عورت نہیں بننا مجھے۔۔۔"

۔

بہروز کی آنکھیں کچھ دیر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہی رخ بدل گئی تھی۔۔

اسکی آنکھوں میں جو دردعیاں تھا چہرے پر اتنا ہی غصہ بھی تھا۔۔پر جس طرح اس نے اس وقت دوسری شادی اور بہروز حاکم کو بھری محفل میں ری جیکٹ کیا تھا اسکی گرفت رابیعہ کے بازو پر اور مظبوط ہوئی تھی

"سی۔۔۔دیکھ لیں اسے بھی منظور نہیں۔۔۔کہیں کوئی اور پسند۔۔۔"

اس بار معراج حاکم نے ہاتھ اٹھایا تھا اپنے پوتے پر۔۔۔

"ابھی اسی وقت نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔بہروز۔۔۔میں معراج حاکم تم سے ہر تعلق توڑتا ہوں اگر میری اولاد میں سے کسی نے تمہارے ساتھ کوئی رشتہ رکھا تو میں اس کا منہ نہیں دیکھوں گا۔۔۔"

وہ ہی نہیں ہر ایک فرد حیران ہو گیا تھا۔۔۔سب کو معلوم تھا معراج حاکم کی زبان کا جو ایک بار لفظ ادا ہو گئے سو ہو گئے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"امی ابو کے جانے کے بعد اس ایک شخص سے امید تھی وہ بھی آج نہیں رہی۔۔کیا میں اس قابل بھی نہیں تھی۔۔؟کیا اتنی بری تھی کہ شادی والے دن شادی ٹوٹ گئی۔۔؟؟

بہروز۔۔۔؟؟"

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔اگر میری بھانجی کو کچھ بھی ہوا بہروز حاکم تو میں تمہیں جان سے ماردوں گا۔۔"

چاندنی کے ماموخالہ اس کی طرف بڑھے تھے اس بے ہوش دلہن کو اٹھا کر اسکے کمرے کی طرف لے گئے تھے۔۔۔

"بہروز۔۔"

"کیا بہروز کررہی ہیں بیگم۔۔؟؟اپنے بیٹے سے کہیں نکل جائیں یہاں سے اپنی بیوی کو لیکر۔۔۔"

"باباسائیں۔۔۔"

"مر گیا تمہارا باپ۔۔۔اب دفعہ ہوجاؤ۔۔۔"

اور گارڈز کو اندر بلا لیا گیا تھا وہ لوگ جیسے ہی اندر آئے بہروز نے ایک ایک کرکے سب کو دیکھا تھا۔۔وہ جانتا تھا جلدی میں شادی کرکے اس نے للکارا تھا سب کی غیرت کو۔۔

پر اس طرح کے ری ایکشن کی اسے امید نہیں تھی۔۔۔

اور اس وقت بہروز کے پاس بھی کوئی نہیں آیا تھا۔۔جو اتنے سال سے فون پر اسے تسلیاں دیتے رہے۔۔

معراج حاکم کے سامنے کسی کی جرآت نہ ہوئی بہروز کی طرف دیکھنے کی بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔میں جارہاہوں۔۔مگر یادرکھوں گا میں کہ آپ نے اپنی پوتی کے لیے اپنے دوسرے بیٹے کی اولاد کو ٹھکرادیا۔۔۔ہمیشہ سے وہی منظور نظر رہی آپ کی۔۔۔

آج مجھے خوشی ہورہی ہے میں نے اس سے شادی نہیں کی۔۔میں خوش ہوں اپنی پسند کے ساتھ۔۔اور جارہا ہوں۔۔۔مجھ سے کوئی بھی رابطہ نہ کرے۔۔۔

آج سے میں مر گیا آپ سب کے لیے۔۔۔"

۔

اور وہ رابیعہ کا ہاتھ پکڑے اسے حویلی سے لے گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ گھنٹے بعد۔۔۔"

۔

حاکم حویلی میں ہر سو خاموشی تھی ایک گہری خاموشی۔۔مگر ایک کمرہ ایسا بھی تھا جہاں چیخنے چلانے کی آوازیں آنا شروع ہوئی تھی۔۔۔ملازموں نے ایک دوسرے کی طرف حیرت سے دیکھا۔۔ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ حویلی میں آکر کوئی معراج حاکم سے اونچی آواز میں بات کررہا تھا۔یا یوں کہیں بے عزتی کررہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ابراہیم میری بات سنو بیٹا۔۔"

"بس انکل۔۔بہت ہوا۔۔۔شاہ زیب اور شاہزین کے جانے کے بعد بھی آپ نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ چاندنی آپ کا خون ہے آپ اس کے والی وارث ہیں آپ اسکا بہتر خیال رکھیں گے۔۔میں چپ ہو گیا۔۔واپس چلا گیا الٹے قدم۔۔مگر اب نہیں میری آنکھوں کے سامنے وہ گستاخ بدتمیز میری بھانجی کو ٹھکرا کر چلا گیا۔۔یہ خون ہے آپ کا۔۔؟؟"

ابراہیم صاحب چلائے تو باقی کے دونوں بیٹے کھڑے ہو گئے تھے بلکل سامنے آ گئے تھے سوائے شاہنواز کے اس میں ہمت نہ رہی تھی ابراہیم کی آنکھوں میں دیکھنے کی۔۔۔

"دیکھو بیٹا۔۔"

"دیکھیں بھائی صاحب۔۔ہماری بیٹی کو ہم لے جانا چاہتے ہیں۔۔"

اور چاندنی کی نانی کی بات سن کر سب نے حیرانگی سے انہیں دیکھا تھا

"آپ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔چاندنی ہمارے شاہ زیب کی آخری نشانی ہے میں اپنی بچی کو کہیں نہیں جانے دوں گی۔۔۔"

چاندنی کی دادی بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی تھی۔۔

"یہ سب اسکی وجہ سے ہوا اس نے دونوں خاندانوں کی دوستی کو دشمنی میں بدل دیا یہ تم نے اچھا نہیں کیا بہروز۔۔۔"

شاہنواز یہ کہتے ہی اس کمرے اور پھر حویلی سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

وہ رمضان کے مکمل روزے رکھنے والا۔۔۔میرا دل نہ رکھ سکا۔۔

لوگوں کے دکھوں کا مداوا کرنے والا میرے غموں کا سبب بن گیا

اللہ وہ میری محبت کا پاس نہ رکھ سکا جسے لوگوں کا دل رکھنے کی مہارت حاصل تھی"

۔

"اب اسے کیا مانگوں دعاؤں میں جو کسی اور کے نکاح میں چلا گیا

یا اللہ مجھے وہ تو نہ دے سکا۔۔۔اللہ مجھے صبر دہ دے میرے دل سے اسکی محبت تو نہ مٹا سکا مگر جدائی کی یہ تکلیف ختم کر دے میرے مولا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"بس اب محبت بھی ٹوٹ گئی اس ٹوٹنے والے نکاح کے ساتھ۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"فہمیدہ میں ہاتھ جوڑتی ہوں میری بچی کو مجھ سے دور نہ کرو میرے پاس بس ایک ہی نشانی رہ گئی ہے میرے شاہ زیب کی۔۔"

شمیم بیگم جو کہ چاندنی کی دادی تھی وہ چاندنی کی نانی کے سامنے کھڑی تھی ہاتھ جوڑے

"شمیم۔۔جو آج ہماری بچی کے ساتھ ہوا اسکے بعد بھی تم یہ کہہ رہی ہو۔۔؟کم سے کم چاندنی کو ہمارے ساتھ جانے دو اسے جو یہاں پر محرومی مل رہی اس سے تو جان چھوٹے گی۔"

"دیکھو۔۔"

"ماں جی۔۔آپ کے گھر میں بہروز کے لائف سٹائل کا سب کو معلوم تھا۔۔پھر بھی رشتے کی بات چلائی گئی۔۔"

"بیٹا میں اپنے مرے ہوئے بیٹے کی قسم کھا کر کہتا ہوں ہمیں نہیں معلوم تھا۔۔جتنا آپ لوگ اذیت میں ہو اتنا میں بھی ہوں۔۔مجھے بھی تکلیف ہو رہی ہے۔۔"

معراج صاحب اب کے ابراہیم کو اپنے ساتھ بٹھا چکے تھے اور باقی سب بھی ایک ایک کر کے اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھا شروع ہوئے۔۔۔

وہ جو ماحول میں جلد بازی اور تلخی تھی وہ کچھ ختم ہوئی تھی معراج صاحب کے دھیمے لہجے کی وجہ سے۔۔۔

"بہروز اس خاندان کا بڑا اور سمجھدار بیٹا رہا۔۔۔سب کا پسندیدہ تھا۔۔۔بہروز اور چاندنی کی شادی کا فیصلہ شاہنواز اور شاہ زیب کا تھا۔۔اس رات سے لیکر اب تک۔۔۔ہمیں معلوم نہیں تھا بہروز ایسا کرے گا اسے کوئی پسند بھی ہو گی۔۔۔آپ لوگوں کو ہمیں ایک بار موقع دینا چاہیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلی بار کسی کے سامنے اس طرح جھکے تھے ابراہیم نے جب انکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھے تھے تو کچھ تسلی ہوئی تھی سب کو۔۔

چند ایک کے علاوہ سب یہی چاہتے تھے کہ چاندنی کہیں نہ جائے وہ لڑکی ہر ایک کی جان بن چکی تھی۔۔۔اسکی شرارتیں اسکی معصومیت اسکی سادگی۔۔اور اب اسکی اداسی۔۔۔

-

"بہروز کس سے محبت کرتا کس سے نہیں۔۔واللہ عالم ہمیں معلوم نہیں تھا۔۔کبھی فون پر کہیں اس نے بتایا نہیں۔۔۔میں درخواست کرتی ہوں۔۔ہم پر یہ ظلم مت ڈھائیں۔۔۔"

وہ اپنی بات مکمل کر چکے تھے۔۔

"سچ تو یہ ہے گھر کے بیٹے نے گھر کی بیٹی کو بے آبرو کر دیا دنیا جہاں کے سامنے۔۔۔

میں باپ ہو کر شرمندہ ہوں شاہ زیب کا مجرم ہوں۔۔۔مجھے کچھ گھنٹے پہلے معلوم ہوتا تو بہروز کا نکاح ہونے ہی نہ دیتا۔۔ گریبان سے پکڑ کر لاتا۔۔۔

آج تو تماشا لگا یا میرے پوتے نے۔۔میرا سر شرم سے نیچا کر دیا۔۔۔

اب میں اور تکلیف برداشت نہیں کر سکتا میں معراج حاکم معافی مانگتا ہوں۔۔۔بس ہماری بیٹی کو کہیں مت لے جائیں۔۔۔"

-

داداجان کی بات سن کر سب ہی آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔آہستہ آہستہ بچے وہاں سے چلے گئے کیونکہ اس وقت گھر کے بڑے بزرگوں کی یہ حالت ان سے دیکھی نہ گئی اور ان سب نے کمرہ چھوڑ کر بڑوں کو کچھ پرائیوسی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

تماشا تو لگا تھا۔۔۔چاندنی کے کردار کو داغدار کیا گیا۔۔لوگوں نے باتیں بنائی۔ بات ہر جگہ ہی پھیل گئی تھی اور بہروز۔۔۔؟؟

وہ اپنی بیوی کے ساتھ ایک بڑے سے ہوٹل میں روم بک کر کے اپنی شادی کی پہلی رات بہت پر جوش انداز میں منا رہا تھا۔۔۔

اور یہاں چاندنی جائے نماز میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔اللہ سے بے چین دل کے لیے صبر مانگ رہی تھی جو شاید ہی اسے ملنا مشکل تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کم آن بہروز اب تو نکاح ہو گیا۔۔اب تو یہ دوریاں ختم کر دو۔۔"

"ہم اپنے گھر جا کر باقی کی رسمیں۔۔۔"

"آئی وانٹ یو ناؤ بہروز۔۔۔کہ سوگ منا رہے ہو۔۔؟؟ یاد آ رہی ہے وہ فیملی۔۔ جس نے اس لڑکی کو اہمیت دی سب کے سامنے نکال دیا تمہیں۔۔"

"نوٹ ناؤ۔۔۔رابعہ میں بہت پرائیویٹ پرسن ہوں تم جانتی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ویڈنگ نائٹ اس ہوٹل کے روم میں کبھی۔۔۔"

رابیعہ نے اسکے چہرے کو اپنی طرف کھینچ کر وفاصلہ بھی ختم کر دیا تھا۔۔

"بہروز آج میرے پاس نہیں آئے تو پھر بھول جانا۔۔۔اور یہ میری ضد ہے۔۔"

"بہروز نے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔اور وہ ہر بار کی طرح اس بار بھی اسکی ضد کے آگے جھک گیا تھا۔۔

پر اس نے باقی کا فاصلہ ختم کرتے ہوئے اسکے ہونٹوں کا تعاقب کیا تو اسکی بند انکھوں میں اسے وہ روتا ہوا چہرہ نظر آیا۔۔۔

جو دلہن بنا ان سیڑھیوں پر پتھر بنے کھڑا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

-

-

تمہیں زرا تکلیف نہیں ہو رہی چاندنی۔۔؟؟ وہ شادی والے دن چھوڑ گیا تمہیں بھری محفل میں نکاح سے انکار کر دیا۔۔۔دوسری بیوی لے آیا وہ اور تم یہاں کچن میں بیٹھی آئس کریم کھا رہی ہو۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

۔

"ہمم۔۔۔میں کس بات کا سوگ مناؤں۔۔؟ بہروز حاکم نے شادی سے انکار کر دیا اتنے سالوں کے انتظار کے بعد مجھے خالی ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

یا میں سوگ مناؤں کہ وہ شادی کر چکا ہے اور اسکی بیوی بلا کی خوبصورت ہے

میں سوگ اس بات کا مناؤں کہ آج گھر بار رشتے داروں میں سوسائٹی میں میری عزت دو ٹکے کی نہیں رہی۔۔۔

اتنی لمبی لسٹ ہے کس بات کا سوگ مناؤں۔۔۔؟؟؟"

۔

"چاندنی۔۔۔"

مہروز نے اسکے چہرے کو ہاتھوں میں بھرا تو چاندنی نے بھی سرد آہ بھری تھی

"امی ابو کی قبر پر گئی تھی۔۔۔وہاں بیٹھ کر خوب روئی ہوں میں مہرو۔۔۔

میں نے انہیں بتایا ہے کہ میری شادی تھی اور انکا لاڈلا بھتیجا شادی والے دن مکر گیا۔۔

اور ایک انجان لڑکی کو بیوی بنا کر حویلی لے آیا۔۔۔

میں نے انکی قبر پر سوگ منایا ہے مہرو۔۔۔میں انہیں بتا کر آئی ہوں کہ بہروز حاکم سے نفرت ہو گئی ہے مجھے شدت کی۔۔۔

ابو کو بھی شکایت لگائی ہے کہ جسے وہ بیٹا سمجھ کر مجھے جس کے حوالے کر گئے تھے

وہ تو باہر کے ملک جا کر کسی اور کا بن گیا۔۔۔

"میں نے اپنے حصے کا سوگ منا لیا ہے مہرو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کچن کاؤنٹر سے اٹھ کر آنکھوں سے آنے والے اس انسو کو بھی صاف کر دیا تھا چاندنی نے

"میں دنیا کے سامنے تماشا نہیں بنوں گی۔۔۔اور نہ ہی بہروز حاکم کے پیچھے زندگی تباہ کروں گی۔۔۔

میں کمزور نہیں ہوں۔۔میں اسکے دھوکے پر لڑکھڑائی ضرور ہوں گری نہیں ہوں۔۔۔

مجھے ٹھوکر لگی ہے ٹانگیں نہیں ٹوٹی کہ میں چلنا چھوڑ دوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"وہ جو محبتوں میں ناکام ہو جائیں ان میں جینے کی خواہش اور بڑھ جاتی ہے

اور جو رشتوں میں ناکام ہو جائیں ان کی آنا قیامت کی بلا رکھتی ہے کہ پھر رشتے وار دیتے ہیں عزتوں پر۔۔۔"

۔

۔

۔

۔

"کچھ سال بعد۔۔۔۔پیرس۔۔۔"

۔

۔

زمین سے بہت اونچائی پر انیسویں فلور پر ایک اپارٹمنٹ ایسا بھی تھا جہاں کچھ منٹ پہلے جتنی خاموشی سے اس بچے کے جاگ جانے کے بعد اتنا ہی شور۔۔۔

۔

"بابا اٹھ جائیں اب۔۔۔"

شایان کمرے میں داخل ہوتے ہی بیڈ پر جمپ مارتے ہوئے آیا

Posted On Kitab Nagri

"ابھی نہیں بیٹا۔۔آج چھٹی ہے سو جاؤ۔۔۔"

شایان کو اپنے ساتھ کمفرٹ میں کھینچ لیا تھا بہروز نے۔۔

"نووو۔۔۔جلدی سے اٹھ جائیں آج چاچو بھی آرہے ہیں پلیزز۔۔"

بہروز کی آنکھیں کھلی تھی شایان کے چہرے کو دیکھ کر اس نے اپنے سینے سے لگا لیا تھا

"میرے بچے۔۔"

شایان کا اداس چہرہ دیکھ کر بہروز بھی پریشان ہوا تھا

وہ جانتا تھا شایان کو یہ لائف سٹائل دینے کے بعد بھی اس کا بیٹا اکیلا تھا۔۔

بالکل اسکی طرح۔۔۔

ایک دھوکا۔۔۔جو اس نے اپنوں کو دیا تھا۔۔اب اسے بھی وہ دیا کسی نے۔۔۔

اسکی گرفت جیسے ہی شایان کے چھوٹے سے وجود میں شایان کی چیخ نے اسے اس ماضی سے باہر نکال دیا تھا

"آہ۔۔۔بابا مجھے سانس نہیں آرہا۔۔۔"

"ہاہاہا اچھا۔۔؟؟اب آرہا۔۔؟؟"

بہروز نے اسے گدگدی کرنا شروع کردی تھی۔۔دونوں باپ بیٹے کی ہنسنے کی آوازیں پورے کمرے میں گونج رہی تھی

"تو کیا کھائیں گے آج آپ بریک فاسٹ میں شہزادہ شایان۔۔؟؟"

"ہاہاہا جو آپ کھلا دیں بابا۔۔۔آہ۔۔۔اہاہاہا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

شایان کو کندھے پر اٹھائے بہروز روم سے باہر لے گیا تھا وہ جیسے ہی ہال میں داخل ہوا سب گنتی کے جتنی ملازم تھے سب ایکٹو ہو گئے تھے

"سر کیا لیں گے آپ۔۔؟؟ چھوٹے صاحب کے لیے بریک فاسٹ تیار کر دیا گیا ہے۔۔"

"نہیں ریہا آج ہم دونوں ناشتہ بنائیں گے کیوں شیف شایان۔۔؟؟"

"یس شیف بہرو۔۔۔ بابا۔۔۔"

"ہاہاہاہا کم آن۔۔۔"

کچن کاؤنٹر پر بٹھائے بہروز نے اپرون سے خود کو کور کر لیا تھا

باہر ملازم جو کچن کے دروازے پر کھڑے ان دونوں باپ بیٹے کو دیکھ رہے تھے وہ ایک دم سے چھپ گئے تھے

۔

"بابا چاچو کب آرہے۔۔۔؟؟"

"تم نے بلایا اور ہم چلے آئے۔۔۔"

ایک جانی پہچانی آواز نے ان دونوں کی توجہ حاصل کر لی تھی

"زرقان چاچو۔۔۔ واووو آپ آگئے۔۔۔"

وہ جمپ کرتے ہوئے دروازے پر کھڑے بہروز کے کزن کی طرف بھاگا تھا جو سب سے چھوٹے چچا وجدان کا بیٹا تھا۔۔۔

"میں نے وعدہ کیا تو آنا تو تھا۔۔۔۔ کم آن گیو مئ آ ہگ۔۔۔"

وہ گھٹنوں کے بل جیسے ہی بھاگا شایان بھاگتے ہوئے اسکے گلے لگا تھا۔۔۔اور زرقان نے اسے گود میں اٹھا لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آج ہم لیکر آئے ہیں اپنے چیمپ کے لیے پی ایس فور۔۔ڈھیر ساری چاکلیٹس اور خوب سارے گفٹس۔۔۔"

"واوووو۔۔کہاں ہے۔۔۔سب۔۔۔؟؟"

زرقان نے جیسے ہی اشارہ کیا ہے تو وہ بھاگ گیا تھا وہاں سے اور اسی وقت بہروز نے کچن سے باہر آکر اسے گلے سے لگایا۔۔

بہروز نے کچھ دیر تو اسے گلے سے لگا کر رکھا تھا۔۔وہ جیسے محسوس کرنا چاہتا تھا اپنے سارے خاندان کی مہک اس میں۔۔

"اور کیسے ہو زرقان۔۔؟؟ بڑے ہو گئے ہو۔۔؟؟ باڈی بھی بنالی ہے۔۔؟؟ کوئی شادی کا سین بنا۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا۔۔بس دعائیں آپ کی۔۔۔آپ کیسے ہیں۔۔؟؟ آپ کے اسسٹنٹ کو فون کیا تو پتہ چلا آپ بیمار ہو گئے تھے۔۔؟؟ اب ٹھیک ہیں نہ۔۔؟؟"

وہ بات کرتے کرتے لیونگ روم میں چل کر بیٹھ گئے سامنے ہی شایان اپنے گفٹس کو اوپن کرتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا رہا تھا۔۔

"بابا دیکھیں مجھے سب نے گفٹ بھیجے۔۔زرقان چاچو۔۔مس چاندنی کا گفٹ نہیں ہے۔۔؟؟ اس بار انہوں نے نہیں بھیجا۔۔؟؟"

بہروز نے ایک دم سے اپنے بیٹے اور پھر زرقان کو حیرانگی سے دیکھا۔۔

"وہ ہر بار تحفہ بھیجتی تھی۔۔؟؟ میں نہیں مانتا۔۔۔"

اس نے آہستہ آواز میں پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خیر جو آپ کر کے آئے ہیں تھے کسی کو بھی نہیں بھیجنا چاہیے تھا۔۔آپ اس کے حقدار نہیں مگر وہ معصوم بچہ ہے جو اپنے ہر خط میں پورے خاندان سے نہ ملنے کا گلہ کرتا رہتا ہے۔۔اتفاق سے ایک خط چاندنی کے بھی گوش گزار ہوا۔۔۔"

بہروز نے مٹھی بند کر لی تھی اچانک سے۔۔۔

"آپ نے پوچھا شادی کی۔۔؟؟ خیر سے بچیوں کی شادیاں ہو رہی ہیں۔۔پر گھر کے مردوں کی نہیں لوگوں کو لگتا ہے ہم حاکم خاندان کے مرد عین نکاح والے دن انکار کر دیں گے جیسے چاندنی باجی کے ساتھ ہوا۔۔"

اب بہروز کی برداشت سے باہر تھا وہ سیٹ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

۔

"میں۔۔۔میں رات کو ڈنر پر ملتا ہوں ایک ضروری میٹنگ ہے۔۔۔"

"سنڈئے کو بھی آفس کھلتا آپ کا۔۔؟"

"ہاہاہاہا۔۔۔"

شایان ہنسا تو ان دونوں کو پتہ چلا کہ وہ سب باتیں سن رہا تھا۔۔۔

"ہاں سنڈے کو بھی کھلتا ہے۔۔۔"

"پر بابا آپ تو سنڈے کو نہیں جاتے۔۔۔"

"آج جا رہا ہوں۔۔۔اور زر قان جانے کی ہمت بھی مت کرنا یہاں سے۔۔۔میں آکر بات کرتا ہوں۔۔۔"

"بہروز بھائی میں کچھ دیر میں چلا جاؤں گا تائی امی کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے یہاں ایک ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد ساتھ لے جاؤں گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اپنی والدہ کی بیماری کا سن کر وہ ایک منٹ بھی وہاں ٹک نہ پایا تھا اور چلا گیا تھا اپنے روم میں تیار ہونے کے لیے۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"ہیے ہینڈسم۔۔۔اوسوری مسٹر ورک ہولک۔۔۔"

وہ کیبن میں داخل ہوئی تو بنا کسی تکلف کے بہروز کی کرسی کے پاس چلی گئی تھی جس کا دھیان اسکے لیپ ٹاپ کی طرف تھا۔۔۔

کی بورڈ پر ٹائیپنگ کرتے اسکی انگلیوں پر جب اپنی انگلیاں رکھی تو اسکے ہونٹ بہروز کے کان کی لو کو چھو رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"وٹ دا ہیل نتاشہ۔۔۔کتنی بار کہا ہے اپنی لمٹ میں رہا کرو۔۔۔"

"اور میری لمٹ کیا ہیں بہروز۔۔۔؟؟"

بہروز کی شرٹ پر انگلیاں رکھتے ہوئے اس نے ٹائی سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔

"میں تمہیں آفس میں اس لیے برداشت کرتا ہوں کہ تم ایک پوٹینشل ورکر ہو۔۔اگر یہ حدود بارہ پار کی تو باہر نکال دوں گا کمپنی سے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بہروز۔۔۔کیاہواتم۔۔۔"

بہروز کا بے رخارویہ دیکھ کر وہ شاک ہوئی۔۔

"بس جاؤیہاں سے۔۔۔"

"پر۔۔۔"

"آؤٹ۔۔۔۔"

وہ جیسے ہی باہر گئی اس نے اپنی فائلز کو بھی غصے سے پھینک دیا تھا۔۔۔

"عورت ذات۔۔۔بس یہی کر سکتی۔۔مردوں کو سیڈیوس کر سکتی۔۔شادی تک لے جاسکتی اور پھر آگے چل کر وہی جھوٹ دھوکا ول فریب۔۔۔"

۔

اس نے ڈرار سے سگار پیک نکالا تھا۔۔۔آج کے دن وہ اپنے بیٹے کے ساتھ گزارتا تھا پر آج۔۔بہت دن کے بعد وہ نام سن رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاندنی۔۔۔"

۔

اس نام پر جانے وہ کتنی بار خود کو ملامت کر چکا اس لڑکی کا روتا ہوا چہرے ان چار سالوں میں ایک بار بھی نہیں دھندلا یا تھا اسکے ذہن سے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

پر اب اسے نفرت ہو چکی تھی لڑکی ذات سے محبت سے شادی سے۔۔۔یہ پاکیزہ رشتہ اب ایک داغ بن کر رہا گیا تھا اس کی یاداشت میں۔۔۔

رابیعہ کے دھوکے نے اسے وہ بنا دیا تھا جو وہ کبھی بننے کی سوچ بھی نہیں سکتا تھا

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز بھائی مجھے جانا ہوگا تائی امی کو۔۔۔شٹ۔۔۔ایم سوری۔۔۔"

"کیا ہوا ہے ماں کو۔۔؟؟"

"مجھے بتانے سے منع کیا گیا تھا۔۔۔میں۔۔آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا۔۔"

کھانے کی میز سے اٹھ کر جانے کو تھا جب شایان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"آپ مجھے تو بتا سکتے ہیں دادو کو کیا ہوا۔۔؟ پلیز۔۔۔"

"بیٹا۔۔پریشان نہیں ہو۔۔ معمولی سا ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔بہروز بھائی آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں چار سال پہلے جس طرح ٹھکرا کر آئے تھے اب بھی ویسے ہی نظریں بند کر لیں۔۔۔ہم سمجھ جائیں گے۔۔ پر۔۔۔"

بہروز نے آنکھیں پھیر لی تھی۔۔۔وہ جانتا تھا اب جوزرقان کہے گا اس سے برداشت نہیں ہوگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پر آپ کی ماں آپ کا راستہ تکتی رہتی ہے۔۔۔اتنی بیمار ہو گئی کہ ہم نے تو امید ہی چھوڑ۔۔۔"

"بس زرقان بس۔۔۔میں۔۔میں اور شایان بھی ساتھ چل رہے ہیں۔۔اب کوئی اور بات مت کرنا۔۔پلیز۔۔۔"

وہ جلدی سے اٹھ کر روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

۔

"وااااوووو چاچو۔۔بابا ساتھ چل رہے ہیں۔۔۔میں بھی جا رہا ہوں پاکستان۔۔۔"

"ہاں۔۔بس پیکنگ شروع کرو جا کر میں نینی کو بھیجتا ہوں آپ کے روم میں۔۔۔"

۔

زرقان بہروز کے پاکستان آنے کی خبر حویلی دینے کے لیے اپنے والد کو فون ملا چکا تھا

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز میرے بچے۔۔۔"

وہ حویلی داخل ہوتے ہیں سب سے نظر چرائے اندر داخل ہونے لگا تھا جب دادا جی نے اسے للکارتے ہوئے روکا

"بہروز حاکم وہیں اسی جگہ رک جاؤ۔۔تمہیں یہاں آنے کی اجازت نہیں ہے۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واپس پلٹ جاؤ---"

"مگر ہم بہت دور سے آئے ہیں بڑے دادا جی-- تھک چکے ہیں آرام تو کرنے دیں---"

شایان جو بہروز کے پیچھے چھپا ہوا تھا وہ ایک دم سے سامنے کھڑا ہو گیا معراج حاکم کے--دادا جی کے غصے سے زیادہ تو اس بچے کی موجودگی نے سب کو حیران کر دیا

"وٹ دا---"

شاہنواز ایک دم سے اٹھ گئے اور انکے ساتھ دادی بھی---

سب اس چھوٹے بہروز کو دیکھ کر جیسے اپنا غصہ بھول گئے ہوں---

دادی جی جیسے ہی اسکی طرف بڑھنے لگی معراج صاحب نے روک دیا-- جس پر دادی کا غصہ بھی دیکھنے کو ملا

"معراج صاحب مجھے روکئیے گا مت---"

اور وہ شایان کے پاس چلی گئی تھی

"اب میں جھک کر تمہیں گلے نہیں لگا سکتی-- کیوں نہ ہم اندر لیونگ روم میں چل کر بیٹھ کر بات کریں---"

"میرے بابا بھی ساتھ آئیں گے میرے---"

"ہاہاہاہاہا بلا لو بابا کو بھی---"

"کم بابا---"

اور وہ ہاتھ پکڑ کر اندر لے آیا تھا--- جیسے اسکی ماں ہاتھ پکڑ کر بہروز حاکم کو باہر لے گئی تھی

"ایک منٹ بیٹا-- آپ بڑی دادی کے ساتھ جاؤ میں ابھی آیا--"

"پر بابا-- یہ مجھے کھڑوس لگ رہے ہیں-- اگر زیادہ ڈانٹا تو مجھے آواز دے دینا---"

Posted On Kitab Nagri

شایان نے آواز تو آہستہ کی پر سنائی سب کو دیا تھا۔۔

معراج حاکم نے اس پدے سے بچے کو آنکھیں دیکھائی تھی۔۔

"معراج صاحب بچے کو مت ڈرائیں۔۔"

اور دادی آنکھیں نکالے اسے لیونگ روم میں لے گئی سب لوگ ہی انکے پیچھے چلے گئے سوائے شاہنواز اور معراج صاحب کے۔۔

"دا۔۔دادا جی۔۔میں بس ماں کو دیکھنے ان سے ملنے آیا ہوں۔۔مجھے ایک بار ان سے ملنے دیں۔۔میں واپس چلا جاؤں گا۔۔۔"

"یاد آگئی۔۔؟؟ کیا کہہ کر گئے تھے برخردار۔۔؟ کہ میں مر نہیں جاؤں گا۔۔پیسہ دولت بزنس سب کچھ ہے۔۔۔اگر ہے تو ماں بھی خرید لینی تھی اور باقی سب رشتے بھی۔۔

شاہنواز سمجھا دینا اپنے بیٹے کو۔۔اپنی ماں سے ملے اور جائے یہاں سے۔۔

اور ایک بات چاندنی کے سامنے آنے کا سوچے بھی مت۔۔میں نے اگر اس کی وجہ سے اسے تکلیف میں دیکھا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔"

www.kitabnagri.com

اور وہ چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔شاہنواز نے ایک نظر اپنے بیٹے کو دیکھا تھا جبکہ بار بار انکی نظریں لیونگ روم میں بیٹھے بیٹے کے بیٹے پر جا رہی تھی۔۔جو باری باری سب سے مل رہا تھا۔۔اور ایسے مل رہا تھا جیسے یہ پہلی ملاقات نہ ہو۔۔۔

-

"تمہاری ماں اوپر کمرے میں ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اب آپ نے جھوٹ بولا نہ کہ دوائی کھالی تو میں خوب ڈانٹوں گی آپ کو سزا بھی دوں گی۔۔"

"ہاہا۔۔"

ہنستے ہوئے زینب صاحبہ کو کھانسی آنے لگی۔۔اور چاندنی نے جلدی سے پانی کا گلاس آگے کیا۔۔۔

اسی وقت انکی نظر پیچھے کھڑے بہروز پر پڑی۔۔

"شش۔۔آپ خاموش رہیں گی مسز شاہنواز۔۔۔ایک دم چپ۔۔۔"

"پر بیٹا۔۔۔"

"نہیں پیچھے کیا۔۔؟؟میں ڈرنے والی نہیں ہوں اب چپ ہو کر لیٹ جائیں۔۔۔ قسم سے پانچ سال کی بچی لگ رہی ہیں۔۔"

اور وہ کمفرٹ دے کر ٹرے اٹھائے جیسے ہی پلٹی تھی جب بہروز سے ٹکرائی تو اس ٹرے کو گرنے سے پہلے تھام لیا تھا اور دوسرے ہاتھ سے چاندنی کی ویسٹ پر ہاتھ رکھے اسے۔۔

۔

"آپ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک نظر دیکھتے ہی نظریں چرا گئی تھی---اس نے نگاہیں جیسے ہی پھیریں بہروز کو ایک الگ ہی غصہ آیا تھا اسکی گرفت چاندنی کی ویسٹ پر جیسے ہی مضبوط ہوئی چاندنی نے احتجاجاً اسکی آنکھوں میں دیکھا---

نگاہوں کی تکرار پر وہ پرانا احساس ایک پل کو جاگا تھا بہروز حاکم جو اسکی پہلی محبت تھا

اور اتنے سالوں کے بعد اپنے سامنے اسی جوبن میں دیکھ کر جیسے پرانے زخم تازہ ہوئے--

"لئیو مئ---چھوڑیئے---"

اور زبردستی وہ خود کو چھڑوا کر وہاں سے چلی گئی تھی---

"آہمم---"

زینب بیگم نے جیسے ہی گلہ صاف کرکے بہروز کی توجہ حاصل کی وہ ایک دم سے سٹریٹ کھڑا ہوگیا بوکھلا گیا تھا وہ--کبھی وہ اس کھلے دروازے کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ لڑکی گئی تو کبھی اپنے کھلے ہاتھوں کو جن کی گرفت میں تھی کچھ لمحے پہلے وہ لڑکی--

"ماں---"

"اووہ---ماں یاد ہے--؟؟آگئے--؟؟مجھے لگا تھا میرے جنازے پر--"

"اللہ نہ کرے---پلیز---"

وہ والدہ کے گلے لگ گیا تھا--اور جیسے گلے لگا تھا اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھی--

گزرے ہوئے چار سالوں نے ایک طوفان برپا کردیا تھا--

وہ اور زور سے ماں کی آغوش میں رو دیا تھا--

"بہروز---کیا ہوا ہے بچے---تم--"

Posted On Kitab Nagri

زینب بیگم نے جب بہروز کے چہرے کو ہاتھوں میں لیا تو آنکھوں میں غضب کی ویرانی تھی

"بہروز بیٹا تم مجھے ڈرا رہے ہو۔۔ کہاں ہے وہ لڑکی۔۔ تنگ کرتی ہے تمہیں۔۔؟؟ بتاؤ میں اسکی کلاس۔۔۔"

"وہ ساتھ نہیں آئی ماں۔۔۔ ہم علیحدہ ہو چکے ہیں۔۔۔"

اس نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کیوں چھین گئی ہونٹوں سے دعا۔۔۔ ہونٹوں سے دعا۔۔۔

کیوں حال میرا پوچھے نہ خدا۔۔۔ پوچھے نہ خدا۔۔۔"

۔

رات کے اس پہر چادر اوڑھے وہ لان میں آ بیٹھی تھی آج حویلی کے اندر اسے ماضی کاٹ رہا تھا اور اس شخص کی موجودگی۔۔ جس نے کسی اور سے شادی کرنے سے پہلے ایک بار نہ سوچا۔۔۔ ایک بار بھی۔۔۔

آنکھیں اٹھی تو پلکیں بھاری ہو گئی تھی ایک ایک کر کے آنسو چھلکتے گئے اور چار سال اسے یاد دلاتے گئے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

ماضی کے وہ طعنے جو بہروز حاکم نے نکاح والے دن اسے دیئے تھے۔۔۔سب برادری ک سامنے وہ اس دن سر اٹھائے کھڑی تھی وہ شرمندہ کیوں ہوتی۔۔۔

اسے کہیں نہ کہیں لگتا تھا بہروز اپنا خون ہے تایازاد ہے ایک بار تو پشیمان ہوگا ایک لفظ تو بولے گا۔۔

پر آج بھی وہ شخص ویسا ہی رہا اکڑ۔۔مطلب پرست۔۔۔خود غرض۔۔۔

۔

"ہیے۔۔۔مس چاندنی۔۔۔ہائے۔۔۔"

اس آواز پر چاندنی نے چادر سے اپنا چہرہ صاف کر لیا تھا۔۔۔وہ نظریں پھیر رہی تھی اور شایان سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

اس بچے کو دیکھ کر بے ساختہ اسکی آنکھیں بھر آئی بار بار ایک ہی سوال رعکس کر رہا تھا اسکے دل ودماغ میں۔۔۔

"اگر ان دونوں کی شادی ہو جاتی تو سامنے کھڑا یہ خوبصورت بچہ ان کا ہوتا۔۔"

۔

"مس چاندنی یہ سب پیٹس آپ کے ہیں۔۔؟؟ میں کافی دن سے آرہا ہوں انکے پاس۔۔۔کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں۔۔۔"

"رات بہت ہو چکی۔۔"

"مجھے نیند نہیں آرہی تھی ہمیں حویلی آئے پورا ہفتہ ہو گیا اور آپ آج نظر آرہی ہیں۔۔ میں پسند نہیں آیا۔۔۔؟"

وہ چاندنی کا ہاتھ پکڑ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو۔۔۔بی۔۔۔بیٹاایسی بات نہیں مجھے نیند۔۔"

"سب بتارہے تھے آپ لیٹ تک جاگتی۔۔۔"

"اففف۔۔۔یہ کون میری ڈائیریاں دیتاہے۔۔؟؟"

وہ واپس بیٹھ گئی پر بیٹھے سے پہلے شایان کو سامنے والی کرسی پر بٹھایا تھا اس نے۔۔

"ہاہاہا۔۔۔میں پورا دن آپ کو ڈھونڈتا رہتا ہوں تو دادی اور بڑی دادی بتاتی ہیں۔۔"

"دونوں جاسوس ہیں میری۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔"

"آپ ہنستی ہوئی بہت اچھی لگتی ہیں۔۔۔"

شایان کے کہنے کہ دیر تھی اسکی ہنسی بھی غائب ہوگئی تھی۔۔۔

اور بالکونی پر کھڑے شخص کے ماتھے پر شکن آگئے تھے جو کچھ منٹ پہلے ہی اپنے بیٹے کو ایسے کئیر فری باتیں کرتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس دن کے بعد آج وہ اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔جو پچھلے دنوں سے اسے مکمل اگنور کررہی تھی۔۔۔جہاں جاتا تھا وہاں سے غائب ہوجاتی تھی۔۔۔حتی کہ پوری حویلی میں اسکا نام ونشان نظر نہیں آتا تھا وہ اس بات پر یقین کرنے لگا تھا کہ وہ اب حویلی نہیں رہتی جیسے اس نے نکاح والے دن کہا تھا کہ وہ چلی جائے گی۔۔۔

۔

"کیا آپ مجھے بھی کھیلنے دیں گی انکے ساتھ۔۔؟؟"

"ہمم سوچنے دیں مسٹر۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"شایان بہروز حاکم۔۔۔"

اسکے پورے نام نے ایک چھبن چھوڑدی تھی پر وہ مسکرادی تھی۔۔

"اوکے تو مسٹر شایان۔۔۔آپ کھیل سکتے ہیں پر صبح۔۔۔اس وقت میرے بے بیز سو رہے۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ہاہاہاہا آپ کے بچے ہیں۔۔۔وااو۔۔۔"

وہ اٹھ کر چاندنی کے پاس آیا تھا اور گال پر بوسہ دینے کے بعد اسکے گلے سے لگا تھا ہنستے ہوئے۔۔۔چاندنی کے دونوں ہاتھ وہیں رک گئے تھے اس میں ہمت نہیں رہی تھی اس بچے کو گلے سے لگانے کی۔۔۔

"آئی لائک یو مس چاندنی۔۔۔گڈ نائٹ۔۔۔بابا ویٹ کر رہے۔۔۔

آرہاہوں بابا۔۔۔"

وہ اوپر دیکھ کر شاؤٹ کرتا ہے اور ایک بار پھر چاندنی کے گال پر بوسہ دے کر اندر چلا گیا تھا۔۔

اور چاندنی پتھر بنی رہ گئی تھی۔۔۔

"ٹھنڈ بہت ہو رہی ہے۔۔امی بلا رہی ہیں کمرے میں جائیں۔۔۔"

بہروز بالکونی سے چلایا تھا۔۔پر چاندنی نے نظر انداز کر دی اسکی بات۔۔اور وہ وہیں بیٹھی رہی۔۔۔وہ مڑ کر اس شخص کی طرف ایک نظر نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

اور وہ وہیں کھڑا رہ گیا تھا اس بالکونی میں۔۔۔

-

-

Posted On Kitab Nagri

۔

"بابا۔۔۔"

بہروز کو اندر سے آواز آئی تو وہ اس لڑکی کے جادوئی حصار سے باہر آیا تھا۔۔اس نے ایک نظر نیچے خالی جگہ کو دیکھا اور پھر بالکونی کا دروازہ بند کر کے واپس اندر روم میں چلا گیا

۔

"بابا۔۔۔کب سے آواز دے رہا تھا آجائیں مجھے نیند آرہی۔۔"

"اچھا جب میں بلا رہا تھا تب تو نیچے بھاگ گئے تھے۔۔۔تب میں سو رہا تھا مسٹر۔۔"

"ہاہاہاہا اگر نیچے نہ بھاگتا تو مس چاندنی سے بات نہ ہو پاتی پورا دن تو وہ ملتی نہیں۔۔۔

اب میں نے سوچ لیا ہے اس وقت ان سے ملنے جایا کروں گا۔۔"

وہ اچھلتے ہوئے بستر پر بیٹھ گیا تھا۔۔بہروز کو حیران چھوڑ کر۔۔۔

بہروز جیسے ہی بستر پر لیٹا شایان اسکے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گیا تھا

"بابا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔"

سائڈ لیمپ آن کر کے شایان کے ماتھے پر بوسہ دیئے وہ آنکھیں بند کر چکا تھا۔

شایان کی عادت تھی سونے سے پہلے ایسے ہی ہزار طرح کی سوال پوچھتا تھا۔۔

اس لیے یہ کوئی نئ بات نہیں تھی وہ ہنس کر جواب دیتا تھا ان دونوں میں رشتہ دوستوں جیسا بن چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا مس چاندنی تو آپ کی کزن ہے آپ نے ان سے شادی کیوں نہیں کی۔۔؟وہ ہمارے پاس تو ہوتی نہ۔۔۔ماما "پاس نہیں۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بہروز کی انگلیاں رک گئی تھی شایان کے بالوں پر۔۔۔آنکھیں کھول کر اس نے ایک دم سے دیکھا تو شایان اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔

"شایان سو جاؤ۔۔۔"

"بابا مس چاندنی کی باتیں سب کرتے ہیں۔۔دادا دادی۔۔چاچو سب وہ اتنی اچھی کیوں ہیں۔۔؟؟"

"میں نے کہا نہ سو جاؤ۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

اور وہ اٹھ کر دوسری طرف سو گیا تھا۔۔۔ پچھلے چار سال میں اس کا بیٹا پہلی بار منہ پھیر کر سویا تھا اس سے۔۔
۔

"تم سب کو تو حاصل کر چکی ہوں چاندنی پر میرا بیٹا نہیں لے سکتی۔۔
میں کل ہی امی سے کہوں گا ہماری واپسی کا۔۔۔"

وہ ڈر گیا تھا۔۔اسکے پاس کیا رہ گیا تھا سوائے شایان کے۔۔؟؟

پچھلے ایک ہفتے سے جس طرح اسکے ساتھ سلوک ہو رہا تھا۔۔سب بلاتے بھی تو محض کھانے کے لیے کسی چیز کا پوچھنے کے لیے دادی اور اسکی ماں کے علاوہ سب ہی ضرورت کی بات کرتے تھے وجدان چچا کی فیملی کی چکنی چوپڑی باتیں بھی اسے قائل نہیں کر پا رہی تھی۔۔

اور اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ کل بات کرنے کے بعد واپس چلا جائے گا۔۔پر اسے معلوم نہیں تھا اس بار اسکی ایک نہیں چلنی تھی۔۔۔
۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس بار وقسمت نے اپنا آپ منوانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"شمیم بیگم۔۔۔"

"پلیز معراج بہروز اگر اس بار واپس چلا گیا تو زینب بھی مر جائے گی۔۔۔ اگر بہو کا نہیں سوچنا تو شاہ زیب کی آخری خواہش کا ہی پاس رکھ لیں۔۔ چاندنی کی شادی بہروز سے کروا کر۔۔"

"بیگم دماغ تو ٹھیک ہے۔۔؟؟ وہ شادی شدہ ہے ایک بچے کا باپ ہے۔۔ ہماری بیٹی کنواری ہے ہم کیوں کسی شادی شدہ سے کروائیں۔۔؟؟ کبھی نہیں چاندنی کو کل لڑکے والے دیکھنے آرہے ہیں۔۔"

"کیا۔۔۔ کچھ دن پہلے تو صفوان کی بات کر رہے تھے آپ۔۔"

"صفوان نے منع کر دیا۔۔ آسے لگتا ہے کہ چاندنی۔۔۔ کبھی بھی بہروز کو بھلا نہیں پائی۔۔۔ اور وہ بوجھ نہیں بننا چاہتا چاندنی پر۔۔"

"یا اللہ۔۔۔ اگر یہ سچ ہے اگر چاندنی کو بہروز سے محبت رہی تو یہ اور بھی اچھا ہے معراج ہم چاندنی کی شادی۔۔"

"بس بیگم ایک اور لفظ نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکا جس نے ہم سب کو ٹھکرادیا تھا ایک لڑکی کے لیے۔۔جس نے اس سے شادی کی ہمیں چھوڑا۔۔اب جب واپس آیا تو ایک بار بھی اپنی بیوی سے علیحدگی کی وجہ بتائی۔۔؟؟"

اور کوئی جواب نہیں تھا شوہر کی باتوں کا شمیم بیگم کے پاس وہ خاموش ہو کر بستر پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد۔۔جیسے ہی معراج صاحب سوئے تو وہ دبے پاؤں کمرے سے باہر نکل گئی اور۔۔

کچن کی طرف بڑھی۔۔جہاں انکی دونوں بہوں زینب اور فرحین پہلے ہی انتظار کر رہی تھی انکا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کیا بات ہے ماں اتنی تیاریاں کس بات کی ہو رہی ہیں۔۔؟؟"

باہر جاتے جاتے وہ کچن میں داخل ہوا تھا

"کچھ نہیں بس کچھ مہمان آرہے ہے۔۔۔"

"بہروز بیٹا تم باقی سب کو تو شاپنگ پر لے جا رہے ہے چاندنی کو بھی لے جاؤ اسکا دل بھی بہل جائے گا"

"فرحین چچی گاڑی فل ہو گئی ہے۔۔بیک سیٹ پر مشعل سندس اور رانیہ ہیں فرنٹ پر شایان تو پھر سہی۔۔۔"

وہ جلدی سے ایکسکیئیوز کر کے جانے لگا تھا جب دادی کچن میں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ لوگ آگئے ہیں بس جلدی سے چاندنی کو تیار کر کے لے آنا۔۔لڑکا بہت اچھا ہے ہماری چاندنی کو بہت پسند آئے گا۔۔"

دادی بہروز کو چہرے پر پیار دیئے چلی گئی تھی

"مجھے بھی وہ لڑکا بہت پسند آیا صفوان کی ہونیورسٹی میں ٹاپ کیا تھا اس نے خوبصورت بھی ہے۔۔"

فرحین اور زینب بیگم باتیں کرنے لگی تو بہروز وہاں سے باہر آگیا تھا

کچھ دیر میں جب وہ جانے لگے تو سیڑھیوں سے اتر کر آنے والی وہ لڑکی کسی اور کے لیے سجی سنوری تھی یہ بات بہروز کو بہت ناگریز گزری اور وہ اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

اسے اچھا نہیں لگا تھا چاندنی کا یوں سج کر سامنے آنا کچن سے ٹرے لیکر وہ جیسے ہی گیسٹ کے سامنے جھکی بہروز طیش میں گھر سے باہر نکلا تھا

"بابا جلدی سے چلیں نہ۔۔ہم لیٹ ہو رہے ہے۔۔"

"بہروز چلیں اب۔۔"

مشعل نے بہت پیار سے کہا تو بہروز شایان کے سامنے جھکا تھا

"تم تو بیسٹ فرینڈ مانتے ہو مس چاندنی کو اب شاپنگ پر جانے کا جانے کا نہیں کہو گے۔۔؟؟"

بہروز کی آواز بس شایان کو سنائی دی تھی۔۔

"پر بابا آپ نے کہا تھا ہم۔۔۔"

"تمہیں ڈیسائیڈ کرنا ہے چیمپ جلدی سے۔۔"

اور وہ تیز سپیڈ سے اندر بھاگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مس چاندنی۔۔۔مس چاندنی چلیں ہمارے ساتھ شاپنگ پر۔۔"

"پر بیٹا ابھی گیسٹ۔۔۔"

"پلیز مس چاندنی۔۔۔"

شایان نے جیسے ہی اسکے ہاتھ پکڑ کر کھینچنا شروع کیا چاندنی معذرت کر کے لیونگ روم سے باہر آگئی اور شایان اسے گاڑی تک لے گیا۔۔

"شایان بیٹا چاندنی کی جگہ نہیں ہے۔۔ جگہ فل ہے۔۔"

مشعل نے غصے سے کہا تھا

"بابا آپ تو سٹارٹ کریں اور آپ بیٹھیں یہاں مس چاندنی۔۔۔"

"پر شایان بیٹا اندر مہمان ہیں۔۔"

"میرے بیٹے سے زیادہ اہم کوئی نہیں۔۔"

بہروز نے اونچی آواز میں کہا تو شایان نے بھی معصوم سامنہ بنالیا تھا

"اٹس اوکے بابا شاید وہ زیادہ امپورٹنٹ ہیں۔۔۔"

"اُفف اللہ۔۔۔۔"

چاندنی یہ کہتے ہیں بیٹھی تھی فرنٹ سیٹ پر۔۔۔

"اور اب آپ کہاں بیٹھے گے مسٹر شایان۔۔۔؟؟ میں بول رہی۔۔۔"

شایان چاندنی کی گود میں بیٹھ گیا تھا اور دروازہ بند کر لیا تھا اس نے۔۔

"چلیں بابا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پیچھے بیٹھی تینوں کزنز کے منہ کھلے رہ گئے تھے

باغیچے کے مالی سے لیکر ڈرائیور تک سب کے منہ کھلے رہ گئے تھے۔۔۔

اور بہروز حاکم۔۔۔کچھ منٹ تو وہ پتھر بن کر رہ گیا تھا شایان کو چاندنی ک گود میں بیٹھے دیکھ۔۔۔یہ سین۔۔یہ خواب یہ خواہش اسکی بھی تھی پر اپنی بیوی کو لیکر۔۔۔جو کبھی پوری نہ ہو سکی۔۔

اوراب۔۔جب پوری ہوئی تو وہ لڑکی کسی اور کی ہونے جا رہی تھی۔۔

شایان خوشی سے کبھی چاندنی کے سینے پر سر رکھ لیتا تو کبھی اسکے گال پر بوسہ دیتا۔۔۔

۔

"چلیں بابا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔"

اور اس نے گاڑی سٹارٹ کردی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہمیں اچھا نہیں لگا چاندنی جس طرح سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مسز توحید نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تو دادا جی نے اپنی بیوی اور باقی خاتون خانہ کو ایک نظر دیکھا وہ ایک نظر کافی تھی۔۔۔

"دیکھیں بہن جی۔۔وہ بچہ چاندنی کو بہت پیار کرتا ہے اگر چاندنی نہ بات مانتی تو اس نے اداس ہو جانا تھا۔۔"

شاہنواز صاحب کو تو ایکسکئیوز دینا بھی نہیں آ رہا تھا اور اس وقت تھے بھی وہ بزرگ گھر کے بڑے وہاں موجود مہمانوں میں۔۔۔

۔

"اٹس اوکے شاہنواز میں سمجھ سکتا ہوں شازیہ بھی بس ایسے ہی کہہ رہی کیوں شازیہ۔۔؟؟"

توحید صاحب نے وائف کو ایک اشارہ ہی کیا تھا جو گھبرا گئی تھی۔۔۔

اور پھر اگلے دو گھنٹے وہ لوگ گپ شپ چاندنی کی باتوں میں مصروف رہے یا پھر اپنے بیٹے ثاقب کی۔۔۔

۔

ثاقب کبھی کبھی گفتگو میں حصہ لیتا تو کبھی کبھی روم سے باہر دیکھتا۔۔وہ پھر سے چاندنی کی ایک نظر دیکھنے کو بے قرار تھا۔۔۔

"موسم اچاک خراب ہو گیا۔۔ہمیں اب چلنا۔۔۔"

"ایسے کیسے ہماری بہوں بہت مزے دار پکوڑئے بناتی ہیں چائے پیئے بغیر آپ کو جانے نہیں دیں گے۔۔تب تک چاندنی بھی آجائے گی۔۔۔"

دادی جان کی کہنے کی دیر تھی وہ سب بہوں وہاں سے باہر چلی گئی تھی کچن میں۔۔۔

اور جب کچھ دیر میں بارش شروع ہوئی۔۔۔تو ثاقب کال کے بہانے سے باہر آ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے جیسے قدم بڑھا رہا تھا اسی وقت بہروز کی گاڑی اندر داخل ہوئی۔۔۔

"بابا۔۔۔ تھینک یو۔۔ میں دادی کو اپنی چیزیں دیکھادوں۔۔۔"

"تھینک یو بہروز بھائی بہت مزہ آیا۔۔۔"

پچھلی سیٹ بھی خالی ہوگئی تھی شایان بھی اندر بھاگ گیا تھا۔۔۔

اور جب چاندنی نے باہر جانے کے لیے دروازہ کھولا تو بہروز کی نظر اس انجان لڑکے پر گئی جو انکی طرف ہی دیکھ رہا تھا

"آپ کے یہاں شکریہ ادا کرنے کا رواج نہیں ہے مس چاندنی۔۔"

"آپ نے جن پر فیور کیا تھا وہ شکریہ ادا کر گئے ہیں مسٹر بہروز۔۔۔" اور وہ جلدی سے اتری تھی دروازہ بند کئیے جیسے ہی جانے لگی پیچھے سے کسی نے اس کا دوپٹہ کھینچا اور غصے میں اسکی مٹھی بند ہوگئی تھی

۔

"بہروز چھوڑیں مجھے۔۔۔"

"میں نے پکڑا کب تھا۔۔۔؟؟"

بہروز سامنے کھڑا تھا اور چاندنی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو گاڑی کے دروازے میں دوپٹے کا پلو اٹک گیا تھا

"اففو۔۔۔اسے بھی ابھی اٹکنا تھا۔۔۔"

وہ غصہ کرتے کہتی ہے۔۔۔ بہروز اندر جانے کے بجائے اسکی طرف بڑھا تھا وہ دونوں مکمل بھیگ چلے تھے اور جب بہروز کے بازو اسکے بازو سے ٹکراتے ہوئے اسکے ہاتھوں تک پہنچا تھا اس نے کپڑے کو کھینچنے کی کوشش کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنی شاک ہوئی تھی ایک تو بارش نے اسے بھگو دیا تھا اوپر سے بہروز کا وجود اسکی بیک سے جیسے ہی ٹکرایا وہ سیدھی کھڑی ہوئی تھی اس نے مڑ کر جیسے ہی دیکھا بہروز کی نظر اس پر تھی اور ہاتھ ابھی بھی کوشش کر رہے تھے دوپٹہ کھینچنے کی۔۔

-

"یوں ہی برس برس کالی گھٹا برسے۔۔۔
ہم یار بھیگ جائیں اس چاہت کی بارش میں۔۔"

-

"ہو گیا۔۔۔خود کو کور کرو اور آج کے بعد اس طرح کے ٹرانسپیرنٹ کپڑے پہن کر باہر جاتے نہ دیکھوں۔۔۔"

-

بہروز نے غصے سے کہا تھا اور دوپٹے کو اسکے سر پر رکھ دیا تھا۔۔۔
"جیسے مجھے تو الہام ہوا ہو نہ بارش ہو گی۔۔۔"
اس نے اور غصے سے کہا تھا
بہروز نے خود کو اسکے سامنے کھڑا کر لیا تھا۔۔۔اور ایک دم سے اپنا کوٹ اتار کر اسکے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔
"جاؤ اندر۔۔۔سیدھا کمرے میں جانا۔۔۔"
رعب ڈالتے ہوئے اس نے جیسے ہی کہا چاندنی پاؤں پٹک کر اندر جانے لگی تھی جب بہروز نے بازو سے پکڑ کر واپس پیچھے کھینچا تھا اور گاڑی کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

"بہروز۔۔۔۔"

"شش۔۔۔"چاندنی کو تو شاک پر شاک مل رہے تھے وہ جو شخص اسے دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا اب وہ اسے بار بار ایسے کھینچ رہا تھا رعب ڈال رہا تھا جیسے وہ اسکی ملکیت ہو۔۔

۔

"میری کھلی کھلی لٹوں کو سلجھائے تو اپنی انگلیوں سے۔۔
میں تو ہوں اسی۔۔۔ خواہش میں۔۔۔"

۔

"ابھی کوٹ کے بٹن بند کرو۔۔اور پھر اندر جاؤ۔۔۔"

"آپ ایک سین بنا کر پیش کر رہے ہیں سب دیکھ رہے ہیں مالی چاچا ڈرائیور انکل سب۔۔اور اب تو کچن کی کھڑکی بھی کھلی نظر آرہی۔۔۔"

وہ خود میں بڑبڑائی جا رہی تھی

"اوکے میں ہی بند کر دیتا ہوں۔۔۔"

اور مڈ بٹن بند کر کے وہ پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔

۔

اس وقت صرف چاندنی کا ہی منہ شاک سے کھلا نہیں تھا وہ جو گھر کی خاتون چھپ چھپ کر دیکھ رہی تھی سب شاکڈ کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"اگرانکی شادی ہو جاتی تو پورے خاندان کا ہوٹ کپل یہی ہوتا دادی۔۔۔"

"اووہ شٹ۔۔۔۔سوری۔۔۔"

اور دونوں کزنز بھاگ گئی تھی وہاں سے۔۔۔

۔

بہروز اندر چلا گیا تھا پر ثاقب کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک الگ ہی مسکراہٹ سجالی تھی اس نے چہرے پر اور ثاقب ایک نظر چاندنی کو دیکھ کر واپس اندر چلا گیا تھا

۔

"چلیے موم ڈیڈ۔۔۔"

"پر بیٹا ابھی رشتے کی بات۔۔۔"

"جب وہ دونوں اتنے قریب ہیں تو ان دونوں کی شادی کروائیں پلیز کسی کی زندگی خراب مت کیجئے۔۔۔چلیں۔۔۔"

ثاقب دادا جی کو کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی چاندنی۔۔۔وہ شخص جس نے آپ کو خاندان معاشرے میں بدنام کر دیا جس کی وجہ سے آپ کا کردار مشکوک ہوا آپ نے اسے اپنے اتنا قریب آنے دیا جو آپ کے قابل نہ تھا۔۔۔"

ثاقب اتنی اونچی آواز میں چاندنی کو کہتے ہوئے چلا گیا تھا بہروز حاکم جو کچھ سیڑھیاں ہی چڑھا تھا وہ غصے سے واپس جانے لگا تھا اس لڑکے کے پاس جب زنیب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

"آج کے دن بہت تماشا کر لیا بہروز اب کمرے میں جاؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پر ماں میں نے کیا کیا۔۔۔؟؟"

کمرے میں جاؤ۔۔۔ابھی۔۔"

اور بہروز ایک نظر چاندنی کو دیکھ کر اوپر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

"ہمیں نہیں معلوم ثاقب کیا بات کر رہا دادا جی اسکی بد تمیزی کی میں معافی مانگتا ہوں۔۔ ہم رشتے کے لیے پھر آئیں گے ہمیں تھوڑا وقت دیجئے۔۔۔"

ثاقب کے ماں باپ چلے گئے تھے اور کسی کی نظروں کی تپش برداشت کرنے کی ہمت نہ تھی چاندنی میں وہ بھی آنکھیں صاف کرتی روم کی طرف بھاگ گئی تھی

کسی انجان کے منہ سے وہ باتیں سن کر پچھلے چار سال کی وہ کہانی منظر پر آ گئی تھی۔۔۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"کیوں کیا تم نے ایسا۔۔ بہروز آخر تم چاہتے کیا ہو۔۔؟؟"

بہروز جیسے ہی فریش ہو کر باہر آیا اسکے بیڈ روم میں وہ چاروں لوگ موجود تھے

دادا دادی ماں بابا۔۔۔ جنہیں دیکھ کر وہ حیران نہیں ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کچھ نہیں کیا تھاماں اب تیز بارش میں اسے وہیں چھوڑ دیتا۔۔؟؟اسکا دوپٹہ اڑ گیا تھا۔۔۔اب کیا کرتا۔۔؟؟"

وہ بال صاف کرن جیسے ہی شیشے کے سامنے گیا تھا شاہنواز صاحب اسکے سامنے تھے

"بنو مت بہروز۔۔اگر تم چاندنی کی زندگی پھر سے خراب کرنا چاہتے ہو تو سوچ لو میں سامنے کھڑا ہوں۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔"

اور وہ تو چلے گئے تھے پر باقی تین لوگ اپنی اپنی سوچ میں گم تھے اور دادا جی کی اگلی بات نے دادی اور زینب دونوں کو ایک دم سے حیران کر دیا۔۔

"بہروز اگر تم اس سے شادی کرنا چاہتے ہو تو بتادو۔۔میں کروادوں گا۔۔میں شاہ زیب کی خواہش پوری کرنے کے کوشش کروں گا۔۔۔تم اپنا بتاؤ بس۔۔"

"ہاہاہاوٹ۔۔۔؟؟ہاہاہاہاہادادا جان یہ مذاق تھا۔۔۔؟؟وہ لڑکی نہ میری پہلی پسند تھی نہ دوسری بنے گی۔۔۔ ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔میں مرتا مر جاؤں پر کبھی اسے سے شادی۔۔۔؟؟ کبھی نہیں۔۔۔"

وہ ہنستے ہنستے غصے میں آیا اور موبائل اٹھائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

-

-

اور آنے والے دنوں میں ثاقت سے چاندنی کی منگنی کی تیاریاں زوروشور پر تھی حویلی میں شادی سے کچھ دن پہلے مہمان اور رشتے داروں نے آنا شروع کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور بہروز حاکم ان دونوں وہ سب کر رہا تھا جو اس نے پہلے نہیں کیا ہو۔۔۔

وہ چاندنی کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو نوٹ کرنے لگا۔۔اب وہ جگہ چھوڑ کر نہیں بھاگتا تھا۔۔

اب وہ چھپ چھپ کر اسے دیکھنے لگا تھا۔۔پر وہ اکیلا نہیں تھا جو چاندنی کی توجہ حاصل کرنا چاہتا ہو۔۔شایان بھی بہت اٹیچ ہو چکا تھا ان دنوں چاندنی کے ساتھ۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"آپ مت جائیں۔۔پلیز مس چاندنی۔۔۔"

"شایان بیٹا۔۔۔پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔؟؟ ارے میں ملنے آتی رہوں گی۔۔۔"

"نہیں مجھے آپ کو اپنے ساتھ رکھنا ہے پلیز۔۔مس چاندنی۔۔۔"

"ہاہاہا چاندنی کیا جادو کر دیا ہے اس پر۔۔؟؟"

"ہاہاہاماں مجھے تو خود معلوم نہیں ہوا کب شایان سے اتنی اٹیچمنٹ ہو گئی۔۔۔"

زینب بیگم خاموش ہو گئی تھی جب چاندنی نے اپنی گود میں بٹھائے شایان کو خوب سارا پیار کرنا شروع کیا۔۔۔

"آپ رک جائیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا آپ میرے بابا سے شادی کر کے میرے ساتھ رہیں۔۔۔"

"شایان۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کے بولنے سے پہلے بہروز غصے سے بولا تھا وہ ابھی روم میں اینٹر ہوا تھا اور اپنے بیٹے کی بات سن کر وہ جس طرح آگ بگولا ہوا تھا اس نے سب کو ایک واضح پیغام پہنچایا تھا کہ اس کا چاندنی کا رشتہ ناممکن بات ہے۔۔۔ جو کہ چاندنی سمجھ گئی تھی

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"کچھ دن اور گزر گئے تھے اس دن کے بعد چاندنی نے بہروز کو مکمل اگنور کرنا شروع کر دیا تھا پوری طرح سے یا تو اس نے خود بہروز حاکم کی باتیں سن لی تھی یا کسی نے اسے اسکی اوقات بتا دی تھی بہروز کی زندگی میں۔۔

-

-

"دل لینے والے پہ زور نہیں چلتا۔۔پیار کا یہ سکہ کہیں اور نہیں چلتا
یاد تیری آئی ہے۔۔تو ہر جائی ہے۔۔اتنا بھی کوئی ستائے نہ رہا۔۔"

-

-

"چاندنی بیٹا تیار ہو گئی ہو۔۔؟؟سب آ چکے ہیں نکاح کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جی ماں میں تیار ہوں۔۔"

اس بار کمرے میں کچھ نہیں تھا نہ پہلی بار کی طرح تیار کرنے والیاں نہ وہ بناؤ سنگھار چاندنی نے درخواست کی تھی سادگی کی۔۔اور وہی ہو رہا تھا۔۔

اس بار اسے خوف نہیں تھا نہ کوئی خوشی نہ کوئی غم۔۔

اس بار وہ پوری طرح بلینک تھی۔۔اسے ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا سب اتنی جلدی جو ہو رہا۔۔ابھی کل کی بات تھی جب منگنی ہوئی۔۔

"امی ابو۔۔ایک بہت بڑا فیصلہ ہو گیا ہے میری زندگی کا۔۔آپ ہیں نہ میرے ساتھ۔۔؟؟"

فوٹو فریم اٹھا کر ایک ٹھنڈی آہ بھری تھی اس نے۔۔اور پھر دادی اور زینب بیگم اسے لینے آ گئے تھے۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

"بہروز ابھی بھی وقت ہے چاندنی بہت اچھی لڑکی ہے۔۔"

"فرحین چچی پلیز۔۔۔میں ریکوئسٹ کرتا ہوں آپ سے۔۔۔میں اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔"

-

"میں آپ کو شادی نہیں کرنے دوں گا مس چاندنی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

شایان کی اونچی آواز نے سب کو خاموش کروادیا تھا

"شایان۔۔یہ کیسے یہاں آیا۔۔اسے تو بہت تیز بخار تھا۔۔"

فرحین چچی جلدی سے شایان کی طرف بڑھی تھی

"مس چاندنی۔۔۔پلیز۔۔۔میرے بابا سے شادی کرلیں۔۔۔آپ کہیں مت جائیں میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گا پلیز۔۔۔آپ۔۔۔"

اور شایان بے ہوش ہو گیا تھا۔۔۔

سب سے پہلے چاندنی بھاگتے ہوئے اسکی طرف آئی تھی۔۔۔

"شایان۔۔۔شایان۔۔۔بہروز۔۔۔دیکھیں اسے کیا ہوا جلدی سے ڈاکٹر کو بلائیں۔۔۔"

چاندنی کی آواز سن کر بہروز صدمے سے باہر آیا تھا وہ ابھی بھی حیران تھا جس برح شایان نیچے گرا۔۔۔اسکے وجود سے جان نکل گئی تھی اپنے بیٹے کو نیچے گرتے دیکھ۔۔۔

وہ جلدی سے اسے اٹھا کر روم میں لے گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"جلدی سے ڈاکٹر کو بلائیں دادا جی جلدی سے۔۔"

چاندنی بھی چلاتے ہوئے اوپر چلی گئی تھی اور وہ دلہے والے ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ گئے تھے اس وقت۔۔

۔

"یہ سب کیا تماشہ ہے۔۔؟؟ثاقب وہ تمہاری ہونے والی بیوی ایسے کیسے اسے نکاح سے زیادہ کسی اور کی فکر ہو رہی۔۔؟بھابھی یہ سب کیا ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ بھی تھا دلہن کو ایسے سٹیج چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا۔۔"

"مجھے تو کوئی اور ہی چکر لگ رہا دیکھا نہیں کیسے اس کا نام لے رہی تھی۔۔

یہ وہی ہے نہ جس سے شادی ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔۔۔؟؟"

۔

"آپ کو کوئی حق نہیں ہماری بچی کے کردار پر انگلی اٹھانے کا۔۔"

"وجدان۔۔ غصہ نہ کریں۔۔۔چپ ہو جائیں۔۔۔"

"کیسے چپ ہو جاؤں۔۔؟؟ دیکھیں آپ لوگوں کو سمجھنا ہوگا وہ بچہ چاندنی سے بہت اٹیچ ہے۔۔ثاقب کم سے کم تم تو روکو اپنے گھر والوں کو۔۔"

"انکل میرے خیال سے میں اور ڈیفینڈ نہیں کر سکتا۔۔۔چاندنی کو نیچے بلائیں۔۔ میں اور میرے گھر والے اور انتظار نہیں کریں گے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"وعدہ کرو اب ایسے نہیں روؤ گے بیٹا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی جیسے ہی بیٹھی تھی شایان نے اسکے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔ڈاکٹر ابھی ابھی گئے تھے اور انہوں نے یہی کہا تھا اس بچے کو سٹریس سے دور رکھا جائے۔۔

"اباجی اب نیچے چلیں چاندنی چلو بیٹا نکاح کے لیے دیر ہو رہی۔۔"

بہروز کی نظریں چاندنی سے ٹکرائی تھی

"جی۔۔۔"

شایان کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ جیسے ہی اٹھنے لگی تھی شایان روتے ہوئے اسکے گلے سے لگا تھا

"پلیز مس چاندنی۔۔۔مجھے چھوڑ کر مت جائیں ماما بھی چلی گئی۔۔اب آپ مت جائیں۔۔۔بابا پلیز۔۔مس چاندنی کو روک لیں۔۔۔"

شایان کے ہونکوں نے سب کو اشکبار کر دیا تھا

"کہیں نہیں جا رہی میں اب چپ ہو جاؤ یہیں ہوں۔۔۔"

سب سے پہلے بہروز شاک ہوا تھا اس نے ایک جھٹکے سے اسے دیکھا تھا پر چاندنی کی آنکھیں بس شایان پر تھی وہ جتنے پیار سے اس بچے کی آنکھیں صاف کر رہی تھی اسے پیار کر رہی تھی

بہروز ہاتھوں کو زور سے بند کیئے کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

۔

اور اس حال میں درمیان میں وہ چھوٹا بچہ بیٹھا تھا جو ہنس رہا تھا کھلکھلا کر

"دادا جان اب کہاں ہیں جنہوں نے پوچھنا ہے قبول ہے۔۔؟؟ جلدی سے لے کر آئیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔"معراج حاکم بے ساختہ ہنسے تھے اور آنکھوں سے آنسو صاف کر کے ان دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔اور پھر کھلے آسمان کی طرف دیکھا تھا

"شاہ زیب۔۔۔تمہاری خواہش پوری ہونے لگی ہے میرے بچے۔۔۔"

۔

۔

کچھ دیر میں قبول ہے کی آواز جیسے ہی گونجی تھی حویلی کا ہر فرد خوش تھا سوائے وجدان صاحب اور انکی بیٹی کے سوا۔۔سب ہی خوش تھے چاندنی کے لیے۔۔۔

۔

"ایکسکئیوز می۔۔۔"

بہروز بنا کچھ کہے ہال سے چلا گیا تھا۔۔چاندنی نے سرد آہ بھری تھی

"بہت بہت مبارک ہو۔۔۔مس چاندنی۔۔۔"

گلاب کا پھول چاندنی کو دیتے ہی شایان نے کہا تھا اور اسکے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک یو مسٹر شایان۔۔۔اب خوش ہو۔۔۔؟؟"

اپنی گود میں بٹھا لیا تھا اسے اپنے مہنگے کپڑے خراب ہونے کی فکر نہ تھی اس وقت۔۔۔

شایان کو جیسے ہی اپنے سینے سے لگایا تھا چاندنی کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔۔۔

یہی حال تھی یہ سجاوٹ یہی لوگ گھر بار تھا۔۔۔اور یہی شخص جو اسے ٹھکرا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

پر آج اس معصوم بچے نے اسے وہ عزت واپس دلائی تھی اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا اس وقت شایان کے خوش چہرے نے جیسے چاندنی کے دماغ کو ماؤف کر دیا ہو۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز بھائی۔۔۔"

"زرقان ابھی نہیں۔۔۔"

بہروز جیسے ہی گاڑی میں بیٹھا تھا زرقان بھی جلدی سے بیٹھ گیا تھا

"ڈیم اٹ۔۔۔ باہر نکلو۔۔"

"نہیں نکلو گا۔۔۔ جہاں آپ جائیں گے وہیں میں جاؤں گا دادا جان کا حکم ہے۔۔۔"

"وہ کبھی اپنا کنٹرول نہیں چھوڑیں گے نہ۔۔۔ آخر ان کی خواہش جو پوری ہو گئی۔۔۔"

اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی تیز سپیڈ میں۔۔

"ہاں جیسے آپ کو زبردستی نکاح کروایا گیا نہ۔۔ آپ کے اندر تو لڈو پھوٹ رہے ہوں گے۔۔۔ مہندی والی رات آپ کو تصویر لیتے دیکھ لیا تھا۔۔۔

آہیں بھر رہے تھے چھپ چھپ کر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زرقان نے جیسے ہی کہا جتنی تیز سپیڈ تھی اتنی ہی جلدی بریک لگائی تھی بہروز نے۔۔۔

کزن کا سر ڈیش بورڈ پر لگا تھا

"وٹ دا ہیل بہروز بھائی۔۔۔ماردو گے۔۔۔"

اور وہ جلدی سے نکل گیا تھا۔۔سر ملتے ہوئے

"اگر آئندہ ایسی کوئی فالتو بات کی تو تھپڑ ماروں گا۔۔"

"نہیں کرتا آپ کو ٹھنڈی آہیں بھرنے کی ضرورت نہیں بیوی بن چکی ہیں ہائے اب تک تو آپ کے بیڈروم میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔"

"زرقان کے بچے۔۔۔"

اور وہ واپس بھاگ گیا تھا۔۔۔

"بیوی۔۔۔میں اسے بیوی کے روپ میں نہیں اپناؤں گا۔۔۔وجدان چچا نے اس کا سارا پلان بتا دیا تھا مجھے جیسے شاہ زیب چچا کرتے رہے ویسے یہ بھی عیش کرنا چاہتی ہے پر میں اسے کامیاب نہیں ہونے دوں گا میرے بیٹے کو مہرا بنا کر اس نے مجھے حاصل کیا اب میں اسے بتاؤں گا میں اسکا ہو کر بھی اسکا نہیں۔۔۔وہ نکاح کے دو بول بولنے پر پچھتائے گی۔۔۔"

-

-

-

Posted On Kitab Nagri

"پوری حویلی پورا مہینہ ایسے ہی سجی دھجی رہے گی۔۔کسی مہمان کو رشتے دار کو جانے مت جانا سب کو یہیں رکھنا رونق شونق لگنی چاہیے مزہ آجائے۔۔"

داداجی نے حکم دیا تھا۔۔۔بہت سے کمرے خالی کروالیئے گے ہر طرف خوشیوں کا سماء تھا۔۔

چاندنی کو سب لاڈ پیار دہ رہے تھے

خاص کر اسکے ماموممانی اور نانی۔۔ان سب میں ایک بار بھی چاندنی نے شایان کو خود سے جدا نہیں ہونے دیا تھا۔۔

"مس چاندنی ایم سو ہیپی۔۔۔تھینک یو سووو مچ۔۔۔"

"ارے بس بس مسٹر شایان اتنے تھینک یو ختم نہیں ہورہے۔۔؟؟"

"نہیں ماسی ابھی چار اور ہیں۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔"

چاندنی کی سب کزنز اسکے ساتھ بیٹھ گئی

"بیٹا چاندنی کو بہروز کے روم میں لے جاؤ۔۔۔"

"اووووہ۔۔۔۔۔چلیں چاندنی۔۔۔اووپس چاندنی بھابھی۔۔۔"

"ہاہاہاہ۔۔۔۔"

بہروز بھائی کے بیڈروم میں چلیں پھر۔۔۔؟؟"

ہوٹنگ اور ٹیزنگ سے وہ پہنے کپڑوں کی طرح سرخ ہوگئی تھی۔۔۔

اور کچھ دیر میں چاندنی کو روم میں لے گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

۔

"بیڈ پر بٹھا۔۔۔"

"صائمہ باجی میں دیکھ لوں گی آپ پلیز شایان کو کھانا کھلا دیں۔۔۔"

"اووہ ہو۔۔۔ہاہاہاہا۔۔اچھا تمہارا ڈنر بھی بھیج۔۔"

"میں بہروز کے ساتھ کھالوں گی۔۔۔"

"اووہ۔۔۔چاندنی۔۔۔اتنی رومینٹک بھی نہیں ہونا یار۔۔شایان کے بہن بھائی اتنی جلدی۔۔۔"

"توبہ۔۔آپ سب تو۔۔۔"

اس نے جلدی سے دروازہ بند کر لیا تھا ہنسنے کی آوازیں اسے اندر تک سنائی دہ رہی تھی۔۔۔

۔

"چاندنی بہروز حاکم۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی ایک نظر روم کو دیکھنے کے بعد۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جی داداجان۔۔۔"

بہروز دبے پاؤں کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا وہ بیک یارڈ سے اندر داخل ہوا تھا کیونکہ وہ ابھی بھی مہمانوں کا رش دیکھ کر حیران رہ گیا تھا

"بہروز تمہاری نئی نویلی دلہن انتظار کر رہی ہے اندر تمہارا دو بج رہے ہیں جان بوجھ کر دیر سے آئے ہو۔۔؟؟"

"داداجان میرا دوست آیا تھا لندن سے اسے ملنے گیا تھا"

"نکاح تھا سب لوگ پوچھ رہے تھے۔۔۔ نکاح مرضی سے ہوا ہم نے زبردستی نہیں کی تم پر اس لیے اس بچی کی عزت پر کوئی حرف نہ آئے۔۔۔"

"جی۔۔۔"

-

داداجی چلے گئے تو شاہنواز صاحب سامنے آگئے وہ گئے تھے والدہ نے راستہ روک لیا اور پھر دادی۔۔۔

بہروز جب روم میں پہنچا تو اسکے کانوں سے بھی دھواں نکل رہا تھا سب لوگ اسے وارننگ دے رہے تھے اسے سمجھا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ کیا بتاتا کہ یہ نکاح اسے زبردستی سے زیادہ کچھ نہیں لگتا۔۔۔"

"نہ وہ شایان کے قریب ہوتی نہ یہ سب ہوتا۔۔۔اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا۔۔۔"

بہروز نے غصے سے دروازہ کھولا۔۔۔

-

اور اندر چاندنی کو بیڈ پر بیٹھے دیکھ اس نے بے ساختہ اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی خوبصورت دلہن بنے اس نے آج سے پہلے کسی کو نہیں دیکھا اپنی پہلی بیوی کو بھی نہیں۔۔۔

بہروز حاکم کا وجود جیسے کانپ اٹھا ہو جب چاندنی نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

کتنی دیر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے تھے

دھک دھک دھک۔۔۔۔

چاندنی کو اپنی دل کی تیز دھڑکنیں کانوں میں سنائی دی۔۔اور جیسے ہی اس نے منہ نیچے کیا تھا بہروز اسکے جادوئی حصار سے باہر ہوا اور اندر داخل ہوتے ہی اس نے غصے میں ایک ہی بات بولی تھی جو وہ خود کو تسلی دہ رہا تھا۔۔۔

۔

۔

"تمہیں کیا لگا تھا۔۔؟میری بیوی کے چلے جانے کے بعد تمہیں موقع مل جائے گا مجھے پانے کا۔۔؟"

"یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔؟؟"

"کیا کہہ رہا ہوں۔۔؟انجان بن رہی ہو۔۔؟میرے بیٹے کو اپنے جال میں پھنسا کر تم نے مجھ سے شادی کی ہے۔۔ اسکی ماں تو بن گئی اب میری بیوی نہیں بنو گی۔۔؟؟وائفی۔۔؟؟"

وہ پھولوں سے سجے بیڈ سے جلدی سے اٹھ گئی تھی مگر وہ اس سے بھی زیادہ جلدی میں آگے بڑھا تھا

کندھے سے پکڑ کر اس نے جیسے ہی اپنی نئی نویلی دلہن کو بیڈ پر پھینکا تھا وہ ڈر کر پھر سے اٹھی تھی۔۔

"کیا ہوا گھبرا گئی ہو۔۔؟؟ابھی تو ہماری ویڈنگ نائٹ شروع ہوئی ہے۔۔۔"

دونوں ہاتھوں کو سر کے ساتھ پن کیئے وہ اسکی طرف جھکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے لب اس لڑکی کی گردن پر جیسے ہی لگے تھے وہ پنز لگے دوپٹے کو اس نے کھینچ کر نیچے پھینک دیا تھا جس کی پن چبھ جانے سے انکی گردن پر زخم ہوا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم دوسری عورت ہی رہو گی۔۔۔ میں تمہیں کبھی اپنی بیوی تسلیم نہیں کروں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس رات کے بعد۔۔۔"

وہ اسکے چہرے کی طرف جھکا تھا کہ اپنا آپ چھڑاتی اس لڑکی نے ایک زوردار تھپڑ اس شخص کو دے مارا تھا۔۔۔

"بہروز حاکم۔۔۔سنا تھا ظالم ہو مگر اتنے ظالم۔۔؟؟'

اپنے ہونٹوں کو کسی حقارت کی طرح صاف کر کے وہ پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

"منہ توڑدوں گی۔۔۔یہ ہاتھ توڑدوں گی تمہارے اگر میری مرضی کے بغیر مجھے چھونے کی کوشش کی تو۔۔۔"

بہروز اسکے چیخنے کی آواز سے شاکڈ ہو کر کھڑا ہو گیا تھا

"تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔میں تمہارا وہ حال۔۔"

"کیا کرو گے۔۔؟تم اپنی مردانگی مجھے ابھی دیکھا چکے ہو۔۔ تھپڑ مارنے کے بعد کیا کرو گے۔۔۔؟؟"

بہروز نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا اور اس لڑکی نے اس کے گریبان کو زور سے پکڑا تھا اس وقت

"میں۔۔ تمہیں۔۔ برباد کردوں گا۔۔۔"

"کیسے۔۔؟؟میرے عزت خراب کر کے۔۔؟؟یا مجھے مار پیٹ کر۔۔؟؟میں نے تو سوچا تھا کسی مرد سے نکاح ہوا ہے تم۔۔۔"

"بس۔۔۔۔"

بہروز کا ہاتھ اٹھ گیا تھا

"بس۔۔؟؟کیا بس۔۔؟؟ابھی مجھے اپنی طاقت دیکھاتے ہوئے آپ کو شرم نہ آئی اور میرے کہنے پر غصہ آگیا۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

بہروز حاکم۔۔میری عزت میرے وجود میں چھپی نہیں ہوئی جسے تم داغدار کر کے مجھے برباد کر دو گے۔۔۔

یہ لڑکی بیوی ہے تمہاری اسے بستر تک کھینچ کر لے جاؤ گے تو مرد نہیں کہلاؤ گے۔۔۔

میں تمہیں برباد کر دوں گی اگر دوبارہ مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش کی۔۔۔"

پیچھے دھکیل دیا تھا اس نے بہروز کو جو اس قدر ششدر رہ گیا تھا اس پدی سی لڑکی کی باتیں سن کر۔۔۔

"یو۔۔۔"

"کیا میں اندر آجاؤں باباسائیں۔۔؟؟"

اس چھوٹے بچے نے دروازے سے اندر سر ڈال کر کہا تھا

"شایان بیٹا۔۔۔"

"کیا میں مس چاندی اور آپ کے ساتھ سو سکتا ہوں بابا۔۔۔؟؟ پلیز۔۔۔

مس چاندنی۔۔؟؟"

چاندنی جھک کر اپنا دوپٹہ اوڑھا تھا اور آگے بڑھ کر شایان کو اپنی گود میں اٹھا لیا تھا

"ایک شرط پر آج کہانی آپ سنائیں گے۔۔۔"

"اوکے ڈن۔۔۔ پھر اسکے بعد آپ سنائیں گی۔۔"

چاندنی بہروز کے کندھے کو ٹکر مار کر شایان کو بیڈ پر لے گئی تھی۔۔۔

"بابا آپ بھی آئیں نہ۔۔"

"بیٹا آپ کے باباسائیں نے آج صوفہ پر سونا ہے۔۔۔بیڈ پر لیٹے نے انکی کمر میں درد ہوتا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز پر نظریں نکالے آنکھوں سے صوفہ پر سونے کی وارننگ دیئے وہ خود اس بچے کو اپنے ساتھ لیئے بیڈ پر لیٹ گئی تھی

۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔؟؟؟"

۔

"ہاہاہاہاہ چبھ رہا ہوگا میں بس ابھی چینج کر کے آئی۔۔۔"

شایان کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ جیسے ہی اٹھی بہروز نے اس جی بھر کر دیکھنا چاہا اسے ایک دم سے ایک خالی پن کا احساس ہوا۔۔۔چاندنی جیسے جیسے اپنے بیگ سے کپڑے نکال رہی تھی

بہروز کا دل چاہا وہ اسے روکے اور کہے کہ آج رات وہ ایسے ہی تیار سجی سنوری رہی پر وہ کہہ نہ پایا تھا۔۔۔اسکی خواہش ایک الگ غصے میں بدلی جب اس نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا جس پر ابھی اس نے ہاتھ اٹھایا تھا پہلی بار کسی لڑکی۔۔۔نہیں عورت۔۔۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے لیٹ گیا تھا

"بابا کچھ دیر کو تو آجائیں میرے پاس۔۔۔"

اور بہروز جلدی سے بیڈ پر چلا گیا۔۔۔

"اب بابا کی بہت یاد آرہی صبح سے تو مس چاندنی کر رہے تھے جاؤ میں خفا ہو۔۔۔"

"ہاہاہاہا آپ کتنے کیوٹ لگ رہے ہیں بابا۔۔۔"

شایان زبردستی بہروز پر بیٹھ گیا تھا وہ کبھی اسے گدگدی کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو کبھی گال پکڑ کر کھینچنے کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی لو یو بابا۔۔۔"

شایان ہنستے ہوئے جیسے ہی بہروز کے سینے پر سر رکھتا ہے بہروز نے اسے اپنے گلے سے لگا کر آنکھیں بند کر لی تھی

"آئی لو و یو ٹو۔۔۔"

۔

چاندنی جیسے ہی باتھروم سے باہر آئی تھی یہ سین دیکھ کر رک گئی تھی۔۔

اس نے صوفے پر جانا چاہا پر شایان پہلے ہی اسے بیڈ کی طرف کھینچ چکا تھا

"مس چاندنی بیڈ پر بہت جگہ ہے کم۔۔۔"

وہ ہیسیٹیٹ ہوتے جیسے ہی لیٹی تھی اب کی شایان اسکے کندھے پر سر رکھ کر لیٹ چکا تھا

"ٹریٹر۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔بٹ یو لو و مئی بابا۔۔۔"

وہ چاندنی کے گلے لگ کر آنکھیں بند کر چکا تھا

"اور میں۔۔؟؟ مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا۔۔۔"

چاندنی نے مذاق میں مسکراتے ہوئے کہا پر بہروز کی آنکھوں کو خود پر محسوس کرتے ہوئے اسکی مسکراہٹ چلی گئی تھی آنکھوں میں بلا کی اداسی تھی۔۔۔

شایان کو گلے لگائے اس نے جیسے ہی آنکھیں بند کی اپنے ہاتھ پر اسے وہ ہاتھ محسوس ہوا تھا۔۔۔

۔

اتنے سالوں کے بعد آج چاندنی پر سکون نیند سوئی تھی بنا کسی برے خواب کسی کے خوف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"پل دو پل کی کیوں ہے زندگی۔۔اس پیار کو ہے صدیاں کافی نہیں۔۔

تو خدا سے مانگ لوں۔۔۔مہلت میں اک نئی۔۔رہنا ہے بس یہاں

اب دور تجھ سے جانا نہیں۔۔۔جو تو میرا ہمدرد ہے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اللہ میری زندگی کے یہ انمول لوگوں کی حفاظت کرنا یہ میرا سرمایا ہے۔۔"

جائے نماز پر سجدہ ریز ہو کر وہ ایک ہی دعا بار بار مانگ رہی تھی

"بہروز حاکم۔۔۔مجھے نہیں معلوم ہمارا رشتہ کس موڑ جائے۔۔۔پر میں شایان کو ایک ماں سے بڑھ کر پیار دوں گی۔۔۔"

۔

"امی ابو۔۔آپ دونوں دیکھ رہے ہیں۔۔؟؟اللہ نے آپ کی دعا سن لی۔۔۔

پر میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔بہروز حاکم کی مجھ سے نفرت میری سمجھ سے باہر ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہروز کے نکاح میں آنے کے بعد اب میں کزن نہیں رہی انکی بیوی بن گئی ہوں۔۔۔

اور اب میں پوری کوشش کروں گی بہروز کی نفرت کو محبت میں بدلنے کی۔۔۔"

۔

ہونٹ مسکرا رہے تھے اور اسکی آنکھیں رو رہی تھی

"میں نے بہروز پر ہاتھ اٹھایا امی۔۔میں اس سفر کے پہلے لمحات ایسے نہیں چاہتی تھی۔۔۔

بہت تکلیف ہو رہی ہے۔۔آپ سن رہی ہیں ماں۔۔؟؟"

۔

وہ رونے لگی تھی پر اتنی خاموشی سے کہ سامنے بستر پر سوئے ان دو لوگوں تک آواز نہ جائے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔شاہنواز کا چہرہ اسکی بیوی سے زیادہ لال ہو گیا تھا اس رات۔۔۔ہاہاہا۔۔۔"

فہمیدہ بیگم نے شمیم بیگم کے ساتھ ہنستے بچوں کو اور شرمندہ کیا تھا ماضی کی خوبصورت یادیں یاد دلا کر۔۔۔

صبح سے ایسے ہی چل رہا تھا سب لوگ ہنس رہے تھے مسکرا رہے تھے

"ارے اوپر کا بھی حال احوال جان لو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ بات کر رہے تھے جب چاندنی کی چیخ سنائی دی۔۔۔

"چاندنی باجی صبح صبح۔۔۔"

کزنز سرگوشی کرتے ہوئے ہنسی تھی۔۔۔

اابھی سب حیران ہو رہے تھے جب چاندنی شایان کے پیچھے روم سے باہر نکلی تھی

"شایان ک بچے۔۔۔کتنا ڈر گئی تھی میں۔۔"

"شایان تمہارے ساتھ تھا۔۔؟؟"

"جی میں ماں بابا کے ساتھ سویا تھا۔۔۔"

ایک نظر بڑے بزرگوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر سب کھلکھلا کر ہنسے تھے

"ہاہاہاہاہا۔۔۔بس آج کے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔بیچارا بہروز۔۔۔"

شاہنواز صاحب جیسے کہتے ہوئے اٹھے تھے سب اور ہنس دیئے تھے

"آپ سب کو کیا ہوا۔۔؟؟"

چاندنی کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔جب پاس بہروز آکر کھڑا ہوا۔۔۔

"وہ سب حیران ہو رہے کہ شایان روم میں تھا تو ہماری ویڈنگ نائٹ کا کیا بنا۔۔۔؟"

بہروز اسکے کان میں سرگوشی کر کے سب گھر والوں سے ملنے لگا چاندنی کا سرخ ہوتا چہرہ اسکی اور ٹیزنگ کی وجہ بنا۔۔۔

اور پورا دن وہ دونوں ایسے ہی کسی نہ کسی بات پر ٹیز ہوتے رہے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

ان سب میں جہاں چاندنی بہت خوش تھی وہیں بہروز بہت زیادہ طیش میں آیا تھا جب وجدان چچا نے پھر ماضی کی کوئی بات اسے بتائی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کھیر تو بہت مزیدار ہے چاندنی بیٹا۔۔۔"

ماموں نے چاندنی کے ہاتھ میں ایک اینولو پکڑایا تھا۔۔۔اور سب بڑے بزرگوں نے اس کی بنائی گئی کھیر کی تعریف کرنا شروع کردی اور جب دادی نے گلہ صاف کرتے ہوئے چاندنی کو اشارہ کیا تو وہ گھبراتے ہوئے بہروز حاکم کی کرسی کے سامنے کھڑی تھی

سفید کلائی میں سرخ چوڑیاں اور وہ مہندی لگے ہاتھ جب بہروز کے سامنے وہ کھیر رکھتے ہیں بہروز کچھ پل کو کھو گیا تھا اس مہک میں۔۔۔

۔

سب کو انتظار تھا بہروز کے منہ سے نکلنے والے چند الفاظ کا،،، پر جو بہروز نے بولا اسکی توقع نہیں تھی کسی کو۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کھیر بنائی ہے۔۔؟؟اس سے بہتر سڑک پر ڈھابے والا بنا لیتا ہو گا۔۔۔اور آپ لوگ کیا اسکا دل رکھنے کے لیے جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔"

"پر بابا کھیر تو بہت یمی ہے۔۔بہت مزے کی۔۔۔"

بہروز نے شایان کو ایک نظر دیکھا تھا وہ پلیٹ پیچھے کر کے وہ اٹھ گیا تھا

"ایکسکیئیوز می۔۔۔مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے۔۔"

وہ چاندنی کے ماموممانی یہاں تک کے نانی سے بھی ملے بغیر حویلی سے چلا گیا تھا جبکہ اسے معلوم تھا ان لوگوں نے آج چلے جانا ہے۔۔۔

-

"بہروز۔۔۔"

داداجان کی اونچی آواز کو ان سنا کر کے وہ تو وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔اور کچھ سیکنڈ بعد چاندنی بھی واپس کچن میں چلی گئی تھی آنسو چھپاتے ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

اس لیے میں نے حامی نہیں بھری تھی شاہنواز بھائی۔۔۔"

"ابراہیم میری بات سنو۔۔۔"

"نہیں آپ میری بات سنیں۔۔میں نے آپ سے کیا وعدہ مانگا تھا زبان دی تھی آپ لوگوں نے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس ابراہیم بیٹا بس۔۔چاندنی کو ہم سب نے سر آنکھوں پر بٹھا کر رکھا ہمیشہ۔۔اب یہ اسکی آزمائش ہے یہ اسکا امتحان ہے۔۔مجھے شاہزین کی تربیت پر پورا یقین ہے۔۔اس شادی کو کامیاب بنا کر دیکھائے گی میری بچی۔۔۔"

۔

ابراہیم صاحب نے پھر بھی بہت بحث چھیڑی تھی اور کچھ دیر بعد وہ لوگ شام کی فلائیٹ سے واپس چلے گئے تھے

۔

اور چاندنی شایان نے پورا دن شادی کے تحائف کھولنے اور روم سیٹنگ میں گزار دیا۔
شایان کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دہ رہا تھا چاندنی کے چہرے پر ہنسی لے آتی تھی اسکی ہر معصوم بات۔۔۔
اور جیسے جیسے رات قریب آتی گئی چاندنی نے سب گھر والوں سے ایک ہی وعدہ لیا تھا
"بہروز کے آنے پر کوئی سوال جواب نہ کیا جائے گا نہ ہی انہیں ڈانٹا جائے گا۔۔"
"پر چاندنی بیٹا اس نے غلط کیا ہمارے گھر کے مرد گھر کی عزت کو ایسے چار لوگوں میں ذلیل نہیں کرتے اس نے بہت غلط کیا۔۔"
"دادا جان پلیز۔۔۔اب مجھے ٹھیک کرنے دیں۔۔بہروز کا غصہ ایک دن تو کم ہو گا نہ۔۔۔؟؟"

۔

پر اس ایک دن کو آتے آتے بھی کتنا وقت لگ جانا تھا یہ چاندنی کو معلوم نہ تھا۔۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"ایک بار پھر سارا بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا اباجی نے

اگر وہ اپنی بھانجی کو لے جانا چاہتے تھے تو جانے دیتے۔۔۔ پھر سے زبردستی چاندنی کو رکھ لیا۔۔۔"

وجدان صاحب یہاں سے وہاں گھوم رہے تھے کمرے میں اور باقی تین لوگ بالکل خاموش کھڑے تھے انکے سامنے

"ڈیڈ آپ فکر نہ کریں بہروز خود اسے باہر نکالے گا آپ دیکھتے جائیں۔۔"

"بہروز اس قابل ہوتا تو یہ نکاح ہی نہ ہوتا وہ تو ایسے چپ ہو جاتا بھابھی کے سامنے۔۔۔

ایسا لگتا ہی نہیں ہے وہ لوگ یہاں نہیں ہیں۔۔۔ جا کر بھی یہیں ہیں حکمرانی کر رہے ہم پر۔۔۔"

"کون لوگ وجدان۔۔؟؟"

فرحین بیگم نے طنزیہ پوچھا تھا اپنے شوہر کو۔۔۔

"جیسے تمہیں معلوم نہیں۔۔؟؟ میں شاہ زیب بھائی اور بھابھی کی بات کر رہا مرنے کے بعد بھی وہ لوگ نہیں مرے جب تک چاندنی ہے وہ دونوں زندہ ہیں۔۔۔ اور جب تک وہ دونوں زندہ ہیں ہماری نہیں سنی جائے گی۔۔۔"

۔

"آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک۔۔"

"صفوان مجھے باتیں نہیں چاہیے،،، بس تم چاندنی کے قریب جاؤ کسی بہانے سے اور جب جب تم جاؤ مشعل یہ تمہارا کام ہے کہ بہروز پر واضح کرو چاندنی کا کردار۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وجدان بس کر جائیں وہ بیٹیوں جیسی ہے۔۔آپ کی ہر بات خاموشی سے سن رہی ہوں اس کا مطلب یہ نہیں آپ اس پاکیزہ بچی کو بدکردار بنادیں۔۔۔"

۔

فرحین تو غصے سے چلی گئی پر ان کی باتوں کا رتی برابر بھی اثر نہیں ہوا تھا کسی پر۔۔۔

۔

"تمہاری ماں کو کچھ زیادہ ہی احساس ہو رہا۔۔؟؟ تم دونوں کی فکر نہیں ہو رہی صفوان کی شادی چاندنی سے ری جیکٹ کی پھر مشعل کا رشتہ بہروز کے لیے قبول نہیں کیا بزنس میں مجھے وہ مقام نہیں دیا جا رہا۔۔۔اور ابھی بھی ہم احساس کریں۔۔؟؟"

انہوں نے اپنے دونوں بچوں سے پوچھا تھا

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ڈیڈ۔۔۔اب آپ دیکھتے جائیں میں کیا کرتی ہوں۔۔۔"

۔

ایک شیطانی ہنسی چہرے پر سجائے مشعل نے اپنا پلان بتایا تھا۔۔۔

جس پر ان تینوں کے قہقہے گونجے تھے پورے کمرے میں۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"چاندنی باجی آپ کیوں آواز نہیں اٹھا رہی۔۔؟؟ بہروز بھائی زیادتی کر رہے ہیں۔۔"

"آواز وہ لوگ اٹھاتے جو کمزور ہوں شاہدہ۔۔۔میں ابھی ہاری نہیں ہوں۔۔نانی نے سہی کہا تھا یہ میری جنگ ہے ایک بیوی کی جنگ میرے لیے سب لڑتے آئے ہیں اب پھر سے کو کھڑا کر دوں اپنے شوہر کے سامنے۔۔؟؟"

"پر باجی بہروز بھائی سب کے سامنے ذلیل کرنے لگے ہیں آپ کو۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ایک دن وہ مجھے وہ عزت بھی دیں گے جس کی حقدار میں ہوں۔۔"

۔

۔

اور پھر ساری حویلی نے دیکھا تھا اس بیوی کا صبر وہ جو خاموشی سے سب برداشت کرنے لگی تھی۔۔۔بہروز کے غصے کے جواب میں وہ پیار سے بات کرنا شروع ہو گئی تھی۔۔

بہروز کا غصہ اور بڑھنے لگا تھا جب اس نے اپنے بیٹے کو خود سے دور اور چاندنی کے پاس جاتے دیکھا تھا

"تم میرے بیٹے کو مجھ سے دور نہیں کر سکتی سنا تم نے۔۔۔"

بہروز نے بازو سے پکڑ کر اسے اپنے قریب کرتے ہوئے وارننگ دی

"میں محبت بانٹنے آئی ہوں بہروز چھیننے نہیں۔۔۔وہ دن کبھی نہیں آئے گا جب میں آپ کے بیٹے کو آپ سے چھینوں گی۔۔۔"

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بڑے ابو۔۔۔آپ کو جانا ضروری ہے کیا۔۔؟مجھے بھی ساتھ لے جائیں نہ پلیززززززز۔۔۔"

وہ بچوں کے جیسے ضد کرتی ہوئی شاہنواز کے کندھے پر سر رکھے بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

"بالکل بچی لگ رہی ہو۔۔۔کون کہے گا اسکی شادی ہو چکی ہے۔۔؟؟چاندنی بہروز کے دوست آنے ہیں۔۔اچھا نہیں لگا گا جب اسکی بیوی اسکے ساتھ نہ ہو۔۔"

میک کرتے ہوئے زینب بیگم جیسے ہی مسکراتے ہوئے چاندنی سے مخاطب ہوئی چاندنی کا اور منہ بن گیا۔۔۔

"دیکھا بڑے پاپا۔۔آپ کی بیگم اب اپنے بیٹے کی سائڈ لینے لگی ہیں۔۔میں تو جیسے کچھ لگتی نہیں۔۔"

"خبردار۔۔۔خبردار جو پھر ایسے کہا۔۔۔میں تمہیں بہروز سے زیادہ سب سے زیادہ پیار کرتی ہوں چاندنی خبردار جو پھر زبان سے یہ الفاظ نکالے تو۔۔"

زینب غصے میں کہتی ہی روم سے چلی گئی تھی انہوں نے پہلی بار چاندنی سے ایسے اونچی آواز میں بات کی تھی

"بڑے ابو۔۔۔"

"نہیں بیٹا۔۔مذاق میں بھی تمہیں نہیں کہنا چاہیے تھا تم خود بھی جانتی ہو ہم دونوں تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔اب جاؤ۔۔اپنی امی کے پاس میں کوئی مدد نہیں کرنے والا۔۔"

اور وہ ہاں میں سر ہلائے بالکونی کی جانب بڑھی تھی۔۔

اور جب زینب بیگم کو آنسو صاف کرتے دیکھا تو چاندنی کی آنکھیں بھی بھر آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایم سوری بڑی امی۔۔۔"

"مجھے کوئی بات نہیں سننی چاندنی۔۔۔"

"اچھا نہ کان پکڑ کر سوری۔۔"

اور اب جب کوئی اچھا جواب نہ ملا تو چاندنی پیچھے سے انکے گلے لگے انکے کندھے پر سر چکی تھی

"میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔پر سچ جانے مجھے ڈر لگ رہا بہروز کے ساتھ اکیلے حویلی میں رہتے ہوئے۔۔پتہ نہیں کیوں گھبراہٹ ہو رہی۔۔۔اس لیے کہا کہ رک جائیں ورنہ ساتھ لے جائیں مجھے بھی۔۔"

"چاندنی بیٹا۔۔وہ اب شوہر ہے تمہارا۔۔۔میں جانتی ہوں غصے کا تیز ہے پر تمہیں کبھی کوئی خطرہ محسوس کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔بہروز کبھی تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچائے گا۔۔"

چاندنی کے ماتھے کو چوم کر بہت آہستہ آواز میں بہت شفقت سے سمجھایا تھا۔۔

"پر آپ لوگ ساتھ لے جائیں۔۔"

"میری بچی۔۔ہم رک بھی سکتے ہیں اور تمہیں ساتھ بھی لے جا سکتے ہیں پر یہی تو موقع ہے تم دونوں کے پاس ایک دوسرے کو سمجھنے کا۔۔

بہروز کے دوست آرہے ہیں اگر اسکی بیوی ہی ساتھ نہیں ہوگی تو کیا وہ شرمندگی محسوس نہیں کرے گا۔۔۔؟؟"

"ہمم۔۔۔"

"میری سمجھدار بچی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کو گلے لگائے وہ اندر لے گئی تھی۔۔

پر کسی معلوم تھا کہ ان کی سمجھائی گئی باتوں نے کچھ گھنٹے میں ہی غلط ثابت ہو جانا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

"چاندنی باجی میں چلی جاتی ہوں آپ تب سے کھانا بنانے میں مصروف تھی اتنا پسینہ آرہا۔۔۔"

"تم اپنے کھڑوس بھائی کو نہیں جانتی شاہدہ۔۔؟؟انہوں نے مجھے کہا تھا مجھے ہی کرنا ہو گا۔۔میں لے کر جاتی ہو یہ کولڈ ڈرنکس۔۔"

۔

"بہروز بھائی جان بوجھ کر چاندنی باجی سے سب کام کروا رہے ہے اور جس طرح وہ کر رہی ہیں وہ بیوی نہیں ملازمہ لگ رہی۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"شش شاہدہ کبھی تو زبان بند رکھ لیا کر۔۔"

"اماں۔۔دیکھو تو سہی۔۔چاندنی باجی۔۔۔"

ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ باہر سے چلانے کی آوازیں اندر آنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ کس جاہل کو تمہارے پلے باندھ دیا حویلی والوں نے بہروز۔۔؟ دیکھو اس نے عادل کی شرٹ پر چائے گرا دی۔۔"

بہروز نے چاندنی کا پکڑ کر اسے کچن میں لے جا کر جھٹک دیا تھا وہ گرم چائے کا کپ جیسے ہی اسکے ہاتھ اور بازو پر گرا تھا اسکی چیخ نکلی تو آنکھوں سے آنسو بھی بہہ نکلے تھے

Posted On Kitab Nagri

دونوں ملازمہ ایک دم سے پیچھے ہوئی تھی جیسے وہ چاندنی کو لیکر اندر آیا

"تم جاہل کی جاہل ہی رہو گی۔۔؟؟ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا۔۔؟؟"

اس چائے گرے زخمی ہاتھ کو بہروز نے جیسے ہی اپنے ہاتھ میں دبوچا تھا اسے اور زیادہ تکلیف ہوئی تھی

"وہ آدمی جو آپ کا دوست ہے وہ میرے ساتھ بدتمیزی کر رہا تھا۔۔میری کمر پر کوئی غیر مرد ہاتھ رکھے اور میں چپ کھڑی رہوں۔۔؟میں جاہل ہو مگر بے شرم نہیں۔۔۔"

"تم میں ہے کیا جو وہ تمہاری طرف اٹریکٹ ہو۔۔؟اسکی خوبصورت پڑھی لکھی بیوی اسکے ساتھ کھڑی تھی۔۔ اور تم۔۔۔ایک جاہل یتیم۔۔۔ہمارے پیسوں پر پلنے والی۔۔۔ہو کیا تم۔۔؟؟"

ہاتھ کو پیچھے مڑور کر اس نے چاندنی اور اپنے درمیان وہ فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا۔۔

"میں نے کہا تھا دور رہیے مجھ سے۔۔۔بار بار مجھے میری اوقات یاد دلا کر آپ ثابت کیا کرنا چاہتے ہیں۔۔؟؟"

ان لبوں نے وہ سوال پوچھ لیا تھا جو وہ آنکھیں پوچھ رہی تھی بہروز شاہ سے

"تم میری زندگی میں محض دوسری عورت ہو۔۔اور اس حویلی میں ایک نوکرانی حیثیت ہے۔۔ اب چلو یہ چائے سرو کرو میرے دوست کو اور اس سے معافی بھی مانگو۔۔۔"

جس نفرت اور غصے سے چاندنی نے اپنے ہاتھ کو اسکی گرفت سے کھینچا تھا زخموں سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا

"معافی مانگو۔۔؟؟ٹھیک ہے معافی مانگتی ہوں۔۔"

بہروز کو وہیں چھوڑ گئی تھی وہ وہ خوش ہو رہا تھا اس لڑکی کو نیچا دیکھا کر۔۔مگر جو باہر ہونے والا تھا وہ اسکے وہم و گماں میں بھی نہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے میری کمر پر ہاتھ رکھا تھا نہ جب میں چائے سرو کر رہی تھی۔۔؟؟

میرے نام نہاد شوہر کو یہ چبھن ہوئی ہے کہ میں نے آپ کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹا کیوں دیا۔۔

اب انہوں نے مجھے بھیجا ہے میں آپ سے معافی مانگو۔۔۔

آپ مجھے معاف کر دیں گے سر۔۔؟آپ جہاں چاہے ہاتھ رکھیں کیونکہ میرا مجازی خدا امریکہ سے پڑھ کر آیا ہے ہو سکتا ہے وہ آپ کے ساتھ اپنی بیوی شئیر۔۔۔"

بہروز نے زوردار تھپڑ مارا تھا چاندنی کو۔۔۔ تھپڑ کی گونج اس حویلی میں گونجی تھی ملازم سب ایک دوسرے کی شکلیں دیکھنے لگے تھے اور جلدی سے ایک ملازمہ نے فون اٹھایا تھا

"جلدی سے معراج حاکم کو فون کرو۔۔۔"

چاندنی کا پورا وجود کانپ اٹھا تھا زندگی میں پہلی بار کسی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا اور وہ بھی مرد

کچھ سیکنڈ میں وہ پیچھے گر گئی تھی اس شیشے کے ٹیبل پر۔۔۔

"بدتمیز بدلحاظ لڑکی۔۔۔ تمہیں بہت برداشت کر لیا میں نے۔۔۔"

شیشے پر گرنے کے بعد اسکے جسم پر کانچ کے اتنے ٹکڑے چبھ گئے تھے

مگر بہروز اسے کندھے سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے اوپر لے گیا تھا اور حویلی کے سب سے لاسٹ فلور کے روم میں اسے پھینک دیا تھا۔۔۔جو سالوں سے بند تھا۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

اسکا سر ابھی بھی گھوم رہا تھا۔۔۔ سر پر ہاتھ رکھے وہ پھر سے اٹھی تھی آنکھوں کے آگے ہر چیز گھوم رہی تھی اسکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہاری جگہ اور اوقات۔۔۔بہت ڈر لگتا ہے نہ اندھیروں سے تمہیں۔۔؟؟اب رہو یہاں پر۔۔۔بنا کھانے کے بنا پانی پیئے۔۔۔جب تک عقل ٹھکانے نہیں آجاتی یہیں رہو گی تم۔۔۔"

چاندنی کا چہرہ ہاتھ میں زور سے پکڑا تھا اور پھر اسے پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔

۔

"بہروز حاکم غلطی تمہاری نہیں میری ہے۔۔جو میں نے تمہیں سمجھنے میں کوتاہی کر دی۔۔
جس دن تم نے شادی کی تھی مجھے بھی شادی کر لینی چاہیے تھی۔۔میں پاگل تھی جو شادی ٹوٹنے کے سوگ میں بیٹھی رہی اور تمہیں موقع دہ دیا مجھے حاصل کرنے کا مجھے دوسری عورت بنانے کا۔۔۔آئی ریئلی ہیٹ یو مسٹر بہروز حاکم۔۔"

۔

بہروز دروازہ لاک کر کے وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔

۔

وہ وہ جیسے دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھنے لگی تھی اس کمرے کی لائٹس بھی بند کر دی گئی تھی

۔

"اب تمہاری عقل ٹھکانے آئے گی مس چاندنی۔۔۔"

۔

گپ اندھیرے میں وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔اپنے دوستوں کے ساتھ انجوائے کرنے۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"فون نہیں مل رہا۔۔اماں۔۔۔"

"کسی اور کا ملاؤ کمبختو۔۔۔بہروز صاحب نے کمرے کی لائٹ بھی آف کروادی۔۔۔اگر پانچ منٹ میں کمرہ نہ کھولا گیا تو چاندنی بیٹی کی وہی حالت ہو جانی جوان کے ماں باپ کے جانے کے بعد ہوئی تھی۔۔۔"

افرا تفری پھیل گئی تھی۔۔

"اماں بہروز بھائی کو بتانا پڑے گا۔۔۔"

"شاہدہ بات سنو۔۔۔وہ لوگ بڑے لوگ ہیں اپنی بیوی کو نہیں بخش رہے تو ملازم کو تو نوکری سے نکال دیں گے۔۔"

۔

پر شاہدہ جیسے ہی باہر گئی تھی بہروز کو کسی اور لڑکی کے ساتھ ڈانس کرتا دیکھ وہ دنگ رہ گئی۔۔۔

"چاندنی باجی کی سہی قسمت پر گرہن لگا ہے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔دادو۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔اچھا سوری۔۔۔"

اور وہ سب ہنستے مسکراتے داخل ہوئے تھے۔۔تمام ملازم سامنے کھڑے ہوگئے تھے

"چاندنی کہاں۔۔؟؟ا چھلتی ہوئی نہیں آئی۔۔"

"جاتے ہوئے ایسے بچوں کی طرح اداس ہورہی تھی۔۔"

وہ سب ساتھ ساتھ بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"سر۔۔۔"

"صاحب جی آپ اوپر جائیں اور سٹور روم کا دروازہ تڑوادیں۔۔۔

بہروز صاحب۔۔چابی ساتھ لے گئے ہیں۔۔"

"بہروز کیوں سٹور روم کی چابی لیکر گیا۔۔؟؟دروازہ توڑنے کی کیا ضرورت وہ آئے تو۔۔"

"صاحب چاندنی بیٹی صبح سے بند ہے اس کمرے میں بنا کھانے پینے کے بنا لائٹ۔۔۔"

بات مکمل نہیں ہوئی تھی اور معراج حاکم سمیت سب مرد اوپر تھرڈ پورشن کی طرف بھاگے تھے۔۔۔

پر وہ خالی تھی۔۔۔

"وہ یہاں نہیں ہے۔۔۔؟؟"

شاہنواز صاحب نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"بہروز اتنا ظالم نہیں ہوسکتا تم س کو غلط فہمی ہوئی ہوگی انکے بیڈروم میں ہوگی وہ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زینب بیگم تسلی دینے کی کوشش کر رہی تھی جب شاہدہ نے اوپر کی طرف اشارہ کیا تھا

"وہ ٹیرس والے سٹور روم میں۔۔۔آپ سب جائیں اوپر۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز آج کا دن بہت اچھا تھا بس اس جاہل کے سوا۔۔۔"

"ہمم بہروز۔۔۔ایک بات سنے گا۔۔۔"

عادل نے بہروز کو ایک کارنر پر جانے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

"یار بہروز۔۔یہ تیری زبردستی کی شادی ہے۔۔پر یار تیری بیوی۔۔۔قسم سے آگ لگا دی اس نے۔۔۔اگر تو اسے چھوڑنا چاہے تو مجھے دہ۔۔۔"

بہروز نے ایک نہیں دو نہیں تین مکے مارے تھے اس وقت اپنے دوست کو۔۔

"او مائی گاڈ۔۔بہروز۔۔۔"

عادل کی وائف ان دونوں کو پیچھے کر چکی تھی۔۔۔

"بہروز پال ہو گئے ہو۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہو گیا ہوں۔۔پاگل اسکولے جاؤ یہاں نہیں تو جان سے مار دو گا اس حرام۔۔۔کو" وہ ائیر پورٹ سے باہر نکل آیا تھا۔۔اور گاڑی میں بیٹھتے ہی اسے وہی لفظ بار بار سنائی دے رہے تھے جنہیں وہ جھٹلا چکا تھا۔۔

۔

"وہ آدمی جو آپ کا دوست ہے وہ میرے ساتھ بد تمیزی کر رہا تھا۔۔میری کمر پر کوئی غیر مرد ہاتھ رکھے اور میں چپ کھڑی رہوں۔۔؟میں جاہل ہو مگر بے شرم نہیں۔۔۔"

۔

"تم میں ہے کیا جو وہ تمہاری طرف ایٹریکٹ ہو۔۔؟اسکی خوبصورت پڑھی لکھی بیوی اسکے ساتھ کھڑی تھی۔۔"

۔

۔

"شٹ۔۔۔۔شٹ۔۔۔"

غصے سے سٹئیرنگ پر ہاتھ مارتے اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی بیٹا۔۔چاندنی۔۔۔" دادا اور دادی جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی لائٹس آن کرنے کا کہا تو دیکھاہ کتنا گپ اندھیرہ چھایا ہوا تھا۔۔ایک شیشے کی کھڑکی۔۔ جس کے پاس سٹول رکھے گئے تھے شیشے کی کھڑکی پر خون سے بھری انگلیوں کے نشان تھے جو چاندنی نے

بہت بار مارے تھے تا کہ کھڑکی ٹوٹ سکے۔۔کمرے کی ٹوٹی ہوئی چیزیں اسکے خون سے لت پت ہاتھ دیواروں پر سوئچ بورڈ پر پرنٹ اس بات کا ثبوت دے رہے تھے کہ اس نے آنکھیں بند کرنے سے پہلے ہر ممکن کوشش کی تھی اس کمرے سے نکلنے کی۔۔۔

۔

"چاندنی کو جلدی اٹھاؤ اسے ہسپتال لے جانا ہے اسے وہی اٹیک ہوا ہے۔۔۔سانسیں بہت آہستہ چل رہی ابا جی۔۔۔"

اور وہ جلدی سے اسے اٹھا کر نیچے لے گئے۔۔۔

وہ جب اسے اٹھائے نیچے سیڑھیوں تک پہنچے تھے زینب صدمے سے ہی پیچھے کرسی پر گر گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چاندنی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگتے ہوئے حویلی آیا تھا گھر والوں کو دیکھ کر شاک ہوا تھا مگر جب اوپر سٹور روم کا دروازہ کھلا دیکھا تو اسے سمجھ آگئی تھی کہ سب کو معلوم ہو گیا جو کہ وہ نہیں چاہتا تھا وہ چاہتا تھا سب کے آنے سے پہلے دروازہ کھول دہ۔۔۔اور جب سٹور روم کی حالت دیکھی تو اسکے دل میں ایک ڈر سا بیٹھ گیا تھا چاندنی کی جوتی اور دوپٹہ وہی زمین پر پڑا دیکھ۔۔۔

-

-

اور وہ ملازموں سے پوچھ کر سیدھا ہسپتال بھاگا تھا۔۔۔

کوٹ اتار کر گاڑی میں پھینک چکا تھا وہ شرٹ کے دو بٹن اوپن تھے اس اے سی چلتی گاڑی میں ایک دم سے گھبراہٹ شروع ہو گئی تھی گاڑی جیسے جیسے ہسپتال کی جانب پہنچ رہی تھی

-

اور وہ جیسے فرنٹ ڈیسک سے انفارمیشن لیتے ہوئے ایمرجنسی کے سامنے پہنچا۔۔۔اسے دیکھتے ہی سب سے پہلا ری ایکٹ اسکی ماں نے کیا تھا اسکے منہ پر زوردار تھپڑ مار کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہروز حاکم غصے میں مٹھی بند کر کے رہ گیا تھا۔۔

"بہروز یہ میری تربیت نہ تھی یہ میری تہذیب نہ تھی۔۔۔اگر تم میرا خون ہو تو وہ جو اندر زندگی موت سے لڑ رہی وہ میری بیٹی ہے۔۔۔مجھے تم سے بھی زیادہ عزیز ہے۔۔۔

آج تم نے بہت مایوس کر دیا۔۔ تمہیں لگتا ہے نہ یہ شادی بوجھ ہے تم پر۔۔؟ وہ جاہل ہے لاوارث ہے۔۔۔ تمہیں لگتا ہے یہ زبردستی کی شادی تھی۔۔۔تو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس بیگم۔۔۔پلیز۔۔۔"

پر شاہنواز صاحب کے بازو کو جھٹک دیا تھا انہوں نے۔۔۔

"تم بہروز حاکم طلاق دے دو۔۔۔ جاؤ ہماری زندگیوں سے دور۔۔اس لیے تم نے یہ سب کیا۔۔

ہمارے سامنے اس بچی کو دماغی ٹارچر کرتے رہے ہم چپ رہے۔۔اسے ملازموں کی طرح کام کرواتے رہے ہم چپ رہے۔۔۔

آج تم نے اسکی زندگی کا رسک لیا۔۔ تم جانتے تھے اسے اٹیک آتے ہیں۔۔ تم جانتے تھے وہ پانچ منٹ سے زیادہ کسی بھی اندھیر کمرے میں نہیں رہ سکتی تم نے۔۔۔"

وہ چلا رہی تھی آنکھیں بھر چکی تھی ان کی ہی نہیں باقی سب کی۔۔اس بار کسی نے انہیں بولنے سے منع نہیں کیا تھا سب جانتے تھے وہ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔

ابھی بات کر رہی تھی جب ڈاکٹر باہر آ گئے تھے۔۔

"انہیں میجر ہارٹ اٹیک آیا۔۔انزائٹی اٹیک کے علاوہ۔۔۔ابھی انہیں ہیوی ڈوس دی ہے نیند کی۔۔انہیں ریسٹ کی شدید ضرورت تھی۔۔اگر انہیں چوبیس گھنٹے میں ہوش نہ آتا تو آپ لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وہ سٹیبل ہے۔۔۔اور۔۔۔"

بہروز کی دل کی دھڑکن جو بحال ہوئی تھی وہ پھر سے تھمنے لگی تھی

"انکے چہرے پر انگلیوں کے نشان صاف واضح ہیں۔۔اور پیچھے کمر پر جگہ جگہ شیشہ چبھنے کے نشان۔۔یہ محض گر جانے نہیں۔۔ان پر تشدد کیا جاتا ہے۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں۔۔آپ کی فیملی بہت ریموٹیٹڈ ہے مسٹر معراج۔۔۔اس لیے میں نے ابھی تک کسی سے بات نہیں کی۔۔۔"

اور وہ کچھ احتیاطی تدابیر بتا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"چاند۔۔۔"

وہ سب کو اگنور کر کے سب سے پہلے اندر جانے کی کوشش کرتا ہے جب پیچھے سے ہاتھ پکڑ لیا تھا شاہنواز صاحب نے۔۔

"اپنا فیصلہ۔۔۔دل و دماغ سے ایک بات سوچ کر بتا دو پھر چاندنی کے قریب جانا۔۔

اگر تمہارے لیے یہ رشتہ زبردستی کا ہے تو یہ تمہارے پاس سنہری موقع ہے بہروز۔۔۔

جان چھڑا لو میری جاہل یتیم بھتیجی سے۔۔۔

اگر طلاق کا فیصلہ لے لو تو کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا۔۔تم حویلی میں رہ سکتے ہو۔۔۔

اگر اپنے رشتے کو ایک موقع دینا چاہتے ہو تو پھر اندر چاندنی کے پاس جانا۔۔۔"

شاہنواز اندر چلے گئے تھے جب چچی فرحین بہروز کے پاس آئی۔۔۔

"بہروز۔۔۔تمہارے لیے فیصلہ لینے مشکل ہوگا۔۔۔کیونکہ میرے شوہر بیٹے اور بیٹی نے چاندنی کے بارے اسکے کردار کے بارے جو تمہیں بتایا اسے ذہن میں رکھتے تم چاندنی کو کیوں دوسرا موقع دو گے۔۔؟؟"

بہروز حیران رہ گیا تھا چچی کی باتیں سن کر وہ جانتا تھا چاندنی کے خلاف اسے بہت فون کالز گئی اور یہی وجہ تھی کہ اسکی چاندنی کو لیکر نفرت اور بڑھ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہروز اس لڑکی نے کسی کو سوائے محبت کے کبھی کچھ نہ دیا۔۔ماں باپ چلے گئے وہ مظبوط بنی رہی۔۔اسکی معصومیت پر ہم سب قربان۔۔اور پریشان بھی رہتے تھے۔۔۔

پر جس دن تم سے شادی ہوئی ہم سب کی پریشانی کم ہوئی۔۔ہمیں یقین تھا تم بن ماں باپ کی بیٹی کو پلکوں پر بٹھا کر رکھو گے۔۔۔

مگر۔۔آج جو ہوا۔۔بہروز مایوس ہو گئی ہوں قدرت کے فیصلوں پر۔۔۔"

۔

۔

وہ سب اندر چلے گئے تھے۔۔۔اور جب بہروز نے مرر ونڈو سے اندر جھانک کر دیکھا۔۔

اسکے دل میں ایک تکلیف ہوئی جب اسکے ہاتھ میں بینڈا ایج دیکھی۔۔۔

اور اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔۔

وہ تیز قدموں سے اس ہسپتال سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے وقت جب اپنا عکس شیشے میں دیکھا تو اس نے زور سے مکا مار کر شیشہ توڑ دیا تھا گاڑی کا۔۔

اور بنا پیچھے مڑے وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

وہ یہی تو چاہتا تھا۔۔؟؟ چاندنی سے چھٹکارا۔۔اب تو بنا کسی لڑائی کے منہ ماری کے گھر والے اسے آسان راستہ فراہم کر چکے تھے۔۔۔

پھر اسکے قدم کیوں آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی شہر سے باہر لے گیا تھا بہروز۔۔۔اور آگے سے گھنے جنگلات میں سے ہوتے ہوئے وہ ایک خوبصورت گھر کے سامنے گاڑی کھڑی کرتا ہے۔۔

اس میں نکل کر وہ سیدھا گھر کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

وہ گھر قیمتی لکڑی سے بنا ہوا قدیمی گھر لگ رہا تھا۔۔۔پر دروازے پر لاک نہیں پن کوڈ لاکڈ سسٹم تھا جس پر کوڈ اینٹر کرنے کے بعد دروازہ خود بہ خود اوپن ہوا تھا۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوتے ہی ایک بڑے کمرے کے سامنے جا کر رکا تھا۔۔۔اور جب دروازہ کھولا تو اندر چاروں جانب تصاویر ہی تصاویر تھی

اسکی پہلی محبت۔۔۔اسکی پہلی بیوی کی۔۔۔

دیکھتے دیکھتے وہ ایک الگ دنیا میں کھوتا چلا گیا تھا۔۔۔وہ دنیا جو اسے مسلسل پیچھے کھینچ رہی تھی۔۔۔

۔

۔

"اسد میں بس رابیعہ اور شایان کو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔"

"ہاہاہا اس لیے جلدی فلائٹ سے آگیا۔۔۔بھابھی تو سرپرائزڈ ہو جائیں گی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔دونوں کا چہرہ دیکھنے والا ہو گا۔۔۔"

"اچھا بھائی میں چلتا ہوں ضروری میٹنگ ہے افس میں جلدی آجانا۔۔"

"نہیں یار پہلے کہیں گھمانے لے جاؤں گا پھر ڈنر پر۔۔پھر آئس کریم اور۔۔"

"ابے بس بس۔۔۔اپنے رومینٹک پلان سے مجھے دور ہی رکھ۔۔۔بائے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"خداحافظ۔۔۔"

اسد گاڑی سٹارٹ کر کے چلا گیا تھا اور بہروز گھر کا دروازہ آہستہ سے کھول کر جیسے ہی اندر داخل ہوا کوئی ملازم اسے دیکھائی نہیں دیا۔۔۔اور لیونگ روم سے شایان کے رونے کی آواز سن کر وہ اسی کمرے کی طرف بھاگا۔۔۔

جہاں شایان صوفے سے نیچے گر کر سر پر چوٹ لگا بیٹھا تھا۔۔۔

"شایان۔۔۔میرے بچے۔۔۔"

اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے اس نے جلدی سے رومال سے اسکا چہرہ صاف کیا۔۔۔

باپ کی آغوش میں وہ بچہ چپ ہوا تو بہروز اسے اپنے سینے سے لگائے کمرے سے باہر لے آیا۔۔۔اسے سے پہلے وہ اپنی بیوی رابعہ کو آواز دیتا یا اپنے بچے کو ہسپتال لے جاتا۔۔۔

"رابعہ۔۔۔" وہ نام ایک سرگوشی بن گیا تھا جب سیڑھیوں پر بکھرے کپڑوں پر اسکی نظر پڑی اور وہ ایک ایک کپڑے کو دیکھتے ہوئے اوپر کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔

اور جیسے جیسے قریب جاتا جارہا تھا وہ آوازیں ایسی آوازیں تھی جو اسکی روح تک کو چھلنی کر گئی۔۔

اور ہر شک غلط فہمی گماں کو غلط ثابت کرنے کی غرض سے جب اس نے اپنے بیڈروم کا دروازہ کھولا تو اندر کے مناظر نے اسے منہ پھیرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

اور شایان اسی وقت رونے لگا۔۔۔بہروز نے اپنے بیٹے کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر اسکا منہ دروسری طرف کر دیا تھا۔۔

"بہر۔۔۔بہروز۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو شیٹس میں کور کیئے ٹوٹی ہوئی آواز میں کہتی ہے۔۔۔اور بہروز حاکم کچھ قدموں کے فاصلے سے اسکے سامنے تھا۔۔۔

ایک زوردار تھپڑ پر وہ دور جا گری تھا

"ہو دا ہیل آر یو۔۔۔مرد ہے تو مجھ سے بات کر عورت پر ہاتھ اٹھاتا ہے۔۔۔"

وہ انگلش میں بڑبڑایا تو بہروز نے اسکو گردن سے پکڑے بیڈ سے نیچے دھکا دیا تھا۔۔۔

"پانچ سیکنڈ میں کپڑے پہن اپنے۔۔۔"

وہ اس آدمی کو کہتے ہی پیچھے ہوا۔۔۔

"پانچ منٹ میں یہاں سے نکل جاؤ اور اس بے غیرت کو بھی ساتھ لے جا۔۔۔"

"بہروز میری بات۔۔۔"

"میں تمہیں جان سے مار دوں گا اگر تم میرے گھر سے میری زندگی سے دفعہ نہیں ہوئی تو۔۔۔"

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون کی رنگ پر بہروز چونک اٹھا تھا۔۔۔اور موبائل پر گھر کا نمبر دیکھ کر اس نے جلدی سے کال اٹھالی تھی۔۔

"ہیلو۔۔۔ماں چاندنی ٹھیک ہے۔۔۔"

"بابا یہی پوچھنے کے لیے فون کیا ہے مس چاندنی ٹھیک ہیں۔۔؟؟ مجھے ان کے پاس جانا ہے۔۔پلیز بابا۔۔۔"

"ہمم۔۔بیٹا ابھی میں تھوڑا بیری ہوں۔۔۔"

"پر بابا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز فون کاٹ کر موبائل آف کرچکا تھا۔۔۔

۔

اس لمحے کے بعد اسکے آنے والے دن اسی گھر میں گزرے تھے اسکی راتیں اسی گھر میں جاگتے ہوئے گزری تھی اسکی اور وہ

پل پل جی رہا تھا اور پل پل مر رہا تھا ان لمحات میں۔۔۔

۔

۔

۔

"باباسائیں کہاں ہیں۔۔؟؟ مس چاندنی۔۔ کب گھر آئیں گی۔۔۔"

زینب بیگم نے کھانے کی میز پر بیٹھے سب کی طرف دیکھا تھا مناسب جواب کے لیے۔۔

مگر سب کے سب چپ۔۔۔

"آج ہم سب چاندنی کو واپس لے آئیں گے بیٹا۔۔۔"

کیا سچ میں۔۔۔؟؟ واؤوو۔۔ میں بھی ساتھ چلوں گا میں ابھی نئے والا ڈریس پہن کر آیا۔۔۔"

وہ اچھلتے ہوئے کرسی سے اترا اور اوپر اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔

"کیا سچ می چاندنی باجی واپس آرہی ہے۔۔؟؟"

"ہاں بچوں۔۔۔ آج ڈاکٹر ڈسچارج کردیں گے۔۔۔ ہماری بچی واپس آجائے گی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اور بہروز بھائی۔۔؟؟ کیا وہ اب واپس آئیں گے۔۔۔؟؟"

جنید کی بات سن کر سب پھر خاموش ہوگئے تھے

یہی سوال سب کو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔۔۔ایک ایک کر کے سب ناشتہ کر کے جانے لگے۔۔۔ شمیشم بیگم نے معراج صاحب کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھا تو انہوں نے گہرا سانس بھر کر اپنی گہری سوچ کو اپنی بیوی اور شاہنواز پر ظاہر کیا جو وہیں موجود تھے

"بہروز کے سامنے فیصلہ تو رکھ دیا۔۔۔اب جب اس نے یہ واضح کر دیا ہے نہ آ کر۔۔۔

کہ وہ ہماری بچی کو چھوڑ دے گا۔۔۔شاید اس نے وکیل سے خلا کے پیپرز بھی بنوانے کا کہہ دیا ہو۔۔۔اب جب ہم نے خود اسے آسان رستہ دیا۔۔۔

پتہ نہیں کیوں۔۔۔مجھے بہت اذیت مل رہی۔۔۔ پچھلے ایک ہفتے سے بہروز نہ ہسپتال آیا نہ ہی گھر۔۔۔اب چاندنی کا سامنا کیسے کریں گے۔۔؟؟ شادی کو وقت ہی کتنا ہوا ہے۔۔۔اور طلاق۔۔۔"

"وہ بار بار رکے تھے بات کرتے ہوئے۔۔ معراج حاکم گزرتے وقت کے ساتھ گھبراہٹ کا شکار ہوتے جا رہے تھے۔۔

"ابا جان ہم ابھی زندہ ہیں۔۔۔بہروز ایک واحد نہیں تھا۔۔اگر اسکا ساتھ چاندنی کو ہسپتال کے ایمرجنسی تک لے گیا تو ہمیں علیحدگی کی تلخی کو ہنسی خوشی برداشت کر لینا چاہیے۔۔۔

چاندنی کی حالت دیکھی تھی آپ نے۔۔۔؟؟ کیا کر دیا اس نے۔۔اب مجھے اپنے ہی بیٹے پر یقین نہیں رہا۔۔اچھا ہوا اس نے خود سے چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔۔

اگر ہم کرتے تو اسے حویلی سے بھی جانے کا کہہ دیتے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

شاہنواز بات مکمل کر کے اٹھ کر چلے گئے تھے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ویل چیئر کو گاڑی کے پاس رکھ دو صفوان بیٹا تم اور۔۔۔"

شاہنواز صاحب ابھی بات کر رہے تھے جب پیچھے سے وہ شخص آگے بڑھا تھا صفوان کا ہاتھ جھٹک دیا تھا اس نے۔۔۔

"میں ابھی زندہ ہوں میرے ہوتے ہوئے کوئی غیر میرے بیوی کو چھوئے گا۔۔ہاتھ نہ توڑ دوں اس کا۔۔۔"

"بہروز۔۔۔"

دادا جی کے ساتھ ساتھ اس نے سب کو شاک کر دیا۔۔وہ جھکا اور جھک کر چاندنی کو اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا اس نے۔۔۔

"میں اپنی گاڑی میں اپنی بیوی کو حویلی لے جاؤں گا۔۔۔"

وہ سب کے پاس سے گزر گیا تھا۔۔۔

"منہ بند کر لیں بیگم۔۔مکھی چلی جائے گی۔۔۔"

اور چاندنی نے جلدی سے منہ بند کر کے منہ نیچے کر لیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویسے اتنا شرمانے کی ضرورت نہیں۔۔۔لالی اچھی لگتی ہے ان گورے گالوں پر۔۔۔"

اوراب کے اسکے سرخ چہرے کے ساتھ ساتھ آنکھیں بھی حیرانگی سے بڑی ہو گئی۔۔۔

"آپ۔۔۔نیچے اتار دیں مجھے میں اتنی بھی بیمار۔۔۔"

"شش ہم پہنچ گئے۔۔۔"اس نے فرنٹ سیٹ پر بٹھا کر سیٹ بلٹ لگا دی تھی۔۔۔اور ایک نظر پیچھے دیکھا تھا۔۔۔کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا بہروز کو یہاں دیکھ کر اور اسکی چاندنی کے لیے اس طرح فکر۔۔۔

"بہروز آپ۔۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دے کر گاڑی کا دروازہ بند کر دیا تھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔

"یہ سب کیا تھا۔۔؟؟"

جنید جو پارک گاڑی کو فرنٹ پر لایا تھا وہ بھی بہروز کا اوپن رومینس دیکھ کر دنگ رہ گیا۔۔۔

"گاڑی کا پیچھا کرو مجھے یقین نہیں اس پر چاندنی کو لیکر۔۔۔"

شاہنواز نے جیسے ہی کہا تو تینوں گاڑیاں آگے پیچھے بہروز کی گاڑی کو فالو کرنا شروع ہوئی۔۔

بقول بہروز کے انہیں سیدھا حویلی جانا تھا پر گاڑی ایک آئس کریم شاپ کے سامنے رکی۔۔۔

"ایک منٹ میں ابھی آیا۔۔۔"

وہ نکلنے لگا تھا جب چاندنی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

"مجھے کچھ نہیں کھانا مسٹر بہروز۔۔۔اگر آپ سمجھ رہے ہیں کہ یہ سب کرنے سے آپ ہمارے درمیان سب ٹھیک کر لیں گے تو آپ کی غلط فہمی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں کون ہوتا ہوں سب ٹھیک کرنے والا۔۔؟؟میں تو شایان کے لیے لینا چاہتا تھا۔۔۔"

بہروز نے ایک دم سے جھوٹ بولا تو چاندنی کے چہرے پر مایوسی چھلکی۔۔پر وہ منہ پھیر چکی تھی

اور وہ جلدی سے نکلا تھا پیچھے کھڑی تینوں گاڑیوں پر نظر پڑی تو اس نے سر پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔

"یہ گاڑی والوں سے چینج لے لیجئے گا میری فیملی ہے۔۔اور پلیز یہ آئس کریم آپ سب کو میری طرف سے ٹریٹ۔۔۔"

شاپ والے کے سامنے اس نے دادا جی کی طرف اشارہ کیا حویلی جانے کا جنہوں نے ہاں میں سر ہلا یا اور شاپ والے کو تصدیق ہو گئی تھی

اور جب بہروز کی گاڑی کے جانے کے بعد۔۔۔پیچھے والی گاڑی سٹارٹ ہوئی تو سامنے شاپ والا کھڑا ہو گیا تھا پیسوں کا مطالبہ کرتے ہوئے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔اوگوڈ۔۔۔"

بہروز نے پیچھے دیکھا تھا اور بے ساختہ قہقہ لگایا۔۔۔پہلی بار اتنا کھل کر ہنستے ہوئے دیکھا تھا چاندنی نے اسے۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اب یہ پاگل بھی ہو گئے ہیں۔۔۔"

"ہیے۔۔۔سنا میں نے۔۔۔"

"اچھی بات ہے۔۔ مسٹر۔۔پر یہ راستہ گھر کا نہیں۔۔۔"

"کیونکہ ہم ہمارے گھر جا رہے ہیں۔۔"

اور اسی رستے چہرسے دوران جنگلات میں بنے گھر کی جانب لے گیا تھا بہروز

"مجھے کہیں نہیں جانا بہروز گھر جانا ہے۔۔۔"

"چلے جائیں گے۔۔۔"

"دادا جان پیچھے ہی ہیں۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔"

اور وہ ہنس دیا تھا گاڑی کو اس گھر کے سامنے روک کر وہ اترا تو چاندنی کو لگا تھا وہ گھر کی جانب جائے گا مگر بہروز نے اسکی سائیڈ کا دروازہ کھولا اور اسکے سامنے اپنا ہاتھ رکھا

"میں تمہیں اپنی بانہوں میں اٹھا کر بھی اندر لے جا سکتا ہوں۔۔پر میں چاہتا ہوں تم میرا ہاتھ پکڑ کر اس گھر میں پہلے قدم رکھو۔۔۔"

"تمہیں ہوا کیا ہے۔۔۔؟؟"

"تمہیں۔۔؟؟ابھی تو بڑا آپ جناب کر کے عزت دے رہی تھی شوہر کو لڑکی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے جیسے ہی ٹیز کیا وہ شرما گئی پر کچھ دیر سوچنے کے بعد بہروز کے ہاتھوں میں ہاتھ رکھ کر اس نے پہلا قدم باہر رکھا تھا دونوں ٹانگوں پر وزن پڑتے ہی اسے تکلیف ہوئی پر جیسے ہی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے بہروز نے اسے سہارا دیا وہ چلنے لگی تھی۔۔

اس گھر میں جیسے ہی داخل ہوئی ہر جگہ پھول پھول ہی بکھرے ہوئے تھے۔۔۔بہروز نے پورے گھر کو سجا دیا تھا۔۔۔اس گھر میں اب واالزپر ان تینوں کی تصاویر تھی جس میں وہ شایان اور بہروز ہی تھے۔۔۔

-

"ہم بہت جلدی شایان کو بھی یہاں لائیں گے۔۔۔"

-

چاندنی اس کا منہ تکتی رہ گئی تھی۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"نالائق بدتمیز۔۔۔پوری شاپ کی چیزیں ایسے خریدی جیسے اس کا باپ کوئی لینڈلارڈ ہو۔۔۔"

شاہنواز حویلی داخل ہوتے ہی بولتے ہوئے اپنے بیڈروم میں چلے گئے تھے

"انہیں کیا ہوا۔۔؟؟چاندنی کہاں ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

زینب نے جیسے ہی پوچھا دادی جی نے اپنے دونوں پوتوں کی طرف دیکھا تھا۔۔

"انکی جیب سے صبح صبح اتنے ہزار جو نکل گئے انہیں غصہ ہی آنا تھا بڑی ماں۔۔۔"

جنید نے ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کی پر دادا جی کے قہقے کے بعد وہ تینوں ہنس دیئے تھے

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ویسے مزہ آیا۔۔۔شاہنواز کا منہ دیکھنے والا تھا جب اس شاپ والے نے پیسے مانگے۔۔۔"

"ہاہاہاہااور پھر کہتا یہ پیک کرنے کا کہا تھا صاحب نے۔۔۔"

"ارے بتاؤ بھی ہوا کیا۔۔۔"

اور جب بیٹھنے کے بعد انہوں نے بتایا تو گھر کی خواتین کا بھی وہی حال ہوا تھا ہنس ہنس کر۔۔۔

"پر بہروز واپس آگیا۔۔؟؟"

"ہاں بیگم۔۔۔اور اس نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ فیصلہ لے چکا ہے۔۔اب چاندنی کے آنے پر معلوم ہو گا۔۔"

"کیا ہم اس بار بہروز پر بھروسہ کر سکتے ہیں معراج صاحب۔۔؟"

"ہاں کر سکتے ہیں۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"چاندنی میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مجھے ابھی گھر جانا ہے۔۔۔"

"پر چاندنی۔۔۔"

چاندنی نے ٹیبل پر پڑی ہوئی وہ کینڈلز اٹھا کر پھینک دی تھی۔۔وہ گلاب کے پھول زمین پر بکھر گئے تھے۔۔۔ اور وہ ایک دم سے کرسی سے اٹھ گئی تھی

"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔؟؟جو تکالیف آپ نے مجھے دی ایک کینڈل لائٹ ڈنر سے سب حل ہو جائے گی۔۔۔؟"

"نہیں ہوگی میں جانتا ہوں ڈیم اِٹ۔۔۔پر میں کوشش کر رہا ہوں۔۔"

"کوشش۔۔؟؟مجھے اب آپ کے ساتھ اس رشتے۔۔۔"

بہروز نے غصے سے چاندنی کو اس ٹیبل کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔

"طلاق۔۔۔؟؟ کبھی نہیں دوں گا۔۔۔لڑکی اپنے دماغ سے نکال دو کہ اب تم بہروز حاکم کی دسترس سے کہیں نہیں جانے دوں گا میں۔۔۔"

"بہروز حاکم تم پاگل۔۔۔"

بہروز اسکے اور قریب ہوا تھا۔۔۔ان دونوں کے درمیان فاصلہ بہت کم ہو گیا تھا

بہروز نے اس سے پہلے بھی چاندنی کے قریب آکر اسے ڈرانے کی کوشش کی مگر آج اسکے دیکھنا میں کچھ الگ ہی بات تھی کچھ خاص بات۔۔۔چاندنی کی سانسیں رک گئی تھی

دماغ کچھ سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔چلتی گھڑی ٹھنڈی ہوائیں اسے کے حواس اور باختہ کر رہی تھی اور جب وہ بہروز کے دیکھنے کی تاب نہ لا سکی تھی بہروز نے ان کے لبوں کے درمیان وہ کچھ سینٹی میٹر کا فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کے تن بدن میں ایک کرنٹ کی لہر ڈوری تھی زندگی میں پہلی بار کوئی مرد اسکے اتنا پاس آیا تھا۔۔اپنے شوہر کی یہ نزدیکی اسے ایک الگ دنیا میں لے گئی۔۔۔دماغ ایسے جیسے کام کرنا بند کر گیا۔۔۔

بہروز کی محبت میں جیسے شدت آئی چاندنی کی انگلیوں کی گرفت اسکے کالر پر اور مظبوط ہوئی تھی۔۔۔

وہ لمحات ان دونوں کے لیے بہت الگ تھے۔۔۔بہروز وہ جذبات محسوس کر رہا تھا جو کبھی رابیعہ کے بھی محسوس نہ ہوئے تھے۔۔۔

وہ اس لمحے خود کو مکمل سمجھ رہا تھا۔۔۔

"اسکے بعد بھی تمہارے دل میں شک ہے مجھے اور اس رشتے کو لیکر تو بے شک حویلی جاتے ہی سب سے مطالبہ کرنا۔۔مگر مجھ سے نہیں تمہیں کورٹ جانا پڑ جائے گا کیونکہ میں کہیں سائن نہیں کروں گا چاندنی۔۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ اسے اسکی سوچوں میں تنہا چھوڑ گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چاندنی باجی کیا ہوا ہے جب سے آئی ہیں کھوئی رہتی ہیں۔۔۔"

"ایسی کوئی بات نہیں سنبل۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایسی ہی بات ہے۔۔اچھا چاندنی۔۔۔اس رات جب واپس آئی تو تمہارا چہرہ ٹماٹر کی طرح لال کیوں تھا تم نے کچھ بتایا بھی نہیں۔۔۔"

"توبہ توبہ شرم کریں آپ تینوں۔۔۔"

وہ کہتے ہی بیڈ سے اٹھ گئی تھی اور نظریں چراتے ہوئے دوسری طرف منہ کر لیا۔۔۔

"اچھا تمہیں کرتے ہوئے نہیں آئی ہمیں بتاتے ہوئے آرہی۔۔؟؟"

"میں نے کچھ نہیں کیا جو کیا آپ کے بھائی۔۔۔"

اور وہ کہتے کہتے چپ ہوئی منہ پر ہاتھ رکھ لیا فوراً سے۔۔۔

"اچھا کیا کر دیا بہروز بھائی نے۔۔؟وہی تو پوچھ رہے۔۔"

"توانسے جا کر پوچھیں نہ۔۔۔"

"ماما۔۔۔ماما۔۔۔۔۔۔ماں۔۔۔۔"

اور شایان بھاگتے ہوئے اندر آیا تھا۔۔۔

"شایان۔۔۔شایان۔۔۔کیا ہوا۔۔۔؟؟؟"

"ماما وہ میرے پیچھے ہے۔۔۔وہ یہیں آرہا۔۔۔"

"کون بیٹا۔۔۔؟؟"

"ماما شیرو۔۔۔"

چاندنی نے شایان کو پنی گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہا وے ڈرپوک کہیں کے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"پھوپھو۔۔۔وہ یہیں آرہا آپ بھی چھپ جائیں۔۔۔"

"میں تمہارے شیرو۔۔۔"

خاؤں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک غراتی ہوئی آواز کے بعد وہ شیر کا بچہ جیسے ہی اندر آیا ان تینوں نے چیختے ہوئے کمرے سے باہر ڈور لگا دی۔۔۔۔۔۔

"آ۔۔۔بچاؤو۔۔۔۔"

اور چاندنی بھی شایان کو اٹھا کر باہر بھاگی۔۔۔۔

اس وقت پوری حویلی۔۔۔جنگل کی مانند تھی۔۔۔

وہاں چار شیر کے بچے ایسے ان لڑکیوں کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔"

"آپ ہنس رہے ہیں دادا جی ان کو باہر پھینکوادے پلیز۔۔۔"

۔

"ارے ایسے کیسے۔۔؟؟لاکھوں روپے خرچ کر دیئے میں نے۔۔۔"

"پر کیوں۔۔؟؟؟"

"کس لیے۔۔۔؟؟"

چاندنی کے ساتھ ساتھ باقی سب نے بھی ایک ساتھ پوچھا۔۔۔

"وہ۔۔۔دراصل۔۔۔چاندنی ناراض تھی اور سب ہی کہہ رہے تھے وہ ان جانوروں سے بہت پیار کرتی۔۔۔

اور۔۔۔سب تو اس نے پالے ہوئے اب یہی رہ گیا تھا۔۔۔

ویسے اور بھی آپشن تھے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ جیب میں ہاتھ ڈالتے آگے بڑھا۔۔۔

"وااووو بہروز بھائی۔۔۔پر ہاؤ رومینٹک بھی نہیں کہہ سکتی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔"

سب نے قہقہ لگایا۔۔

"اور آپشن جیسے کہ۔۔۔؟؟"

چاندنی ایکسائیٹڈ ہوچکی تھی اسے اب خوشی محسوس ہورہی تھی شایان کو صوفہ پر بٹھا کر اس نے ایک شیر کا بچہ پکڑ لیا تھا

"جیسے کہ۔۔کروکوڈائل۔۔۔اینا کونڈا۔۔ٹائگر۔۔۔اور۔۔۔"

"بس بہروز۔۔۔میں اس میں راضی ہوں۔۔۔"

وہ کہتے ہی کھڑی ہوئی تھی۔۔

"کیا معاف کردیا مجھے۔۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سرگوشی کی وہ دونوں شاید بھول گئے تھے کہ باقی خاندان والے سارے کھلے منہ سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

"ہمم۔۔۔جی کردیا۔۔۔"

اس نے جیسے ہی شرما کر سر نیچے کیا بہروز نے اسکی تھوڑی پر انگلی رکھ کر اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔

"تھینک یو سو مچ۔۔۔میں۔۔۔"

وہ اور قریب ہوا تو دروازے پر کھڑے شاہنواز نے اونچی آواز میں بہروز کا نام پکارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گھر میں جوان بچیاں بھی ہے کچھ شرم کرو بہروز۔۔۔اور آپ سب گھر والے۔۔؟؟ کیا میسنے بن کر دیکھ رہے روک نہیں سکتے تھے۔۔۔"

"بڑے ابو۔۔ایسا کچھ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔"

چاندنی پاؤں پٹک کر ہنستی ہوئی دادی کے گلے لگی تھی۔۔۔

"دادو آپ بھی تو دادی کو کس کر رہے تھے۔۔۔آپ بھی شرم کریں۔۔۔ چلو بابا آپ بھی کریں۔۔۔"

شاہنواز صاحب کا منہ کھلا رہ گیا۔۔۔وہ اور زینب اتنی شاک ہوئے۔۔۔

کہ انہیں تب ہوش آئی جب پوری حویلی میں ہنسی کی آوازیں گونجی۔۔۔۔

۔

اور پھر یہ شروعات تھی ان کی خوشیاں کی۔۔۔

خاص کر بہروز اور چاندنی کی خوشیوں کی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"او کے ماں۔۔۔"

بہروز یہ ماں لفظ چاندنی کے لیے سن کر شایان کے کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور شایان کو سلا کر چاندنی بھی اپنے بیڈروم میں چلی گئی تھی۔۔

بستر خالی دیکھا تو وہ بہروز کی تلاش میں بالکونی پر چلی گئی۔۔۔

"ایم سوسوری۔۔۔بہروز میں جانتی ہوں تمہیں۔۔۔شایان کا مجھ ماں کہنا پسند نہیں آیا۔۔۔میں خود بہت حیران تھی۔۔۔پر فکر نہ کریں میں اسے منع کردوں گی۔۔"

۔

"ششش۔۔۔۔۔بہت بولتی ہو یار۔۔۔تم جاننا چاہوں گی اسکے منہ سے تمہارے لیے لفظ ماں سن کر کتنی خوشی ہوئی۔۔۔؟؟"

چاندنی نے جتنی معصومیت سے بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلایا تو بہروز خود پر اور قابو نہ رکھ سکا۔۔۔

چاندنی کو ریلنگ کے ساتھ پن کرکے اس نے اپنے لب اسکے ہونٹوں پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

۔

وہ اس لمحے خود کو اپنے شوہر کے آگے سرنڈر کر چکی تھی۔۔۔جب جب وہ بہروز کے قریب جاتی اسکے سوچنے سمجھنے کی ساری صلاحیت جیسے ختم ہو جاتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہی کہی گھنٹوں وہ نظرانداز کرتی رہتی بہروز کو کمرے میں چھپ جاتی شرم کے مارے۔۔

بہروز کی نزدیکی اسے جتنی سمٹنے پر مجبور کرتی اس سے دوری اور اذیت میں مبتلا کر دیتی۔۔۔

"چاندنی۔۔۔"

اسکی گردن پر بوسہ دیتے ہوئے اس نے جیسے سرگوشی کی وہ بہروز کے سینے میں منہ چھپا چکی تھی۔۔

"بہروز۔۔۔میں۔۔۔ابھی تیار نہیں ہوں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تیار کس لیے میری جان۔۔۔؟؟"

جان لفظ نے اور اسے سمٹنے پر مجبور کی اسکی گرفت بہروز کے کی کمر پر اور مظبوط ہوئی۔۔

"یہی۔۔۔یو۔۔۔آؤچ۔۔۔۔بہروز۔۔۔۔"

گردن پر تکلیف ہوئی تو اس نے غصے سے س اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

وہ جو کہنا چاہتی تھی جس چیز کا ٹائم مانگنا چاہتی تھی اسے اتنی ہی مشکل پیش آرہی تھی کہتے ہوئے

"،ہمم۔۔۔۔ تمہیں لگتا ہے میں تمہیں جاننے خود کو سمجھنے کا موقع نہیں دوں گا ہم دونوں کو۔۔۔؟ میں تمہارا انتظار کروں گا۔۔۔میرا وعدہ ہے تم سے چاندنی۔۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دیئے وہ واپس اندر چلا گیا تھا اور وہ اسے تکتی رہ گئیتھی

"یہ آخر ہوا کیا ہے۔۔؟؟اتنی سادگی۔۔؟اتنی نرمی اتنی عزت آنکھوں میں۔۔۔"

اور محبت۔'

جیسے اسکے دل نے وہ بات کہی تھی۔۔

"محبت۔۔؟؟بہروز حاکم کو اور مجھ سے۔۔۔

جاؤ جاؤ دل کچھ کام کرو۔۔۔یہ خوش فہمیاں نہ پالو۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"ایک سال بعد۔۔۔۔۔"

۔

۔

"ارے بس کر جاؤ تم تینوں۔۔۔ابھی کل ہی تو ٹریپ سے واپس آئے ہو۔۔خدا کا خوف کھاؤ بہروز۔۔۔میری بچی کو دیکھے ہفتے گزر جاتے ہیں خبردار اب کوئی باہر گیا تو۔۔"

زینب بیگم نے کھانے کی پلیٹ شایان کے سامنے رکھتے ہوئے کہا تھا

"پردادی مجھے جلدی جلدی بہن بھائی چاہیے۔۔۔"

"وٹ دا ہیل۔۔۔"

چاندنی نے جلدی سے شایان کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا کہ کوئی سن نہ لے۔۔۔

"پر ماں چپ کر کے کھانا کھاؤ۔۔۔"

اس نے جیسے ہی شایان کو ڈانٹا اس نے منہ بنا لیا اور پلیٹ بھی پیچھے کر دی۔۔

"پر بابا نے وعدہ کیا تھا۔۔۔"

"ہاں میرے بچے میں نے وعدہ کیا تھا۔۔۔بس تھوڑا اور انتظار کر لو۔۔تمہاری ماں۔۔۔"

چاندنی کو اتنی زبردست کھانسی آنے لگی تھی۔۔۔

"میں ابھی آئی۔۔۔"

اور وہ کھانسی کرتے ہوئے منہ چھپا کر بھاگ گئی کچن میں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں زرا پانی دے آؤں لاپرواہی کرتی آپ کی بہو۔۔"

"زیادہ بنو مت تمہاری وجہ سے ہوا۔۔کس نے کہا تھا سب کے سامنے معنی خیز بات کرو۔۔"

بہروز کو دادی سے ڈانٹ پڑی تو وہ بھی سیدھا ہو گیا۔۔

"ارے دادی۔۔۔ہم ایسا سوچ رہے ہیں بہت جلدی آپ پر سے پر دادی بنے گی۔۔۔"

اور وہ پانی کا گلاس لیکر کچن میں چلا گیا تھا۔۔۔

۔

"شاہدہ یہ کھیر نہیں۔۔۔"

پیچھے سے بہروز نے اسے اپنے حصار میں بھر لیا تھا اسکے دونوں ہاتھ کاؤنٹر پر تھے جب اس نے چاندنی کو اپنی بانہوں میں قید کیا۔۔

"بہروز۔۔۔آپ۔۔۔پیچھے ہٹ جائیں ملازم کسی وقت بھی واپس۔۔۔"

"انہیں معلوم ہے می کچن میں داخل ہوا ہوں اب اتنے معصوم بھی نہیں کہ ڈسٹرب کروں۔۔"

"آج آپ کچھ زیادہ ہی نڈر بننے کی کوشش نہیں کر رہے بہروز صاحب۔۔؟؟"

"کوشش۔۔؟؟میں ہوں نڈر۔۔۔ثبوت دوں۔۔۔؟؟"

وہ اس پر جیسے ہی جھکا چاندنی نے اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے فاصلہ بنا دیا تھا

"پلیز۔۔۔میں نے سب کے درمیان سے واپس روم میں جانا ہے چھوڑ دیں منہ دیکھانے کے قابل۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔تم کوئی یونیک پیس ہو تم جانتی ہو۔۔؟؟جاؤ چھوڑ دیا۔۔۔اگر آج رات شایان کے روم میں رکی تو کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑوں۔۔شایان کو بہن بھائی بھی چاہیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کھلے منہ دیکھ کر اور ہنس دیا تھا۔۔۔

"کیوٹ۔۔۔"

اسکی ناک پر بوسہ دیئے وہ مسکراتے ہوئے کچن سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

اور جب شاہدہ کچن میں آئی تو وہ بھی چاندنی کے کھلے منہ کو دیکھ کر ہنس دی تھی۔۔

۔

"باجی بھائی چلے گئے ہیں اب منہ بند کرلیں۔۔"

"شاہدہ۔۔۔ایسا کچھ نہیں۔۔۔"

"چاندنی باجی میں آپ کے لیے بہت خوش ہوں۔۔۔بہروز بھائی بہت اچھے ہیں۔۔"

چاندنی کے گلے لگ کر شاہدہ نے بھری ہوئی آنکھوں سے کہا تھا۔۔

"جھلی۔۔اب چپ کر جاؤ۔۔۔"

"باجی ڈر لگتا ہے کہیں آپ کی خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگ جائے۔۔۔"

"اللہ ہے نہ اللہ کے سپرد کر دو پگلی۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"فرانس۔۔۔"

۔

میں نے اچھی والی شراب منگوائی تھی بیوقوف لڑکی۔۔۔جاؤ ایک نئ بوتل اصل والی لیکر آؤ۔۔۔"

"ساحل لیز۔۔۔آہ۔۔۔میرے بال چھوڑدو مجھے تکلیف ہورہی ہے۔۔"

"ابھی اور ہوگی بچ۔۔۔آگے سے زبان چلاتی ہے۔۔"

اس نے شوز پہلے پاؤں سے اسکو مارنا شروع کردیا۔۔۔

"سارا نشہ اتار دیا۔۔۔سالی۔۔۔"

وہ اسے زخمی حالت میں چھوڑ گیا تھا گھر لاک کر کے۔۔۔

۔

"میں تمہیں چھوڑ کر آنے کا فیصلہ بہت غلط تھا بہروز۔۔۔میں پچھتا رہی ہوں تمہیں ٹھکرا کر۔۔۔چیٹ کرکے۔۔۔بہروز۔۔۔مجھے یہاں سے بچا کر لے جاؤ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

وہ رو رہی تھی ایک نظر اس بکھرے ہوئے گھر کو دیکھا اس نے اور چیزوں کا سہارا لیتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

اس نے تو بڑی پوزیشن کے لیے آزادی کے لیے بہروز کو چھوڑا تھا۔۔

وہ تنگ آگئی تھی اس بچے سے بہروز سے۔۔

اور کہاں لا کر کھڑا کر لیا اس نے خود کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ باتھروم کی جانب جانے لگی تھی جب بیڈ پر رکھے موبائل پر اسکی نظر پڑی اور اس نے جلدی سے دروازہ لاک کر کے ایک ہی نمبر ڈائل کیا۔۔۔

جو آف جا رہا تھا۔۔۔

"بہروز پلیز۔۔۔بات کرو۔۔۔مسیج کیا تو وہ پڑھ لے گا۔۔۔او گاڈ۔۔۔"

وہ ابھی امید ہارنے لگی تھی جب اسکے اور بہروز کے دوست ہارون کا نمبر اسکے ذہن میں آیا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"

"ہیلو۔۔ہارون۔۔۔میں میں رابعیہ۔۔۔پلیز مجھے اس شیطان سے بچالو۔۔۔میری جان کو خطرہ ہے۔۔۔میں۔۔۔"

اور دروازہ چابی سے کھول کر وہ جلدی سے اندر آیا تھا اور ایک زوردار تھپڑ مار کر اسے نے موبائل توڑ دیا تھا۔۔۔

۔

دوسری طرف ہارون موبائل کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

"ہارون بیٹا کس کا فون تھا۔؟؟"

"کسی کا نہیں ماں۔۔۔رونگ نمبر۔۔"

یہ کہتے ہی اس نے وہ نمبر بلاک کر دیا۔۔۔

"مجھے ڈبل کراس کیا تھا اب بھگتو۔۔۔ایک رات میرے ساتھ گزار نہ سکی اور باقی سب کی راتیں رنگین کرتی رہی بے غیرت۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

چلتے چلتے کچھ مہینے اور گزر گئے۔۔۔ان کا رشتہ ایسے تھا جیسے صدیوں کا ساتھ ہو۔۔۔

انکی نزدیکیاں ایسی تھی کہ ہوا بھی درمیان میں سے نہ گزر سکے۔۔۔

چاندنی نے وہ دو سال ایسے گزارے تھے کہ وہ رونا بھول گئی تھی۔۔۔

وہ اتنا ہنستی تھی کہ ڈر جاتی تھی غم سے۔۔۔

بہروز حاکم۔۔۔کا وہ روپ دیکھ رہے تھے سب گھر والے کہ یقین ہی نہیں ہوتا تھا

آج کا دن بھی بہت خاص تھا اسکے لیے۔۔۔

آج اسکی اپاؤنٹمنٹ تھی۔۔۔وہ زنیب بیگم کے ساتھ گائنا کالوجسٹ کے پاس گئی تھی مسکراتی۔۔اور جب گھر آئی تو چہرہ مایوسی سے بھرا ہوا تھا۔۔

"ہم حویلی پہنچ گئے ہیں چاندنی۔۔۔بیٹا تمہیں میرے سر کی قسم بہروز کے علاوہ کسی سے شئیر نہ کرنا یہ بات۔۔۔"

"کیوں۔۔۔سب کو کیوں نہ بتاؤں کہ لگ گئی ہے میری خوشیوں کو نظر۔۔

مجھ سے ماں بننے کا سکھ چھین لیا ہے اللہ نے۔۔۔میں بانجھ۔۔۔"

"خبردار۔۔۔خدا کے لیے ابھی چپ ہو جاؤ۔۔۔بالکل چپ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ جب داخل ہوئے تو گھر والوں نے خوشی سے سو سوال پوچھے جن کا ایک ہی جواب دیتی رہی زینب بیگم۔۔۔

"ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ہماری لاڈلی کچھ کھاتی پیتی نہیں ہے۔۔؟؟اگر کچھ خوش خبری چاہیے تو پہلے صحت کو اچھا کرے۔۔۔"

"اس لیے چاندنی باجی کا چہرہ اتنا اترا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

"سنبل چاندنی کو ریسٹ کی ضرورت ہے اسے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔"

اور وہ جب کمرے میں چلی گئی تو سب سے چھوٹی چچی نے زبان کے وار شروع کر دیئے

"دو سال ہونے کو آئے بھابھی۔۔۔یہ کیا بات ہوئی بھلا۔۔؟چاندنی کو کہیں کہ اب اسکا بچپنا نہیں ہے۔۔بہروز کی جتنی خواہش ہے وہ اتنا ہی اسے محروم کر رہی۔۔اب ڈاکٹر نے کہا ہے ہم بھی تو کہہ رہے تھے کہ سوچیں۔۔ بچے پیدا کرنے بھی ہیں یا نہیں۔۔؟"

"آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں چچی۔۔۔ہم دونوں میاں بیوی کی جب مرضی ہو گی ہم فیصلہ کریں گے۔۔ اگر چاندنی نہیں چاہتی میں نہیں چاہتا تو خاندان کا کوئی بڑا بزرگ ہم پر زبردستی نہیں کر سکتا۔۔۔"

وہ کہہ کر آفس بیگ ساتھ ہی اوپر لے گیا تھا جو اکثر لیونگ روم میں چھوڑتا تھا۔۔

دادی اور زینب بہت خوش ہوئی تھی بہروز نے جس طرح اپنی بیوی کا ساتھ دیا اسکے لیے سٹینڈ لیا۔۔

اب سب بے فکر ہو گئے تھے بہروز کی طرف سے۔۔۔انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ چاندنی اب محفوظ ہاتھوں میں چلی گئی ہے۔۔۔

-

-

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ہارون میں۔۔۔تمہارے ساتھ ایک نہیں جتنی کہو گے۔۔۔۔رہنے کو تیار ہوں بس مجھے واپس بہروز کی زندگی میں جانا ہے۔۔۔"

"بہت جلدی یاد آیا۔۔؟؟شادی کر چکا ہے۔۔۔"

"کیا۔۔۔کس۔۔۔کس سے۔۔؟"

اسکے آنسوؤں سے اسکا چہرہ تر ہو گیا تھا۔۔۔

"اپنی کزن چاندنی سے۔۔اب تو دو سال ہونے کو آئے گڈ نیوز آنے والی ہو گی۔۔۔اور۔۔"

"نو۔۔۔۔نووو۔۔۔۔"

اس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھوں سے ڈریپ نیڈل اتار کر پھینک دی تھی

"بہروز صرف مجھ سے محبت کرتا تھا وہ مجھے دھوکا نہیں دے سکتا۔۔۔

وہ اس ان پڑھ گوار سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔وہ صرف میرا ہے میرا۔۔۔"

شور کی آوازیں سن کر نرس اور ڈاکٹر جلدی سے اندر آ گئے تھے اور اسے بے ہوشی کا انجیکشن لگا کر سلا دیا گیا تھا۔۔

ان سب میں ہارون شاک تھا اس لڑکی کا جنون دیکھ کر۔۔اس قدر شاک تھا کہ وہ پیچھے بیٹھ گیا تھا کرسی پر۔۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"میٹھا سا عشق لاگے۔۔۔کڑوی جدائی۔۔۔

یار میرا سچا لاگے جھوٹی جدائی۔۔۔

چاندنی نے تن پہ میرے چادر بچھائی۔۔۔

اوڑھا جو تو نے مجھے سانس لوٹ آئی۔۔۔"

وہ بیڈ پر بیٹھ کر جیسے ہی گنگنا شروع ہوا آخری لائن سے پہلے چاندنی اٹھ کر اسکے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔

"بہروز۔۔۔میں آپ کو کبھی باپ بننے کا سکھ نہیں دے سکتی۔۔۔ڈاکٹر نے میری آخری امید بھی توڑ دی یہ کہہ کر کہ میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔"

"مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔"

وہ کچھ سیکنڈ کو افسردہ ہوا تھا پر چاندنی کے تکلیف زدہ چہرے کو اس نے اپنے دکھ کو چھپا لیا تھا۔۔

وہ چاہتا تھا کہ انکا بچہ بھی ہو۔۔اسکی اور چاندنی کی اولاد اور اپنے مظبوط رشتے کو اور مظبوط بنانا چاہتا تھا پر۔۔۔

۔

"بہروز آپ کو فرق پڑنا چاہیے۔۔آپ سمجھ نہیں رہے۔۔۔"

"چاندنی بچہ ہے تو سہی مجھے باپ کہنے والا تمہیں ماں کہنے والا تم کیوں۔۔۔"

"اووہ اب سمجھ آئی بہروز۔۔آپ کو کیا فرق پڑے گا آپ تو مکمل ہیں نہ ادھوری تو میں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بہروز کی غوش سے پیچھے ہوئی اور بیڈ سے اتر کر جانے لگی تھی جب بہروز نے واپس بیڈ پر کھینچ لیا تھا اسے۔۔۔

"ایک اور لفظ نہیں چاندنی تم کیا چاہتی ہو۔۔؟؟ باقی رسمی شوہروں کی طرح طعنے دوں تمہیں یاد دوسری شادی اور بچوں کی دھمکی دوں۔۔؟؟ اگر شایان نہ بھی ہوتا ہمارے درمیان تب بھی میرا یہی جواب ہوتا میری جان۔۔۔ تم میرے لیے وہ سب ہو۔۔ اولاد کی کمی ہمارے رشتے میں تب تک نہیں ہوگی جب تک ہم اسے بار بار محسوس نہیں کریں گے۔۔۔"

چاندنی نے روتے ہوئے اپنا منہ بہروز کے سینے پر رکھ دیا تھا۔۔

"بہروز آپ کتنا پرجوش تھے۔۔۔اور میں۔۔۔"

"چاندنی۔۔اس رات میری خواہشات کی نہیں اپنی تکلیف کی بات کرو وہ بیان کرو کیونکہ اس رات کے بعد ہم اس رپورٹ اور بچہ کی بات پھر کبھی نہیں کریں گے۔۔۔"

وہ سر اٹھائے اسکی آنکھوں میں دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو جان۔۔؟؟"

"دیکھ رہی ہوں بہروز بابا کا فیصلہ ایسے ہی اٹل نہیں تھا آپ کو لیکر وہ اس ہیرے کو پہچان گئے تھے۔۔۔"

یہ کہتے ہی جھک کر اس نے بہروز کے سینے پر اپنے لب رکھ دیئے تھے عین دھڑکتے دل پر۔۔۔

"میک لو ٹو مئی بہروز۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔"

"پلیز۔۔۔"

اور وہ اپنی بیوی کا کوئی حکم کیسے ٹال سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-

-

"شیر وکے کچھ لگتے تمہیں تو میں نہیں چھوڑنے والی---"

"ہاہاہاہاں---پلیز---"

پانی کا پائپ اس نے جیسے ہی شایان کی طرف پھینکا تھا وہ تو گیلا نہیں ہوا اسکی جگہ بہروز پوری طرح بھیگ چکا تھا---

"وٹ دا---سیریسلی---؟؟چاندنی کون کہے گا کہ تم شادی شدہ ہو--؟؟بچی بنی ہوئی ہو---"

بہروز نے غصے سے کہا تھا اور اسکی بات سن کر سب ہنس دیۓ پر چاندنی اس نے غصے سے پھر وہ پائپ اٹھایا تھا

"شکر ہے میرا موبائل بچ گیا ورنہ تمہاری خیر نہیں---"

ابھی وہ موبائل جیب سے نکال کر سکون کا سانس لے رہا تھا جب چاندنی نے سارا پانی بہروز کی طرف کر کے فل کھول دیا تھا---

"دوبارا اگر شادی کا طعنہ دیا نہ تو دیکھ لیجیۓ گا---بڑے آئے خیر نہیں یونہہ---"

ابھی بڑبڑاتی ہوئی اندر جانے کو تھی جب وہی پائپ کا پانی بہروز نے اس پر ڈال دیا تھا

"ہاہاہاہاہا---بابا----میرا بدلہ لے لیا---"

"بہروززززززز-----------یہ دوسری بار چینج کر کے آئی تھی---یو---"

"ہاہاہاہا---کم آن چیمپ بدلہ لو---"

Posted On Kitab Nagri

پائپ جیسے ہی شایان کو پکڑایا تھا چاندنی بھاگتے ہوئے ان دونوں کی طرف بھاگی تھی۔۔۔اور پاؤں اٹکنے سے وہ بہروز پر اور بہروز نیچے جا گرے تھے

"ہاہاہاہاشٹ۔۔۔۔"

سب لوگ ہنستے ہوئے پوچھنے لگے پر وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں گم ہو گئے تھے

"آہمم۔۔۔پھر سے چینج کرنے پڑے گے کپڑے مسز بہروز۔۔۔"

"چھوڑیں بہروز سب دیکھ رہے۔۔۔"

"سب جا رہے ہیں۔۔۔"

"ہاہاہاان کا توروز کا کام ہو گیا توبہ ہے اتنا اوپن رو۔۔۔"

"بس کر جاؤ بچوں۔۔۔"

سب کی باتیں سن کر چاندنی نے پھر سے اٹھنے کی کوشش کی تھی وہ ایک بار پھر سے اس پر آ گری تھی۔۔

"بہروز۔۔۔"

"شش۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کچھ سیکنڈ میں شیرو کے غرانے کی آواز نے دونوں کو ڈسٹرب کر دیا تھا

"اسے بھی ابھی آنا تھا۔۔۔"

"ہاہاہامسٹر بہروز چلیں آفس بھی جانا آپ نے۔۔۔"

وہ خود اٹھ کر جیسے ہی ہاتھ بڑھاتی ہے بہروز نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھے اٹھنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

اور وہ جیسے ہی اٹھا تھا اٹھ کر چاندنی کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آج میرا بالکل دل نہیں کر رہا آفس جانے کو۔۔۔"

"ہاہاہاتو نہ جائیں۔۔۔"

"پر جانا بھی ضروری۔۔۔"

"ہاہاہاہاتو بہ ہے۔۔۔"

وہ کچھ قدم دور گئی تھی

"اچھا بہروز بات سنیں۔۔"

جی میری جان۔۔۔"

اور پانی کے پریشر نے اسے پھر سے گیلا کر دیا تھا۔۔۔

"بدلہ پورا ہوا۔۔۔ مسٹر بہروز۔۔۔"

وہ زبان نکالتے ہوئے اسے چڑا کر اندر بھاگ گئی تھی

"ہاہاہا یہ سچ میں بچی ہے۔۔۔"

۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"کچھ دن بعد۔۔۔۔"

۔

۔

"گڈ مارننگ سر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارننگ سر۔۔"

"مارننگ۔۔۔"

وہ سمائل پاس کرتے ہوئے جیسے ہی پرائیویٹ ایلویٹر سے اپنے فلور پہنچا سامنے بیٹھے دو جانے پہچانے چہرے دیکھ کر اسکا چہرے غصے سے لال ہو گیا تھ

"مسٹر احمد۔۔۔ میرے کیبن میں آئے ابھی سیکیورٹی کو بھی بلائیں"

"بہروز بات سن لے ایک بار اسکی۔۔"

"ہو دا ہیل آر یو۔۔۔؟ میں نہیں جانتا تمہیں۔۔۔اور اسے۔۔۔ نکال جاؤ۔۔۔"

اس فلور پر چونکہ زیادہ لوگ نہیں تھے بہروز کے پرسنل سٹاف کے سوا۔۔۔

بہروز جیسے ہی کیبن میں گیا ہارون کے ساتھ کھڑی وہ لڑکی بھی اپنا بازو چھڑا کر اسکے پیچھے پیچھے اسکے کیبن میں چلی گئی تھی۔۔

-

"بہروز ایک بار بس ایک بار میری بات سن لو۔۔۔ میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

وہ بہروز کے گھٹنوں پر سر رکھ چکی تھی

"بہروز تمہیں تمہارے رب کا واسطہ تمہارے ہمارے بیٹے شایان کی قسم۔۔ میری بات سن لو۔۔۔"

"پیچھے ہٹو۔۔۔ ہاتھ لگا کر مجھے ناپاک مت کرو۔۔۔اور خبردار جو شایان کو خود سے جوڑنے کی بات کی۔۔۔"

بالوں سے پکڑ کر پیچھے دھکیل دیا تھا اسے بہروز نے۔۔۔

"بہروز۔۔۔ بس کر جاؤ۔۔۔ ایک بار سن لو۔۔ اسکی بہروز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ہارون چپ ہو جاؤ پلیز۔۔ایک دم چپ ہو جاؤ۔۔۔بہروز کیا کہا میں تمہیں ناپاک کر دوں گی۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔اور تم بے شرم عورت کتنی ڈھٹائی سے میرے سامنے کھڑی ہو بھول گئی ہو کیسے رنگیں ہاتھوں پکڑا تھا تمہیں۔۔۔

۔

مجھے کہتے ہوئے بھی شرم آ رہی۔۔۔"

بہروز نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

"بہروز وہ حرکت اس نے میری وجہ سے کی تھی۔۔۔اور کوئی طریقہ نہیں تھا کیونکہ یہ تم سے دور جانا چاہتی تھی جس درد سے یہ گزر رہی تھی وہ اذیت سے تمہیں بچانا چاہتی تھی یہ۔۔۔"

ہارون جیسے ہی چلایا تھا رابیعہ کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھی اسی وقت آنکھ ماری تھی ہارون نے اسے۔۔۔

"وٹ۔۔۔؟؟"

"یہ رپورٹس دیکھ لو۔۔۔جس بیماری سے یہ لڑ رہی تھی اسے۔۔۔"

"مجھے معلوم ہو گیا تھا میں بچ نہیں پاؤں گی بہروز۔۔۔اور مجھے یہ بھی پتہ تھا تم دنیا جہاں ایک کر دو گے مجھے بچانے کے لیے۔۔۔

پر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اس بیماری سے یہ جنگ ہارتی چلی جا رہی تھی اور پھر۔۔۔

میں نے تمہیں چھوڑ جانے کا فیصلہ کیا سوچا تھا کہ مرنے سے پہلے چلی جاؤں گی تو۔۔"

وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہروز میں نے اسے یہ پلان بتایا تھا کہ تم اس سے کوئی سوال جواب نہ کرواسے چھوڑدو۔۔اور نفرت کرنے لگو۔۔۔"

۔

"پر بہروز۔۔۔میرے ساتھ قدرت نے کیسا کھیل کھیلا۔۔۔میں مرنے کی تیاریوں میں تھی اور پھر مجھے نئ زندگی مل گئی۔۔۔پر بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔تم تو اپنی الگ دنیا بسا چکے۔۔۔مجھے چھوڑ کر مجھے بھول کر۔۔"

۔

ہر طرف خاموشی ہو گئی تھی اور پھر بہروز کی ہنسی گونجی تھی پورے کیبن میں۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔۔نائس سٹوری۔۔۔۔کہانی اچھی ہے باس۔۔۔وااو۔۔۔تم ایکٹنگ میں اپلائی کیوں نہیں کرتی۔۔۔؟؟یار۔۔۔؟؟ہاہاہاہاہا

بریلینٹ امیزنگ۔۔۔۔"

۔

"بہروز یہ رپورٹس ہیں۔۔۔تم سب کو دیکھا سکتے ہو اسے بھی لے جاکر معائنہ کرواسکتے ہو۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔اس نے تمہیں کتنے پیسے دیئے۔۔؟؟کتنی راتیں دی تمہیں۔۔۔"

ہارون ہاتھ اٹھانے لگا تھا جب بہروز نے اس کا ہاتھ زور سے پکڑا۔۔

"ہاتھ توڑدوں گا۔۔۔بہروز حاکم ایک بار بیوقوف بن گیا مگر دوبارا نہیں لے جاؤ اسے۔۔۔دفعہ ہو جاؤ۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

"بہروز۔۔۔میرا سہاگ تو چھین لیا پر میرا بچہ نہ چھینو۔۔بس کچھ دن دہ دو بہروز میں پھر چلی جاؤں گی۔۔۔میں پاؤں پکڑتی ہوں۔۔۔بہروز۔۔۔مر مر کر آئی ہوں تمہارے در پر۔۔۔

اگر تم نے بھی دھتکار دیا تو میں اپنی جان دہ دوں گی۔۔۔"

وہ سر جھکائے ہاتھ جوڑے بیٹھ گئی تھی بہروز کے سامنے۔۔۔اور بہروز حاکم ایک دم سے حیران ہو گیا تھا۔۔وہ ہاتھ جوڑے ایسے بیٹھی تھی بہروز نے کبھی گماں نہ کیا تھا کہ وہ رابیعہ چوہدری کو کبھی ایسے بے بس مظلوم لاچار دیکھے گا۔۔۔

۔

ہاں دھوکا کھانے کے بعد وہ کتنے ہفتے کتنے مہینے انتظار کرتا رہا تھا کہ ایک بار اسکی بیوی اسکے سامنے آکر اس سے معافی مانگے گی بیٹے سے ملنے کی تڑپ ظاہر کرے گی اور جب رابیعہ نے رابطہ نہ کیا تو وہ نفرت شدت میں بدل گئی تھی اور آج۔۔یہ سب۔۔۔بہروز حاکم پریشان ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

۔

"بہروز کچھ دن شایان کے ساتھ بس۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

رابیعہ اور ہارون دونوں ہی حیران ہوئے تھے اور خوش ہو گئے تھے

"ایک شرط پر۔۔۔میں پہلے چیک کرواؤں گا۔۔اگر تمہاری یہ کہانی جھوٹی ثابت ہوئی تو تیار رہنا میری نفرت دیکھنے کے لیے۔۔۔ناؤ گیٹ آؤٹ۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دنوں جانے لگے تھے جب رابیعہ چکر کھا کر گرنے لگی تھی۔۔۔بہروز تو آگے نہیں بڑھا پر ہارون نے جس طرح رابیعہ کو آگے بڑھ کر تھاما بہروز کو ایک جلن ہوئی تھی جسے اس نے کور کر لیا تھا۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد اسکا موبائل بجا تو سکرین پر بیوی کا نام دیکھ کر وہ ہلکی سی جلن بھی غائب ہو گئی۔۔پر غصہ اتنا تھا کہ اس نے کال کاٹ کر موبائل آف کر دیا۔۔۔کوٹ پہن کر وہ سیدھا ان رپورٹس کو لیکر اپنے ٹرسٹ ورتھی ہسپتال کے ڈاکٹر کے پاس گیا تھا

-

اس نادان کو کیا خبر کے وہ اپنے ہاتھوں سے اپنا گھر تباہ کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھا چکا تھا۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

"یہ کیا بکواس تھی ہارون۔۔۔کیوں رپورٹس دی اسے۔۔؟وہ اب جائے گا ڈاکٹرز کے پاس۔۔۔سارا پلان خراب کر دیا یو ایڈیٹ۔۔۔"

پر ہارون خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا کچھ دیر میں وہ اس ہوٹل جیسے ہی پہنچے رابیعہ غصے سے روم کی طرف بڑھی جو انہوں نے ایک ہفتہ پہلے بک کروایا تھا

-

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی ہارون بھی تیز قدموں سے اندر گیا تھا اور جاتے ہی دروازہ لاک کر لیا تھا اس نے۔۔۔

"جان من اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔"

اس نے جیسے ہی اسے کس کرنے کی کوشش کی رابیعہ نے پیچھے دھکا دہ دیا تھا

"یہاں سب برباد ہونے کے درپہ ہے اور وہاں۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔تم نے کچا کھلاڑی سمجھا ہوا۔۔؟؟ میں پہلے ہی سب ہوم ورک ڈن کر چکا ہوں۔۔

ڈاکٹر سے صبح ہی مل لیا تھا۔۔۔دیکھنا بہت جلدی بہروز حاکم تمہیں بلائے گا بھی اور اپنے ساتھ حویلی لیکر بھی

جائے گا۔۔"

"کیا سچ میں۔۔؟؟"

"ہاں سچ میں۔۔پر تم جب اپنا وعدہ۔۔"

رابیعہ نے وہ فاصلہ ختم کر دیا تھا۔۔۔وہ دوسرے مردوں کے ساتھ اپنے وعدے پورے کرنے میں بہت

کامیاب ہوئی تھی سوائے ایک وعدے کے جو اس نے کبھی اپنے شوہر سے کیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"امی آپ جاگ رہی ہیں ابھی تک۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کو کھانے کی میز پر نہ دیکھ کر بہروز مایوس ہوا مگر والدہ کے سامنے ظاہر نہیں کیا۔۔

وہ جانتا تھا غلطی اسکی ہی ہے آج ان دونوں نے باہر ڈنر کرنے جانا تھا اور آج۔۔۔

وہ آفس میں گزارے وہ چند گھنٹے بھول جانا چاہتا تھا

"بیٹا فریش ہو کر آ جاؤ میں کھانا لگا دیتی ہوں۔۔"

"نہیں امی بھوک نہیں میں بہت تھک گیا ہوں اب آرام کروں گا آپ بھی سو جائیں۔۔"

"ہمم۔۔ بہروز بیٹا۔۔ میں جانتی ہوں آفس میں کام ہوتا۔۔۔ پر چاندنی کو بھی وقت دیا کرو۔۔"

بہروز کو ایک دم سے غصہ آیا۔۔

"کیا اس نے بتایا آپ کو۔۔؟؟"

"اس نے مجھے کچھ نہیں بتایا بہروز میں نے محسوس کیا۔۔ بیٹا۔۔ میں جانتی ہوں تم پریشان ہو۔۔ پر اللہ کر کے تم دونوں کے درمیان سب ٹھیک ہوا ہے اب رشتے میں مزید دوریاں نہیں آنی چاہیے۔۔"

"جی امی۔۔"

والدہ کے ہاتھ چوم کر وہ اپنا آفس بیگ اٹھائے اوپر سیڑھیوں پر چڑھنے لگا تھا۔۔

آج ماضی سامنے آیا جس کے لیے وہ تیار نہیں تھا۔۔

اور اس نئی کھلنے والی حقیقت کے تو بالکل نہیں۔۔۔

اسے بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔ پر بیڈروم کا دروازہ جیسے ہی کھولا ری کلینر پر صوفے کی آرم ہیڈ سے ٹیک لگائے سو رہی اسکی بیوی کے معصوم چہرے نے ایک پل میں اسکی بے چینی ختم کر دی۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ سے آگے بڑھا اور بیگ ایک سائیڈ پر رکھے اپنا کوٹ اتارا۔۔۔جوٹ جیسے ہی دوسرے صوفے پر رکھنے لگا اسکی نظر پریس کیئیے ہوئے ڈریسز پر پڑی۔۔۔

بلیک ٹکسیڈو کے ساتھ سرخ رنگ کا سلوار سوٹ۔۔اس نے ایک دم سے چاندنی کی طرف دیکھا جیسے امیجن کر رہا ہو اپنی بیوی کو اس خوبصورت لباس میں۔۔۔

"شٹ۔۔۔مس کر دیا میں نے تمہیں اس سرخ جوڑے میں دیکھنا۔۔۔"

چہرے پر آتی ان گستاخ لٹوں کو اس نے کان کی لو میں دبا دیا تھا۔۔

"مسز بہروز۔۔میرا انتظار کرتے کرتے سو گئی۔۔"

بہروز نے بہت آہستہ سے اسے اپنی بانہوں میں اٹھالیا۔۔زارسی حرکت پر چاندنی کی آنکھیں جیسے ہیں آہستہ آہستہ کھلنے لگی بہروز نے اسکی بند آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے

"شش سو وجاؤ۔۔"

"آپ آگئے۔۔۔"

بہروز کی گردن میں منہ چھپائے اس نے جیسے کہا اسکے لبوں کی سرگوشی نے بہروز کے وجود میں ایک سرسراہٹ پیدا کر دی تھی۔۔

وہ بیڈ تک چند قدموں کا فاصلہ اس نے بہت مشکل سے طہ کیا۔۔

"کب آئے۔۔؟؟میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں۔۔"

"شش لیٹی رہو یہیں میں ابھی فریش ہو کر آیا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے بیڈ پر لٹائے وہ پھر سے جھکا تھا چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ فریش ہونے چلا گیا باتھروم جب چاندنی نے ایک الگ سی مہک محسوس کی۔۔اور اسکی نظر کوٹ پر جا پہنچی۔۔۔

دماغ میں تجسس پیدا ہوا اور وہ اٹھ کر جیسے ہی صوفے کی طرف بڑھی آرام سے کوٹ اٹھائے شہرے سے لگایا تھا۔۔اور اس کوٹ سے آنے والی لیڈی پرفیوم کی سمیل نے اسکے وجود کو کچھ سیکنڈ کے لیے ساکن کر دیا تھا۔۔۔

"بہروز۔۔۔"

وہ کچھ منٹ رہیں کھڑی رہی۔۔اور پھر واپس بیڈ پر جا کر لیٹ گئی تھی۔۔اس بار اس نے کروٹ لے لی تھی جو پہلی بار ہوا تھا ایسا۔۔کچھ دیر میں بہروز جیسے ہی بیڈ پر آ کر لیٹا۔۔

وہ خود بھی حیران تھا۔۔شادی کے بعد سے اب تک اسکی بیوی کبھی ایسے منہ پھیر کر نہیں سوئی تھی۔۔

"ناراض ہے شاید۔۔۔"

وہ بیڈ پر لیٹ گیا تھا باقی کا فاصلہ ختم کر کے اس نے جیسے اسکی ویسٹ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کیا تھا چاندنی نے اسکے سینے پر سر رکھ کر وہ شک کی ایک فیصد گنجائش کو بھی ترک کر دیا تھا۔۔

"کل ہم لازمی جائیں گے۔۔ڈنر پر۔۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دیئے اس نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔پر آنکھوں کے سامنے رابیعہ کا چہرہ آتے ہی اس نے پھر سے چاندنی کو دیکھا تھا۔۔۔

"اب کہاں سے آ رہے ہیں۔۔؟؟"

سینے پر رکھے اسکے سر نے محسوس کیا تھا ان دھڑکنوں کا تیز دھڑکنا۔۔

"بہت دور سے آ رہا ہوں۔۔۔بہت دور سے۔۔۔تمہارے لیے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی حیران ہوئی تھی۔۔پر اسکے معصوم پر کشش چہرے کو دیکھ کر بہروز کو اپنی کشمکش کا جواب مل گیا تھا۔۔

وہ سمجھ گیا تھا اس لمحے کہ ماضی کی اب گنجائش نہیں چاہے جو بھی ہو اب وہ اپنی اس سکون دہ زندگی کو ترک نہیں کرے گا نہ اپنی بیوی کو کبھی کسی کے لیے تکلیف دہ گا۔۔

چھوڑنا تو بہت دور کی بات تھی۔۔۔

ان دونوں کے چہروں کے درمیان کا فاصلہ اس نے ختم کر کے چاندنی کو شاک کر دیا تھا۔۔۔

اس لمحے سب کچھ تھا وہ اعتماد وہ بھروسہ۔۔وہ چاہے جانے کی خوشی۔۔

چاندنی ان لمحات میں وہ سب محسوس کر رہی تھی۔۔۔

"ایک بات یاد رکھنا مسز بہروز۔۔اب آپ میری دسترس میں آچکی ہیں۔۔میں جہاں بھی چلا جاؤں لوٹ کر اپنے اسی گھر میں آؤں گا تمہارے پاس تمہارے لیے۔۔۔"

اسکی آنکھوں میں دیکھتے جیسے ہی بہروز نے کہا چاندنی کی آنکھیں بھیگ گئی تھی

وہ کچھ اور کہنا نہیں چاہتی تھی۔۔

بہروز کے دل پر بوسہ دیئے اس نے واپس سر وہیں رکھ لیا تھا۔۔

"اب خاموش ہو گئی ہو۔۔۔؟؟ کہا تھا برداشت نہیں کر پاؤ گی میری چاہت کی شدت کو۔۔۔"

"مجھے چاہتیں نہیں محبتیں چاہیے آپ کی ساری کی ساری۔۔۔ برداشت کر لوں گی۔۔

اگر بہروز حاکم کی نفرت برداشت کر سکتی تو محبت کیوں نہیں۔۔؟؟

بس یہ سوچ کر محبت کیجیۓ گا کہ میں واپس لوٹنے نہیں دوں گی۔۔۔"

اب کہ چاندنی نے اس شخص کو لاجواب کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہروز کا منہ کھلا دیکھ کر وہ بے ساختہ ہنسی تھی

"گڈ نائٹ۔۔"

بہروز کے ناک پر لائٹ سا بوسہ دیئے وہ آنکھیں بند کر چکی تھی

"دیکھ لیں گے۔۔۔"

"دیکھ لینا۔۔"

۔

اور کچھ سیکنڈ بعد وہ دونوں قہقہ لگا کر ہنس دیئے تھے۔۔۔

۔

"آئی لو ویو۔۔۔بہروز۔۔۔"

چاندنی کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا اسے لگ رہا تھا بہروز سو چکا ہے پر بہروز کی تیز دھڑکنوں نے اسے زور سے آنکھوں بند کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

"ہمم۔۔۔"

اسکی ویسٹ پر ہاتھ رکھے اسے نے اور اپنی طرف کھینچا تھا۔۔پر جواب میں بہروز حاکم نے اور کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔

چاندنی مایوس ضرور ہوئی تھی پر وہ پرامید تھی بہروز اور اپنے رشتے کو لیکر۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔"

۔

۔

"رابیعہ کچھ دن ہمارے ساتھ یہیں رہے گی۔۔۔ شاہدہ میڈم کو گیسٹ روم لے جاؤ۔۔۔ سنبل شایان کو اپنے روم میں لے جاؤ۔۔۔"

"پر بابا۔۔۔"

"میرے بچے۔۔۔ میرے شایان۔۔"

وہ شایان کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکا منہ سر چومنے لگی تھی

"میری جان۔۔۔ ماں آگئی ہے۔۔۔"

"نووووو۔۔۔ آپ میری ماں نہیں ہے میری ماں یہ ہیں۔۔"

شایان چاندنی کی طرف بھاگا تھا جس کی نظریں اس عورت سے ہٹ کر بہروز کی نظروں سے ٹکرائی تھی۔۔

"یہ کیا تماشا ہے بہروز۔۔؟؟"

شاہدہ۔۔۔ میڈم کو گیسٹ روم میں لے جاؤ۔۔۔"

بہروز چلایا تھا۔۔۔ شایان بھی وہاں سے لے گئے تھے اور رابیعہ وہ تو خاموشی سے چلی گئی تھی۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"بہروز بابا سائیں کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔"

"دادا جان۔۔۔اسے کچھ دن رہنے دیں یہاں شایان کے قریب میں اسکا انتظام کہیں اور کر دوں گا۔۔میں۔۔۔"

"اس نے تمہیں دھوکا دیا تھا بہروز۔۔پہلی بیوی کو واپس لانا چاہتے ہو۔۔؟؟"

"نہیں ماں۔۔۔میں اسے کیوں واپس لانا چاہوں گا۔۔؟؟میں بہت خوش ہوں اپنی بیوی کے ساتھ۔۔

بس کچھ دن مانگ رہا ہوں۔۔۔پلیز میرا یقین کیجیئے۔۔۔اس بیچاری کے ساتھ بھی کچھ نہیں ہوا۔۔۔"

"ایکسکئیوزمئ۔۔۔"

چاندنی اونچی آواز میں کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

"شٹ۔۔۔پلیز آپ لوگ سمجھنے کی کوشش کریں اس نے مجھ سے کچھ دن مانگیں ہیں میں اسکے بعد اسے یہاں سے بھیج دوں گا اور ڈائیورس کا بھی معاملہ طہ کر دوں گا۔۔۔میں چاندنی کو ابھی یہ سب نہیں بتانا چاہتا۔۔۔

رابعیہ نے جس بیماری کی وجہ سے مجھے چھوڑا جھوٹ بولا آگے چل کر اسکی وہ بیماری بھی ختم ہوگئی تھی ٹریٹمنٹ کے بعد۔۔۔"

"کون سی بیماری تھی اسے۔۔؟؟"

"کینسر۔۔۔"

اور بہروز سب کو حیران چھوڑ گیا تھا۔۔۔

۔

"مجھے اس پر یقین نہیں چاہے بہروز کر لے۔۔۔تم لوگ نظر رکھنا اس پر۔۔۔"

دادا جی نے سب خاتون کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"جی ابا جان۔۔۔"

شاہنواز تم میری بات سن کر جانا۔۔۔کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چاندنی۔۔۔"

چاندنی۔۔۔"

بہروز جیسے ہی داخل ہوا وہ کپبرڈ میں کپڑے رکھ رہی تھی

"چاندنی۔۔۔"

"بہروز آپ کیسے اتنے ظالم ہو سکتے ہیں۔۔؟؟ایک بار بھی نہیں سوچا مجھ پر کیا بیتے گی۔۔؟؟کیا سوچ کر آپ اسے واپس حویلی لائے ہیں۔۔؟؟میرا احساس کیا آپ نے۔۔؟"

"چاندنی اونچی آواز میں بات مت کرو۔۔۔اور تم کب سے ایسی ہو گئی۔۔؟حویلی میں کیا سب تمہاری پرمیشن سے آتے ہیں۔۔؟؟کیا ہو گیا ہے یار کول ڈاؤن۔۔۔"

بہروز کندھے پر جیسے ہی ہاتھ رکھنے لگا تھا چاندنی نے دونوں ہاتھ جھٹک دیئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سووو۔۔؟؟پرانی محبت جاگ گئی۔۔؟؟سب کے آنے جانے سے مجھے غرض نہیں میرا شوہر کسی غیر عورت کو گھر لائے گا تو یہی ری ایکٹ کروں گی میں۔۔۔

میرے بیٹے کے ساتھ رہے گی اور مجھ سے اجازت لینا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔؟؟"

بہروز کو شدید غصہ آگیا تھا۔۔اور اس نے وہ بھی بول دیا تھا جو اسے نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔

۔

"وہ میرا بیٹا ہے۔۔میری اولاد ہے۔۔۔اور وہ غیر عورت نہیں میرے نکاح میں ہے وہ۔۔"

بہروز نے انگلی دیکھاتے ہوئے کہا تو چاندنی کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو نکل آئے تھے

"تو میں کون ہوں بہروز۔۔۔؟؟میں کیا ہوں۔۔؟؟شایان کیا ہے میرا۔۔؟؟میں ہوں ہوں اسکی۔۔؟؟وہ بیوی ہے تو یہ عورت جو آپ کے سامنے کھڑی یہ کون ہے۔۔؟؟"

بہروز حاکم کی آنکھیں بھی نم ہونے لگی تھی اس وقت چاندنی کے بھیگے چہرے اس کی باتوں نے بہروز کو بھی تکلیف دی تھی

"میں سمجھ گئی ہوں اپنی جگہ۔۔آج کے بعد کے میں کچھ نہیں کہوں گی۔۔۔"

وہ پاس سے جانے لگی تھی جب بہروز نے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا

"تم میری بیوی ہو۔۔میری جان ہو۔۔۔اگر شایان کی کوئی ماں ہونے کا حق رکھتا ہے تو وہ صرف تم ہو۔۔۔ایم سوری ایم سوری۔۔۔"

چاندنی کے چہرے کو بار بار چومتے ہوئے وہ معافیاں مانگ رہا تھا وہ سسکیاں لیتے ہوئے رو دی تھی بہروز کی شرٹ اسکے آنسوؤں نے بھگو دی تھی جس پر بہروز کو خود پر اور غصہ آ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی پلیز۔۔۔شایان تمہارا ہے میں تمہارا ہوں پلیز ایم سوری۔۔۔"

"نہیں بہروز۔۔۔نہ آپ میرے ہیں نہ ہی شایان آج آپ نے مجھ پر جو بات واضح کی ہے میں سمجھ گئی ہوں اور آئندہ اپنی جگہ اور حیثیت یاد رکھوں گی۔۔۔"

یہ کہتے ہی وہ کمرے سے چلی گئی تھی اور بہروز نے غصے سے وال پر مکا مارا تھا جس پر لگا انکی شادی کا فریم نیچے گر چکا تھا

"شٹ شٹ۔۔۔شٹ۔۔۔"

وہ فریم اٹھانے جھکا تو کانچ نے اسکے ہاتھوں کو زخمی کر دیا پر پھر بھی اس نے وہ فریم اٹھایا۔۔۔

"ایم سوری چاندنی۔۔میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔وہ بہت جلدی ہماری زندگیوں سے چلی جائے گی۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔"

۔

وہ تو کہیں نہیں جانے والی تھی پر اس کا جانا لکھ دیا گیا تھا ان لوگوں نے جن لوگوں پر یقین کر کے بہروز نے ایک اور موقع دیا تھا۔۔۔

۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

حاکم حویلی میں جس لڑکی کے چہکنے پر معلوم ہوتا تھا کہ صبح ہو گئی ہے اب وہ بہت خاموش رہنے لگی تھی خاص کر رابیعہ کے آنے گے بعد۔۔۔

جس رات بہروز سے لڑائی ہوئی اس نے فیصلہ کر لیا تھا اب وہ اپنی جگہ کا تعین کرے اور دیکھے بہروز کی زندگی میں اسکی حیثیت کیا ہے۔۔۔

۔

چنانچہ۔۔اگلی صبح اس نے پہلی بار آزمایا تھا بہروز حاکم کو جب بہروز کے ساتھ والی کرسی پر رابیعہ کو بیٹھنے کا کہا سب کو تو شاک کیا پر بہروز کو طیش دلا دی تھی

"آپ یہاں بیٹھیں۔۔۔"

"ماں یہ تو آپ کی سیٹ ہے۔۔۔"

"بیٹا آج یہ۔۔۔۔"

"اگر تم ایک منٹ سے پہلے اپنی سیٹ پر نہ بیٹھی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔"

چاندنی کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اپنے ساتھ بٹھا لیا تھا اس نے۔۔۔

"شاہدہ ناشتہ لے آؤ۔۔۔ سنبل میڈم کو اپنے ساتھ والی چیئر دو۔۔۔"

۔

وہ نام سے پکار ہی نہیں رہا تھا یہ سب نے نوٹ کیا۔۔۔

"اب میرا منہ دیکھیں گے کہ ناشتہ شروع کریں گے۔۔؟؟"

اسکی گرج والی آواز پر دادا جی بھی ناشتہ کرنا شروع ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"بابا آج ہم جائیں گے باہر۔۔؟؟"

"بیٹا ماں سے پوچھو۔۔۔زرا اتنا منہ پھلا کر بیٹھی ہوئی۔۔"

"ہاہاہا۔۔آؤچ۔۔۔"

چاندنی نے بہروز کے شوز پر جیسے ہی پاؤں مارا تھا اسکی آواز پر چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی

اور اس مسکراہٹ نے رابیعہ کو ایک ایسی جلن میں مبتلا کر دیا تھا کہ اب اس نے خود عہد کیا تھا وہ بہت جلدی ان

سب کی ہنسی چھین لے گی اور اس لڑکی کو بہت جلدی نکال باہر کرے گی بہروز کی زندگی سے۔۔۔

۔

"دادا جان اپنی بیٹی کو یہ بھی سیکھا دیں جب شوہر آفس کے لیے جائے تو بیوی کا فرض ہے باہر دروازے تک

چھوڑنے جائے۔۔۔"

وہ اپنا کوٹ اور آفس بیگ اٹھائے باہر تک چلا گیا تھا۔۔اور چاندنی وہ منہ دیکھتی رہ گئی تھی سب

"جاؤ بیٹا۔۔۔"

دادی جان نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

اور وہ پاؤں پٹک کر باہر چلی گئی تھی جہاں بہروز کسی شیر کی طرح چکر کاٹ رہا تھا

اور چاندنی جیسے ہی باہر آئی اس نے وال کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔

"بہروز۔۔۔"

"ششش۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

منہ پر ہاتھ رکھے اس نے غصے سے دیکھا تھا اسے۔۔۔

"مسز بہروز حاکم۔۔آج میں نے یہ گستاخی برداشت کرلی۔۔۔مگر آج کے بعد اگر اس عورت کو میرے قریب بیٹھانے کی کوشش کی تو میں بھی ایک گستاخی کروں گا ساری فیملی کے سامنے کے تم سال تک کمرے سے باہر نہیں نکل سکو گی۔۔"

چاندنی کا منہ کھلا اور آنکھیں شاک سے بڑی ہو گئی تھی۔۔

"بہروز۔۔۔"

"بس۔۔۔"

بہروز نے سر کے پیچھے ہاتھ رکھ کر اپنی اوڑھ کیا تھا

"تمہارے یہ گستاخ ہونٹ بہت زیادہ گستاخیاں کر رہے ہیں۔۔میرا کہنا نہ مان کر ایک غلطی تو کردی اور غلطی کی سزا تو ملے گی نہ۔۔؟؟"

"بہرو۔۔۔"

وہ شرما کر سر نیچے کرنے لگی تھی جب بہروز نے تھوڑی پر ہاتھ رکھے اسکا منہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔وہ فاصلہ ختم کر چکا تھا پر اس بار وہ پیار کا نہیں غصے کا اظہار کر رہا تھا اور سزا دہ رہا تھا۔۔۔

"آپ بہت برے ہیں۔۔۔"

درد کا احساس ہوا تھا اس نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا تھا

"ہاہاہا وہ تو میں جانتا۔۔۔ہوں میں کتنا برا ہوں یہ آ کر بتاؤں گا۔۔۔"

ماتھے پر بوسہ لیئے وہ چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس سین کو دیکھتے ہوئے دور کھڑی رابیعہ کی آنکھیں بھر آئی تھی اور وہ واپس اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

کچھ عرصہ اور گزر گیا تھا۔۔۔اور ان میں چاندنی معصومیت میں پیچھے ہٹتی جا رہی تھی اور رابیعہ کی چالاکیاں اسے آگے لاتی جا رہی تھی۔۔۔

چاندنی شایان کو خود سے دور جاتے دیکھ رہی تھی پر خاموش تھی وہ بہروز کو رابیعہ اور شایان کے ساتھ وقت گزارتے دیکھ رہی تھی پر خاموش تھی۔۔

وہ گھر والوں کو رابیعہ کے ناز نخرے اٹھاتے دیکھ رہی تھی پر خاموش تھی۔۔

وہ اپنی جگہ کو تبدیل ہوتے دیکھ رہی تھی پر خاموش تھی۔۔۔

وہ سارا وقت خاموش رہنے لگی۔۔

رابیعہ کے بڑھتے الزام زرا زرا سی بات پر چاندنی کو قصوروار ٹھہرانا اور اسکا خاموش رہنا اسے سب کی نظروں میں مشکوک بناتا جا رہا تھا پر وہ پھر بھی خاموش تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی حق سچ کی جیت ہوتی ہے اسکی ہار کیسے ہو سکتی۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اللہ پر سب فیصلے چھوڑ چکی تھی۔۔۔

اور جب دل بہت بھر جاتا تو وہ ماں باپ کی قبر پر چلی جاتی تھی۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چاندنی۔۔وہ بچہ ہے۔۔۔تم اس طرح اسے نہیں ڈانٹ سکتی۔۔۔"

"وہ جھوٹ بول رہا ہے ہے۔۔۔"

"میں نہیں مان سکتا۔۔۔"

"تو میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔؟؟"

"رابیعہ کو نیچا دیکھانے کے لیے تم جھوٹ بھی بول سکتی ہو۔۔۔چلو شایان بیٹا۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں جیسے ہی روم سے جانے لگے تھے چاندنی کی اگلی بات نے بہروز کے قدم روک دیئے تھے

"اچھا ہوا جو آپ کی پہلی بیوی واپس آئی بہروز کم سے کم مجھے معلوم ہوا کہ آپ کو مجھ پر کتنا یقین ہے۔۔ورنہ میں تو ساری زندگی اندھیرے میں رہتی نہ۔۔؟؟

اپنی زندگی اور بستر پر جگہ دہ دی دل میں نہ دے سکے۔۔اگر دیتے تو آج ہم دونوں کے درمیان یہ فیصلہ نہ ہوتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

۔

"دادی میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔آپ وعدہ کریں کسی کو نہیں بتائیں گی۔۔۔"

"شایان بیٹا کیا بات ہے۔۔؟؟ کیا چاندنی نے پھر ڈانٹا تمہیں۔۔؟؟ ہاتھ جلایا کچھ کہا۔۔؟؟"

"وہ دادی۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شایان کہتے ہی دادی کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گیا تھا

"چاندنی کو سمجھایا بھی تھا۔۔۔وہ اپنا غصہ بچے پر نہ نکالے بہروزا گر اس کا ہے تو واپس ضرور آئے گا۔۔"

"دادی۔۔۔چاندنی ماں نے کچھ نہیں کہا۔۔ کبھی کچھ نہیں کہا۔۔۔میں نے جھوٹ بولا۔۔۔میں جھوٹ بولتا رہا۔۔"

"کیا۔۔؟؟شایان بیٹا کیا یہ سب چاندنی سے ڈر کر کہہ رہے ہو۔۔؟؟"

دادی کو شایان پر غصہ آرہا تھا۔پر وہ پھر بھی بار بار چاندنی کو برا بھلا کہہ رہی تھی تاکہ سچائی جان سکیں۔۔۔

مگر اس بچے نے جیسے جیسے سچ بتانا شروع کیا دادا اماں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے

"انہوں نے مجھے کہا تھا اگر میں بابا کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں تو میں چاندنی ماں کو بابا سے دور کر دوں۔۔۔ میں نے جھوٹ بولا تھا۔۔۔"

"اور اب سچ کیوں بول رہے ہو شایان۔۔؟؟"

"کیونکہ چاندنی ماں روتی ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو رونے دو اسے۔۔ تم خوش ہو تمہارے بابا خوش ہیں تمہاری موم خوش ہیں۔۔"

شایان نے روتے ہوئے منہ اوپر کر کے دادی کی طرف دیکھا تھا

"میں خوش نہیں ہوں۔۔ چاندنی ماں کے پاس جانا ہے مجھے۔۔ یہ دیکھیں ماما کو کہا تو انہوں نے مارا مجھے۔۔۔"

بازو سے شرٹ کو ہٹا کر شایان نے نشان دیکھائے تھے رابیعہ کے ناخنوں کے۔۔

"یا اللہ۔۔۔ تم اس بارے میں چپ رہنا میں بات کرتی ہوں۔۔۔ بس نزعت کو کمرے میں بھیج دو۔۔۔"

"آپ چاندنی ماں سے میری بات کروائیں گی نہ دادی۔۔؟؟"

"ہاں میرے بچے۔۔۔"

۔

کچھ دیر میں جب نزعت روم میں آئی تو دادی نے دروازہ اندر سے لاک کر لیا تھا۔۔۔

۔

"نزعت۔۔ ہمارا شک سچ ثابت ہوا۔۔ شایان کو ڈرایا جا رہا تھا۔۔ اسے تنگ کیا گیا خوفزدہ کیا گیا۔۔ اور جانتی ہو وہ کون۔۔"

"رابیعہ ہے وہ ہے نہ۔۔؟؟ میں جانتی تھی پہلے دن سے۔۔ اسکا یہاں واپس آنا مجھے ایک آنکھ نہ بھایا تھا بڑی بی۔۔۔"

"ہماری چاندنی کے پچھلے تین ماہ سے بہت ظلم ہو رہا سب اسے غلط سمجھ رہے۔۔ جو اس نے کیا بھی نہیں۔۔۔"

"بڑی بی۔۔۔ برا مت مانئیے گا اگر میں آپ کو عین وقت پر نہ روکتی تو آپ بھی چاندنی کو دھتکار دیتی جیسے دادا جی نے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس نزعت۔۔۔میرا کلیجہ پھٹ جائے گا۔۔۔"

"تو اس یتیم بچی کے دل پر کیا بیتی ہو گی آپ نے سوچا۔۔؟؟ پچھلے تین ماہ وہ اپنوں کے سامنے مجرم بن گئی تھی۔۔ ہر بات پر اسے ٹھکرایا جارہا تھا۔۔اور رابیعہ کو برتری دی جاتی رہی۔۔۔اور۔۔"

"میں اور برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔"

دادی ماں کی حالت دیکھ کر نزعت خاموش ہو گئی تھی

"بڑی بی۔۔۔میں اپنے بیٹے کو بلاتی ہوں آپ جیسا کہیں گی ویسا کرلیں گے۔۔۔"

-

وہ کچھ دیر میں شایان کو بھیج چکے تھے رابیعہ اور گھر سے باہر لے جانے کے لیے کسی بہانے سے۔۔۔اور بہروز بھی۔۔

اور جب رابیعہ کا کمرہ خالی تھا تو دادی خود سیڑھیوں میں کھڑی ہو گئی اور۔۔۔ثبوت حاصل کرنے کے لیے کچھ ایسے اقدام کردیئے تھے جن کے ٹھوس شواہد ملنے پر وہ سب کو دیکھانا چاہتے تھے۔۔۔

-

-

"مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔میں سچ میں پریگننٹ ہوں۔۔؟"

"ہاہاہا جی چاندنی یہ آپ کی رپورٹس۔۔۔"

"یااللہ۔۔۔بہروز کتنا خوش ہوں گے۔۔؟؟ شایان کتنا خوش ہو گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈاکٹر کے کیبن سے ہنستی مسکراتی باہر نکلی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا

"بیٹا اب مہرو میڈم کی طرف جانا ہے۔۔؟؟"

"نہیں چچا سیدھا گھر جانا ہے۔۔"

چاندنی نے ڈرائیور چچا کو مسکراتے ہوئے کہا تھا کہ وہ حیران ہوئے تھے اور خوش بھی اتنے وقت کے بعد انہوں نے اس بچی کو اتنا خوش رکھا تھا

چاندنی کی زندگی کی مشکلوں کا اب تو سب کو علم تھا خاص کر گھر میں جو اسکے ساتھ ہو رہا تھا

وہ جتنی مسکراتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی تھی ڈائننگ ٹیبل پر سب فیملی کو رابیعہ کے ساتھ ہنستے ہوئے دیکھ اسے ایک تکلیف ہوئی تھی۔۔

"ماما کو بھی کھلائیں۔۔۔"

اور وہ نوالہ بہروز نے رابیعہ کی طرف کر دیا تھا پر جب چاندنی کا نام دادا جی نے لیا تو بہروز کے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاندنی بیٹا۔۔۔آؤ ناشتہ کر لو۔۔۔"

"میں کر کے چلی گئی تھی۔۔۔"

وہ پاس سے گزرنے لگی تھی جب بہروز نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اپنی کرسی پر بیٹھے کا کہا تھا

"دادا جان نے کچھ کہا ہے چاندنی۔۔۔"

"اور میں نے بھی جواب دے دیا ہے۔۔ میرے نہ ہونے سے ناشتہ رکا تھوڑی تھا۔۔؟؟ کیری آن۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہ اوپر چلی گئی تھی۔۔۔ تین ماہ میں پہلی بار اس نے اتنے تلخ لہجے میں بات کر کے اپنی پوزیشن ظاہر کی تھی

"بہروز۔۔۔کھانا۔۔۔"

"بھوک نہیں۔۔۔"

کرسی سے کوٹ اٹھا کر وہ بھی وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔پر اسکے دل میں اٹھنے والا خدشات تھم نہ پائے تھے۔۔۔

"میں آج آکر بات کروں گا۔۔۔ باہر کہیں ڈنر پر لے جاؤں گا۔۔۔بس بہت ہو گی یہ دوریاں۔۔۔رابیعہ کا فلیٹ تیار ہو جائے تو اسے بھیج دوں گا ہماری زندگی سے بہت دور۔۔"

وہ خود سے بہت سے وعدے کر کے آفس کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ما۔۔۔ماں۔۔۔"

چاندنی چونک گئی تھی دروازہ کھلنے کی اسے آواز نہ آئی تھی اس نے آنکھیں صاف کر کے سائڈ لیمپ جلایا تو شایان سامنے کھڑا تھا ہاتھوں میں ایک کاغذ کا ٹکڑا تھا

"ایم سوری ماں۔۔۔۔شایان کو معاف کر دیں۔۔آپ کو بہت تنگ کیا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شایان بیٹا کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

چاندنی ایک دم سے اٹھی اور شایان کے پاس آئی۔۔وہ دو قدم کا فاصلہ کم نہ کر پائی تھی شایان کی باتوں نے اسے بہت تکلیف دی تھی وہ ایک بار پھر سے اس بچے کی نفرت سہہ نہیں سکتی تھی

"شایان۔۔۔آپ یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟ جاؤ واپس ماما کے پاس وہ پریشان ہو گی۔۔"

وہ منہ پھیر چکی تھی جب شایان اسکی کمر پر ہاتھ رکھے اسکی ٹانگوں کے ساتھ لگ کر رونا شروع ہو گیا تھا۔۔

"ایم سوری۔۔میں بہت گندا ہوں۔۔آپ کو بہت پریشان کیا۔۔تنگ کیا بہت کچھ کہا۔۔"

"شایان بیٹا پلیز۔۔۔"

"نووو۔۔۔پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔یہ دیکھیں میں نے کیا لکھوایا ہے۔۔۔"

وہ آنسو صاف کرتے ہوئے ٹوٹے ہوئے لفظوں میں بول رہا تھا

"شایان۔۔۔"

"پلیز ماں۔۔۔"

شایان نے چاندنی کے چہرے پر اپنے چھوٹے چھوٹے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکے گال پر بوسہ دیا تھا اور پھر چاندنی کے سینے سے لگ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاندنی شایان کا اتنا پیار دیکھ کر چونکی تھی شایان نے بہت محبت سے وہ کاغذ آگے کیا تھا۔۔۔

-

وہ کاغذ جیسے ہی کھولنے لگا تھا پیچھے نے اسکے چھوٹے سے وجود کو اپنی طرف کھینچا تھا

"شایان۔۔کیا کہا تھا میں نے۔۔؟ دور رہو اس عورت سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رابیعہ اپنے بیٹے کو زبردستی وہاں سے لے گئی تھی واپس اپنے کمرے میں۔۔۔

"ماں۔۔۔"شایان کی ایک آواز پر چاندنی بھی ان دونوں کے روم میں بھاگی تھی

"رابیعہ ہاتھ چھوڑو اس کا۔۔۔"

مگر رابیعہ نے شایان کو بیڈ کی طرف پھینک دیا تھا

"بدتمیزی کر رہی ہو۔۔؟وہ بچہ ہے۔۔۔"

رابیعہ کو پیچھے کر کے چاندنی شایان کی طرف جھکی تھی۔۔اور شایان روتے ہوئے اسکے گلے لگ گیا تھا

"کچھ نہیں ہوا بیٹا۔۔۔"

"ماں مجھے یہاں سے یہ جائیں مجھے آپ کے روم میں رہنا ہے۔۔"

"میں تمہارا منہ توڑ دوں گی واپس بیڈ پر چلو۔۔"

"آپ بہت بری ہیں بہت گندی ہیں آئی ہیٹ یو۔۔۔"

شایان اونچی آواز میں جیسے ہی چلایا تھا رابیعہ نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا جس کی وجہ سے وہ ٹیبل پر جا کر لگا تھا دور کھڑی چاندنی اتنی زیادہ شاک ہوئی کہ اسے کچھ سمجھ نہ آئی رابیعہ نے ایک بار پھر شایان کو مارا جس پر چاندنی نے اسے کندھے سے پکڑ کر شایان سے دور کیا تھا اور رابیعہ کے منہ پر زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔

"تمہیں شرم نہیں آتی۔۔؟وہ بچہ ہے۔۔۔اس قدر مار رہی ہو۔۔۔ماں ہو یا جانور۔۔؟؟"

چاندنی نے شایان کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا پر رابیعہ کے سر پر جنون سوار تھا اسے برداشت نہیں ہو رہا تھا شایان کا چاندنی کی طرف پھر سے مائل ہونا۔۔۔

اس نے پھر شایان کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ میرا بیٹا ہے اسے ماروں یا جان سے ماروں۔۔۔وہ میرا بیٹا ہے۔۔"

"آپ میری ماما نہیں ہیں۔۔"

اس نے خود کو رابیعہ کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کی تھی

"شایان بیٹا۔۔۔پلیز چپ کر جاؤ۔۔میں بات کرتی ہوں۔۔"

رابیعہ کے چہرے پر شایان کے لیے غصہ دیکھ کر وہ خود بھی ڈر گئی تھی۔۔۔

وہ شایان کو ایک بار رابیعہ کی گرفت سے چھڑانا چاہتی تھی بس۔۔۔

"دیکھو رابیعہ وہ بچہ ہے۔۔۔"

"وہ میرا بچہ ہے۔۔۔بولو مجھے ماما۔۔۔"

"نہیں بولوں گا۔۔۔آپ نے چاندنی ماں سے دور کیا مجھے اب آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گا۔۔۔"

اور ایک اور تھپڑ مارا تھا اتنی زور سے کہ وہ شیشے کے ٹیبل پر جا کر گرا تھا اور وہ شیشہ اس ننھے سے جسم میں چبھ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاگل عورت۔۔۔"

رابیعہ کو جیسے ہی دھکا دیا تھا دروازے پر جلدی سے آتے بہروز نے حیرانگی سے اندر کا منظر دیکھا تھا۔۔۔

چاندنی شایان کے زخمی وجود کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھی تھی

"کچھ نہیں ہو گا بچے۔۔"

"ماں آئی لو و یو۔۔۔"

شایان نے چاندنی کے گال پر جیسے ہی بوسہ دیا تھا اسکا ہاتھ پیچھے گر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکا وجود ساکت ہو کر رہ گیا تھا۔۔

"شایان۔۔نووو پلیز نہیں۔۔۔"

"رابیعہ یہ سب۔۔شایان۔۔۔"

سب گھر والوں کو دیکھ کر رابیعہ کی جان نکل گئی ہو جیسے۔۔۔

"اور اس نے اونچی اونچی روتے ہوئے چاندنی کی طرف اشارہ کیا۔۔

"بہروز۔۔۔دیکھو۔۔۔اس نے ہمارے بیٹے کے ساتھ کیا کیا۔۔۔اسے زبردستی اپنے ساتھ لیکر جانے کی کوشش کر رہی تھی اور اور جب شایان نے جانے سے انکار کیا۔۔۔

اس نے شایان پر ہاتھ اٹھایا اور مجھ پر بھی یہ دیکھو۔۔۔"

رابیعہ کی باتیں سب کو سنائی دی تھی پر چاندنی وہ تو ایک الگ دنیا میں گم ہو گئی تھی شایان کے بے جان جسم کو آغوش میں لیئے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔؟؟"

بہروز نے جلدی سے شایان کو کھینچ لیا تھا

"بہروز جلدی سے ہسپتال لیکر چلو۔۔۔"

معراج حاکم اونچی آواز میں بولے تھے۔۔

"اس نے میرے بیٹے کو یہ سزا دی باباسائیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معراج حاکم کے کواپنا زخمی منہ دیکھاتے ہوئے انہوں نے ایک نظر چاندنی کو دیکھا تھا جس نے شایان کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی جب بہروز نے ایک غصے کی نظر اس پر ڈالی تھی اور سب وہی نظر اس پر ڈالتے ہوئے باہر جانا شروع ہوگئے تھے

اسے معلوم ہی نہ ہوا رابعیہ کے ایک جھوٹ نے اسے سب سے بیگانہ کر دیا تھا اس ایک لمحے۔۔۔

مگر وہ بے سُدسب کے پیچھے پیچھے گھر سے نکلی جنید کی گاڑی میں صائمہ کے ساتھ بیٹھی وہ بھی ہسپتال چلی گئی تھی۔۔۔

اس گھر سے نکل تو گئی تھی پر واپس نہ آنے کے لیے۔۔۔۔

آہ۔۔۔زندگی۔۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

"میں نے کہا مجھے شایان سے ملنے دیں بہروز پلیز۔۔۔"

بہروز کے چہرے کو ہاتھوں میں لیئے اس نے التجا کی تھی وہ ہر گھر کے فرد کو اپنی آنکھوں سے التجا کر رہی تھی پر کوئی آج اس پر ترس کھانا نہیں چاہتا تھا پچھلے تین ماہ سے وہ اسکے اپنے اسکے اپنے نہیں رہے تھے۔۔۔

"ملنے دوں۔۔؟؟تم نے کچھ چھوڑا بھی ہے چاندنی۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے اسے پیچھے جھٹک دیا تھا اگر دادی جان اٹھ کر اسے سہارا نہ دیتی تو شاید وہ زمین پر گر جاتی۔۔۔

۔

"تم ماں نہیں بن سکتی میں نے پھر بھی تمہیں میری بیوی بننے کا درجہ دیا

تم بانجھ تھی میں پھر بھی لوگوں کو رشتے داروں کو نہیں بتاتا تھا

میں نے اپنی پہلی بیوی کے دھوکے کے بعد تمہیں جگہ دی تھی دل میں چاندنی اور تم نے کیا کیا۔۔؟؟"

وہ جب چلایا تو ہسپتال کے ہر اس شخص نے سنا جہاں جہاں بہروز حاکم کی آواز گونجی

"بہروز۔۔۔"ہاتھوں میں چھپائے ہوئے سر کو اس نے جب اٹھایا تو چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

اور اور آنکھوں میں بے یقینی انتہا کی تھی اپنے شوہر کے منہ سے اپنی زندگی کے بھیانک سچ سن کر وہ تو پتھر بن گئی تھی اور زبان سے ایک ہی نام نکلا تھا 'بہروز'

"تم بانجھ تھی پھر بھی میں نے اپنا بیٹا تمہاری خالی گود میں ڈالا۔۔۔اور تم نے کیا کر دیا۔۔؟

اسکی جان لے لی۔۔؟؟میرے شایان کو مار دیا۔۔؟؟"

"بہروز میرا یقین کیجئے۔۔میں۔۔شایان کو۔۔"

"خبردار ایک اور لفظ نہیں۔۔"

چہرے کو چھوتے ہوئے ہاتھوں کو جھٹک دیا تھا اور چاندنی کے منہ پر پڑنے والے تھپڑ نے ان کے جسموں کے درمیان ہی نہیں انکی روحوں کے درمیان بھی وہ فاصلہ بڑھا دیا تھا جو آنے والے چند سالوں تک وہیں رہنا تھا۔۔۔

نہ ختم ہونی والی جدائی کی طرح

Posted On Kitab Nagri

"اب سمجھ آیا۔۔ کیوں اللہ نے تمہیں اولاد جیسی نعمت سے نہیں نوازا۔۔۔چاندنی تم ماں بننے کے لائق ہی نہیں ہو۔۔۔ سہی کہتے ہیں سب منحوس ہو تم۔۔اپنے ماں باپ کو کھا گئی تو میرا بیٹا کیسے محفوظ رہتا۔۔؟؟

غلطی۔۔۔گناہ ہو گیا مجھ سے۔۔ تم سے شادی کی اپنے بیٹے کی خوشیوں کے لیے تم سے شادی کی تھی ارے تم تو اسکی موت بن گئی۔۔۔"

وہ نیچے گری ڈری ہوئی اپنی بیوی پر ایسے چلا رہا تھا کہ وہاں کھڑے ہر اپنے اور پرائے کو چاندنی پر ترس آرہا تھا مگر بہروز حاکم۔۔۔وہ پیچھے منہ پھیر چکا تھا

"بہروز۔۔۔میرا یقین کیجئے شایان میری جان۔۔"

"اس لیے جان لے لی۔۔؟دفعہ ہو جاؤ۔۔۔ نکل جاؤ میری زندگی سے شکل بھی مت دیکھانا۔۔۔میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔"

وہ چاندنی کی طرف جیسے ہی بڑھا تھا چاندنی ایک دم سے پیچھے ہو گئی تھی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے جیسے وہ بچا رہی تھی اس جان کو جس کا ابھی کسی کو بھی معلوم نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر آگئے ہیں۔۔"

سب کی نظر آئی سی یو کی طرف واپس چلی گئی تھی

"ایم سوری۔۔۔ہم آپ کے بیٹے کو نہیں بچا پائے۔۔۔آپ۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔"

چاندنی جاتے جاتے رکی تھی مگر پیچھے نہی رکی تھی

"بہروز نہیں۔۔۔۔نہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بہروز۔۔"

دس لوگوں نے اسکے ہاتھوں کو روک لیا تھا اس کی گن جو چاندنی پر چلنے والی تھی وہ گن کا رخ اوپر کی جانب کر دیا تھا سب نے اور کتنی گولیاں ہوا میں چلنے کی آواز آئی تھی۔۔۔

"بابا غصے میں ہیں بچہ۔۔۔"

وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے آہستہ قدموں سے وہاں سے باہر جانا شروع ہوگئی تھی۔۔۔

"شایان۔۔۔۔"

بہروز حاکم چلاتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھا گیا تھا۔۔۔چہرے کو ہاتھوں میں چھپائے اس کے رونے کی آوازیں وہاں گونجی تھی

"بہروز۔۔۔شایان میرا بھی بیٹا تھا چاہے میں نے اسے جنم نہ دیا ہو۔۔۔وہ میری اولاد تھا۔۔

آپ نے اپنے بیٹے کو کھودیا۔۔۔میں نے اپنے بیٹے اور شوہر کو کھودیا۔۔۔"

اور وہ اس رات وہ اس ہسپتال سے ہی نہیں بہروز حاکم کی زندگی سے بھی دور چلی گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

کچھ دور چلنے کے بعد اس نے راہ چلتی ایک خاتون سے درخواست کر کے موبائل مانگا تھا

اور ایک نمبر ملایا تھا

"مہرما۔۔۔"

۔

"میں۔۔۔چاندنی۔۔۔پاکستان میں ہو۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں آرہی ہوں۔۔"

موبائل واپس کیئے وہ پیدل چل دی تھی ہر پانچ سیکنڈ بعد وہ پیچھے مڑ کر دیکھ رہی تھی پر کوئی نہیں تھا اسے پیچھے سے آواز دینے والا۔۔۔

۔

اور جب تھک ہار کر وہ ایک جگہ بیٹھ کر نڈھال ہوئی تو اسے ایک ہی آواز سنائی دی جس نے اسکے جسم کو اور بے جان کر دیا تھا۔۔۔

۔

"ماں۔۔۔گھر چلیں۔۔۔"

"شایان۔۔۔"

اندھیری رات میں سنسان سڑک میں وہ اس آواز کے پیچھے پیچھے جا رہی تھی جب پیچھے سے آتی اسکی دوست کی آواز نے اسے روک دیا تھا

"چاندنی۔۔۔؟؟"

اور ایک گاڑی کی ٹکر سے چاندنی دوسری طرف گر گئی تھی۔۔۔

"مہر ماجو گاڑی کے پاس کھڑی تھی وہ تیزی سے چاندنی کی طرف بھاگی۔۔۔

اور چاندنی کا خون سے بھرا منہ اپنی گود میں رکھے ایمرجنسی کال ملائی۔۔۔

"شایان۔۔"

"چاندنی۔۔۔چاندنی۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں چاندنی زخمی حالت میں واپس اسے ہسپتال لے جائے گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ لوگ ڈیڈ باڈی کب تک لے جائیں گے۔۔؟ ہم روم میں شفٹ نہیں کر سکتے مارگ۔۔"

وارڈ بوائے کے منہ پر ایک ہی مکا مارا تھا بہروز نے جو نیچے گر گیا تھا

"وہ ڈیڈ باڈی نہیں ہے بیٹا ہے میرا۔۔"

بہروز کا ہاتھ اٹھتا چلا گیا تھا گھر کے سب لوگ آچکے تھے وہاں سب لوگ۔۔اور ان سب میں چیختی چلاتی ایک اواز جس نے بہروز حاکم کو سر جھکانے پر مجبور کر دیا تھا

"دیکھ لیا کیا کر دیا تمہاری بیوی نے بہروز۔۔؟ مار دیا ہمارے بیٹے کو۔۔سانسیں چھین لی اس کی۔۔کیا قصور تھا میرے بچے کا بہروز۔۔؟؟"

رابعہ کی آواز پر سب لوگ ہی شرمندہ ہوئے تھے

اور وہ کامیاب ہو گئی تھی۔۔۔وہ اپنے بیٹے کے جانے پر جتنی رنجیدہ تھی اتنی ہی خوفزدہ وہ سچ سامنے آجانے پر بھی تھی۔۔۔مگر چاندنی کی چپ نے اسکی خاموشی نے رابعہ کو بڑھاوادہ دیا تھا جھوٹ کو سچ میں بدل دینے کا۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اوکے اوکے۔۔۔ریلیکس۔۔۔ سر پر چوٹ لگی تھی چاندنی۔۔ابھی گھر چلتے ہیں ہم پھر تمہیں۔۔"

"ان لوگوں نے میرے شایان کو دفنا دیا ہوگا۔۔پلیز ایک بار ایک آخری بار مجھے جانے دو۔۔۔ایک بار۔۔"

"دیکھو چاندنی۔۔۔"

"میں لے چلتا ہوں۔۔ مگر آپ کو وعدہ کرنا ہوگا آپ اپنی موجودگی کسی پر ظاہر نہیں کریں گی۔۔۔"

"میں ایک بار اپنی فیملی سے بات کرنا چاہتی ہوں دادا دادی تایا ابو۔۔۔بہروز۔۔۔"

"نہیں۔۔اب بہت دیر ہو گئی ہے۔۔وہ آپ سے آپ کا آنے والا بچہ بھی چھین لیں گے۔۔

آپ بھی جانتی ہیں ان سب کی نظروں میں آپ مجرم ہیں آپ نے۔۔۔"

"میں نے کچھ نہیں کیا کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔میں۔۔وعدہ کرتی ہوں کسی پر ظاہر نہیں کروں گی۔۔اور چھپ کے سے واپس آجاؤں گی چوروں کی طرح۔۔۔"

سر پر ہاتھ رکھے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

اور ساتھ ہی مہرما نے اپنے بھائی سلیمان کو روم سے باہر آنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا مس چاندنی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ چاندنی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دینا چاہتا تھا مگر نہ دے پایا۔۔اور ہاتھ کو مٹھی کی صورت بند کر کے وہ باہر چلا گیا تھا اپنی باجی کی بات سننے۔۔۔

۔

"سلیمان تم نے حامی کیوں بھر لی۔۔؟؟میں نے اپنی دوست کو تعزیت کے لیے بھیجا تھا وہاں صبح۔۔وہ لوگ۔۔۔جان کے درپہ ہیں چاندنی کے۔۔۔۔"

"جانتا ہوں باجی۔۔۔بہروز حاکم کے لوگ ڈھونڈرہے ہیں۔۔۔وہ۔۔۔باجی میں انہیں لے جاؤں گا اور واپس بھی لے آؤں گا۔۔۔اب آگے کیا کرنا ہے۔۔؟؟"

وہ دونوں بہن بھائی بات کرتے کرتے ہال میں آگئے تھے۔۔

"میں نے کسی طرح گھر کی ملازمہ سے رابطہ کیا ہے رامین کو کہہ کر چاندنی کے ڈاکومنٹس اور پاسپورٹ ہمیں لا دے گی وہ رات تک بس پھر۔۔۔"

"کیا وہ پاکستان سے باہر جانے کو تیار ہوں گی۔۔؟؟"

"اپنے بچے کے لیے اسے یہ قدم اٹھانا ہوگا سلیمان۔۔۔ہمم۔۔۔میں نے اپنی فلائٹ لیٹ کر دی ہے۔۔بس تم اسے باحفاظت واپس لے آؤ گے نہ۔۔؟؟"

"بے فکر رہیں۔۔باجی۔۔میں سب مینیج کر لوں گا۔۔۔"

بہن کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے سلیمان نے تسلی دی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ دیر میں جب وہ واپس چاندنی کے روم میں گیا تو وہ ایک دم حیران رہ گیا تھا چاندنی کو پر سکون سوتے ہوئے دیکھ وہ نیند میں بھی اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے ہوئے سو رہی تھی بند آنکھوں میں بھی جیسے حفاظت کر رہی ہوں اپنی اولاد کی۔۔۔

سلیمان نے لائٹس آف کر دی تھی اور دروازہ آہستہ سے کھول دیا تھا پر وہ باہر جانے کے بجائے اندر روم میں ایک کارنر پر پڑے کاؤچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"چاندنی۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

یہ نام وہ اکثر اپنی بہن کے منہ سے سنتا آیا تھا۔۔پر اب وہ دیکھ رہا تھا اس جیتی جاگتی چاندنی کو۔۔۔

جس کے قصے بھی بہت جاندار تھے پر حقیقت میں اس چاندنی کو اتنا مرجھایا دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔۔۔

۔

کل تک اسے لڑکی کو جانتا تک نہ تھا آج اسے ہمدردی ہونے لگی تھی اسکے ساتھ

اور ہمدردی بھی ایسی ویسی۔۔؟؟ وہ اپنے ہی خیالات سے ڈر گیا تھا

۔

۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"حاکم حویلی۔۔۔"

"شمیم۔۔۔میں ابھی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔"

"جوان بچی گھر نہیں آئی اور آپ کہہ رہے ہیں بات نہیں کریں گے مجتبا۔۔؟؟ کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔؟"

"کیا ہو گیا ہے مجھے۔۔؟؟ کیا ہو گیا تھا اس کو۔۔؟ یہ صلہ دیا اس نے ہماری محبت کا۔۔؟؟"

وہ جیسے ہی پلٹے تو معراج حاکم اور بہروز کی والدہ بھی وہیں پیچھے کھڑی آنسو بہا رہی تھی

"یہ دیکھو شمیشم بیگم۔۔۔انکا کیا قصور تھا۔۔؟ یہ تو چاندنی کو بیٹی سے زیادہ پیار کرتے تھے پھر کیوں چاندنی نے شایان کے ساتھ اتنا ظلم کیا۔۔؟؟"

بات کرتے کرتے انہیں سینے میں درد شروع ہوا تھا

"باباسائیں۔۔آپ بیٹھ جائیں۔۔ماں آپ بھی بس کریں۔۔۔پلیز بہروز کے سامنے چاندنی کا نام مت لیجیے گا۔۔"

معراج حاکم باہر جانے لگے تھے جب دادی کی بات نے انہیں روک دیا تھا

"اس کا مطلب یہ ہے تم میں سے کسی کو چاندنی پر یقین نہیں کسی کو بھی اپنی تربیت پر یقین نہیں۔۔۔

تمہیں شاہ زیب کے خون پر یقین نہیں اسکا مطلب ہے تم سب کو لگتا ہے چاندنی جو کسی مکھی کو نہیں مار سکتی تھی اس نے ایک بچے کی جان لے لی اسکی جان۔۔۔جس میں چاندنی کی جان بستی تھی۔۔؟؟

دادی چلاتے ہوئے اور رونے لگی تھی۔۔۔

"امی بس کریں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔"

"زینب ایک بار۔۔بس ایک بار میری بچی کو میرے سامنے لے آؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس شمیشم۔۔۔اب وہ ہمارے سامنے نہ ہی آئے تو ٹھیک ہے۔۔بہروز جان سے مار دے گا اسے۔۔۔اچھا ہے وہ جہاں ہے۔۔۔"

"بس کر جائیں۔۔۔مجتبا اتنے پتھر نہ بنے۔۔ایک بار پتہ کر لیں جوان بیٹی کل رات سے کہاں ہے۔۔زندہ ہے۔۔"

سب کے دل دھڑک اٹھے تھے۔۔معراج صاحب نے بہت مشکل سے آپنے آنسو کنڑول کئیے تھے

"زندہ ہی ہوگی۔۔مر جاتی تو خبر آجاتی۔۔"

مجتبا صاحب کہتے ہوئے کھڑکی کے پاس جاکر کھڑے ہوگئے تھے

"آپ کو۔۔آپ کو آپ سب کو۔۔۔شاہ زیب۔۔۔شازین کبھی معاف نہیں کریں گے۔۔ جو آپ لوگ انکی بیٹی کے ساتھ کر رہے۔۔۔یتیم ہے اس لیے۔۔؟؟میں ہوں اسکی دادی ماں اسکو واپس لیکر آؤں گی۔۔"

دادی کمرے سے باہر چلی گئی تھی

"معراج۔۔۔"

"بابا فکر نہ کریں میں نے کل ہی کچھ لوگوں کی ڈیوٹی لگادی تھی چاندنی کو کچھ نہیں ہوگا۔۔"

"ان لوگوں سے کہہ دینا۔۔چاندنی اس گھر کے پاس بھی نظر نہ ائے۔۔جیسے ہی ملے اسے کچھ پیسے دے کر یہاں سے بھیج دینا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔"

"یااللہ۔۔۔باباسائیں بس کریں۔۔۔شازین مجھے کبھی معاف نہیں کرے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زینب اس کمرے سے چلی گئی تھی اور پھر معراج صاحب بھی۔۔۔

چھری کو مظبوطی پکڑے وہ دروازے تک آئے تھے اور دروازہ بند کر دیا تھا۔۔

لڑکھڑاتے قدموں سے داداجی پھر بیڈ کی سیدھی سائڈ پر بیٹھ گئے تھے اپنی عینک اتار کر بستر پر رکھ دی تھی اور ٹیبل پر پڑے فریم کو اٹھایا تھا جس کی ایک طرف انکے چار بیٹوں کی تصویر تھی اور دوسری طرف چاندنی کی جو دادی اور دادا کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

مجتبا حاکم نے وہ فریم اس طرح موڑ دیا تھ کہ چاندنی کی تصویر پیچھے چلی گئی تھی اور ایک سائیڈ آگے آگئی تھی۔۔

"چاندنی۔۔مجھے شاہ زیب معاف کرے یا نہ کرے۔۔پر میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔

تم نے سب مٹی میں ملا دیا۔۔ہمارا نام بھی۔۔۔چاندنی۔۔۔یہ لوگ تمہیں ہی نہیں میرے بیٹے کو بھی بُرا کہیں گے۔۔۔میری بہو کی تربیت کو برا کہیں گے میں تمہیں معاف نہیں کروں گا۔۔۔"

وہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گئے تھے۔۔۔

انہوں نے تو چاندنی سے اپنی جان چھڑا لی تھی مگر وہ باتیں انکا پیچھا چھوڑنے کو تیار نہ تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"داداجان۔۔۔"

"میں بات نہیں کر رہا ناراض ہوں۔۔"

"اچھا جی ناراض ہیں۔۔؟؟ٹھیک ہے میں بھی ناراض ہوں۔۔نہ ہی کھانا کھاؤں گی نہ پانی پئیوں گی۔۔۔

بس۔۔۔"

"بس کیا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"بس بر گر بوتل پر گزارا کروں گی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔شیطان۔۔۔ادھر آؤ بتاتا ہوں۔۔"

"رہنے دیں۔۔۔ مسٹر مجتبا۔۔۔مان لیجئے اپ پانچ منٹ سے زیادہ مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتے۔۔۔"

"اور وہ کیوں مس چاندنی۔؟؟"

"کیونکہ میں آپ کی ہرٹ بیٹ ہوں مسٹر مجتبا۔۔ مجھ سے ناراض رہیں گے تو دھڑکن بند ہو جائے گی نہ۔۔۔؟؟"

۔

"چاندنی۔۔۔"

۔

آج مجتبا حاکم نے دل پر پتھر رکھ لیا تھا اور ساری زندگی ناراض ہونے کی قسم کھالی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"فرحین، نگین تم دونوں سنبھالو اسے۔۔جنازہ لے جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔"

زینب نے اپنی دیورانیوں سے التجا کی تھی اور خود واپس دادی کے پاس جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ سن رہے تھے لوگوں کی باتیں۔۔وجہ پوچھ رہے تھے پر کسی میں ہمت نہیں تھی کچھ بھی بتانے کی مرد حضرات اندر داخل ہوگئے تھے بہروز جس کی آنکھیں لال ہوچکی تھی پوری طرح۔۔وہ شایان کی میت کے پاس جیسے ہی آکر بیٹھا تھا اسے نے اپنے لب اسکے ٹھنڈے ماتھے پر رکھ دیئے تھے

"بہت افسوس ہوا بہروز بیٹا بس اللہ کو جو منظور۔۔"

"بس جو بہروز حاکم کی دوسری بیوی کو منظور تھا۔۔اسے چاندنی نے مارا۔۔سنا آپ لوگوں نے۔۔"

رابیعہ چلائی تو کسی میں ہمت نہ ہوئی اسے چپ کروانے کی۔۔

"وہ بانجھ تھی دوسری عورت تھی۔۔ برداشت نہ ہوا اسے۔۔۔بہروز اور میرا بیٹا میری طرف مائل ہونا شروع ہوگئے تھے۔۔۔اس نے بہروز کو واپس حاصل کرنے کے لیے یہ سب کیا۔۔۔وہ گھٹیا عورت۔۔۔بدکردار،، میرے بچے کی قاتل نکلی۔۔۔"

بہروز خاموشی سے چاندنی پر اسکے کردار پر ہر بات سنتا رہا جو رشتے دار چاندنی کے سگے تھے انکو تو بہت غصہ آیا خاص کر چاندنی کی خالہ کو۔۔

"وہ بدکردار تھی۔۔؟؟تو تم کیا تھی شوہر کو کسی اور مرد کے لیے چھوڑ گئی تھی بیٹا یاد نہیں آیا۔۔؟؟میری بھانجی کو بدکردار کہہ رہی ہے۔۔اسکے کردار کی قسم حاکم خاندان کا ہر فرد کھا سکتا۔۔۔

"تو کہیں کھائے قسم۔۔۔کوئی کیوں اسے ڈیفینڈ نہیں کررہا۔۔؟؟"

اور جب خالہ نے نظر دہرائی تو ہر ایک نظر میں انہیں نفرت دیکھائی دی چاندنی کے لیے۔۔۔

"بہروز۔۔۔؟؟یہ تمہاری بیوی کو بدکردار کہہ رہی قاتل کہہ رہی۔۔تم چپ ہو۔۔؟"

"ہاں کیونکہ وہ غلط نہیں کہہ رہی۔۔۔سب سچ ہے۔۔یہ دیکھیں میرا بیٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مار کر آپ کی بھانجی فرار ہو گئی۔۔اب آپ لوگ یہاں کیوں تماشا دیکھنے آئے ہیں۔۔؟؟

نہیں رہتی اب آپ کی کی بھانجی یہاں۔۔کوئی تعلق نہیں ہمارا آپ لوگوں سے جائیں یہاں سے۔۔"

"بہروز۔۔۔"

"نہیں نائلہ۔۔۔بہروز حاکم۔۔ہم جارہے ہیں اور اپنی بھانجی کو بھی ڈھونڈ لیں گے۔۔۔

آج کے بعد ہمارے راستے رشتے ہی نہیں ہمارا بزنس بھی الگ سمجھو۔۔۔

جہاں میری بھانجی کی جگہ نہیں وہاں ہمارے کاروبار کا بھی کوئی وجود نہیں۔۔۔"

چاندنی کے ماموں۔۔خالہ۔۔کزنز اور نانی چلے گئے تھے۔۔۔

"چاندنی کہاں ہے ابراہیم۔۔؟؟"

"امی۔۔ہم ڈھونڈ لیں گے۔۔۔"

"ابراہیم ہماری بچی نے کوئی قتل نہیں کیا۔۔۔ہماری شازین کی تربیت ایسی نہیں۔۔ہماری چاندنی تو محبتیں بانٹتی تھی۔۔۔"

ابراہیم صاحب اپنے گھر والوں کو تو ساتھ واپس لے گئے تھے۔۔پر دل میں ایک ڈر بیٹھ گیا تھا چاندنی کے نہ ملنے کا ڈر۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

Posted On Kitab Nagri

۔

"بہروز ایک بار مجھے شایان کو دیکھنے دیں۔۔۔"

سب مرد قبرستان سے جا چکے تھے جب ایک گاڑی کا دروازہ کھلا اور رابیعہ بھاگتے ہوئے قبرستان کی طرف ائی تھی۔۔

"رابیعہ پلیز۔۔۔وہ۔۔وہ جا چکا ہے۔۔"

"نہیں وہ نہیں گیا اسے بھیجا گیا ہے۔۔اس نے بھیجا تمہاری محبت تمہاری بیوی نے۔۔۔"

وہ ہاتھ پاؤں مارنے لگی تھی خود کو بہروز کی گرفت سے چھڑانے کے لیے جب بہروز نے زبردستی اسے اپنے گلے سے لگا کر چپ کروانے کی کوشش کی تھی

۔

بہروز کو مظبوطی سے جیسے ہی رابیعہ نے تھاما تھا بہروز کی نظر سامنے گھنے درختوں کی طرف گئی تھی۔۔

عین اسی وقت چاندنی پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔

"حوصلہ کریں۔۔۔"

سلیمان نے چاندنی کے کانپتے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیکر کہا تھا

"وہ۔۔۔میرا شوہر۔۔کسی اور کی بانہوں میں ہے مجھ میں اور ہمت نہیں رہی۔۔میں بس دور جانا چاہتی ہوں اب۔۔۔میری کوئی جگہ نہیں رہی۔۔۔"

۔

"اک تجھ پہ تھا بھروسہ۔۔تو زبان سے پھر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ پہ تو آسمان سا۔۔۔کوئی جیسے گر گیا۔۔۔

تیرے قدموں پہ تھا رکھا۔۔میں نے یہ جہاں۔۔۔

ٹھکرایا تونے مجھ کو۔۔۔جاؤں میں کہاں۔۔۔"

۔

۔

"آپ کے ساتھ سونا ہے مجھے ماں۔۔۔بہت اچھی نیند آتی ہے۔۔۔"

"اچھا جی۔۔۔مسکے نہ لگاؤ"

"آئی سوئر۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔کم ہیر۔۔۔"

"لوویو چاندنی ماں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"شایان۔۔۔"

۔

چاندنی پاس بیٹھ گئی تھی اس چھوٹی سی قبر کے۔۔

"شایان میرے بچے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگی تختی پو بار بار چومتے ہوئے اس نے اپنا سر وہیں رکھ دیا تھا جیسے وہ اپنے بیٹے کو گلے لگا رہی ہو۔۔۔

۔

"کیوں چھن گئی ہونٹوں سے دُعا۔۔۔

کیوں حال میرا پوچھے نہ خُدا۔۔۔

جا۔۔کے کسے اور میں کہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کہاں ملے گا سکون۔۔۔"

۔

"چاندنی۔۔۔"

"کچھ دیر اور بس۔۔۔مجھے کچھ باتیں کرنی ہے میرے بیٹے سے۔۔"

سلیمان نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا

"ماں۔۔۔"

وہ کچھ دیر کتنے گھنٹوں پر چلی گئی تھی شام ازانِ مغرب کانوں پر جیسے ہی پڑی چاندنی کو ایک ہی آواز بار بار سنائی دے رہی تھی

"ماں۔۔۔ چلیں۔۔۔"

"شایان۔۔ کہاں جانا ہے۔۔۔؟؟"

اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تھا وہ جس جگہ دیکھ کر شایان پکار رہی تھی وہاں سلیمان کو کوئی بھی نظر نہیں آیا تھا سوائے ان خاموش قبروں کے۔۔۔

اور وہ ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگ کر کھڑا ہو گیا تھا

اسے اب گنتی بھی بھول گئی تھی وہ کتنی بار چاندنی کو اسکے نام سے پکار رہا تھا

واپس جانے کے لیے۔۔۔

۔

"شایان۔۔۔ تم میری پہلی اولاد ہو۔۔ یہ یاد رکھنا۔۔ تم۔۔ یااللہ۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہ بچا سکی تمہیں۔۔؟میرے سامنے۔۔۔تم پر ظلم ہوتا رہا۔۔

کیوں میں تمہیں بچا نہ سکی۔۔۔"

بار بار اس قبر پر بوسہ دے رہی تھی بار بار معافیاں مانگ رہی تھی اسے جواب نہیں مل رہا تھا کوئی بھی۔۔۔

شام بھی گزر چکی تھی رات ہونے کو آئی۔۔۔

۔

"چاندنی۔۔؟؟"

اور جب کندھے پر ہاتھ رکھا تو چاندنی کا وجود نیچے گر گیا تھا

"شٹ۔۔۔یہ تو بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔۔"

سلیمان نے جلدی سے چاندنی کو اٹھا لیا تھا۔۔۔وہ وہاں سے جانے لگا تھا جب اس نے مڑ کر پیچھے اس قبر کو دیکھا تھا۔۔۔

"ڈونٹ ورری شایان۔۔۔تمہاری ماں کا خیال رکھیں گے ہم۔۔۔"

۔

سلیمان کو اپنی کہی بات پر حیرانگی نہیں ہوئی تھی پر اسکے دل پر بوجھ تھا اسے بھی چاندنی کی طرح شایان کی موجودگی محسوس ہوئی تھی وہاں۔۔

اور وہ آہستہ سے چاندنی کو وہاں سے لے گیا تھا گاڑی کی بیک سیٹ پر اس نے چاندنی کو لٹا دیا تھا اور پھر گاڑی سٹارٹ کر دی تھی

۔

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہو جائے گا مس چاندنی۔۔"

گاڑی بہت ہی آہستہ چلا رہا تھا سلیمان کہ اتنے میں اسکے موبائل پر رنگ ہوئی انکمنگ کال اس نے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف اپنی موم کی آواز سن کر اس نے پھر سے چاندنی کی طرف دیکھا تھا

"تم دونوں ہو کہاں۔۔؟ سلیمان تمہارے ڈیڈ پریشان ہو رہے تھے تم پاکستان میٹنگ کے لیے گئے تھے ابھی تک واپس نہیں آئے اور مہرما۔۔؟؟ وہ تو فون بھی نہیں اٹھا رہی۔۔"

"موم۔۔۔موم ریلیکس۔۔۔ہمیں ایک دو دن اور لگ جائیں گے۔۔"

"وٹ۔۔؟؟ تمہاری انگیجمنٹ ہے کل۔۔۔مہرما سے بات کرواؤ میری۔۔۔"

سلیمان نے فون کان سے ہٹا لیا تھا اور سپیکر اپر رکھ کر کار کی سپیڈ تیز کر دی تھی

"موم۔۔۔مجھے پریشیر ائیز ڈمت کریں۔۔کچھ ایشو ہو گیا ہے ہم وہاں آکر بتائیں گے پلیز۔۔۔کاآپریٹ کیجئے۔۔۔"

"پر مجھے بتاؤ تو سہی بات کیا ہے۔۔؟؟ کیوں اتنے پریشان لگ رہے ہو۔۔؟؟"

"آکر بتاؤں گا۔۔۔خدا حافظ۔۔۔"

سلیمان نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔کچھ منٹ میں وہ مہرما کے گھر کے سامنے تھا۔۔۔

گہرا سانس بھرے اس نے چاندنی کو اٹھایا تھا اور اندر لے گیا تھا جب گارڈ نے ڈور اوپن کیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"ہاتھ دھو کر آجائیں۔۔کھانا گرم کر دیتی ہوں۔۔۔"

اس ایک آواز پر بہروز کے قدم رک گئے تھے۔۔۔

اسکی آنکھوں نے چاندنی کو ڈھونڈنا چاہا۔۔۔پر جب شایان کی آواز اسے سنائی دی تو اسکی آنکھوں میں وہی نفرت ابھر آئی تھی

"بہروز۔۔۔"

خاندان کے بڑے بزرگ ابھی بھی موجود تھے جب بہروز کے والد نے بہروز کو بلایا تھا۔۔۔نیچے ہال میں بڑی بیٹھک میں جا کر وہ بیٹھ گیا تھا اور پھر کوئی رابیعہ کو بھی بہروز کے ساتھ بٹھا چکا تھا

"بہروز بیٹا ہمیں نہیں پتہ کیا ہوا کیا نہیں۔۔۔مگر چاندنی اس گھر کی بہو ہی نہیں بیٹی بھی ہے۔۔اس گھر سے نکال دینا۔۔اور۔۔"

"میں اسے طلاق دے دوں گا۔۔۔اسے سزا دینے کے بعد میں چھوڑ دوں گا۔۔وہ قاتل ہے میرے بیٹے کی اس نے مار دیا میرے بچے کو۔۔۔

اگر آپ لوگوں نے نہ پکڑا ہوتا تو اس دن وہ گولیاں اسے مار دیتا۔۔۔"

بہروز نے جس طرح کہا تھا ہر کوئی شاک ہو گیا تھا۔۔۔خاص کر رابیعہ۔۔وہ تو اتنا ڈر گئی تھی کہ اسکا وجود کانپ اٹھا تھا۔۔

جیسے مجتبا حاکم۔۔۔اور معراج حاکم۔۔۔ان کا فیصلہ بالکل ٹھیک تھا چاندنی کو واپس گھر نہ لانے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہروز حاکم تو جنونی بن گیا تھا۔۔۔وہ جس طرح چاندنی کے لیے زہر اگل رہا تھا

"بہروز جانے سے پہلے ایک بات بتا جاؤ۔۔۔ پچھلے تین ماہ سے تم پہلی بیوی کے ساتھ مصروف تھے اتنا کہ چاندنی کو بھی وقت نہیں دہ پاتے تھے۔۔

اب چاندنی کو طلاق دینے کی بات شایان کے جانے کے بعد ذہن میں آئی یا پہلی بیوی سے تعلقات بڑھ جانے کے بعد ہی فیصلہ کر لیا تھا چاندنی کو فارغ کرنے کا۔۔؟؟"

حمدان چچا کے بیٹے نے جیسے ہی آگے بڑھ کر سوال پوچھا تھا بہروز نے ایک تھپڑ مارا تھا اسے۔۔۔

"بکواس بند ایک اور لفظ نہیں۔۔۔"

"تمہیں کیا لگتا ہے مجھے مار کر سچائی چھپ جائے گی۔۔؟؟ بہروز بھائی۔۔۔

یہ گھر جتنا آپ کا ہے سب کا ہے اتنا شاہ زیب تایا کا بھی ہے۔۔۔انکے جانے کے بعد چاندنی وارث ہے۔۔۔"

"بلاؤ اپنی بگھوڑی چاندنی کو۔۔۔ چلی گئی ہے میرے بیٹے کو مارنے کے بعد وہ۔۔۔

منظر سے غائب ہو گئی۔۔۔"

وہ جانے کو تھا جب جنید نے پھر سے ایک بات کہیں۔۔۔

"وہ نہیں گئی آپ نے نکالا انہیں۔۔ ہسپتال میں اس رات کتنے لوگوں کے سامنے آپ نے کہا تھا انہیں 'دفعہ ہو جاؤ۔۔'

"تو کیا پھولوں کے ہار پہناتا۔۔؟؟ ڈیم اِٹ میرے بیٹے کو مارا تھا اس نے۔۔"

"اور آپ نے۔۔"

بس جنید۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جنید کو گریبان سے پکڑے حمدان صاحب کمرے سے باہر لے گئے تھے۔۔۔

"وہ اب اس گھر میں نہیں آئے گی۔۔وہ سیدھا جیل جائے گی۔۔سنا آپ نے۔۔

اگر کسی نے اسے پناہ دی اسکا ساتھ دیا تو میں آپ سب کو بھی شایان کا قاتل سمجھوں گا۔۔۔ چلو رابیعہ۔۔۔"

وہ روتی ہوئی رابیعہ کو کندھے سے پکڑے وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ماں جی یہ ہے وہ۔۔اور۔۔۔آپ کا شک سہی نکلا۔۔۔

میں نے اپنے بیٹے کو یہ سب دیا تو اس نے وہ ویڈیو دیکھائی۔۔۔ماں جی۔۔

رابیعہ نے اپنے ہی بیٹے کو مارا ہے۔۔۔ماں جی ہمیں یہ سب نیچے سب کو دیکھانا چاہیے۔۔۔"

"نہیں نزعت۔۔۔تم یہ واپس لے جاؤ۔۔۔اپنے بیٹے کے پاس محفوظ کرواؤ۔۔اس حویلی میں کچھ بھی محفوظ نہیں میں پہلے بات کروں گی۔۔"

"پر ماں جی۔۔"

"تم جاؤ۔۔۔اگر مجھے کچھ ہو بھی جائے تو تم تو ہو گی نہ۔۔؟سچ سامنے لانے والی۔۔

وعدہ کرو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پر ماں جی۔۔"

"نہیں نزعت ابھی رابیعہ پر کوئی شک نہیں کرے گا۔۔وہ سب کی نظروں میں چاندنی کو برا بنا چکی ہے۔۔۔"

دادی ماں روتے ہوئے بیڈ پر گر چکی تھی۔۔۔

"آپ دادا جی کے سامنے بات کریں۔۔"

"ہاہا وہ تو سب سے بڑ دشمن بنے بیٹھے ہیں۔۔وہ۔۔۔معراج۔۔۔سب لوگ۔۔وہ چاندنی کو ماردیں گے۔۔۔"

دادی روتے ہوئے ہنسی اور نزعت کے گلے لگ کر اور رونا شروع ہو گئی تھی

۔

انکی باتیں جو سن رہی تھی وہ جلدی سے رابیعہ کے کمرے میں گئی تھی۔۔

۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟؟میں کھانا نہیں کھانا چاہتی کسی سے بات بھی نہیں کرنا چاہتی"

"یہ ڈرامہ بند کرو رابیعہ میں سب جان گئی ہوں۔۔اگر چاہتی ہو کہ کوئی اور تمہاری سچائی نہ جانے تو ابھی دادی سے وہ ثبوت چھین لو۔۔"

"کیا بکواس کر رہی ہو۔۔؟؟کیا کہہ رہی ہو۔۔۔"

"دادی اور ملازمہ نزعت نے تمہارے اس کمرے میں کیمرہ لگایا ہوا تھا وہ لوگ تمہاری ہر نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھے اب وہ ثبوت سب کو دیکھائیں گے اس سے پہلے جاؤ دادی کے کمرے میں۔۔"

"کیا۔۔۔؟؟"

"اپنے بیٹے کو تو تم مار چکی ہو۔۔اب بہروز کو بھی کھونا چاہتی ہو۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

مشعل کی بات سن کر وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر دروازے تک بھاگی تھی اور جاتے جاتے رکی تھی

"کہیں تمہارا و منصوبہ نہیں۔۔؟؟ تم تو چاندنی کی کزن ہو میری مدد کیوں کرنا چاہتی ہو۔۔؟؟"

"کیونکہ میں چاندنی کو ایک لمحہ برداشت نہیں کر سکتی یہاں۔۔ تمہاری وجہ سے وہ ہوا جو نہیں کوئی اور نہیں کر سکتا تھا۔۔ وہ گھر سے نکال دی گئی۔۔ ہر کوئی اس سے نفرت کرنے لگا ہے۔۔۔ اب اگر وہ ثبوت سامنے آگئے تو وہ پھر سے حکومت کرے گی۔۔۔ اور۔۔"

مشعل کی بات سنے بغیر وہ دادی کے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

۔

۔

۔

"یہ رہے باجی چاندنی کے کاغذات۔۔۔ یہ سب ہی ملا۔۔۔ اور۔۔ کیا میں انہیں دیکھ سکتی ہوں۔۔؟؟"

اس ملازمہ نے اپنا منہ پوری طرح چھپایا ہوا تھا

"چاندنی یہاں نہیں ہے۔۔ تم یہ سب دے دو۔۔۔ اور یہ پیسے۔۔"

"باجی پیسے نہیں چاہیے۔۔ بس آپ لوگ باجی چاندنی کو حویلی واپس مت آنے دینا۔۔"

وہ جانے کو تھی جب مہرما نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا

"کیوں چاندنی واپس نہیں جا سکتی۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ بہروز حاکم نے انکی خالہ انکے ماموا ور نانی کو بہت ذلیل کرکے گھر سے نکال دیا۔۔وہ باجی چاندنی کو ڈھونڈ کر جیل ڈلوادیں گے نہیں تو خود مار دیں گے انہوں نے سارے خاندان کے سامنے کہا۔۔وہ مار دیں گے۔۔۔"

"ڈیٹس اٹ۔۔"

لکڑی کی میز پر ہاتھ مارتے ہوئے سلیمان اٹھ کھڑا ہوا تھا

"سلیمان۔۔۔"

"نہیں باجی مجھے دیکھنے دیں کیسا مرد ہے وہ چاندنی کو نقصان پہنچائے گا۔۔؟اپنی بیوی کو مارے گا،، مجھ سے مقابلہ کرے میں بھی تو دیکھوں کتنی مردانگی ہے۔۔"

"بس۔۔آپ جائیں۔۔۔"

ملازمہ کو جلدی سے بھیج کر مہرمانے دروازہ لاک کر دیا تھا۔۔

"باجی پیچھے ہٹ جائیں۔۔۔"

"نہیں سلیمان نہیں۔۔۔چاندنی پریگننٹ ہے۔۔اسکے خلاف ہیں سب۔۔بہروز اس وقت غصے میں ہے میں جانتی ہو جب غصہ ٹھنڈا ہو گا وہ چاندنی کے نقصان پہنچانے کا سوچے گا بھی نہیں وہ بہت پیار کرتا ہے چاندنی سے میں جانتی ہوں۔۔"

مہرما کی بات پر سلیمان کو ایک انجانی تکلیف ہوئی تھی پر اس نے اگنور کر دیا تھا۔۔

"باجی۔۔"

"ہم ابھی چاندنی کو یہاں سے دور لے جاتے ہیں پھر دیکھیں گے۔۔پلیز سلیمان مسئلے کو اور مت بگاڑو۔۔چاندنی نے اگر لڑائی کرنی ہوتی تو وہ سامنے جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گہرے صدمے میں ہے خیال کرو۔۔۔"

اور سلیمان خاموشی سے اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

اور مہرما نے پاسپورٹ کی تصاویر اپنے ایجنٹ کو سینڈ کر دی تھی۔۔

اس ملازمہ کی باتوں نے مہرما کو خوفزدہ کر دیا تھا وہ نہیں چاہتی تھی چاندنی اب اس خطرے سے بھرے ماحول اور لوگوں میں رہے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"دادی۔۔۔"

کہاں جا رہی ہیں۔۔؟؟"

دادی ابھی پہلی سیڑھی پر تھی جب رابعہ نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔رئیلنگ پر ہاتھ رکھے پھولتے ہوئے سانس لے رہی تھی اور دادی کو شدید غصے سے دیکھ رہی تھی

"ہاں۔۔کچھ ضروری کام۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور دادی دوسری سیڑھی پر تھی جب رابیعہ نے پیچھے سے دھکا دہ دیا تھا دادی کو اور خود وہاں سے واپس بھاگ گئی تھی اپنے کمرے میں جب دادی سیڑھیوں سے گرتی زمین پر گری تھی ایک بہت بھاری آواز کے بعد چیخوں سے بھر گئی تھی حاکم حویلی۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"وہ ملازمہ اور اسکا بیٹا حویلی سے نکلے وہ لوگ یہیں سے جائیں گے۔۔۔ان کا کام تمام کر دو بس۔۔۔"

یہاں رابیعہ نے گھبراتے ہوئے فون بند کیا تھا اور واپس آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھی

اور دوسری طرف اسکے حکم کے مطابق حویلی سے دور ایک گاؤں کی سنسان سڑک پر ان دونوں ماں بیٹے کا ایکسیڈنٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔

"بس اب کوئی درمیان میں نہیں آسکتا تمہارے اور میرے بہروز۔۔میں مالکن بنوں گی اب یہاں کی۔۔"

۔

"ہر ظلم کا حساب لوں گی تم سے بھی تمہارے گھر والوں سے بھی۔۔۔"

باہر سے آنے والے قدموں کی آواز پر اس نے جلدی سے آنکھیں بند کر لی تھی

"رابیعہ۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بہروز بیڈ آکر بیٹھ گیا تھا۔۔

"ایم سوری رابیعہ۔۔میری وجہ سے ہمارا بیٹا چلا گیا۔۔ایم سوری۔۔۔"

رابیعہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ اٹھنے لگا تھا جب رابیعہ نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

"پلیز۔۔۔بہروز۔۔مجھے اکیلا چھوڑ کر مت جاؤ۔۔میں بالکل تنہا ہو چکی ہوں۔۔"

"میں یہیں ہوں تمہارے پاس۔۔۔"

بہروز جیسے ہی بیڈ پر بیٹھا تھا رابیعہ اسکے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

اور بہروز حاکم ایک پل کو بھی آنکھیں بند نہیں کر سکا تھا۔۔۔

"سب تمہاری وجہ سے ہوا چاندنی۔۔۔تم نے اپنے ہاتھوں سے سب کھو دیا۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔"

بہروز نے خود سے بات کی تھی پر اس میں ہمت نہ تھی رابیعہ کی طرف دیکھنے کی۔۔

یہ وہ جگہ تھی جس پر چاندنی کا حق تھا۔۔۔جو گلٹ اسے پچھلے تین ماہ میں محسوس ہو رہا تھا آج اسے غصہ آرہا تھا۔۔۔

بہت غصہ آرہا تھا چاندنی پر۔۔

۔

"بہروز۔۔دادی ماں۔۔؟وہ کیسی ہیں۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔اب سٹیبل ہیں۔۔۔مگر"

"مگر۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"وہ کومہ میں جاچکی ہیں۔۔۔"

"رابیعہ کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ چھاگئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایک ماہ بعد۔۔۔"

۔

"بہروزان پر چیخنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔وہ لوگ سب کانٹریکٹس ختم کر چکے ہیں۔۔"

"اوران لوگوں کو حق کس نے دیا۔۔؟"

"آپ بھول گئے ہیں اس دن سب کے سامنے کیا کہا تھا۔۔؟؟

میرے خیال سے مسٹر احسن نے بالکل ٹھیک کیا۔۔۔آفٹر آل بہروز حاکم سب آپ کے جیسے تھوڑی ہوں گے آپ کی انگلیوں پر ناچنے والے۔۔؟؟"

"جنید نوٹ اگین۔۔"

حمدان صاحب نے اپنے بیٹے کو بیٹھانے کی کوشش کی تھی

"چاچو میں آپ کا لحاظ کر رہا ہوں۔۔اسے چپ کروالیں ورنہ اس کمپنی سے نکال دوں گا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاشاہ زیب حاکم کی لاوارث بیٹی سمجھ لیا ہے مجھے۔۔؟؟"

معراج حاکم نے گھبراہٹ میں مجتبا حاکم کی طرف دیکھا تھا اور پھر جنید نے اپنے دادا جان کی آنکھوں میں دیکھا تھا

"وہ چاندنی یتیم تھی۔۔۔ مظلوم بے سہارا۔۔۔اسکے سارے خون کے رشتے مر گئے اسکے ماں باپ مر گئے اسکے اپنے مر گئے۔۔اس نے ہتھیار ڈال دیئے۔۔

پر میں بزدل نہیں ہوں۔۔۔میں کورٹ لے جاؤں گا۔۔مجھے دوبارہ نکالنے کی دھمکی تو دو بہروز حاکم۔۔۔"

"جنید۔۔۔تم جانتے نہیں ہو۔۔وہ قاتل تھی۔۔۔ بزدل بھی وہ ہوتے جو غلط ہوں۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔میں نہیں مانتا۔۔۔وہ بزدل اس لیے نہیں بنی کہ وہ مجرم ہے۔۔۔

وہ بزدل اس لیے بنی کہ اس نے تم سے سچے دل سے محبت کی بہروز۔۔اور جب تم نے اس پر شک کیا وہ روپوش ہو گئی۔۔۔

ایک دن یہ سچائی بھی سامنے آئے گی اور وہ بے قصور ثابت ہو گی مگر تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی۔۔"

وہ کرسی دیوار پیچھے پھینکتے ہوئے اٹھا تھا اور ضرور سے کیبن کا دروازہ مارتے ہوئے آفس سے چلا گیا تھا۔۔۔

-

"ڈیم اٹ۔۔۔"

ٹیبل کی چیزیں بہروز نے بھی غصے سے پھینک دی تھی اور وہ بھی باہر نکل گیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"شایان۔۔۔میں اسے ڈھونڈ نکالوں گا۔۔وہ۔۔بچ نہیں پائے گی۔۔"

بہروز وہیں بیٹھ گیا تھا گلاب کے پھول سجائے۔۔وہ وہیں بیٹھ چکا تھا

"میں اسے پوچھوں گا اس نے کیوں کیا ایسا۔۔کیوں میرے بیٹے کو مجھ سے دور کر دیا۔۔میں پوچھوں گا۔۔"

۔

اور وہی ہوا۔۔۔بہروز کچھ دیر بعد ہی حویلی واپس آگیا تھا اور سیدھا اس روم میں گیا تھا۔۔۔جہاں چاندنی رہا کرتی تھی۔۔۔

وہ جس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان دونوں کے درمیان ہر دوری ختم کر دے گا۔۔

شایان کے جانے کے بعد بہروز حاکم اپنے ہر وعدے سے مکر گیا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔"

دروازہ بند کیئے وہ ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"میں نے کہاں تم سے محبت نہیں کی چاندنی۔۔؟؟کہاں تم پر یقین نہیں کیا۔۔؟؟

میں رابیعہ کو بھلا چکا تھا اسکے دھوکے کو بھلا چکا تھا۔۔۔میں سب بھول گیا تھا تمہارے لیے۔۔۔

اور تم نے کیا کر دیا۔۔؟؟

میں جانتا تھا تم انسیکیور تھی۔۔۔میں آرہا تھا واپس۔۔۔مجھ پر زرا اور یقین کر لیتی۔۔۔

انتظار کر لیتی۔۔۔تم نے تو ہر کشتی جلا دی شایان کو مار کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس چھوٹے سے بچے کو مار دیا۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔؟؟"

اسکے چلانے کی آواز نیچے تک گئی تھی۔۔۔

چیزیں ٹوٹنے کی آوازیں نیچے تک آئی تھی

"تم اس قابل نہیں تھی۔۔ تم چاہے جانے کے قابل نہیں تھی۔۔

تم محبت کے قابل نہیں تھی چاندنی۔۔۔"

"تم ماں بننے کے قابل بھی نہیں۔۔۔افسوس تم نے مجھ سے باپ بننے کی خوشی بھی چھین لی میرے بیٹے کو مار کر۔۔۔"

۔

۔

"روؤں یا ہنسوں تیری حرکت پہ۔۔۔

یا پھر تیری تعریف کروں۔۔۔

میرے دل سے تو ایسے کھیل گیا۔۔

اب جی نہ سکوں۔۔ مر بھی نہ سکوں۔۔۔"

۔

۔

"دبئی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو۔۔؟؟آج تم منگنی سے انکار کر رہے ہو سلیمان۔۔؟؟"

"موم پلیز۔۔میں ابھی تیار نہیں ہوں۔۔"

"سلیمان۔۔کیا ہو گیا ہے اچانک سے۔۔؟؟تم نے ایک مہینے کا وقت مانگا تھا میں نے موم ڈیڈ سے ٹائم لیا اب یہ کہہ رہے ہو۔۔؟؟"

"ایم سوری۔۔۔میں ابھی نہیں کر سکتا۔۔۔پلیز۔۔۔"

"مہرمایہ اس لڑکی کی وجہ سے ہو رہا جو اوپر آرام فرما رہی ہے۔۔۔"

والدہ کی بات پر وہ تینوں شاکڈ ہو گئے تھے

خاص کر سلیمان۔۔

"فار گوڈ سیک موم۔۔وہ سن لے گی۔۔پلیز اس کی مشکلات میں اور اضافہ مت کریں۔۔۔"

"دیکھا۔۔؟؟امتیاز دیکھ رہے ہیں آپ۔۔۔؟"

"سلیمان۔۔۔کیا یہ سچ ہے۔۔؟؟کیا تم چاندنی بیٹی سے۔۔؟؟"

"نو وو ڈیڈ۔۔۔ایسی بات نہیں ہے آپ باجی سے پوچھ لیں۔۔۔"

سلیمان نے آنکھوں سے التجا کی تھی مہرما کو جو خود بھی حیران تھی۔۔۔

اتنے دنوں سے وہ در گزر کرتی آئی سلیمان کی موجودگی اسکے اپارٹمنٹ میں اور اب۔۔۔

"موم۔۔۔ڈیڈ ایسی بات نہیں۔۔ابھی پرسو تو ڈنر پر لے کر گیا تھا سلیمان اسے۔۔۔"

"کیا سچ میں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

والدہ نے جیسے ہی پوچھا مہرمانے ہاں میں جواب دینے کا اشارہ کیا تھا بھائی کو۔۔

"جی پر سو ہی لیکر گیا تھا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔بیٹا ایم سو سوری میں بھی نہ کیا سمجھ لیا۔۔۔"

"موم۔۔۔پھر سے مس چاندنی پر ایسا الزام مت لگائیے گا۔۔۔وہ زندگی سے ہاری ہوئی ہیں۔۔اگر جی رہی تو اپنے آنے والے بچے کے لیے۔۔

پلیز ان پر زندگی اور تنگ مت کیجئے۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"بہت بہت مبارک ہو چاندنی بیٹی ہوئی ہے۔۔۔"

مہرمانے اس بچی کو چاندنی کی گود میں ڈال دیا تھا۔۔۔

"کیا۔۔۔کیا ایک بار۔۔۔بہروز سے بات کر سکتی ہوں۔۔۔بس ایک بار۔۔۔"

مہرمانے تو سر نیچے کر لیا تھا پر سلیمان۔۔۔جس نے غصے سے موبائل اپنی جیب سے نکال کر چاندنی کے سامنے کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کرواسے فون اور کہو یہاں آکر چھین لے تمہاری بیٹی۔۔۔کیونکہ وہ اب تمہارا بہروز نہیں رہا۔۔وہ ایک لمحہ بھی نہیں لگائے گا۔۔۔"

"میں ایک بار اسکی آواز سننا چاہتی ہوں۔۔۔"

بس۔۔۔

اور جب اس نے وہ نمبر ڈائل کیا تو ایک آواز سن کر اس سے موبائل نیچے گر گیا تھا۔۔۔

جو سلیمان نے جلدی سے پکڑ لیا تھا اور سپیکر آن کر دیا تھا۔۔

"ہیلو۔۔۔"

ایک لڑکی کی آواز سن کر چاندنی کو خاموش رہنے کا کہا تھا اور سلیمان نے خود بات کرنا شروع کی تھی

"بہروز حاکم سے بات کر سکتا ہوں۔۔۔؟"

"بہروز ابھی سو رہے ہیں۔۔۔آپ کون۔۔؟؟؟"

"آپ کون ہیں۔۔؟؟؟"

"بہروز کی وائف۔۔آپ بتائیے کوئی پیغام۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاندنی نے فون کھینچ کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔

۔

"اس کے لیے بہت آسان تھا۔۔۔؟؟بہت آسان تھا۔۔۔؟؟"

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"فقط میرے دل سے اتر جایئے گا۔۔۔

بچھڑنا مبارک بچھڑ جایئے گا۔۔۔"

۔

"چاہت۔۔۔میری بچی۔۔۔آج سے ہم دونوں ہیں ایک دوسرے کے لیے۔۔۔

ماما اور چاہت۔۔۔دونوں۔۔۔"

اپنی بیٹی کو اپنے سینے سے لگائے اس نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

پر ماضی۔۔۔ماضی بند دروازوں پر ایسے دستک دے رہا تھا کہ سب دیواریں توڑ کر اندر آنے کو ہو۔۔۔

"ڈاکٹر نے کہا۔۔۔میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔بہروز۔۔۔میں بانجھ۔۔"

"ایک اور لفظ نہیں چاندنی۔۔۔ڈاکٹر خدا نہیں ہیں۔۔۔بانجھ لفظ نہ بولنا۔۔۔یہاں میرے دل میں تکلیف ہوتی ہے جب تم خود کو ایسے کہتی ہو۔۔

اپنا نہیں تو میرا خیال کرو۔۔ہم دونوں ہیں ایک دوسرے کے لیے۔۔ہمارا بیٹا شایان ہے۔۔۔"

۔

"جھوٹ۔۔۔۔سب جھوٹ تھا۔۔۔اگر اس لفظ سے نفرت ہوتی تو کبھی نہ کہتے آپ۔۔

بہروز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ رونا شروع ہوئی تو چاہت کی آنکھیں بھی کھل گئی تھی

"تمہاری آنکھیں۔۔۔بالکل تمہارے بابا پر گئی ہیں چاہت۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چار سال بعد۔۔۔۔۔"

۔

"میں اور حسیب نیویارک شفٹ ہو رہے ہیں۔۔بھائی اور کل کی فلائٹ ہے۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ٹیک کیئر۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔"

بہروز صائمہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر چلا گیا تھا

"بہروز بھائی۔۔۔اب بھی خوش نہیں ہیں۔۔۔؟؟داداجی اب تو شایان ہے انکی پہلی محبت ہے اور۔۔۔"

رابیعہ جیسے ہی شایان کو گود میں اٹھائے نیچے آئی تھی سب کی نظریں ان دونوں پر تھی چہروں پر مسکان آگئی تھی۔۔۔

"پھوپھو۔۔۔میں نے بھی جانا ہے وہاں۔۔۔میں بھی حسن کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔۔۔"

صائمہ کی ٹانگوں کے ساتھ لپٹے شایان نے ضد کی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا۔۔اچھا بابا سے بات کرو۔۔۔نہیں مانیں گے۔۔۔"

"وہ مان جائیں گے۔۔میں کہہ رہا ہوں پھوپھو۔۔۔"

۔

"ہاہاہاہا۔۔۔دادا کو تو بھول ہی گئے ہیں آپ۔۔۔"

مجتبا نے اپنی گود میں بٹھاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔کھانے کی میز ہر روز کی طرح جگ مگا اٹھی تھی۔۔۔

سب خوش تھے۔۔۔

پھر بھی خلش تھی۔۔۔

کہیں کوئی کمی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ شایان کا خیال رکھیں مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے۔۔۔"

"بیٹا ناشتہ کر جاؤ۔۔۔؟؟"

زینب نے پیار سے رابعہ کے چہرے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

"میں ضرور کرتی اگر کام ضروری نہ ہوتا تو۔۔"

اور وہ جلدی جلدی میں چلی گئی تھی۔۔۔

۔

"دادا جی۔۔۔یہ چاندنی کون تھی۔۔؟؟"

شایان نے بریڈ کھاتے ہوئے جیسے ہی پوچھا دادا جان کو بدترین کھانسی شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"بابا سائیں آرام سے۔۔۔"

شایان کو انکی گود سے اٹھا کر صائمہ کر پکڑا دیا تھا معراج صاحب نے۔۔۔اور خود اپنے والد کو پانی کا گلاس دیا تھا۔۔۔

دادا جان کی کھانسی سے زیادہ تو شایان کی بات نے پریشان کیا تھا

"بابا نیند میں نام لیتے ہیں۔۔۔وہ بابا کی دوست ہے۔۔؟؟آپ جانتے ہیں۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

آپ کی دوست تھی۔۔؟؟"

داداجان نہ ہاں میں سر ہلا پائے تھے نہ ہی نفی میں زبان کھول پائے تھے

منہ نیچے کیئے آنکھ سے گرنے والے آنسو چھپا لیئے تھے۔۔

کتنے سال بعد آج یہ نام لیا گیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔جسے دیکھتے ہی سب کے چہروں پر مسکان آجاتی تھی

جو جان تھی اس حویلی کی۔۔۔وہ جسے ایک وقت میں نفرت کرنے لگے تھے سب۔۔۔

وہ جو ایک یاد ایک بدترین یاد بن کر رہ گئی تھی

وہ چاندنی۔۔۔جو اس حویلی میں رہنے والوں کی بیٹی تھی بہو تھی۔۔۔

خون تھی۔۔۔اب وہ صرف دشمن بن کر رہ گئی تھی۔۔۔

وہ دشمن جس کا نام لینا بھی منع کر دیا تھا بہروز حاکم نے۔۔۔

۔

۔

"بولو ماں۔۔۔"

"آ۔۔۔"

"نو و نو و ماں۔۔۔بولو ماں چاہت۔۔۔"

اور وہ چھوٹی سی بچی رونے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی۔۔۔بس کر جاؤ ایسے تم اسے ڈرا رہی ہو۔۔۔"

"مہرما۔۔نہیں دیکھو میری بچی کوشش کر رہی ہے۔۔دیکھا تم نے۔۔؟؟"

"چاندنی ڈاکٹرز کی بات کو دل پہ مت لو چاہت بڑی ہو جائے گی تو ہم علاج کروائیں گے۔۔"

"علاج۔۔؟؟میری بچی بیمار نہیں ہے۔۔بڑی ہونے تک وہ ہر کام کرے گی جو ڈاکٹرز کو ناممکن لگتا ہے۔۔۔"

"سیریسلی۔۔؟اوکے۔۔اسے بولنا آجائے گا۔۔؟؟سننا آجائے گا۔۔مگر یہ دماغ کا حصہ جو بڑھ رہا ہے وہ علاج کے بغیر کم نہیں ہوگا۔۔"

مہرما چلائی تو چاندنی اس سے اونچی آواز میں بولی تھی

"اور ڈاکٹر نے کیا کہا تم بھول گئی ہو۔۔؟اس کا آپریشن ہوا تو میری بچی کی جان بھی جا سکتی ہے۔۔۔اور میں اپنی بچی کی جان اپنے ہاتھوں سے لے لوں۔۔

یہ میرا اکلوتا۔۔میرا واحد سہارا ہے جس کے لیے نہیں۔۔جس کی وجہ سے میں سانس لے رہی ہوں۔۔۔

پلیز ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

اپنی بیٹی کو گود میں اٹھائے وہ ہال سے لیونگ روم میں چلی گئی تھی۔۔

اور تب سے چاندنی نے اپنی ہر بات کو سچ کر دیکھایا تھا۔۔

اپنی بیٹی کی پرورش اس طرح کی تھی اسکی ممتا اسکی بچی کا علاج ثابت ہوئی تھی۔۔۔اور جس دن چاندنی کو 'ماں' لفظ بول کر چاہت نے بلایا تھا۔۔۔

وہ دن چاندنی کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا

Posted On Kitab Nagri

۔

"ماں۔۔۔"

"میری چاہت۔۔۔مہرما۔۔۔دیکھا میں نہ کہتی تھی ایک دن میری بچی مجھے ماں بولے گی۔۔۔"

مہرمانے آنکھیں ساف کرتے ہوئے موبائل واپس میز پر رکھ دیا۔۔جس پر وہ یہ خوبصورت لمحات قید کر رہی تھی۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"چار سال بعد۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ایم سوری مس چاندنی۔۔۔آپ کی بیٹی کو ہم نے سپیشل آرڈر پر ایڈمیشن دیا تھا۔۔
مگر آپ بھی جانتی ہیں وہ اس نارمل سکول میں ایڈجسٹ نہیں کر سکتی ایم سوری۔۔۔"

ہیڈ آف سکول تو کرسی سے اٹھ کر چلی گئی تھی اور کھڑکی کے پاس بیٹھی اپنی بیٹی کو اسکی گڑیا کے ساتھ کھیلتے ہوئے ہوئے دیکھ چاندنی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔۔

"وہ نارمل ہے۔۔۔ابنارمل نہیں ہے میری بچی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاہت کو گود میں اٹھائے وہ اس سکول سے لے گئی تھی

"ماں۔۔۔میں واپس یہاں نہیں آؤں گی۔۔؟؟"

جب چاندنی نے گاڑی سٹارٹ کی تو اس نے منہ دوسری طرف کر لیا تھا آنسو صاف کرنے کے لیے۔۔

"ہم ایک بہت اچھے سکول میں ایڈمشن کروائیں گے۔۔۔"

"ٹھیک ہے ماں۔۔۔ویسے بھی یہ سکول مجھے اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔سب میرا مذاق اڑاتے تھے۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔"

وہ بچی اپنی گڑیا کے ساتھ اتنی مگن تھی کہ اپنی ماں کا آنسوؤں سے تر چہرہ بھی دیکھ نہ پائی تھی۔۔

۔

"ماں ہم گھر نہیں جا رہے۔۔۔؟؟"

"ہم آئس کریم کھائے بغیر گھر کیسے جا سکتے۔۔۔؟؟ کم آن لٹل پرنسز۔۔۔"

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہ پوری طرح صاف کر کے چاندنی نے کہا تھا اور جلدی سے گاڑی سے نکل کر چاہت کی سائیڈ کا دروازہ کھولا تھا اور دونوں ماں بیٹی ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ہنستے ہوئے آئس کریم پارلر داخل ہوئی تھی۔۔۔

چاہت کو لوگ جیسے رک کر کر دیکھتے تھے چاندنی اب ایسی نظروں کو اگنور کر دیتی تھی۔۔

پہلے اسے غصہ آتا تھا پر اب نہیں۔۔۔

"چاکلیٹ فلیور۔۔۔"

"سیریسلی۔۔؟؟ ونیلا نہیں۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

چاہت کو گدگدی کرتے ہوئے پوچھا تھا جب دونوں خالی ٹیبل پر بیٹھی تھی

"ہاہاہاہا۔۔۔نوووو۔۔۔آج چاکلیٹ فلیور۔۔۔آپ نے بتایا تھا بابا کا فیورٹ فلیور تھا اب سے چاہت بھی یہی کھائے گی اور۔۔۔"

چاہت باتیں کر رہی تھی پر چاندنی اس لمحے کھو گئی تھی۔۔۔کچھ دن پہلے ہی چاہت کی ضد میں اس نے اس شخص کی باتیں چاہت کو بتانا شروع کی تھی۔۔

بہروز حاکم کی پسند نہ پسند اس نے بہت پہلے اپنی بیٹی کو بتانا شروع کر دی تھی۔۔۔

بس اس میں ہمت نہیں تھی بہروز کی تصویر دیکھانے کی۔۔

جسے پچھلے پانچ سال سے اس نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔وہ اپنی بیٹی کو کیسے دیکھاتی۔۔؟؟

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

-

"بہروز صائمہ آپی نے بُلایا ہے ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔"

"تم چلی جاؤ۔۔۔تمہارے پاس وقت ہو گا۔۔میرے پاس نہیں ہے۔۔"

"پر بہروز۔۔۔"

"اتنف۔۔۔کہہ دیا۔۔۔جاتے ہوئے دروازہ بند کر جانا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے بے رخی سے کہااور واپس فائل پر نظریں مرکوز کرلی تھی۔۔

-

"بہروز۔۔۔اگراتناہی میرا چہرہ زہر لگتاہے تو آج سے چار سال پہلے بول دیناتھا۔۔
اس دوسری عورت کے پیچھے اپنی اور میری زندگی کیوں عذاب بنارہے ہو۔۔؟"

"گیٹ آؤٹ۔۔۔"

وہ غصے سے پاؤں پٹک کر وہاں سے باہر آگئی تھی بہروز کے چلانے کی آواز تو سب کو سنائی دی تھی اور وہ تو باہر چلی گئی بہروز حاکم کو کچھ سال پیچھے دھکیل کر۔۔۔

بہروز نے ریڈنگ گلاسز اتار کر دروازے کی طرف دیکھا تھا اور پھر اپنے اس نئے کمرے کی طرف جہاں کوئی یاد کوئی تصویر کچھ نہیں تھا سوائے اس ٹیبل اور ایک بیڈ کے۔۔۔

اس ڈارک روم کی طرح سے وہ اپنی زندگی بھی گزار رہا تھا۔۔غصے سے بھری زندگی۔۔
ایک مغرور شخص کی زندگی۔۔۔

-

-

"کبھی جو بھولنا چاہوں۔۔
نجانے کیوں میرے دلبر۔۔
مجھے تم یاد آتے ہو۔۔۔"

-

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"گڈنائٹ بے بی۔۔۔"

"گڈنائٹ ماما۔۔۔"

چاہت کی آنکھیں جیسے ہی بند ہوئی تھی چاندنی اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گئی تھی اور روم لائٹس آف کر کے سیدھا دوسرے روم میں گئی تھی جو اکثر لاک رکھتی تھی وہ۔۔

۔

اس کمرے کی لائٹ جیسے ہی آن کی تھی اسکی نظر ایک ہی فریم پر گئی تھی جو اس نے پینٹ کیا تھا۔۔

"بہروز حاکم۔۔۔"

دروازہ بند کیئے وہ ٹیک لگا کر کھڑی رہی تھی سامنے پڑے اس فریم کو تکتی رہ گئی تھی۔۔۔

بہروز حاکم کو اس نے قید کر لیا تھا اس فریم میں۔۔۔

جو اس نے تب بنایا تھا جب اس کے پاس کچھ نہیں تھا اس شخص کا۔۔کچھ بھی نہیں سوائے چاہت کے۔۔۔

۔

"کبھی ساون کے موسم میں۔۔۔اگر گائے کہیں کوئل۔۔

کسی مہندی کی ٹہنی پر۔۔۔نجانے کیوں میرے دلبر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تم یاد آتے ہو۔۔۔مجھے تم یاد آتے ہو۔۔۔۔"۔

۔

"بہروز حاکم۔۔۔آج آپ کی بیٹی نے آپ کی پسند کو اپنی پسند بنا کر اپنا لیا۔۔
کسی دن آپ بھی اسے اپنائیں گے۔۔۔کسی دن بہروز۔۔۔"

۔

ٹیک لگائے وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔
پچھلے کچھ دنوں سے وہ شخص شدت سے یاد آرہا تھا اسے۔۔۔ایسی سرد راتوں میں وہ ایسے ہی روتے روتے سو جاتی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ویڈنگ اینیورسری بہت بہت مبارک ہو بہروز بھائی۔۔۔رابیعہ بھابھی۔۔"

"تھینک یو سو مچ صائمہ۔۔"

"بچوں بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

"تھینکس موم۔۔۔ایکسکئیوز می۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز اپنے بزنس پارٹنرز سے ملنے چلا گیا تھا۔۔۔

پارٹی اپنے عروج پر تھی۔۔اور بہروز بے سد تھا سب سے مبارک باد لے رہا تھا میڈیا کے سامنے تصاویر کھچوا رہا تھا۔۔سب کے سامنے ایک محبوب ثابت کر رہا تھا خود کو اپنی بیوی کا۔۔۔

پر کزن جنید جیسے ہی بہروز کو مبارک باد دینے آیا بہروز کا موڈ خراب ہونا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

"بہروز بیٹا آج نہیں۔۔۔"

معراج حاکم نے اپنے بیٹے کو جنید کے ساتھ الجھنے سے روکا تھا۔۔۔

"جی۔۔۔"

وہ ڈرنک کا گلاس اٹھائے جانے لگا تھا جب جنید نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا۔۔

"بہروز بھائی آج کے بعد میں آپ سے نہیں لڑوں گا۔۔۔چاندنی بھابھی کے لیے لڑتا تھا۔۔کچھ دن پہلے اسلام آباد گیا ہوا تو پتہ چلا پچھلے سال ان لوگوں کو ایک لاوارث لاش کی خبر دی گئی تھی اور۔۔پولیس نے تصدیق کر دی تھی وہ چاندنی بھابھی کی ہے سووو۔۔۔جب وہ زندہ ہی نہیں رہی تو کیا لڑائی کروں میں۔۔؟؟"

دادا جی نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔اور بہروز کے ہاتھ سے وہ شیشے کا گلاس نیچے گر کر ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

۔

"گڈ رڈنس۔۔۔فائننلی۔۔۔"

بہروز یہ کہتے ہی ہال سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔وہ جتنی جلدی باہر آیا تھا کھلے آسمان کے نیچے آتے ہی اس نے اپنی ٹائی کھول کر پھینکی تھی اور پھر کوٹ اتار کر شرٹ کے بٹن کھولے تھے

جیسے اس کا سانس بند ہو رہا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کی چابی ڈرائیور سے لیئے وہ حویلی سے نکل گیا تھا

۔

"کسی کے ہاتھ سے چھوٹے۔۔۔اگر شیشے کا پیمانہ۔۔

چھلک جائے اگر ساغر۔۔۔نجانے کیوں میرے دلبر۔۔۔

مجھے تم یاد آتے ہو۔۔۔مجھے تم یاد آتے ہو۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ نے سنا کیا کہا ان لوگوں نے۔۔؟؟چاندنی مر گئی ہے ہماری چاندنی۔۔

کیا جواب دوں گا شہاب کو۔۔؟؟"

"ابا جی ہماری بھتیجی نے بھی کونسا اچھا کیا تھا۔۔؟؟"

"بس کر جائیں حمدان بھائی۔۔اب معراج بھائی یا بہروز نہیں ہے یہاں جو آپ چاندنی کو برا بھلا کہہ کر پوائنٹ سکور کر لیں گے"

چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کی بات کاٹ دی تھی

"اب تم مجھے سمجھاؤ گے۔۔؟گھر میں تم نے بھی کچھ کم نہیں کیا تھا چاندنی کو کیسے ڈانٹتے رہتے تھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں لڑنے لگے تھے جب مجتبا حاکم کی نظر اپنی بہو کی قبر پر پڑی تھی۔۔۔

انہوں نے گلاب کے پھول ان دونوں نہیں تین قبروں پر ڈالے تھے۔۔۔

جو کچھ ہی وقت میں تیز ہوا کے ساتھ اڑ گئے تھے

دادا جی کے بجائے اب دونوں بھائیوں نے وہ پھول رکھے تھے اور اب بھی ایسا ہوا تھا

جب تیسری بار ایسا ہوا تو دادا جی نے اپنے دونوں بیٹوں کا ہاتھ روک دیا تھا

"وہ ناراض ہے۔۔۔رہنے دو۔۔۔وہ بات نہیں کریں گے ہم سے۔۔۔"۔

۔

۔

۔

"اگر کسی کو بہروز حاکم پچھلے چار سالوں میں بدتمیز اکڑ باز لگتا تھا تو وہ اب آکر دیکھتے۔۔

وہ اس رات اس پارٹی کے بعد بدترین ہو گیا تھا اب وہ راتوں کو بھی بمشکل گھر میں دیکھائی دیتا تھا۔۔۔

۔

"دادی آپ بابا سے بات کریں نہ۔۔میں نے جانا ہے پھوپھو کے پاس سب جا رہے ہیں۔۔"

"شایان بیٹا۔۔۔"

"معراج دیکھیں نہ بچہ کہیں نہیں گیا آپ ہی بہروز سے بات کریں۔۔"

"کیا خاک بات کروں۔۔۔آفس جاؤں تو میٹنگ میں بیزی ہوتا۔۔اور گھر تو آنا ہی بھول گیا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی صاحب۔۔بہروز کو سمجھنا چاہیے اسکے بیٹے پر کیا اثر پڑ رہا۔۔اور رابیعہ پر بھی۔۔۔"

"رابیعہ بیٹی نے بہت صبر کیا۔۔بہروز کے غصے کے باوجود اف تک نہیں کرتی۔۔"

حمدان چچا اور چچا تو جیسے دیوانے ہوئے بیٹھے تھے رابیعہ کے۔۔اور یہی حال باقی سب کا بھی تھا رابیعہ نے پچھلے چار سالوں میں چاندنی کی جگہ لے لی تھی مکمل طور پر۔۔۔

-

"ماما۔۔بابا سے بات کی تھی آپ نے۔۔؟؟"

"پاپا۔۔۔سب تو ریڈی ہیں۔۔اگر ہم چلیں جائیں تو بہروز خود بہ خود پیچھے آئیں گے۔۔۔پلیز۔۔۔"

"یس دادو پلیز۔۔۔مان جائیں۔۔۔۔"

"اور اگر اس نے غصہ کیا تو۔۔؟؟"

معراج حاکم نے سب گھر والوں سے پوچھا تھا

"تو آپ ہیں نہ ڈیڈ۔۔۔"

"آپ ہو نہ دادو۔۔۔"

"آپ ہیں نہ بابا۔۔۔"

سب نے ہنستے ہوئے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔

"ہاں ہاں پھنساؤ مجھے سب کے سب۔۔"

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پلان کے مطابق ان لوگوں نے ٹریپ پلین کر لی تھی نیویارک کی صائمہ نے نئے گھر میں سب کو انوائٹ کیا تھا۔۔۔جس پر بہروز نے جانے سے منع کر دیا تھا۔۔

اور یہ بہروز سے پوچھے بغیر ڈن کیا تھا سب نے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"نیویارک ازاٹ۔۔۔؟؟"

"میں بھی آرہا ہوں۔۔۔"

"تم نہیں آسکتے۔۔تم جانتے ہو نہ یہاں سب ہیں۔۔سب اپنے۔۔۔"

"تو۔۔۔؟؟میں کونسا غیر ہوں ہنی۔۔؟؟میں بھی تو اپنا ہی ہوں۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔پھر بھی نہیں۔۔۔"

"پلیززززز۔۔۔۔۔۔"

"نہیں جنید۔۔۔۔صائمہ آنے والی ہے میں بعد میں بات کروں گی۔۔"

رابیعہ نے جلدی سے فون بند کر دیا تھا

"رابیعہ بھابھی۔۔۔؟؟ناشتہ لگ گیا جلدی سے آجائیں۔۔۔پھر تیار بھی ہونا ہے آج گھومنے چلیں گے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

صائمہ بہت جھکتی ہو باقی سب کو ناشتے کا کہنے چلی گئی تھی۔۔۔

"حسیب آپ بھی اٹھ جائیں۔۔۔میری فیملی پہلی بار آئی ہے ہمارے گھر مجھے کچھ بھی مسنگ نہیں چاہیے۔۔۔"

پردے پیچھے کر کے وہ بیڈ پر جیسے ہی حسیب کو اٹھانے آئی تھی حسیب نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا

"شوہر کا بھی تھوڑا خیال کر لو بیگم۔۔رات سے ذرا سی دیر کا کہہ کر گئی تھی اب آئی رہی ہو واپس۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔اچھا میں نے بھابھی اور چچی کے ساتھ باتیں کر رہی تھی بچوں میں پتہ ہی نہیں چلا کب نیند آگئی۔۔۔"

"اور یہاں یہ معصوم ساری رات جاگتا رہا۔۔"

"جھوٹ مت بولیں صبح آئی تو کھڑاٹے مارتے ہوئے سو رہے تھے"

صائمہ نے پھر سے اٹھنے کی کوشش کی جب حسیب نے اسکی ویسٹ پر پھر سے ہاتھ رکھ لیا تھا

"اوہ میڈم جانے دیں۔۔ صبح تک جاگتا رہا۔۔۔"

"اچھا جانے دیں نہ حسیب۔۔۔"

ایک بار پھر سے جانے کی کوشش کی تھی

"نہیں جانے دوں گا۔۔۔"

"تو ہم اسے کھینچ کے لے جائیں گے حسیب جیجو۔۔۔"

کزنز نے جیسے ہی شرارتی لہجے میں کہا تھا حسیب جلدی سے ہاتھ پیچھے کر چکا تھا اور صائمہ ایک جھٹکے سے بیڈ سے نیچے تھی۔۔۔

"اووہ شٹ۔۔۔صائمہ سسو سوری۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے اٹھا تھا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔توبہ آپ دونوں تو ایسے ڈریں ہیں جیسے ہسبنڈ وائف نہ ہوں۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔"

"ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"

صائمہ بھی جلدی سے ان دونوں کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔اور اسی وقت حسیب کا فون آگیا تھا۔۔۔

"یار تو بار بار کیوں یاد دلاتا ہے۔۔؟؟میں نے گھر خالی کروالیا تھا۔۔۔بس چاندنی باجی کا سامان سیٹ کرنا ہے۔۔تم لوگ کب آرہے ہو۔۔؟؟"

"حسیب میرا آنا ابھی مشکل ہے۔۔۔حسیب ڈیڈ کی طبیعت بہت خراب سب کمپنی کا کام میں دیکھ رہا ہوں۔۔ موم کو بھی تنہا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔
مہرما باجی وہاں پہلے ہی چلی گئی تھی۔۔"

"میں دیکھ لیتا ہوں ڈونٹ وری۔۔۔"

"حسیب۔۔۔میں بہت یقین سے بھیج رہا ہوں ان لوگوں کو وہاں۔۔وہ سکول بہت پسند آیا چاہت کو اس لیے مہرما باجی نے چاندنی کو راضی کیا۔۔۔"

"ارے بس کر جا۔۔میں جانتا ہوں چاندنی مہرما باجی کے ساتھ نہیں رہے گی اتنا تو جانتا ہوں کتنی خوددار ہیں وہ۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر اور بات کرنے کے بعد حسیب ناشتہ کرنے کے بعد سید ھا اپنے گھر سے چار گھر دور اس خالی گھر میں گیا تھا۔۔۔اور اپنے ملازموں سے سب کچھ سیٹ کروایا تھا۔۔۔

۔

حسیب۔۔۔"

حسیب وہ فریم لگانے لگا تھا جس میں چاندنی اور چاہت کی تصویر تھی۔۔۔

پر پیچھے سے صائمہ کی آواز پر وہ فریم چھوٹ گیا تھا

"اووہ شٹ۔۔۔"

"حسیب۔۔۔کانچ چبھ جائے گا چھوڑیں اسے۔۔۔"

حسیب نے وہ فریم چھوڑ دیا تھا دو قدموں کا فاصلہ تھا اس تصویر دیکھنے میں۔۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔؟؟"

"بیگم میں نے بتایا تو تھا میرے دوست کی فیملی یہاں شفٹ ہو رہی بس شام تک یا کل تک آجائیں گے۔۔۔"

"اچھا ملازم کر لیں گے ابھی تو چلیں پلیز۔۔۔"

حسیب کا ہاتھ پکڑے وہ واپس گھر لے گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔"

۔

"ماں۔۔بیوٹیفل۔۔۔اب ہم یہاں رہیں گے۔۔؟؟"

ہاں میرے بچے۔۔۔اب منہ ہاتھ دھو کر آ جاؤ۔۔ڈنر کرنا ہے کہ نہیں۔۔؟؟"

"یس ماما۔۔۔"

وہ اوپر روم کی طرف جانے لگی تھی جب سر چکرانے سے چاہت پیچھے آ گری۔۔"

'چاہت۔۔۔۔"

چاندنی چلاتے ہوئے اسکی طرف بھاگی۔۔۔"

"ماما میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

"کتنی بار کہا ہے بھاگتے ہوئے سیڑھیاں مت چڑھا کرو۔۔ گر جاتی۔۔۔"

اور چاہت کو خود اٹھا کر اوپر روم میں لیکر گئی تھی اسکا منہ دھونے کے بعد وہ واپس اسے گود میں اٹھا کر نیچے لے آئی تھی۔۔۔

"آئی لو یو سو مچ ماما۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ڈنر کے بعد آئس کریم چاہیے ہو گی اس لیے مسکے لگ رہے۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا۔۔۔۔"

چاہت کے قہقہے نے روشن کر دیا تھا چاندنی کے چہرے کو بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ دیر بعد دونوں ماں بیٹی آئسکریم لیئے گھر کے سامنے والے بینچ پر بیٹھ کر اپنی آئسکریم انجوائے کر رہے جب کچھ گھر دور اس گھر سے بچوں اور بڑوں کے ہنسنے کی آوازیں ان دونوں کو سنائی دی۔۔

"ماما۔۔یہاں پر نئے نیبر کو ویلکم نہیں کرتے۔۔؟؟ہم کتنے دن سے یہاں آئے ہوئے۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ارے کل تو مسز شاہد آئی تھی۔۔۔"

"پر ماما اس گھر سے کوئی نہیں آیا۔۔؟؟انکے بچے بھی ہیں۔۔۔کتنا مزہ آئے گا نہ۔۔؟؟"

ہمم۔۔۔کل میں جب کام سے آجاؤں گی تو ہم چلیں گے۔۔؟؟میری اینجل کو نئے بچوں سے ملوانے۔۔۔"

چاہت کے چہرے کی اداسی دیکھ کر چاندنی نے بات کو بدل دیا تھا اور چاہت نے خوشی سے چاندنی کو ہگ کر لی تھی چاہت کو کریز تھا نئے لوگوں کو ملنے کا۔۔۔

۔

۔

۔

"بھاگ شایان یہ ہمیں کاٹ لے گا۔۔۔"

"ارے ہادی رک جا یار۔۔۔اسے پیار کرنے کی کوشش کرتے۔۔"

اور بینچ کے نیچے بیٹھے اس پپی پر جیسے ہی شایان نے ہاتھ رکھا تھا وہ چھوٹا سا پپی جب بینچ سے باہر نکلا تو اور بڑا ہو گیا تھا اور وہ بھونکتے ہوئے شایان اور ہادی کے پیچھے بھاگا جو ممی ممی کرتے ہوئے پورے پارک کے چکر کاٹنے لگے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہا۔۔۔شیرو۔۔۔رک جاؤ۔۔شیرو۔۔۔"

چاہت ہنستے ہوئے آئی اور اپنی گڑیا بینچ پر رکھے شیرو کو بلایا تھا جس پر وہ اسکی طرف بھاگا تھا۔۔۔

"یہ تمہیں کاٹ لے گا۔۔۔"

ان دونوں بچوں نے چاہت کو وارن کیا تھا

"نہیں کاٹے گا تم دونوں باہر آجاؤ۔۔۔"

اور وہ ڈرتے ہوئے جیسے ہی باہر آئے تھے چاہت نے ان دونوں کو بینچ پر بیٹھنے کا کہا تھا۔۔۔

"ڈرو مت شیرو کچھ نہیں کہے گا۔۔۔شیرو کم آن۔۔شیک ہینڈ کرو۔۔۔"

اور شیرو نے جیسے ہی اپنا پاؤں آگے بڑھایا تھا وہ دونوں کی چیخ نکلی تھی

"ہاہاہاہا۔۔۔افففو۔۔۔کہا نہ کچھ نہیں کہتا تم دونوں شیرو کو ڈرا رہے ہو۔۔۔ہاتھ دو۔۔۔"

اور ان دونوں نے شیرو کے سر پر ہاتھ رکھا تو شیرو انکے پاؤں بھی چاٹنے لگا تھا۔۔۔

"ہاہاہا دیکھا۔۔۔"

وہ ہنس رہی تھی اور پیچھے حسیب اور صائمہ بھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہاہاہا۔۔۔۔"

"یہ سلیمان بھائی کی بیٹی ہے۔۔؟؟کچھ عجیب۔۔"

"صائمہ۔۔۔پلیز۔۔۔وہ بچی ہے۔۔۔زرا سی بیمار ہے۔۔عیب مت نکالنا۔۔۔"

حسیب سے سختی سے منع کیا تھا

"حسیب۔۔۔میں نے تو ویسے ہی پوچھا۔۔۔نام کیا ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"چاہت۔۔۔باجی ابھی کام پر گئیں ہیں تو چاہت نینی کے ساتھ ہوتی۔۔۔

چاہت بیٹا۔۔۔ہمارے گھر چلنا ہے۔۔؟؟"

حسیب کی آواز سن کر چاہت اسکی طرف بھاگی تھی اور ٹانگوں کے ساتھ پلٹ گئی تھی

"حسیب ماموں۔۔۔"

"چاہت۔۔۔میری بچی۔۔۔"

حسیب نے بہت محبت سے چاہت کے ماتھے پر بوسہ دے کر گود میں اٹھالیا تھا

اور یہ سائیڈ بہت نئ تھی ہادی اور صائمہ کے لیے۔۔۔

"حسیب آپ نے بتایا نہیں اپ کی اتنی اٹیچمنٹ رہی اس بچی سے۔۔؟؟"

"میں جب بھی دبئ میٹنگ کے لیے جاتا تھا مہر ماباجی کی طرف ٹھہرتا تھا۔۔

اور یہ میری بیسٹ فرینڈ۔۔۔چاہت مامی کو شیک ہینڈ کرو۔۔۔"

پر چاہت نے شیک ہینڈ کے بجائے صائمہ کے سامنے بازو کھولے تھے۔۔۔صائمہ نے حیرانگی سے حسیب کو دیکھا تھا

"ہاہاہا۔۔۔یہ ہماری اینجل ہاتھ نہیں ملاتی گلے ملتی ہے وہی تمہیں کہہ رہے ہے۔۔"

اور کچھ سیکنڈ میں صائمہ نے اس بچی کو اپنے سینے سے لگالیا تھا

"ماموں۔۔۔مامی بہت پریٹی ہیں۔۔۔"

صائمہ کے گال پر بوسہ دینے کے بعد اس نے جیسے ہی صائمہ کے کندھے پر سر رکھا تھا

صائمہ کی آنکھیں بھر آئی تھی اس بچی کی معصومیت اور پھر اسکے سر کو دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹس اوکے صائمہ۔۔۔میری حالت بھی ایسی تھی جب میں اس اینجل سے ملا تھا ایسے ہی جذباتی ہوا تھا۔۔"

صائمہ کی آنکھیں صاف کیئیے وہ لوگ کچھ دیر وہیں بچوں کے ساتھ اس پارک میں کھیلتے رہے اور پھر چاہت کو اپنے ساتھ گھر لے گئے جہاں چاہت سب سے ملی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

" واااااوووو۔۔۔۔۔۔اتنی بڑی گڑیا۔۔۔ سلیمان بابا۔۔۔"

سلیمان کا منہ شاک سے کھلا رہ گیا تھا اور جب یہ بات سنتے ہی چاندنی کے ہاتھوں سے چائے کا کپ گرا سب کھڑے ہو گئے تھے مہرما اور اسکا ہسبنڈ سلیمان کے والد۔۔۔سب۔۔۔

سوائے خوش ہوتی چاہت سلیمان اور چاندنی کے

"چاہت بیٹا۔۔۔"

"آئی نو۔۔۔وہ میرے بابا نہیں ہیں۔۔۔پر میں انہیں بابا کہہ سکتی ہوں نہ۔۔۔؟؟

سلیمان بابا۔۔۔؟؟"

وہ سلیمان کے سامنے جیسے ہی کھڑی ہوئی تھی سلیمان گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"بالکل میری اینجل کیوں نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اوکے با۔۔۔"

ڈیٹس انف چاہت۔۔۔اپنے کھلونے اٹھا کر روم میں جاؤ۔۔۔"

"پر ماں۔۔۔"

"ناؤ۔۔۔"

"او۔۔کے۔۔۔"

وہ روتے ہوئے چلی گئی تھی سب گفٹ چھوڑ کر۔۔۔

"سیریسلی چاندنی۔۔؟؟ سلیمان سب کر سکتا ہے مگر وہ ڈیزرو نہیں کرتا۔۔؟؟"

"سلیمان۔۔۔سب ڈیزرو کرتا ہے۔۔پر ہم دونوں کو نہیں۔۔۔ہم آدھے ادھورے لوگ ہیں۔۔۔اور میں جتنی مرضی ناراضگی جتالوں۔۔۔مگر بہروز حاکم یہ ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔

کہ اس کا بچہ اسے چھوڑ کر کسی اور کو باپ کہے۔۔۔"

اپنے آنسو صاف کیئے چاندنی نے منہ پھیر لیا تھا وہ جانتی تھی وہ سلیمان کو بُری طرح ہرٹ کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سلیمان۔۔۔"

"اٹس اوکے چاندنی۔۔۔آگے کبھی تمہاری کسی بات کا بُرا منایا ہے۔۔؟؟"

چاندنی کی آنکھوں سے پھر سے آنسو نکل آیا تھا جسے سلیمان نے اپنی انگلی سے صاف کیا تھا اسے فکر نہیں تھی پیچھے اسکے والد بیٹھے تھے بڑی بہن بیٹھی تھی اسے فکر تھی تو بس چاندنی اور اس بچی کی۔۔۔جو سلیمان کی زندگی بن گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو۔۔۔میں چاہت کو منالاؤں پھر کچھ مزیدار سا بناتی ہوں انکل اپ نے ڈنر کر کے جانا ہے۔۔۔اینڈ یو مس مہرما۔۔۔"

"ہاہاہا تم نہ بھی کہتی تو ہم نے رکنا ہی تھا میڈم۔۔۔"

"میں چاہت کو منا کر لے آتا ہوں۔۔۔پلیز۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

مہرما اور چاندنی کچن میں چلے گئے تھے اور سلیمان اوپر روم میں۔۔۔

سلیمان کے ڈیڈ سب دیکھتے رہ گئے تھے۔۔۔

"سلیمان۔۔بیٹا آج سے چار سال پہلے روکا تھا تمہیں۔۔۔اس راستے میں سوائے مایوسی کے کچھ نہیں ملنے والا تمہیں چاندنی کا شوہر ان دونوں کو لے جائے گا۔۔۔جب اسے سچائی پتہ چلے گی۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اور پھر اس شیر نے اس بلی کو غصے سے دیکھا۔۔۔اور اسکی طرف ایسے لپکا۔۔۔"

سلیمان کوٹ اتار کر بیڈ پر جمپ کرتا۔۔۔

"کوئی سن ہی نہیں رہا میری بات۔۔۔لیکن ہم اپنی گڑیا کو سناتے ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زمین پر پھینکی ہوئی گڑیا اٹھا کر وہ بیڈ پر بیٹھ گیا تھا جہاں چاہت تکیے پر منہ چھپائے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

"اچھا تو کہاں تھا میں۔۔۔؟؟ہاں اس شیر نے اس بلی کو کھا لیا۔۔"

"رونگ۔۔ابھی اس شیر نے غصے سے دیکھا تھا۔۔کھایا نہیں تھا۔۔"

چاہت نے تکیے سے منہ اٹھا کر جیسے ہی کہا سلیمان سے رہا نہیں گیا اور چاہت کو اٹھا کر اپنے ساتھ لٹا لیا تھا

"ہاں تو اس شیر نے اس بلی کو غصے سے دیکھا۔۔۔ایسے۔۔۔غرایا۔۔۔"

وہ بچہ بن گیا تھا اور جب منہ کھول کر شیر جیسی ایکٹنگ کی چاہت کی ہنسی پورے کمرے میں گونجی تھی۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔"

دروازے پر کھڑے والد نے جلدی سے آنکھ صاف کی تھی۔۔۔

"میں ڈرنے لگا ہوں مہرما بیٹا۔۔۔میرے بیٹے کا خواب ٹوٹا تو وہ بکھر جائے گا۔۔۔"

"ایسا نہیں ہوگا۔۔پاپا۔۔میں بہت جلدی چاندنی سے بات کر کے ڈائیورس کے پیپرز بھجواؤں گی پاکستان۔۔۔"

"ایسا ممکن نہیں ہے بچے۔۔۔وہ بہروز حاکم ہے۔۔جو میں نے سنا وہ تم سنوں گی تو حیران رہ جاؤ گی۔۔"

جس پر مہرما نے لاپروائی سے کندھے اچکائے تھے۔۔۔

"ہاہاہا بی لیو می ڈیڈ بہروز حاکم کو اتنا تو پہچان گئی ہوں اب وہ اور شاک نہیں کر سکتا ہمیں۔۔۔"

مگر وہ نہیں جانتی تھی آنے والے دنوں میں بہروز حاکم کا ظلم سر چڑھ کر بولے گا۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"ڈنر ریڈی ہے آپ دو۔۔" چاندنی مکمل لفظ بول نہ پائی تھی اندر روم کا وہ منظر دیکھ کر جہاں بیڈ پر سلیمان کے کندھے پر سر رکھے چاہت سو چکی تھی اور سلیمان بھی۔۔۔

وہ دونوں کو اٹھانے کے لیے آگے بڑھی پر پھر قدم پیچھے کھینچ لیئے تھے اور لائٹس آف کر کے واپس آگئی تھی

۔

"ہمم۔۔۔۔یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟ چاہت کی اٹیچمنٹ سلیمان کے ساتھ۔۔ کیا یہ سب ٹھیک ہو رہا۔۔؟؟ کیا بہروز یہ سب دیکھ کر برداشت کر سکے گے۔۔۔"

۔

"جب اپنے چھوڑ دیں تو غیروں پر بھی یقین ڈگمگا جاتا۔۔۔ مگر۔۔۔ان لوگوں نے مجھے ایسے تھام لیا جیسے میں انکی اپنی ہوں۔۔۔

میں کیسے انکے احسانات چکا پاؤں گی۔۔؟؟

خاص کر سلیمان۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"ہاہاہااور شیرو۔۔۔میں اسے بھی بلاؤں پریٹی پلیز۔۔۔؟؟؟"

زینب نے غصے والی نظروں سے اس بچی کو دیکھا تھا جب کہ صائمہ اور چچی نے ہنستے ہوئے ہاں میں جواب دیا تھا۔۔۔

"شیر وووو۔۔۔۔۔"

اور وہ پپی بھاگتے ہوئے اندر آیا تھا جسے دیکھ کر سب سے پہل زینب بیگم ڈر کر اٹھی اور دوسری طرف بھاگی تھی۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔زینب۔۔۔سب کے سامنے تو دور رہیں۔۔"

وہ معراج کے گلے جیسے ہی لگی تھی ڈرتے ہوئے معراج صاحب نے بھی ٹیز کیا تھا۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔۔"

"کم آن شیرو۔۔۔سب سے شیک ہینڈ کرو۔۔۔"

اور وہ پپی باری باری سب کے پاس جا رہا تھا۔۔۔اتنی خوشی میں چاہت بھاگتے ہوئے تالیاں بجا رہی تھی اور اچانک وہ کسی کی ٹانگوں سے ٹکرا کر گری تھی۔۔۔

اور جس شخص سے ٹکرا کر گری وہ کوئی اور نہیں بہروز حاکم تھا۔۔۔

"آؤچ۔۔۔"

چاہت کی کہنی پر رگڑ لگی تھی پر بہروز نے ایک نظر اسے دیکھا اور اسے دیکھتے ہی بہروز کے چہرے کے تاثراب نفرت میں بدل گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"سیریسلی۔۔۔؟؟"

"سے سوری۔۔۔؟

بہروز کا کوٹ کھینچ کر چاہت نے اپنی طرف متوجہ کیا تھا

"سوری۔۔؟؟کس لیے۔۔۔"

"آپ کی وجہ سے میں نیچے گری ہوں۔۔۔"

"گیٹ آؤٹ۔۔۔اور اسے بھی لے کر جاؤ۔۔۔صائمہ۔۔۔حسیب یہ سب ہوتا ہے اس گھر میں۔۔۔کیسے لوگوں اور جانوروں کو بلاتے ہو۔۔"

وہ دروازے کی طرف اشارہ کیئیے چاہت کو بہت تلخی سے کہتا ہوا اندر کی جانب چلا گیا تھا

"بہروز بھائی۔۔کیا ہو گیا ہے وہ بچی۔۔۔"

"پاگل بچی۔۔اسے دیکھ کر ہی لگ رہا اور آپ اسے بچوں کے ساتھ رہنے دے رہے۔۔؟؟"

وہ کہہ رہا تھا گھر والے چاہت کو باہر جاتے دیکھ بہروز پر غصہ ہونے لگے۔۔۔

آوازیں باہر تک آرہی تھی۔۔۔اور جب چاہت باہر آگئی تو روڈ سے چاندنی آتی دیکھائی دہ رہی تھی اسے۔۔

"چاہت۔۔۔"

چاندنی نے مسکراتے ہوے کہا۔۔۔اور جھک کر اپنی بیٹی کو اپنے گلے لگالیا تھا۔۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما آپ نے کہا تھا میں سپیشل ہوں۔۔میں اینجل ہوں پھر وہ انکل نے مجھے اپنے گھر سے کیوں نکال دیا۔۔؟وہ انکل بہت برے ہیں ماما۔۔۔"

چاندنی کے چلتے ہوئے قدم رکے تھے اپنی بیٹی کی باتوں پر مسکراتے ہوئے وہ ہونٹ سخت پڑ گئے تھے اسکی بات سن کر اس نے آہستہ سے اپنے بیٹی کو گود سے نیچے اتارا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے اپنے گلے سے لگا کر آہستہ سے پوچھا تھا

"آپ تو اپنے فرینڈز سے ملنے گئی تھی بچہ۔۔پھر کس انکل نے کہا۔۔؟کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں۔۔؟"

اور جب اس معصوم بچی نے کچھ دیر ہونے والی باتوں کو بتایا تو چاندنی واپس اس کا ہاتھ پکڑے اسی گھر میں واپس لے گئی تھی جہاں سے ابھی ابھی وہ اپنی بچی کو واپس گھر لے جانے کے لیے آئی تھی۔۔۔

"میرا بیٹا کسی ڈیفیکٹڈ بچے کے ساتھ نہیں کھیلے گا۔۔وہ لڑکی مجھے اس گھر میں دوبارہ نظر نہ آئے۔۔آپ لوگوں کو پورے شہر میں وہ غریب لوگ ہی ملے تھے دوستانہ بنانے کے لیے۔۔؟

اور تم شایان آئندہ کے بعد میں تمہیں کھیلتے ہوئے نہ دیکھوں۔۔پتہ نہیں کیسے ماں باپ ہیں بیمار بچے کو بھیج دیتے ہیں تا کہ دوسرے کے بچے بھی بیمار ہو جائیں۔۔"

بہروز حاکم چلاتے ہوئے واپس سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اپنے بیڈروم کی طرف جا رہے تھے جب دروازہ ایک جھٹکے سے کھلا تھا

"ہاؤڈیر ھ یو۔۔؟آپ کی ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کو بیمار کہنے کی۔۔؟

ہو دا ہیل آر یو۔۔؟پیسے کا غرور اتنا بھی نہیں ہونا چاہیے کہ آپ انسانیت بھول جائیں۔۔"

وہ آواز اس ہال میں جیسے ہی گونجی تھی وہاں بیٹھے ہوئے سب لوگ کھڑے ہو گئے تھے اور

Posted On Kitab Nagri

بہروز حاکم جس کے قدم لڑکھڑا گئے تھے اسکے ہاتھ نے رئیلنگ کو مظبوطی سے پکڑ کر پیچھے دیکھا تھا۔۔۔

"چاند۔۔"

اور بہروز کی نظر ساتھ کھڑی اس بچی پر پڑی تھی۔۔۔

۔

"چاندنی۔۔۔بیٹا۔۔۔؟"

معراج حاکم نے جیسے ہی کہا چاندنی نے انکی طرف دیکھا اور پھر ایک ایک کر کے سب کو دیکھا۔۔۔

وہ اپنے جنہوں نے پچھلے چار سالوں میں ایک بار۔۔۔ایک بار اسے مڑ کر نہیں دیکھا۔۔۔

"ماما۔۔۔"

"ایک منٹ بچے۔۔۔"

اور چاندنی چاہت کا ہاتھ پکڑے کچھ اور قدم آگے بڑھی اور سینٹر میں کھڑی ہو گئی تھی

"یو مسٹر۔۔۔میری بچی ڈیفیکٹڈ نہیں ہے آپ کا دماغ خراب ہے جو اپنی سوچ کے مطابق معصوم بچوں میں بھی نقص تلاش کرتے ہیں۔۔؟؟پڑھے لکھے جاہل۔۔۔

آئندہ میری بچی کو بیمار کہا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

وہ انگلی کا اشارہ کیئے کہتے ہوئے چاہت کو گود میں اٹھا چکی تھی اور جاتے جاتے اسکا ہاتھ ایک چھوٹے بچے نے پکڑ لیا تھا

"پلیز ڈیڈ کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔۔چاہت میری دوست ہے آپ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس بچے کا چہرہ دیکھ کر چاندنی شاک ہوئی تھی اور بے ساختہ بہروز کی آنکھوں میں دیکھا تھا جس کے ساتھ اب وہ عورت کھڑی تھی جو وجہ تھی چاندنی کی بربادیوں کی۔۔۔

"شایان۔۔۔بس واپس آجاؤ۔۔آج کے بعد میں تمہیں ان لوگوں کے ساتھ نہ دیکھوں۔۔۔

کیا پتہ تمہیں بھی مار نہ دیں۔۔"

بہروز یہ کہتے ہوئے پاس آیا تھا اور شایان کو کھینچتے ہوئے پیچھے لے گیا تھا۔۔۔

چاندنی سب دیکھ کر سن کر حیران ہوئی تھی اسے لگا تھا جس دن وہ شخص اپنی بیٹی کو دیکھے گا وہ ضرور اسے اپنائے گا اپنے خون کو دیکھ کر خوش ہوگا مگر بہروز کی آنکھوں میں اپنے لیے بے پناہ نفرت دیکھ کر اسکے پاؤں ڈگمگا گئے تھے۔۔۔

"ارے چاندنی باجی۔۔۔موسٹ ویلکم۔۔۔آپ۔۔"

حسیب کو اگنور کیئے وہ اپنی بچی کو اٹھائے تیز قدموں سے گھر سے لے گئی تھی۔۔۔

"ارے کیا ہوا چاندنی باجی اور چاہت اتنی جلدی میں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسیب۔۔۔آپ انہیں جانتے ہیں۔۔؟؟"

صائمہ نے جیسے ہی سوال کیا بہروز واپس سیڑھیوں پر چلنا شروع ہوگیا تھا

"ہاں۔۔۔میں نے بتایا تھا نہ سلیمان بھائی کا۔۔؟؟چاندنی باجی سے ہی شادی ہونی اور یہی تو وہ ہیں جن کی بات میں کرتا تھا دبئی میں"

حسیب کی بات کو گہری دلچسپی سے سننے لگے تھے سب۔۔۔اور آخر کو معراج صاحب نے وہ بات کہہ ہی دی تھی

"اسکا مطلب چاندنی کی دیتھ کی خبر جھوٹی تھی۔۔وہ زندہ تھی۔۔۔اور۔۔۔چاہت۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارا خون ہے۔۔"

"ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

زینب بیگم اٹھ گئی تھی۔۔انکی طرف سب پریشانی سے دیکھ رہے تھے۔۔

"ہمارا پوتا بس شایان ہے۔۔معراج نہ میں اس عورت کو جانتی ہوں نہ اسکی بچی کو آپ لوگوں نے سن لیا۔۔"

ہوا کیا ہے۔۔؟آپ سب کیوں انہیں ایسے بلا رہے ہیں۔۔؟؟میں انکی بہت عزت کرتا ہوں۔۔پلیز آپ سب بھی۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

حسیب۔۔انف۔۔۔چاندنی ہی وہ ہیں جو بہروز بھائی کی دوسری بیوی ہیں اور جنہوں نے اس معصوم بچے کا قتل کر دیا تھا۔۔اسکے باوجود آپ اسے عزت دینے کا کہہ رہے ہیں۔۔؟؟"

صائمہ اونچی آواز میں بولی تو حسیب بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کچھ فاصلے پر چلا گیا تھا

"محض بہروز بھائی کی بیوی تھی۔۔؟؟تمہارا خون نہیں تھی۔۔؟؟تمہارے چچا کی اولاد ہے وہ۔۔۔اگر تب بھی عزت نہیں کرنی تو میری بہن سمجھ کر عزت دو انہیں۔۔کیونکہ تم میرے گھر میں ہو۔۔۔اپنی حویلی میں نہیں۔۔۔"

"حسیب۔۔۔"

"بس صائمہ۔۔۔میں چاندنی باجی کے گھر ان سے معافی مانگنے جارہا ہوں۔۔۔"

حسیب صاحب تو گھر سے نکل گئے تھے اور گھر والے اپنی سوچوں میں رابعہ کو دیکھنا ہی بھول گئے تھے جو غصے سے لال پیلی ہورہی تھی۔۔۔

"وہ پھر سے آگئی۔۔۔اگر اب کچھ نہ کیا تو سب سامنے آجائے گا۔۔۔سب کچھ۔۔

مجھے بہروز کو یہاں سے لے جانا ہوگا۔۔۔اور طیش دلانی ہوگی تاکہ چاندنی کو سزا دلا کر یہ سارا قصہ ختم ہو۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"بہروز کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ابھی چاندنی کو اپنے سامنے کھڑا کرتا اور اس سے وجہ پوچھتا۔۔۔اپنے ہر سوال کا جواب مانگتا۔۔۔اور پھر اسے ذلیل کرتا جیسے وہ سب رشتے داروں کے سامنے کرتا آیا پچھلے چار سال سے۔۔۔

وہ چاندنی کو سزا دینا چاہتا تھا۔۔۔کیا کچھ نہیں کیا اس نے چاندنی کو ڈھونڈنے کے لیے۔۔

اور جب اب وہ سامنے ائی تو اکیلی نہیں آئی۔۔۔

وہ جو ساتھ بچی تھی۔۔۔۔

"چاہت۔۔۔"

بہروز نے سرگوشی کی چھت کا دروازہ بند کیئے وہ جیسے ہی رئیلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہوا۔۔اسکی نظر اس گھر پر پڑی جہاں سے چاندنی اپنی بیٹی کو گود میں اٹھائے باہر آئی تھی اور ایک آدمی جس نے بہت پیار سے اس بچی کو اٹھا کر گاڑی میں بٹھایا اور چاندنی کے لیے دروازہ کھولا۔۔۔وہ دونوں اس آدمی کی گاڑی میں بیٹھے چلی گئی تھی۔۔۔

اور بہروز ان کو جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"سلیمان۔۔۔یہی ہوگا۔۔۔وہ جو شادی کرنا چاہتا ہوگا۔۔۔میری زندگی عذاب بنا کر۔۔میرے بچے کو موت کے گھاٹ اتار کر مس چاندنی تو اپنی پرفیکٹ زندگی کیسے گزار سکتی ہو۔۔؟؟

اب تم دیکھو میں کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔دیکھتی جاؤ۔۔۔میں تمہیں پچھتانے پر اتنا مجبور کر دوں گا کہ تم اپنی موت کی بھیک مانگو گی مجھ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چار سالوں میں ہر روز ایک نئی موت مرتا رہا یہ سوچ کر کہ نہ ایک اچھا باپ ثابت ہو سکا شایان کے لیے اور نہ ایک اچھا شوہر بن سکا تمہارے لیے۔۔۔

مگر۔۔۔چاندنی میں غلط تھا۔۔۔ تمہیں تو کوئی فرق نہیں پڑا۔۔۔

تم یہاں غیر مرد کے ساتھ خوش تھی۔۔اور میں۔۔۔"

۔

بہروز سو بہانے دے کر اپنے دل کو پتھر بنا رہا تھا۔۔اور وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔۔رہی سہی کسر اسکی بیوی رابیعہ نے پوری کر دی۔۔۔

جس نے شایان کی موت کا جتا جتا کر بہروز کو بڑے قدم اٹھانے پر قائل کر دیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

چاندنی۔۔۔سانس لو پلیز ٹیک ڈیپ بریتھ۔۔۔اب مجھے بتاؤ کیا ہوا۔۔۔"

چاہت کی نینی اسے گیسٹ روم میں لے گئی تھی

"چاندنی کیا بتا ہے۔۔؟؟اچانک فون کر کے آپ نے یہاں آنے کا کہا۔۔سب ٹھیک ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ ٹھیک نہیں ہے سلیمان۔۔۔مہرما۔۔۔وہ واپس آگیا ہے۔۔حسیب۔۔حسیب کے سسرال والے ہی بہروز حاکم کی فیملی ہے۔۔۔"

"شٹ۔۔۔"سلیمان نے غصے سے کہا تھا اور چاندنی مہرما کے گلے لگ کر بے تحاشہ روئی تھی

"مہرما اسکی آنکھوں میں میں نے ایک جنون دیکھا۔۔ایک نفرت دیکھی۔۔۔وہ بہروز۔۔۔میرا بہروز نہیں تھا۔۔۔اور چاہت۔۔۔چاہت کو اس نے ڈیفکٹڈ کہا۔۔۔ابنارمل۔۔۔بیمار بچہ۔۔وہ۔۔۔"

وہ ہچکیاں لیتے ہوئے بچوں کی طرح رو رہی تھی آج چار سال بعد اسکی پھر سے وہی حالت تھی۔۔۔

"اسکی اتنی جرآت۔۔۔میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"

"سلیمان۔۔۔سلیمان۔۔۔"

پر سلیمان گاڑی کی چابی اٹھائے الٹے پاؤں واپس چلا گیا تھا وہاں۔۔

"پلیز مہرما روکو اسے۔۔۔"

"وہ بچہ نہیں ہے۔۔۔مگر وہ بچی جسے میرا بھائی اپنے بچوں کی طرح پیار کرتا اگر اسے کوئی ایسے بولے گا تو کون باپ برداشت کرے گا۔۔۔؟؟"

"مہرما تم نہیں سمجھ رہی۔۔۔وہ لوگ بہت طاقتور ہیں۔۔وہ چاہت کو چھین لیں گے۔۔"

"ابھی تم نے کہا کہ ان لوگوں نے کیا کہا چاہت کو۔۔وہ اسے اپنا ہی نہیں رہے تو چھینیں گے کیسے۔۔؟"

مہرما نے اس بلکتی ہوئی بے چین ماں کو ہزار تسلیاں اور دلاسے دیئے تھے۔۔۔

اسے کسی بچے کی طرح چپ کروا کر لٹا دیا تھا چاہت کے ساتھ۔۔۔

ایک پر سکون نیند۔۔۔کیا پتہ تھا آنے والے دنوں میں نیند آنکھوں میں نہیں آئے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"بہروز حاکم۔۔۔۔بہروز۔۔۔۔"

سلیمان گارڈ کو پیچھے دھکا دے کر حسیب کے گھر داخل ہوا تھا جہاں سارے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ڈنر کر رہے تھے۔۔

ان سب کو اتنا کیجول دیکھ کر اسے اور تپ چڑھی تھی اور اس نے سامنے آنے والے شخص کو گریبان سے پکڑ لیا تھا

"بہروز حاکم۔۔۔"

"ہاؤ ڈیر ھ یو۔۔۔"

بہروز نے اپنا کالر چھڑاتے ہوئے اسکے منہ پر مکا دے مارا تھا۔۔۔

اور پھر سلیمان نے بھی اسکے منہ پر ایک مکا مارا تھا۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔"

شور کی آواز سن کر حسیب گھر میں داخل ہوا اور آتے ہی ان دونوں کے درمیان کھڑا ہو گیا تھا

"بہروز بھائی۔۔۔سلیمان۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو۔۔۔"

"اس کی جرات کیسے ہوئی میری بیٹی کو ڈیفیکٹڈ کہنے کی۔۔؟؟یہ ہوتا کون ہے۔۔"

"ہاہاہا بیٹی۔۔؟؟میری بیٹی ہے میرا خون۔۔۔میں جو مرضی۔۔۔"

"بہروز حاکم۔۔۔خون ہونا کافی نہیں کہاں تھے جب وہ پیدا ہوئی۔۔؟پہلا لفظ بولی چلنا شروع کیا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں کہاں تھا۔۔؟؟اسکی بھگوری ماں سے پوچھو جا کر۔۔۔جو میرے بیٹے کو مار کر بھاگ گئی۔۔ایک عیاشی سے بھری زندگی گزار رہی یہاں۔۔۔اور میں۔۔"

"بس۔۔۔جب تمہیں پچھلے چار سالوں کے بارے میں کوئی اندازہ نہیں تو تم بہروز حاکم۔۔۔کوئی حق نہیں رکھتے اس پر الزام دینے کا۔۔۔

اور قاتل۔۔؟وہ جو ایک مکھی نہیں ماسکتی وہ کسی کا بچہ مارے گی۔۔؟؟

جھوٹے ہو تم۔۔۔اور دور رہو میری فیملی سے۔۔۔خبردار میری بچی کو پھر سے ایک اور لفظ کہا۔۔۔"

بہروز کو بار بار غصہ آرہا تھا وہ جتنی بار چاہت کو اسکی بیٹی کہتا۔۔۔اس نے ایک اور مکا سلیمان کے منہ پر مارا تھا۔۔۔

۔

"تم دیکھو میں تمہاری پرفیکٹ فیملی اور اس کی پرفیکٹ لائف کے ساتھ کرتا کیا ہوں۔۔۔

اسے جا کر کہہ دینا اپنی بیٹی کے ساتھ اپنے دن گننا شروع کر دے۔۔۔

میں جتنا برا اسکے ساتھ کروں گا وہ موت۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"میں زندہ ہوں۔۔۔انکار کھوالا۔۔۔تم تو کیا کوئی بھی اسے رتی برابر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔مارک مائی ورڈز۔۔۔"

سلیمان خود کو حسیب کی گرفت سے چھڑا کر وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"سیریسلی۔۔۔؟؟ہو کیا گیا ہے آپ کو۔۔؟؟بہروز بھائی۔۔۔شیم آن یو۔۔اگر خون تھا تو اس طرح دھمکیاں دینے کے بجائے آپ اس سے ملنے جاتے۔۔کیا کر رہے ہیں۔۔؟؟کیوں رشتے میں دوریاں بڑھا رہیں ہیں۔۔؟ کیوں۔۔؟؟چاندنی بھابھی سے بات۔۔"

"کوئی بات نہیں ہو گی۔۔۔میں اس سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا۔۔۔وہ کچھ نہیں لگتی۔۔۔وہ بس سزا کی حقدار ہے۔۔اور اس سزا کے ساتھ ساتھ میں اسے اپنے نام سے بھی برخاست کر دوں گا طلاق دے کر۔۔۔"

۔

"بہروز۔۔۔نہیں بیٹا۔۔۔نہیں ہمارے خاندان میں طلاق نہیں ہوتی یہ لفظ۔۔"

"اب ہو گی شروعات میری طلاق سے ہو گی بابا سائیں۔۔۔آپ کی بھتیجی کو اسکی اوقات یاد دلانے کا وقت آچکا ہے۔۔"

بہروز نے اپنا آخری فیصلہ سنا دیا تھا اب عمل کرنا باقی تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ سے کوئی ملنے آیا ہے مس چاندنی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی جو کچھ سٹوڈنٹس کو بریف کر رہی تھی وہ حیران ہوئی اور موبائل دیکھا تھانہ سکول سے کوئی نوٹیفیکیشن آیا تھا نہ ہی سلیمان یا مہرما کی طرف سے کوئی میسج۔۔۔

پر اسکی ورک پلیس پر اسے کون ملنے آگیا۔۔؟ وہ ایکسکئیوز کر کے جیسے ہی ہال سے مین آفس کی طرف بڑھی تھی سامنے اس شخص کی بیک تھی جس کا چہرہ دیکھے بغیر ہی وہ پہچان گئی تھی

"بہروز۔۔۔"

دروازہ بند کیئیے وہ اپنے کیبن میں داخل ہوئی تھی اس نے بہت آہستہ آواز میں بہروز کو پکارا تھا جو سرگوشی اس نے خود سے کی تھی اس ہلکی آواز کو سن کر بہروز نے پیچھے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

وہ دو قدم اور پاس ہوا تھا چاندنی کے۔۔وہ وقت جیسے رک گیا تھا ان دونوں کے لیے۔۔۔

بہروز حاکم کے ذہن میں وہ شادی کے تین سال ایسے گھوم رہے تھے جن میں سب تھا۔۔

نفرت پیار غصہ۔۔وہ دونوں میاں بیوی اور شایان۔۔۔کتنا خوش تھے وہ دونوں۔۔۔

بہروز نے مٹھی بند کر لی تھی ہاتھوں کی وہ اور پاس ہوا تھا چاندنی کے اور جب وہ دروازے کے ساتھ پن ہو گئی تھی بہروز نے اپنے ہاتھ ڈور پر رکھے اسے پن کر دیا تھا۔۔

"بہروز۔۔۔"

"بہت خوش ہو میرے بغیر۔۔؟؟"

اسکے ہونٹ چاندنی کے کانوں کی لو تک جیسے ہی گئے تھے چاندنی اور دروازے کے ساتھ لگ گئی تھی۔۔۔

"بہرو۔۔۔

"شش۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے ان کے لبوں کے درمیان وہ فاصلہ ختم کردیا تھا اور چاندنی نے اسے بنا کسی لڑائی کے وہ اجازت دہ دے دی تھی جب وہ اسکی بانہوں میں ریلیکس ہوئی تھی

۔

۔

"کہی بار تم سے کہنا یہ چاہا۔۔ مگر کہہ نہ پائے جانِ جاں۔۔۔

کرو نہ کرو تم ہم پہ بھروسہ۔۔۔ ہم نے نبھائی ہے وفا۔۔۔"

۔

بہروز کے گال پر ہاتھ رکھے وہ خاموشی سے اسکی آنکھوں میں دیکھتی رہ گئی تھی

اور بہروز۔۔۔ اسکے ماتھے پر بوسہ دینے لگا تھا جب اسے وہ سب یاد آیا تھا جس کے لیے وہ اس عورت سے ملنا آئے تھا۔۔۔ اور یہ کیا وہ کیسے بہک گیا۔۔؟؟

نقصان ہو گیا تھا۔۔۔ اپنا ایگو بچانے کے لیے اس نے اس سے بڑا نقصان کردیا اپنے الفاظ سے جس نے انکے رشتے کو ڈیمیجڈ کردیا تھا

"میں سوچتا تھا۔۔۔ مکافات عمل ہوتا ہے۔۔؟؟ اب تمہیں دیکھ کر یقین ہو گیا کہ ہوتا ہے مکافات عمل۔۔۔ چاندنی۔۔۔۔"

چاندنی کے ہاتھ اسکے چہرے پر ساکن ہو گئے تھے۔۔۔

"تمہیں دیکھو۔۔۔ تمہاری بیٹی کو دیکھو۔۔۔ مکافات عمل اللہ نے کردیا تمہارے ساتھ۔۔"

ایک ایک کرکے آنکھو سے آنسو بہنے لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔۔تمہاری بھی بیٹی ہے۔۔۔"

"نہیں ہے۔۔۔اگر ہم دونوں ساتھ ہوتے۔۔اور تب بھی ایسی اولاد ہوتی تو میں تمہیں آبورش۔۔۔"

بہروز کے سینے پر ہاتھ رکھے اس نے خود کو اس سے پیچھے کیا تھا اور پھر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا اسکے منہ پر۔۔۔

"آبورشن۔۔۔؟؟اس معصوم کا قصور کیا ہے۔۔؟کیا گناہ کیا ہے اس نے۔۔؟؟"

"اسکا گناہ یہ ہے کہ اس نے تمہاری گود سے جنم لیا۔۔تم جیسی قاتل ماں کی وجہ سے اسکے ساتھ مکافات ہو رہا۔۔۔

تم۔۔۔بانجھ ہی رہتی تو اچھا تھا۔۔۔اب اس بیمار بچی کو مجھ سے منسوب۔۔۔"

"نہیں کر رہی۔۔۔"

ایک بار پھر سے ہاتھ اٹھانا چاہا تھا جب بہروز نے اسکا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ لیا تھا

"چار سال چاندنی چار سال۔۔۔بھاگتی رہی یہاں اپنے عاشق کے ساتھ عیاشی کرتی رہی اور اب۔۔۔"

وہ بولتا جا رہا تھا اور چاندنی نفی میں سر ہلاتی رہی اسے لگ رہا تھا بہروز حاکم جب اپنی بچی کو دیکھے گا تو بہت خوش ہوگا

وہ اپنی چاہت۔۔۔

"بہرو۔۔۔"

بہروز کہتے کہتے رک گیا تھا چاندنی کی بکھری ہوئی آواز سن کر اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

چاندنی نے دونوں ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے تھے

"بہروز۔۔۔آپ اسکے باپ ہیں۔۔۔اسکے بابا سائیں۔۔۔

دنیا میری بچی کو جس حقارت کی نگاہوں سے دیکھے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر تمہاری ہر بات سے فرق پڑ رہا ہے بہروز۔۔۔ماں باپ کے لیے بچے انکی جان ہوا کرتے ہیں انکا مان ہوا کرتے ہیں۔۔۔"

"میرے لیے بھی میرے بچے میری جان ہیں میرا مان ہیں۔۔۔شایان۔۔۔اور رابیعہ پریگننٹ ہے۔۔۔"

چاندنی نے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

"اووہ۔۔۔تم مجھے عیاشیوں کا طعنہ دہ رہے تھے غیر مرد سے رشتہ بنا کر میرا کردار گندا کرنے کی کوشش کر رہے تھے نہ میں کسی غیر مرد کے بچے کے ساتھ"

"چاندنی۔۔۔"

"سچ سننے کی ہمت رکھو۔۔۔میں تو کسی غیر مرد کے ساتھ کسی طرح کے ریلیشن شپ میں نہ رہی اور تم۔۔؟؟اچھا ہوا بہروز حقیقت سامنے آگئی رشتوں کی۔۔وہ تمہارے اقرار محبت وہ مجھ سے بے پناہ عشق کے جھوٹے دعوے۔۔۔وہ تین مہینے جو تم نے میری آنکھوں کے سامنے اپنی پہلی بیوی کے ساتھ گزارے مجھے تب ہی سمجھ جانا چاہیے تھا تم جیسا مرد کبھی۔۔۔"

کہتے کہتے رک گئی تھی۔۔بہروز کا بازو جھٹک کر اس نے اپنے ٹیبل پر لگے بٹن کو پش کیا تھا اور سیکیورٹی گارڈ آ گئے تھے

"سر کو باہر کا رستہ دیکھائیں۔۔۔"

"یو۔۔۔میں ایسے نہیں جاؤں گا چاندنی جتنی بربادی تم نے میری کی میں بھی وہ کروں گا۔۔"

"بربادی۔۔؟دیکھیں آنکھیں کھول کر دیکھیں کون برباد ہوا ہے بہروز حاکم۔۔۔چلے جائیں ہماری زندگی سے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔"

"سرپلیز۔۔۔"

"چھوڑو مجھے۔۔۔جا رہا ہوں میں۔۔مگر میں واپس ضرور آؤں گا۔۔۔"

وہ غصے سے کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اور وہ ڈیسک پر پڑے اپنی بیٹی کے فوٹو فریم کو تکتی رہ گئی تھی

۔

۔

"یہی بات اپنی سمجھ میں نہ آئی۔۔محبت ہے یا ہے یہ سزا۔۔۔
تمہیں چاہنے کی سزا ہم نے پائی۔۔ہوئی ہم سے ایسی کیا خطا۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"کچھ ہفتے بعد۔۔۔"

"مہرما۔۔۔ان لوگوں کی ہمت کیسے ہوئی میری بچی کو اسکے سکول سے پک کرنے کی۔۔؟؟

وہ میری بیٹی کو کیسے کسی بھی سیکیورٹی میں رکھ سکتے ہیں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

۔

"وہ رکھ سکتے ہیں چاندنی انہیں رائٹ ہے۔۔۔اب منہ صاف کرو ہم کورٹ پہنچنے والے ہیں۔۔"

"سلیمان کہاں ہے۔۔؟؟اس نے وعدہ کیا تھا وہ چاندنی کو کہیں نہیں جانے دے گا۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔پلیز۔۔۔ول یو شٹ اپ پلیز۔۔۔؟؟مجھے کورٹ جانے دو گی تو میں دیکھوں گی۔۔۔ڈرائیور۔۔۔ تم کس کے سوگ میں گاڑی آہستہ چلا رہے ہو۔۔؟؟"

وہ بیک سیٹ سے چلائی تھی۔۔۔"

اور ڈرائیور نے گاڑی تیز کردی تھی۔۔۔

چاندنی کی رونے کی آوازیں مہرما کو بہت ڈسٹرب کررہی تھی مگر اب وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔۔اسے جو عدالتی سمن ملے تھے وہ پچھلے تین گھنٹے سے ان پر کام کررہی تھی۔۔۔

وہ کہیں ایک نقطہ پکڑنا چاہتی تھی بس ایک۔۔۔

"کس نے شکایت کی۔۔؟؟کس نے کیا کہا مہرما مجھے اتنا تو بتا دو۔۔؟؟مجھے جاننے کا حق ہے۔۔۔"

"مجھے ابھی نام معلوم نہیں ہوا پلیز چاندنی۔۔عدالت میں جج کے سامنے کوئی غلطی مت کرنا۔۔کنٹرول کرو خود پر۔۔۔چاہت کے لیے قابو رکھو۔۔۔"

۔

وہ پاگلوں کی طرح چہرہ صاف کررہی تھی اور پھر بڑبڑائی جارہی تھی کیا کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا مہرما کو۔۔۔

۔

کچھ دیر میں وہ عدالت پہنچے تو انہیں ایک سپیشل روم میں لے جایا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کورٹ کے پاس انکے خلاف ٹھوس شواہد ہیں ہم بچی کی یسفٹی کے لیے اسے چائلڈ پروٹیکشن کے ادارے بھجوا رہے ہیں جہاں ایسے بچوں کی دیکھ بھال محفوظ ہاتھوں میں ہوتی ہے۔۔۔"

"وٹ دا ہیل۔۔۔؟؟"

مہرماوہ عدالتی فیصلہ پڑھ کر کرسی سے اٹھی تھی

"کس نے۔۔کس نے کیا۔۔۔؟؟"

اس سرکاری وکیل سے پوچھا تو اس نے ایک ہی نام بتایا تھا

"مسٹر بہروز حاکم۔۔۔"

وہ روم سے باہر بھاگی تھی مخالف وکیل کے ساتھ باتیں کرتے دور سے ہی دیکھ لیا تھا چاندنی نے اسے وہ بہروز پر چلائی تھی۔۔کندھے سے پکڑ کر اپنی اور ھ چہرے کرتے ہوئے اسکا۔۔۔

۔

"آپ جانتے بھی ہیں آپ نے کیا گناہ کر دیا ہے بہروز۔۔؟اپنی ہی بیٹی کو اس سپیشل پروٹیکشن ادارے میں بھیج کر۔۔میری بچی میرے بغیر سو نہیں سکے گی وہ مر جائے گی۔۔"

"میرے بیٹے شایان کو مارنے کے بعد تم مجھ سے امید رکھتی ہو کہ میں تمہیں سزا نہیں دلواؤں گا۔۔؟آج اپنی بیٹی خود سے الگ ہو گئی تو ممتا تڑپ اٹھی۔۔؟؟"

چاندنی کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹا دیئے تھے اس نے۔۔کورٹ روم کے باہر ان دونوں کی لڑائی نے ایک مجمع اکٹھا کر لیا تھا۔۔

"تمہیں شرم آنی چاہیے بہروز حاکم وہ تمہاری بھی بیٹی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہ پاگل ڈس ایبلڈ میری بیٹی نہیں۔۔ تم۔۔۔چاندنی ایک بدکردار عورت۔۔"

چاندنی کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔ بہروز یہ بھی بھول گیا تھا کہ نفرت میں وہ اپنے ہی خون کو برا بھلا کہہ رہا تھا جسے کچھ دن پہلے اپنے گلے سے لگائے اس پیار دے رہا تھا باپ کی شفقت دے رہا تھا

"ماما۔۔"

وہ اس چھوٹی بچی کو لے جا رہے تھے جب وہ چاندنی کے پاؤں کے ساتھ لپٹ کر رونا شروع ہوگئی تھی۔۔۔

"ماما مجھے وہاں نہیں جانا پلیز ماما۔۔"

"بچے۔۔۔میرے بچے۔۔میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گی۔۔۔"

چاندنی اپنی بچی کو سینے سے لگائی وہاں سے بھاگنے لگی تھی وہ بار بار اپنی بیٹی کا منہ چوم رہی تھی اپنے سینے سے لگا رہی تھی

جب بہروز نے زبردستی اس بچی کو کھینچ کر واپس ان آفیسرز کے ہاتھ دہ دیا تھا۔۔

"پلیز میری بچی کو چھوڑ دیں۔۔ مہرما پلیز کچھ کرو تم نے وعدہ کیا تھا۔۔"

وکیل نے مایوسی سے چاندنی کو دیکھا تھا اور چاندنی کے آنسوؤں سے تر چہرے کو دیکھ کر بہروز کو دیکھا تھا نفرت بھری نگاہوں سے۔۔

"تمہارے اس شوہر نے پچھلے پانچ سالہ پرانے گڑے مردے لا کر کورٹ کے سامنے رکھ دیئے۔۔۔

چاندنی اس نے پاکستان میں تمہارے خلاف ایف آئی آر کٹوائی ہوئی ہے اپنے بیٹے کے قتل میں۔۔۔ تم اس وقت اس ملک میں ایک اشتہاری مجرم سے زیادہ نہیں۔۔

وہ سب کاغذات یہاں عدالت میں پیش کیئے گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عدالت کو بتایا گیا کہ تم جس بچی کو پچھلے پانچ سال سے اپنے سینے سے لگائے ہوئی تھی تم اس ذمہ داری کے قابل نہیں اس شخص نے سب ثبوت دیئے ہیں کہ تم اس قابل نہیں ہو تم۔۔۔

تم اپنی ہی بچی کو مار دو گی جیسے تم نے۔۔۔"

وہ وکیل کہتے کہتے چپ ہو گئی تھی جب چاندنی اپنی پلکیں اٹھا کر بہروز کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔

اسے تو شدید اذیت میں مبتلا کر دیا تھا ان سچائیوں نے اس شخص نے۔۔۔

اسکے الزامات نے۔۔۔

۔

۔

۔

"تم۔۔۔بہروز حاکم۔۔۔بہت ظالم شخص ہو۔۔۔مگر میں اپنی بیٹی کو نشانہ بننے نہیں دوں گی۔۔تمہارے ظلم کا۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔مگر فیصلہ ہو گیا ہے۔۔تم میرے بیٹے کو مار کر تو یہاں آ گئی اب یہاں سے کہاں بھاگو گی۔۔؟؟"

"میں نہ انصافی نہیں ہونے دوں گی۔۔پانچ سال پہلے ایک بیوی نے سب کچھ چھوڑا تھا۔۔مگر آج تمہارا سامنا ایک ماں سے ہے۔۔اپنی آخری سانس تک اپنی بیٹی کو اپنی آغوش میں رکھوں گی۔۔۔"

"مس مہر ما اپنی کلائنٹ کو بتائیں کہ اسے کیسے انصاف مل سکتا ہے۔۔؟؟"

وہ پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے بہت مغرور لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مہرماہم اپیل کریں گے۔۔ہم ہائر کورٹ میں اپیل۔۔۔"

"ہم اب کچھ نہیں کر سکتے۔۔جب تک۔۔پاکستان سے اس کیس میں تم باعزت بری نہیں ہو جاتی جب تک اس عدالت میں بے قصور۔۔۔"

"اور یہ بھگوڑی۔۔۔جائے گی واپس۔۔؟؟ یہ میرے بیٹے کو مار دینے کے بعد ایسے ڈر کر بھاگی وہاں سے۔۔؟؟ اب بھگتو۔۔۔"

وہ یہ کہتے ہی وہاں سے جانے لگا تھا جب چاندنی کی آواز نے اسے روک دیا تھا

"اگر وہاں جا کر یہاں عدالت کو یقین آئے گا تو میں ضرور واپس جاؤں گی۔۔

مہرما میں پاکستان واپس جا کر اپنا کیس لڑوں گی۔۔"

بیروز کے قدم رک گئے تھے چاندنی کی بات سن کر۔۔

"چاندنی آر یو میڈ۔۔؟؟ وہاں تم ایک مجرم سے زیادہ کچھ نہیں میں نے کیس دیکھا۔۔ تمہیں فرسٹ ہیرنگ پر ہی سزا سنا دی جائے گی۔۔۔اور سزا بھی موت کی ہو گی۔۔

اس شخص نے کوئی کمی نہیں چھوڑی۔۔۔"

"میں بے قصور ہوں۔۔میں ثابت کر آؤں گی۔۔۔بس میری بیٹی کا خیال رکھنا مہرما۔۔

یہاں اپیل دائر کر کے رکھنا۔۔۔بہروز حاکم تم اپنی دولت ریسورس سب لگا دو مگر میرے سچ کو دبا نہیں پاؤ گے۔۔اس بار بیوی نہیں ایک ماں کھڑی ہے سامنے۔۔۔"

-

وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں نفرت اور غصے سے دیکھ رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاندنی اپنی جس بیٹی کے لیے واپس اس ماضی میں جانے کو تیار ہوئی جس ماضی نے سوا دُکھ تکلیف کے کچھ نہ دیا صرف ایک ٹائیٹل ملا اسے "دوسری عورت" کا۔۔۔

وہ اب واپس جا رہی تھی۔۔۔

مگر اسے معلوم نہ تھا کہ جب وہ اپنا سچ ثابت کر کے اپنی بیٹی کے لیے واپس آئے گی۔۔

وہ بیٹی آنکھیں بند کر چکی ہو گی اسکے جدائی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ماما آپ خیال رکھیں گی نہ ہماری چاندنی کا۔۔؟"

"بیٹا۔۔۔میں۔۔۔خیال رکھوں گی میں ہر روز جایا کروں گی میں۔۔۔بس تم۔۔چاندنی کو واپس لے آنا۔۔۔سلیمان بھی یہاں نہیں ہے ورنہ میں اسے۔۔۔"

"ڈیڈ کے پاس ہونا بھی ضروری ہے سلیمان کا۔۔۔میں اسے واپس لے آؤں گی۔۔۔"

مہر ماا ٹھنے لگی تھی جب والدہ اپنی بیٹی کے گلے لگ کر رونا شروع ہوئی۔۔۔

"میں نے اس سے بہت نفرت کی ہے مہر ما۔۔۔وہ یہ سب ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔ہمارا سلیمان مر جائے گا اگر چاندنی اور چاہت اسکی زندگی میں نہ آئی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"موم آپ۔۔؟؟"

وہ شاک ہو کر پوچھتی ہے۔۔

"میں بھی رہ نہ سکی میں خوش ہوں تم سب کی خوشی میں۔۔۔بس ان دونوں کا کیس ایسے لڑنا کہ انصاف ہو۔۔۔"

"انشاللہ۔۔۔میں واپس لیکر آؤں گی۔۔۔"

وہ گاڑی میں بیٹھ کر چاندنی کے گھر کے لیے روانہ ہوئی تھی۔۔۔

اب اس گھر میں پہلے جیسی رونق نہ تھی ہر طرف اندھیرا۔۔۔اور چاہت کے روم سے چاندنی کے رونے کی آواز نے اسے اور پریشان کر دیا تھا

"چاندنی۔۔۔"

چاندنی نے وہ فوٹو فریم بھی بیگ میں رکھ کر زپ بند کر دی تھی

"مہرما۔۔میں گئی تھی وہاں۔۔۔انہوں نے شیشے کے اس پار سے ملوایا میں اپنی بچی کو چھو بھی نہ سکی۔۔۔مہرما مجھے میری بچی چاہیے۔۔"

مہرما گھٹنوں کے بل بیٹھے اسے اپنے گلے سے لگائے دلاسہ دے رہی تھی

"ہم پاکستان جا رہے ہیں ہم کامیاب لوٹیں گے چاندنی۔۔۔"

کچھ دیر بعد بیگ پکڑے وہ جیسے ہی ہال تک آئے تھے سامنے مجتبا حاکم کھڑے تھے۔۔۔

چاندنی بیگ کو نہیں چھوڑے انکی طرف بڑھی تھی اسے امید تھی کہ اب اسے سہارا دیں گے اپنے۔۔۔اب اسے سینے سے لگا کر تسلی دیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر داداجی کی بات نے اس ماں کی آخری امید بھی ختم کر دی تھی

۔

"تم نے ماضی میں جو گناہ کیا جو جرم کیا اس کی نتائج دیکھ رہی ہو۔۔؟؟ تم ہمارا خون ہو۔۔؟؟ ہمارے شاہ زیب کی اولاد۔۔؟ کتنی تڑپی ہو گی میرے بیٹے کی روح اپنی بیٹی کے گناہوں کو دیکھ کر کچھ اندازہ ہے۔۔۔"

چاندنی سر جھکا کر کھڑی ہو گئی تھی

"مسٹر۔۔۔ بول لیا تو چلے جائیں۔۔"

"نہیں جا سکتا۔۔ میں نہیں چاہتا ہمارے خاندان کی عزت اب عدالتوں میں خراب ہو۔۔ چلو میرے ساتھ میں بہروز سے بات کرتا ہوں۔۔۔ تمہیں اس سے معافی مانگنی ہو گی۔۔"

۔

"دادا۔۔۔"

"مت گالی مت دو۔۔۔ میں ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔۔"

داداجی نے چھڑی پکڑے دونوں ہاتھ جوڑے تھے

"یہ مت سمجھنا میں تمہارے لیے آیا ہوں۔۔ میں اپنے خاندان کی عزت کے لیے آیا ہوں۔۔ گھر چلو۔۔ وہاں جا کر معافی مانگو بہروز سے۔۔۔"

داداجی ایک اور پل نہ رکے تھے۔۔

"چاندنی چلو فلائٹ مس ہو جائے گی۔۔۔"

"اگر اس شخص سے معافی مانگنے سے میری بچی مجھے واپس مل جائے گی تو یہی سہی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مہر ماں نے اسے لاکھ روکنے کی کوشش کی مگر چاندنی صائمہ کے گھر چلی گئی تھی

"بہروز۔۔۔یہاں آؤ۔۔۔"

"بہروز کرسی سے اٹھ گیا تھا اور جب داداجی پیچھے ہوئے تو چاندنی پر سب کی نظر پڑی تھی

"یہ یہاں کیا کر رہی ہے۔۔؟؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

رابیعہ اونچی آواز میں بولی تھی

"بہروز وہ اپنے گناہ پر معافی مانگنے آئی ہے۔۔۔گھر کا معاملہ گھر میں ختم کرو میں نہیں چاہتا خاندان کی عزت عدالتوں میں جائے۔۔۔"

"آپ اب بھی اسے اپنی عزت سمجھتے ہیں۔۔؟؟"

بہروز نے دادا جی سے پوچھا۔۔۔

"میں اسکی نہیں تمہاری ہمارے خاندان کی عزت کی بات کر رہا ہوں۔۔اس نے اگر عزت کا پاس رکھا ہوتا تو آج یہ حالات نہ ہوتے۔۔۔"

"بابا سائیں بس کر جائیں۔۔۔"

معراج حاکم چاندنی کی طرف بڑھے تھے جب بہروز نے انکا بازو پکڑا تھا

"میرے بیٹے کے قاتل کو گلے لگانے والے کو بھی میں اپنے بچے کا قاتل سمجھوں گا بابا سائیں۔۔۔

اور دادا جی اس نے میرا انہیں میری بیوی کا گھر اجاڑ دیا۔۔۔

اسے کہیں رابیعہ کے پاؤں پکڑے پوچھے کیا وہ اپنے بیٹے کا قتل معاف کر دے گی۔۔۔

کیوں رابیعہ بتاؤ معاف کر دو گی۔۔؟؟"

رابیعہ کے کندھے پر ہاتھ رکھے بہروز نے اسے اپنے قریب کیا تھا جس پر چاندنی نے آنکھیں بند کر لی تھی

اور گہرا سانس بھرا تھا وہ جانتی تھی اسے چاہت کے لیے کچھ بھی کرنا تھا اسے گھر اپنے پاس لانے کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے تمہاری بیوی سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں۔۔بس میری بچی کو واپس کر دو۔۔اپنا کیس واپس لے لو۔۔۔میں تم دونوں کے پاؤں پکڑنے کو بھی تیار ہوں۔۔"

چاندنی آگے بڑھی تھی اس سے پہلے وہ گھٹنوں کے بل بیٹھتی حسیب نے اسے کندھے سے پکڑ کر اٹھالیا تھا۔۔۔

"کیوں تذلیل کروا رہی ہیں چاندنی باجی۔۔آپ کو کیا لگتا ہے معافی مل بھی جائے تو وہ کیس واپس لے لیں گے۔۔؟؟جس بیٹی کو خودداری سے پالا پوسا تربیت کی محنت کی کمائی کھلائی اب اسے بچی کو لینے کے لیے ایسے ظالم لوگوں کے سامنے جھکے گی۔۔؟؟"

"حسیب۔۔وہ چاہت کسی ادارے میں رات ہو رہی۔۔یہ لاسٹ آپشن ہے پاکستان جانے کی ضرورت۔۔۔"

"ضرورت تو ہو گی چاندنی۔۔۔اپنی دوڑ لگا لو۔۔میں تمہیں معاف نہیں کروں گا اپنے بیٹے کا خون۔۔۔چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔کچھ نہیں ہے تمہیں دینے کو۔۔۔نہ میں معاف کروں گا نہ میری بیوی۔۔۔

اور داداجی تو تم سے پہلے ہی تلا تعلقی کر چکے ہیں۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

"چلو چاندنی۔۔۔"

چاندنی کے گرے ہوئے کندھے پکڑے حسیب اور مہرما اسے سہارا دیتے ہوئے دروازے تک لے جا رہے تھے جب وہ داداجی کے پاس سے جاتے جاتے رکی تھی

"آپ نے کہا میں شاہ زیب کا خون ہوں۔۔کاش میرے بابا زندہ ہوتے تو وہ آپ کو بتاتے کہ میں کس کا خون ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چار سال پہلے خاموشی سے اس لیے نکلی تھی مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ میں اس بڑے خاندان میں ایک یتیم سے زیادہ کچھ نہیں۔۔

آج آپ نے مجھ پر واضح کر دیا ہے کہ میں تب بھی یتیم تھی اور آج بھی۔۔۔

میرے بابا پاگل تھے جو آپ لوگوں کے پیچھے خود بھی شہید ہو گئے اور ماں کو بھی قربان کر دیا۔۔۔

میں تب چپ ہوئی تھی آپ لوگوں کو خاموش دیکھ کر تب میں سب کچھ کھو چکی تھی۔۔۔

اب میں چپ نہیں رہوں گی۔۔۔

اب عدالتوں میں عزتیں خراب ہوتی ہیں تو ہوں میں اب شاہ زیب حاکم کی بیٹی اور پوتی کو انصاف دلاؤں گی۔۔۔

آپ دیکھ لیجئے گا محتجا حاکم۔۔۔"

۔

چاندنی کی باتوں نے ان سب پر ایک خوف طاری کر دیا تھا۔۔۔

شاہ زیب کا چہرہ نظروں میں گھوم رہا تھا اور دادا جی سینے پر ہاتھ رکھے نیچے گر گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"پاکستان۔۔۔"

۔

"اچھا باجی چاندنی کہاں ہے۔۔؟؟ چاہت سے میری بات نہیں ہوئی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وہ سلیمان۔۔۔کام پر ہوں گی۔۔۔چاندنی لائبریری ایکسٹینڈ کر رہی تمہیں تو معلوم ہے۔۔"

"ہاہاہاں جانتا ہوں۔۔اور وہ میری پری۔۔اس سے ہی بات کروا دیں جب جائیں گی تو۔۔"

"ہاں ضرور سلیمان میں بعد میں بات کروں گی۔۔"

" باجی۔۔۔ان لوگوں سے چاندنی اور چاہت کو دور رکھیئے گا پلیز۔۔جب تک میں نہ آؤں واپس مت جانے دیجئے گا۔۔۔بس ڈیڈ کو ساتھ لیکر آؤں گا کچھ میٹنگ اور رہتی۔۔۔"

۔

"اوکے۔۔۔بائے پلیز۔۔۔"

وہ لوگ جیسے ہی ائیرپورٹ سے باہر نکلے تھے پولیس وین اور بہروز کا وکیل ان کے انتظار میں تھے۔۔۔

"آپ ڈائیریکٹ گرفتار نہیں کر سکتے یہ خود چل کر آئی ہیں یہاں۔۔۔آپ۔۔۔"

"میڈم ہمیں اپنا کام کرنے دیجئے۔۔۔"

لیڈی کانسٹیبل نے چاندنی کو وین میں بیٹھنے کا کہہ دیا تھا

"دیکھیں آفیسرز آپ کے سینئر آفیسر سے میری بات ہو چکی ہے۔۔۔آپ۔۔۔"

"مہرما۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔بس تم جلدی سے عدالت میں اپیل دو۔۔۔پلیز۔۔"

"تم جیل میں کیسے گزار۔۔۔"

"میں کرلوں گی۔۔۔مہرما۔۔۔اس کالی رات کے ایک روشن صبح آئے گی دیکھ لینا۔۔۔

بس مجھے خود کو ڈیفینڈ کرنا ہے جج صاحب کے سامنے۔۔۔کم سے کم تھوڑا وقت تو ملے گا نہ۔۔؟؟"

"ہمم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

۔

"ٹیک کیئر۔۔۔"

۔

"وین کا دروازہ بند ہو گیا تھا۔۔۔مہرما۔۔۔اشکبار اس وین کو جاتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

۔

۔

"نہ پوچھو درد مندوں سے۔۔۔ہنسی کیسی خوشی کیسی۔۔۔
مصیبت سر پہ رہتی ہے۔۔۔کبھی کیسی۔۔ کبھی کیسی۔۔۔"

۔

۔

"وی ول فائٹ۔۔۔چاندنی۔۔۔"

۔

اس نے ایک ہی نمبر پر کال ملائی تھی جو انفارمیشن اسے انویسٹی گیشن آفیسر نے دی تھی۔۔

۔

"آپ کی چاندنی پاکستان واپس آگئی ہے۔۔۔وہ آپ کی بیٹی کی آخری نشانی تھی اگر آپ اسے نشانی نہیں بننے دینا چاہتی تو میری ہیلپ کریں چاندنی کو بے قصور ثابت کرنے میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور دوسرے طرف چاندنی کی نانی کے ہاتھ سے ریسیور نیچے گر گیا تھا۔۔۔

۔

"گیم آن مسٹر بہروز۔۔۔"

۔

۔

گلاسز لگائے اس نے کچھ کالز کی تھی اور گاڑی سیدھا اپنے اپارٹمنٹ کی طرف لے گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اب وہ واپس آگئی ہے۔۔اب دیر کس بات کی ہے بہروز۔۔۔؟؟سزا کیوں نہیں دلوا دیتے۔۔۔"

"بس کر جاؤ رابیعہ۔۔۔خود شوٹ کر دوں اسے۔۔؟؟پھانسی لگا دوں اسے۔۔؟؟"

بہروز اور وہ سب لوگ حویلی جیسے ہی داخل ہوئے تھے رابیعہ اور بہروز کی لڑائی شروع ہو چکی تھی۔۔۔

"کیوں نہیں کر سکتے شوٹ۔۔؟؟وہ اگر تمہارے بیٹے کو بے رحمی سے مار سکتی ہے تو تم کیوں نہیں۔۔؟کیا پرانی محبت زندہ ہو گئی ہے۔۔؟؟"

"اننف رابیعہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میری بات کرواؤ وکیل سے اسے کہو کہ سزا دلوائے ہم اپیلوں کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتے کیس بالکل صاف ہے۔۔کیوں دادا جی۔۔؟؟ بابا سائیں۔۔۔ماں۔۔چچی آپ سب بتائیے ہمارے شایان کے قاتل کو سزا ملنی چاہیے نہ۔۔؟؟"

"اور سب خاموش ہو گئے تھے۔۔۔

"جانتی تھی میں۔۔۔جانتی تھی وہ ڈرامہ کرے گی اپنے باپ کا نام استعمال کر کے اس نے آپ سب کا غصہ ٹھنڈا کر دیا۔۔۔واہ۔۔۔کلیپنگ۔۔۔"

"کوئی غصہ ٹھنڈا نہیں ہوا رابعیہ۔۔۔اسے سزا ملے گی۔۔۔کہہ رہا ہوں میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"

بہروز اوپر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

۔

معراج۔۔۔"

"ابا جی۔۔۔آپ ابھی نہ سوچیں۔۔۔کمرے میں چلیں۔۔۔"

معراج صاحب جیسے ہی اپنے کمرے میں گئے تھے دونوں نرس سلام کر کے روم سے واپس آئی اور معراج صاحب کی نظر اپنی بیوی پر پڑی۔۔۔

"شمیم۔۔۔دیکھیں کہاں لے آئی ہے آپ کی لاڈلی مجھے۔۔۔"

۔

"ساتھ دوں تب غلط نہ دوں تب برا میں کہاں جاؤں۔۔۔؟؟ ایک بات تو طے ہے وہ مجرم ہے اس نے اس بچے کی جان لی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

معراج صاحب کے ہاتھ پر انہیں زرا سی حرکت محسوس ہوئی تو انہوں نے شاکڈ ہو کر اپنی بیوی کو دیکھا جو اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کررہی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایک ہفتے بعد۔۔۔"

"وٹ داف۔۔۔"چاندنی۔۔۔"

مہرما نے چاندنی کی بکھری ہوئی کمزور حالت کو دیکھ کر کہا تھا

"کیاان لوگوں نے ٹارچر کیا ہے۔۔؟؟ یہ دیکھو میں نوٹس لیکر آئی ہوں کل پیشی ہے ہماری۔۔۔"

"شکر الحمدللہ۔۔۔اوران لوگوں نے مجھے نہیں مارا۔۔۔بس۔۔"

"بس کیا۔۔۔"

"بس چاہت کی بہت یاد آتی ہے اتنے دن ہو گئے نہ میں نے میری بچی کو دیکھا نہ اس سے بات کی۔۔کچھ کھانے کو دیتے ہیں تو دل نہیں کرتا۔۔پتہ نہیں اسکے بغیر سانس بھی کیسے آرہا ہے۔۔۔"

مہرما اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔اسکی کمر تھپ تھپا کر وہ چاندنی کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے پاس کچھ ایسے ثبوت لگے ہیں کہ جج صاحب تمہارے خلاف ایف آئی آر کوری جیکٹ کر دیں گے اور وہی ڈاکومنٹ ہم وہاں کے کورٹ میں دے کر چاہت کی سٹڈی لے گے۔۔۔"

"کیا سچ میں۔۔۔؟؟"

"ہاں میری جان۔۔۔"

وہ پھر سے مہرما کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

"اللہ نے میری دعا سن لی اب چاہت کو کوئی مجھ سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔کوئی بھی نہیں۔۔۔"

"ٹائم ختم ہو گیا ہے۔۔۔ چلیں میڈم۔۔۔"

مہرما نے آخری بار چاندنی کی طرف دیکھا تھا اور اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز۔۔۔بیٹا ایک آخری بار سوچ لو۔۔۔"

"باباسائیں۔۔بس میرا فیصلہ آخری ہے۔۔۔آج اسے سزا ہو جائے گی۔۔۔"

معراج صاحب ساتھ آ کر بیٹھ گئے تھے بہروز کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہروز۔۔غصہ نفرت اپنی جگہ۔۔۔مگر وہ اب بھی تمہاری بیوی ہے ہمارا خون ہے۔۔تمہیں ایک بار اسے بٹھا کر پوچھنی چاہیے ساری بات اس دن کیا ہوا تھا۔۔"

"بس بابا سائیں۔۔۔میں دیکھ رہا ہوں آپ سب کے پاس جا رہے ہیں بھتیجی کے لیے محبت ابھی تک گئی نہیں آپ کی۔۔؟؟"

"نہیں گئی اور جائے گی بھی کیسے وہ میری بھتیجی نہیں بیٹی تھی۔۔۔"

"تو پھر کھل کر مخالفت کریں۔۔کیونکہ اگر اس گھر سے کوئی ایک فرد بھی اسکے پاس گیا تو میں اپنی فیملی کو یہاں سے لے جاؤں گا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔

بہتر ہو گا آپ اپنوں کی فکر کریں۔۔۔میں کورٹ جا رہا ہوں۔۔مجھے سپورٹ کرنے کے لیے آجایئے گا۔۔ہو سکتا ہے آپ کی گواہی کی ضرورت پڑ جائے۔۔۔"

وہ وارننگ دے کر کھڑا ہو گیا تھا کچھ سیکنڈ میں اپنا کوٹ پہنے ہاتھ میں فائلز پکڑے وہ روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

۔

۔

"میں نے دیکھا تھا اس عورت کو اس ظالم عورت کو میرے بچے کو مارتے ہوئے۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

رابیعہ ہر جھوٹ کا الزام چاندنی پر لگا رہی تھی اور چاندنی جو اپنے نئے وکیل کو دیکھ رہی تھی تو کبھی دروازے پر مہرما کو۔۔۔

"مہرما کہاں ہے۔۔؟؟"

اس نئے وکیل کو ایک بار پھر سے پوچھا تھا۔۔۔

"میڈم وہ کسی ضروری کام میں بیزی ہوگئی اس لیے انہوں نے مجھے بھیجا۔۔"

چاندنی سمجھ گئی تھی اس وکیل کے جھوٹ کو مگر وہ کیا کرتی ہیر نگ شروع ہوگئی تھی۔۔۔

"میں انکی ساس کو بلانا چاہوں گا۔۔۔"

۔

ایک ایک کرکے وہ لوگ وہ سچ بتا رہے تھے جو ان تین ماہ میں ہوئے تھے وکیل کے سوال رابیعہ کے کہنے کے مطابق چل رہے تھے۔۔۔اور اس نے ان تین مہینوں میں جو سازشیں چاندنی کے خلاف کی اب ان پر چاندنی کا نام لگا کر اپنا نام کلئیر کرچکی تھی۔۔۔

"میں مسٹر بہروز حاکم کو بلانا چاہوں گا۔۔۔"

اور چاندنی کی نظریں اٹھی تھی۔۔۔

"مسٹر آپ بتانا پسند کریں گے کہ آپ کی دوسری بیوی نے ایسا کیوں کیا۔۔؟؟"

"کیوں کیا ایسا۔۔؟؟ کوئی اتنا نیچے کب گرتا ہے۔۔۔؟؟ جب وہ خود اس مقام پر نہیں پہنچ سکتا۔۔۔وہ خود ماں نہیں بن سکتی تھی۔۔۔وہ۔۔۔

میں اپنی پہلی بیوی کی طرف مائل ہونا شروع ہوگیا تھا پھر سے شاید اس لیے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے چاندنی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا گویا چاندنی کے شک کو سچ ثابت کر دیا تھا اس نے۔۔۔

پر کیا یہ سچ واقع سچ تھا یا چاندنی کو مکمل تباہ کرنے کے لیے بولا گیا ایک نیا جھوٹ۔۔؟؟

"چاندنی۔۔۔ان تین مہینوں میں میں سچ مچ قائل ہو گیا تھا رابیعہ کی طرف اور ہوتا بھی کیوں نہ۔۔؟؟اس میں وہ سب کچھ تھا جو تم میں نہیں تھا۔۔۔اور۔۔۔"

"بہروز۔۔۔بات مکمل کر کے ختم کریں۔۔یہ عدالت کا کمرہ ہے اچھا نہیں لگ رہا ہمارے میاں بیوی کے رشتے کو اس طرح پامال ہوتے دیکھ۔۔۔

جو جھوٹ سچ بولنا ہے جلدی بولیں۔۔۔"

"میں بس اتنا چاہتا ہوں میرے بیٹے کو انصاف ملے۔۔۔اور اس عورت کو عمر قید کی سزا دی جائے۔۔اور اس بچی کو اس سے ملنے نہ دیا جائے کیا پتہ یہ غصے میں اسے بھی مار دے۔۔"

۔

"عدالت اپنا فیصلہ کچھ دیر میں سنائے گی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

بریک جیسے ہی ہوئی چاندنی پھر سے ویٹنگ روم میں بھی اسکی نظریں گیٹ پر جا رہی تھی

"مہر ما کہاں رہ گئی ہو تم۔۔۔؟؟تم نے وعدہ کیا تھا۔۔۔"

وہ ابھی بات کر رہی تھی جب رابیعہ اسکے سامنے آکر کھڑی ہوئی تھی

"کچھ دیر اور مس چاندنی پھر دیکھنا تم۔۔۔"

"مجھے اپنے رب اور اپنی سچائی پر یقین ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"دیکھا بہروز۔۔۔اسکے چہرے کی معصومیت پر تو کوئی بھی یقین کرلے۔۔۔"

"پر تمہارا شوہر یقین نہیں کررہا۔۔اسے تمہاری معصومیت پر سب سے زیادہ یقین ہے رابیعہ۔۔،مبارک ہو۔۔۔ تم شوہر کا یقین نہیں یہ دنیا جیتی ہو۔۔۔پر کب تک۔۔؟؟"

۔

بہروز آگے بڑھ کر آیا تھا اور چاندنی کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

"میں تمہیں اس سزا کے ساتھ ایک اور تحفہ دینا چاہتا تھا چاندنی۔۔۔

ہماری طلاق کا تحفہ۔۔۔"

چاندنی پیچھے بینچ پر گرگئی تھی اور بہروز اسکی جانب جھکا تھا۔۔

اسے پیچھے سے اسکی فیملی والے روک رہے تھے۔۔۔اسے منع کررہے تھے۔۔۔

"میں بہروز حاکم اپنے مکمل ہوش حواس میں تمہیں طلا۔۔۔"

"جج صاحب آگئے چلیں۔۔۔"

وکیل کی بات سن کر رابیعہ نے غصے سے دیکھا تھا اسے۔۔۔اور بہروز بنا بات مکمل کیئے اندر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو بہت چوٹ آئی ہے مس مہرما۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں بس مجھے کورٹ لے جائیں پلیز۔۔۔"

"دیکھیں ڈاکٹر نے آپ کو ریسٹ کا کہا ہے۔۔"

وہ انجان شخص اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے لٹا چکا تھا۔۔۔

"نہیں مجھے جانا ہے۔۔۔پلیز۔۔۔"

ہاتھ سے نیڈل اتار کر پھینک دی تھی اور اٹھ کر وہ بمشکل ہے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"اوکے۔۔۔اوکے۔۔۔میں لے چلتا ہوں آپ نے جہاں جانا ہے۔۔۔کم سے کم اتنا بتا دیں آپ اس سڑک پر زخمی حالت میں کیسے آئی۔۔؟؟"

"میں کچھ نہیں جانتی بس اتنا جانتی ہوں میری گاڑی کے ساتھ کس گاڑی کی ٹکر ہوئی وہ پری پلینڈ تھا۔۔۔بس جلدی لے جائیں۔۔۔"

وہ شخص اپنے کوٹ کے بٹن کلوز کیئے مہرما کی جانب ہاتھ بڑھاتا ہے۔۔۔

"ہاہاہا اتنا مت سوچیں آپ کی منزل تک پہنچانے تک سہارا دوں گا۔۔۔"

اور مہرما نے اسکے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

Posted On Kitab Nagri

۔

"عدالت اس فیصلے پر پہنچی ہے۔۔۔"

"جج صاحب۔۔۔۔۔۔"

ایک آواز آئی تھی معراج صاحب ویل چیئر کو سہارا دیتے ہوئے اندر تک لے آئے تھے۔۔۔

۔

"دادی۔۔۔۔"

سب نے حیرانگی سے دیکھا تھا۔۔۔

"جج صاحب۔۔۔ ہم نے بہت دیر کر دی۔۔۔ مگر جو ثبوت ہمارے پاس ہیں وہ کسی بے گناہ کو سزا سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔۔۔"

معراج صاحب سے وہ نیا وکیل اینولو و لینے لگا تھا جب مہرما کورٹ میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

"میں دیر سے آنے کے لیے معافی چاہتی ہوں۔۔۔"

"مگر آپ کی جگہ آپ کا بھیجا ہوا وکیل۔۔"

"میں نے کسی کو نہیں بھیجا تھا۔۔"

اور گہما گہمی میں سب مہرما اور نئے وکیل کو دیکھنے لگے تھے۔۔۔

"آپ وکیل صاحب آپ سے تو بعد میں نمٹوں گی پہلے جج صاحب کو یہ کچھ ثبوت دیکھا دوں۔۔"

مہرما کا ہاتھ دادی نے پکڑ لیا تھا۔۔۔

"بس۔۔۔ یہ کافی ہو گا بیٹا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دادی نے ٹیک لگالی تھی اور چاندنی کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"بیٹا میں۔۔۔۔ کیا کہوں چاندنی۔۔۔؟؟ بس اتنا کہنا چاہوں گی تم اکیلی نہیں ہو۔۔ یتیم نہیں ہو میں ہوں۔۔۔ چاہے کوئی نہ ہو۔۔۔"

معراج صاحب نے وٹنس باکس کے ساتھ دادی کی چیئر رکھ دی تھی اجازت لینے کے بعد۔۔۔

"مجھے بس واپس جانا ہے۔۔۔ میری بیٹی میرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ اگر آپ نے سچ میں اپنے بیٹے سے پیار کیا ہے تو کہیں انہیں کیس واپس۔۔۔"

"تم جب اس کورٹ سے باہر جاؤ گی تو ایک عزت دار خوددار بیوی اور ماں کے روپ میں جاؤ گی۔۔۔"

اور پھر سے کاروائی شروع ہوئی تھی

"ہم اس ویڈیو ٹیپ کی اجازت نہیں دے سکتے یہ فیک بھی تو ہو سکتی ہے نہ۔۔؟؟"

رابعیہ نے اپکے وکیل کے کان میں کچھ کہا تھا جس پر اس نے بھی اونچی آواز میں آبجیکشن لگا دیا تھا۔۔۔

"فوریزنک رپورٹ بھی ساتھ ہے سر۔۔۔"

جو دادی کے ساتھ عدالت میں داخل ہوا تھا اس نوجوان نے اٹھ کر جواب دیا تھا۔۔۔

-

بہروز سوائے چاندنی کے سب کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ دادی پر اسے غصے بھی آرہا تھا مگر ضبط کئیے بیٹھا تھا اور رابعیہ کو دلاسے دہ رہا تھا

"دیکھا آپ کی دادی نے کیا کیا۔۔؟ ویسے تو کومہ میں تھی۔۔۔ بہروز ہمارے سازش کر رہے ہیں یہ لوگ ہم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رابیعہ کی بات کٹ گئی تھی جب ایک کارنر پر رکھی ہوئی سکرین جگمگائی تھی اور سامنے آرہے تھے سین نے ہر کسی کو اسکے ی جگہ پر ساکن کر دیا تھا۔۔۔

چونکہ یہ کورٹ کا پرائیویٹ سیکشن تھا کورٹ تو باہر کے لوگ نہیں تھے یہاں۔۔۔

بہروز جس نے رابیعہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اسکی گرفت کمزور پڑ گئی تھی۔۔۔ہاتھ ٹھنڈے پڑنا شروع ہو گئے تھے اسکے۔۔۔

شایان کی آواز ایک دم سے کورٹ روم میں گونجی تھی۔۔۔

۔

۔

"رابیعہ ہاتھ چھوڑو اس کا۔۔۔"

مگر رابیعہ نے شایان کو بیڈ کی طرف پھینک دیا تھا

"بدتمیزی کر رہی ہو۔۔؟ وہ بچہ ہے۔۔۔"

رابیعہ کو پیچھے کر کے چاندنی شایان کی طرف جھکی تھی۔۔اور شایان روتے ہوئے اسکے گلے لگ گیا تھا

"کچھ نہیں ہوا بیٹا۔۔۔"

"ماں مجھے یہاں سے یہ جائیں مجھے آپ کے روم میں رہنا ہے۔۔"

"میں تمہارا منہ توڑ دوں گی واپس بیڈ پر چلو۔۔"

"آپ بہت بری ہیں بہت گندی ہیں آئی ہیٹ یو۔۔۔"

شایان اونچی آواز میں جیسے ہی چلایا تھا رابیعہ نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا جس کی وجہ سے وہ ٹیبل پر جا کر لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑی چاندنی اتنی زیادہ شاک ہوئی کہ اسے کچھ سمجھ نہ آئی رابیعہ نے ایک بار پھر شایان کو مارا جس پر چاندنی نے اسے کندھے سے پکڑ کر شایان سے دور کیا تھا اور رابیعہ کے منہ پر زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔

"تمہیں شرم نہیں آتی۔۔؟وہ بچہ ہے۔۔۔اس قدر مار رہی ہو۔۔۔ماں ہو یا جانور۔۔؟؟"

چاندنی نے شایان کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا پر رابیعہ کے سر پر جنون سوار تھا اسے برداشت نہیں ہو رہا تھا شایان کا چاندنی کی طرف پھر سے مائل ہونا۔۔۔

اس نے پھر شایان کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

"وہ میرا بیٹا ہے اسے ماروں یا جان سے ماروں۔۔۔وہ میرا بیٹا ہے۔۔"

"آپ میری ماما نہیں ہیں۔۔"

اس نے خود کو رابیعہ کی گرفت سے چھڑانے کی کوشش کی تھی

"شایان بیٹا۔۔۔پلیز چپ کر جاؤ۔۔میں بات کرتی ہوں۔۔"

رابیعہ کے چہرے پر شایان کے لیے غصہ دیکھ کر وہ خود بھی ڈر گئی تھی۔۔۔

وہ شایان کو ایک بار رابیعہ کی گرفت سے چھڑانا چاہتی تھی بس۔۔۔

"دیکھو رابیعہ وہ بچہ ہے۔۔۔"

"وہ میرا بچہ ہے۔۔۔بولو مجھے ماما۔۔۔"

"نہیں بولوں گا۔۔۔آپ نے چاندنی ماں سے دور کیا مجھے اب آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گا۔۔۔"

اور ایک اور تھپڑ مارا تھا اتنی زور سے کہ وہ شیشے کے ٹیبل پر جا کر گرا تھا اور وہ شیشہ اس ننھے سے جسم میں چبھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پاگل عورت۔۔۔"

رابعہ کو جیسے ہی دھکا دیا تھا دروازے پر جلدی سے آتے بہروز نے حیرانگی سے اندر کا منظر دیکھا تھا۔۔۔

چاندنی شایان کے زخمی وجود کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھی تھی

"کچھ نہیں ہو گا بچے۔۔"

"ماں آئی لو و یو۔۔۔"

شایان نے چاندنی کے گال پر جیسے ہی بوسہ دیا تھا اسکا ہاتھ پیچھے گر گیا تھا

اسکا وجود ساکت ہو کر رہ گیا تھا۔۔

"شایان۔۔نووو پلیز نہیں۔۔۔"

"رابعہ یہ سب۔۔شایان۔۔۔"

سب گھر والوں کو دیکھ کر رابعہ کی جان نکل گئی ہو جیسے۔۔۔

"اور اس نے اونچی اونچی روتے ہوئے چاندنی کی طرف اشارہ کیا۔۔

"بہروز۔۔۔دیکھو۔۔۔اس نے ہمارے بیٹے کے ساتھ کیا کیا۔۔اسے زبردستی اپنے ساتھ لیکر جانے کی کوشش کر رہی تھی اور اور جب شایان نے جانے سے انکار کیا۔۔۔

اس نے شایان پر ہاتھ اٹھایا اور مجھ پر بھی یہ دیکھو۔۔۔"

رابعہ کی باتیں سب کو سنائی دی تھی پر چاندنی وہ تو ایک الگ دنیا میں گم ہو گئی تھی شایان کے بے جان جسم کو آغوش میں لیئے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے جلدی سے شایان کو کھینچ لیا تھا

"بہروز جلدی سے ہسپتال لیکر چلو۔۔۔"

۔

"ماں آئی لو یو۔۔۔"

۔

وہ ایک سین بار بار چل رہا تھا مہرما کے پاس ریموٹ تھا۔۔۔

وہ بھی اشکبار تھی باقی سب کی طرح۔۔۔

۔

۔

۔

"اب بھی کسی ثبوت کی ضرورت ہے یور آرنر۔۔؟؟ میری کلائنٹ کو باعزت بری کیا جائے تاکہ ہم واپس جا سکے وہاں اس کی بچی کو اس سے چھین کر ایک ایسی جگہ بھیج دیا گیا جہاں وہ سروائیو نہیں کر سکتی۔۔۔ ہمیں واپس جانا ہے آپ فیصلہ دیجئے اور مجرم۔۔"

"ہمیں کسی کو سزا نہیں دلوانی مہرما۔۔۔ وہ میرا بچہ نہیں تھا۔۔۔ وہ جس کا بچہ تھا اسکے باپ نے چار سال سے اپنے بیٹے کے قاتل کو اپنی محبت اور گھر کی چھت تلے پروان چڑھایا۔۔۔ مجھے بس میرا انصاف چاہیے۔۔۔

مسٹر بہروز کا آپولوگی لیٹر جو یہ میڈیا میں دیں گے۔۔۔ بس۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور جج صاحب نے فیصلہ سنادیا تھاہر جانے کے تحت انہوں نے حاکم فیملی کو نقصان پورا کرنے کا بھی حکم دیا تھا۔۔۔

کورٹ بنچ خالی ہوگیا تھا۔۔سب باہر جانا شروع ہوگئے تھے اور چاندنی بہروز کے سامنے تھی جیسے کچھ دیر پہلے وہ چاندنی کے سامنے کھڑا تھا

"مسٹر معراج۔۔۔؟؟آپ نے کہا تھا آپ کی فیملی میں طلاق نہیں دی جاتی۔۔مگر میں آپ کی خاندانی روایت کو توڑنا چاہتی ہوں۔۔

بہروز حاکم اپنی بات مکمل کریں جو آپ نے باہر کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔"

بہروز کی آنکھوں سے آنسو ایک ایک کر کے نکلنا شروع ہوگئے تھے اس نے چہرہ اٹھا کر جیسے چاندنی کی نظروں میں دیکھا تھا چاندنی کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی۔۔۔

"مجھے پیپرز بھجوادیجئے گا مسٹر حاکم۔۔۔"

معراج صاحب نے چاندنی کے ہاتھوں کو پکڑ لیا تھا

"چاندنی بیٹا۔۔۔"

"پلیز مسٹر حاکم۔۔۔مجھے گالی مت دیں اس لفظ کو بول کر۔۔۔پلیز۔۔۔"

ہاتھ جھٹک کر وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔بہت جلدی تھی اسے۔۔۔

اسکے روم سے جاتے ہی بہروز نے اپنی جیب سے موبائل نکالا تھا اور ایک جگہ کال کی تھی۔۔

"اسفند وہ کیس واپس لے لو۔۔۔اس بچی کو باحفاظت اسکے۔۔۔"

"ایک مہینے بعد کیس واپس لینے کا کہا تھا تم نے۔۔۔کیا تمہیں بھی وہ خبر مل گئی۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"خبر۔۔۔؟؟ کیسی خبر۔۔۔"

وہ اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

"شئ از نو مور بہروز۔۔۔اس بچی کی دیتھ ہو گئی۔۔۔اسکی ماں کے گناہوں کی سزا اسکی بچی کو مل گئی اس نے شایان کو مارا۔۔۔"

"نو۔۔۔نو۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔"

بہروز چلایا تھا موبائل دیوار پر مار دیا تھا اور جلدی سے باہر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

۔

وہ بھاگتے ہوئے باہر آیا تھا جب مہرما اور چاندنی کو دیکھا تھا اس نے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔۔"

وہ چلایا تو چاندنی کے قدم رک گئے تھے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔"

وہ سیڑھیوں سے اترا تھا چاندنی کے پاس آتے ہی اس نے چاندنی کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔"

اسکی گردن میں سر چھپائے وہ بچوں کی طرح رو دیا تھا۔۔۔

بہروز حاکم۔۔۔چاندنی شاک ہوئی تھی اس نے مہرما کی طرف دیکھا تھا جو اپنا غصہ کنٹرول کیئے کھڑی تھی۔۔۔

"چاند۔۔۔نی۔۔۔وہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"لئیو مئ بہروز۔۔۔جسٹ لیو مئ۔۔۔"

بہروز کو پیچھے دھکیل کر وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اور جب مہرما بیٹھنے لگی تو بہروز نے اس کا راستہ روکا تھا۔۔۔

"مسٹر بہروز۔۔۔ڈائیورس دے کر اس بوگس رشتے سے آزاد کر دیں اسے۔۔

آپ نے جو کرنا تھا جتنا کرنا تھا آپ نے کر دیا۔۔۔آپ۔۔۔"

"شئ اَز۔۔۔نو مور۔۔۔چاندنی کو راستے میں مت بتانا۔۔۔وہاں جا کر بتانا۔۔۔"

"کون نو مور۔۔۔؟؟"

مہرما نے سرگوشی کی تھی۔۔۔بہروز کی لال آنکھوں میں جب بے بسی شرمندگی اور پچھتاوا دیکھا تو ایک ہی نام نکلا تھا مہرما کے منہ سے۔۔۔

"نو۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

بہروز وہاں سے جانے لگا تھا جب رابعہ نے اسکا راستہ روکا۔۔۔

"بہروز۔۔۔میں۔۔۔"

ایک زوردار تھپڑ بھرے مجمع میں اس نے اسے مارا تھا۔۔۔

"میں تمہارے ساتھ وہ کروں گا کہ تم پل پل موت مانگو گی اور تمہیں نہیں ملے گی۔۔۔"

رابعہ کی گردن پر اسکی گرفت مظبوط ہوئی تو دونوں چچا نے بہروز کو پیچھے کر دیا تھا۔۔۔

"چلو بہروز سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔"

بہروز۔۔۔کے چہرے پر فوٹو گرافر کا فلیش جیسے ہی پڑا تھا بہروز پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیدل ہی چل دیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"حاکم حویلی۔۔۔۔"

۔

۔

"بیگم۔۔۔"

مجھے ہاتھ مت لگائیں معراج۔۔۔میں کچھ دن کے لیے یہاں سے جانا چاہتی ہوں۔۔"

"ایک بار میری بات سن لو شمیم میں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بہروز جیسے ہی حویلی میں داخل ہوا تھا اس کا چہرہ ابھی بھی تر تھا دادی نے ویل چیئر موڑلی تھی ساتھ ملازمہ نے ویل چیئر دروازے کی جانب کی تھی جب بہروز نے سب کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

۔

"دادی۔۔آپ نے جہاں جانا ہو چلی جایئے گا۔۔ایک بار چاندنی کے پاس چلی جائیں اسے ضرورت ہو گی آپ کی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے ہماری ضرورت نہیں ہے اس نے گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے ہماری طرف دیکھا تک نہیں۔۔اسے۔۔۔بس "اسکی بیٹی کی ضرورت ہے وہ۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اسکی بیٹی کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے جیسے ہی کہا اسکے والد نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا اسے جس کی شدت اتنی تھی وہ چند قدم پیچھے ہو گیا تھا

"معراج۔۔۔"

"اسکی بیٹی۔۔۔؟؟ تمہارا ابھی خون ہے۔۔یا ناجائز سمجھتے ہو۔۔۔؟؟ ابھی بھی اسکی بیٹی۔۔۔"

"ہاں اسکی بیٹی۔۔۔کیونکہ میں ہماری بیٹی کہنے کا حق کھو چکا ہوں۔۔۔سنا آپ نے نے۔۔

میں یہیں ہوں بابا سائیں جو لعن تعان مجھے کرنی ہے بعد میں کر لیجئے گا مجھے ابھی جانے دیں کسی نے آنا ہو تو آ جائیے گا۔۔۔"

چلاتے ہوئے وہ وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

"دادی بابا کو کیا ہوا۔۔؟؟"

"نازیہ۔۔۔شایان کو کھانا کھلا کر سلا دو۔۔۔"

زینب بیگم معراج کے پیچھے پیچھے اپنے روم میں چلی گئی تھی

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"مہرما کیوں رو رہی ہو۔۔؟ اب تو ہم کیس جیت چکے ہیں اب چاہت کو مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ سننے کی دیر تھی کھڑکی سے منہ موڑ کر چاندنی کی طرف دیکھا تھا اسکے کندھے پر بازو رکھے اپنی طرف کھینچا تھا اور پھر سے اسکے گلے لگ کر رونے لگی تھی

گلہ سوکھ گیا تھا مگر ہچکیاں بند نہیں ہو رہی تھی۔۔وہ اس لمحے سے ڈر گئی تھی جس لمحے چاہت کی موت کا اسکی ماں کو پتہ چلنا تھا۔۔

"اُف اللہ مہرما۔۔۔کیا ہوا تم ڈرا رہی ہو مجھے۔۔کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

"کچ۔۔۔کچھ نہیں۔۔ائیرپورٹ آگئے ہیں ہم۔۔۔"

۔

وہ جیسے ہی ائیرپورٹ پہنچے۔۔۔کوئی بھی ریزرو سیٹ نہیں تھی اور جو مہرما کے اسسٹنٹ نے کروائی وہ بھی غلطی سے کینسل کر دی تھی

"یو ایڈیٹ۔۔۔تم جانتے ہو تمہاری ایک غلطی کی وجہ سے کیا ہو سکتا ہے۔۔؟؟"

اس نے اپنا غصہ اتار کر فون بند کر دیا۔۔۔پچھلا آدھا گھنٹہ وہ ویٹنگ روم میں چاندنی کو بٹھا کر خود کوشش کرتی رہی اور جب کچھ نہ ہو پایا تو وہ مایوس ویٹنگ روم کی طرف لوٹنے لگی تھی جب بہروز کالا چشمہ لگائے اسکے سامنے آیا تھا۔۔

"میرا پرائیویٹ جیٹ ریڈی ہے۔۔چاندنی کو لے آؤ۔۔۔"

"کس منہ سے چاندنی کا نام لے رہے ہو تم۔۔؟ مار تو دیا اسکی بیٹی کو بدلہ لے لیا اب کس منہ سے۔۔۔"

"میں فالتو کی کوئی بات سننے نہیں آیا۔۔اگر انتظار کرنا ہے تو کرو میں جا رہا ہوں۔۔اور کل کو چاندنی کو جواب تم ہی دو گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے یہ کہتے ہی اپنے گارڈ کو اشارہ کیا تھا جو اس کا بیگ پکڑے آگے لے گیا تھا۔۔

"ایک منٹ۔۔۔"

مہرما نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔

"اس طرف میڈم۔۔۔ مگر وہ۔۔"

"وہ دوسرے جیٹ میں آئیں گے۔۔۔"

۔

لیکن بہروز اس سے پہلے اسی جیٹ میں جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ گارڈ نے مہرما سے جھوٹ بولا تھا۔۔۔

وہ جس سیٹ پر بیٹھا تھا وہ پرائیویٹ تھی اور دوسری سائیڈ پر گلاس میرر تھا جس سے وہ تو ان دونوں کو دیکھ پا رہا تھا مگر وہ دونوں نہیں۔۔۔

۔

"مہرما یہ تو پرائیویٹ لگ رہا ہے۔۔ کیسے مینیج کیا۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔ سلیمان کے دوست نے ارینج کیا۔۔۔ چلو جلدی سے بیٹھ جاؤ۔۔۔"

مہرما نے ہر طرف دیکھ کر تسلی کر لی تھی اور چاندنی کو اپنے ساتھ بٹھا لیا تھا۔۔۔

۔

"میں جانتی ہوں میں نے تمہیں بہت تکلیف دی مہرما۔۔۔ بس یہ آخری بار تھا جو ہم یہاں آئے۔۔۔ آج کے بعد نہیں آئیں گے۔۔۔ اور تم۔۔۔ ڈائیورس پیپرز بھجوا دینا۔۔۔ میں ہر رشتہ ختم کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

چاندنی کا لفظ لفظ بہروز حاکم کو سنائی دہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کورٹ روم سے یہاں تک خود کو بہت مظبوط بنائے چلا آیا تھا۔۔۔

پچھلے چار سال کی تگ ودو۔۔۔ پچھلے چار سال کی نفرت اسکی حقارت۔۔۔اس کا غصہ۔۔۔

سب کیسے بے معنی نکلے۔۔؟؟وہ کس سے نفرت کرتا رہا اور کون تھا ذمہ دار۔۔۔؟؟

"میں تمہیں بہت بری موت دوں گا رابیعہ۔۔۔میں تمہیں برباد کر دوں گا۔۔۔"

اس نے گلاسز اتاری تو اس کی آنکھیں بھر آئیں تھی اس نے پیچھے ٹیک لگائی

۔

۔

۔

"ایم سوری ہم آپ کی بیٹی کو نہیں بچا سکے۔۔۔شی از نو مور میم۔۔۔"

"مہرما۔۔مہرما تم انہیں بتاؤ میں کسی کی نہیں اپنی بیٹی کی بات کر رہی ہوں میری بیٹی 'چاہت' کی۔۔چاہت بیٹا۔۔۔
بچے کہاں ہو۔۔۔؟؟"

دو قدم آگے بڑھ کر اس نے ہر جگہ نظر گھمائی تھی اور تب جا کر اس کی نظر مایوس لوٹی تھی اس بیڈ کی طرف جہاں اسکی بیٹی سکون کی نیند سو چکی تھی

"آپ کو کچھ بھی نہیں ہوگا بچے ماں واپس آگئی ہے سب ٹھیک ہو جائے گا"

وہ ہاتھوں سے ڈریپ کی نیڈل نکال کر اپنی بیٹی کے وجود کو اپنے سینے سے لگا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہو جائے گا سب کچھ۔۔۔ میں واپس آگئی ہوں۔۔ میں کیس جیت گئی ہوں چاہت اب ہم ماں بیٹی کو کوئی الگ نہیں کر سکتا بہروز حاکم بھی نہیں۔۔"

مگر موت ان ماں بیٹی کو جُدا کر گئی تھی

چاندنی نے اس بے جان وجود کو خود سے الگ کیا تھا اسے ہمیشہ کی طرح اپنی بیٹی سے کوئی جواب نہیں ملا تھا چاندنی کا دل بے چین ہو گیا تھا بے ساختہ نظریں مانیٹر نگ پر گئی ہر مشین خاموش تھی ہسپتال کے اس کمرے میں بے جان اس ننھے وجود کی طرح جو اس نے اپنی آغوش میں لیا ہوا تھا

"اب سب علاج ہو جائے گا آپ کا علاج ہم آج ہی کروائیں گے ماما نے پیسے جمع کئیے ہوئے تھے وہ آج ہی علاج پر لگائیں گے۔۔"

اسی شیٹ میں اپنی بیٹی کو لپیٹے وہ اس کمرے سے باہر لے آئی تھی گود میں اٹھائے وہ اپنی بچی کو دوسرے چلڈرن وارڈ کی جانب لے گئی تھی اور ایک ڈاکٹر کے کیبن میں بنا اجازت داخل ہونے لگی تھی جب مہرما نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا تھا

پیچھے کھڑے اس شخص پر چاندنی کی نظر گئی مگر وہ نگاہیں چُرا چکی تھی۔۔۔

"ہمیں گھر چلنا چاہیے چاندنی۔۔۔ پلیز۔۔۔"

"ہم پاکستان میں جو کیس جیتے ہیں مجھے اس سے بہت پیسے ملے ہیں مہرما۔۔ ہم خواہش کا علاج کروائیں گے۔۔۔ اندر ڈاکٹر سے اپاؤنٹمنٹ لینے دو پلیز۔۔"

"نہیں لے سکتے اپاؤنٹمنٹ۔۔۔ زندہ لوگوں کا ٹریٹمنٹ ہوتا ہے تمہاری بیٹی مر چکی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب تم وہاں اپنی بے گناہی کا کیس لڑ رہی تھی چاندنی یہاں یہ بچی تمہاری ممتا کے لیے بلک رہی تھی۔۔۔نہ وہاں سے تمہیں یہاں آنے کی اجازت ملی اور نہ تمہاری بیٹی کو تمہارے پاس لے جانے کی۔۔۔"

"میری بچی زندہ ہے۔۔۔"

"وہ مر چکی ہے۔۔۔"

"وہ زندہ ہے۔۔یہ دیکھو۔۔۔خواہش بیٹا۔۔۔ابھی بولو۔۔ماں بولو۔۔"

اس خاموشی نے چاندنی کی زبان کو بند کر دیا تھا تر چہرے نے ایک نظر اپنی بچی پر ڈالی تھی اور ایک نظر اپنے شوہر پر۔۔۔

"آپ کامیاب ہو گئے بہروز۔۔۔دور کر دیا اسے مجھ سے۔۔۔لے لیا بدلہ۔۔؟

اپنی بیوی کو تو بہت سال پہلے اپنی زندگی سے بے دخل کر کے مار چکے تھے آج ایک ماں کو بھی مار دیا۔۔۔"

۔

"ماں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بات کر رہی تھی جب اسی اپنی بچی کی آواز سنائی دی

"چاہت شکر الحمد للہ بیٹا آپ ٹھیک ہو۔۔۔"

اپنی بیٹی کے ماتھے پر بوسہ دے کر اس نے اس وجود کو پھر سے سینے سے لگا لیا

بہروز کچھ قدم پیچھے ہوا تھا اور پیچھے ہوا اور شیشے کے وال کے ساتھ لگ کر وہ زمین پر بیٹھ گیا تھا

چھوٹے چھوٹے قدموں سے چاندنی اپنی بچی کو پاس سے لیکر گزر گئی تھی اس باتیں کرتے ہوئے سب کو یہ بتاتے ہوئے کہ اسکی بیٹی زندہ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ بے جان وجود لئیے کوڑی ڈور کی طرف بڑھ رہی تھی اور پیچھے پیچھے مہر ماجو اسے سمجھا رہی تھی

"بہروز۔۔۔"

بہروز نے بھاری پلکیں اٹھا کر دیکھا تو فیملی کے کچھ لوگ اشکبار اسے دیکھ رہے تھے

"شی اِز نو مور۔۔۔"

دونوں ٹانگیں سیدھی کر کے وہ پر سکون ہو کر ٹیک لگائے بیٹھ گیا تھا سر جیسے ہی اس شیشے کے ساتھ مارا وہ شیشہ ٹوٹ گیا تھا مگر بہروز بے سدھ ہو گیا تھا

"شی اِز نو مور باباسائیں۔۔۔ مر گئی ہے وہ جسے میں 'ڈسیبلڈ چائلڈ کہتا تھا چاندنی کا۔۔

اب سمجھ آیا۔۔۔آپ کچھ کر سکتے ہیں۔۔؟اسے بچا لائیں گے۔۔؟؟میں۔۔اسے بتانا چاہتا ہوں میں اسکا باپ ہوں۔۔۔وہ میری بیٹی ہے۔۔۔آپ اسے بتا دیں گے۔۔؟؟"

حاکم صاحب نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا تھا ان کے چہرے پر جو ترس جو ہمدردی اپنے بیٹے کے لیے ابھری تھی اب وہ غصے اور نفرت میں بدل چکی تھی

"اب بیٹی یاد آ گئی۔۔؟تب کہاں تھے جب تمہیں سب نے کیس کرنے سے روکا تھا۔؟

تب تو تم نے میرے بھائی بھابھی میری بھتیجی تک کو گندا اور گناہ گار سمجھ لیا تھا

تم نے میرے خون کو تو جو کہا سو کہا۔۔۔بہروز تم نے اپنے خون کو بھی نہیں بخشا۔۔؟

اپنی بیٹی کو اسکی ماں سے چھین لیا ایک ایسے ادارے میں بھجوا دیا جہاں اسے موت نے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔

کیونکہ تم نے اسکی ماں کی آغوش چھینی تھی اس سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھے اور وہاں سے دور بینچ پر بیٹھ گئے تھے۔۔انہوں نے ایسے واپس نہیں جانا تھا انہوں نے اپنی پوتی کی آخری رسومات پوری کر کے جانا تھا۔۔۔

پر ان میں حوصلہ نہیں تھا چاندنی کا سامنا کرنے کا۔۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ماں آپ میرے ساتھ ہیں سب ہیں بس بابا سے کہیں جلدی سے آجائیں۔۔۔"

"بابا بھی آجائیں گے چاہت بیٹا مجھ سے وعدہ کرو آپ نے اپنے سر کو لیکر کبھی پریشان نہیں ہونا بیٹا یہ نشان بھی ختم ہو جائے گا۔۔۔"

"آئی نو۔۔آپ میری سوپر ماما ہیں۔۔"

۔

"چاندنی۔۔۔پاکستان لے جانے سے تمہیں اور اذیت ملے گی۔۔۔"

مہر ماں نے اسے ہاتھ روک دیئے تھے۔۔۔

"تم نہیں جانتی یہاں میری بچی کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں وہاں امی ابو ہیں۔۔میری چاہت بھی ان کے پاس جائے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم پاکستان جائیں گے۔۔۔ہم۔۔۔"

گھر میں ایسے ہی چاہت کو اٹھائے داخل ہوئی تھی وہ اور صوفے پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"مہرما بیٹا۔۔۔"

مہرما کی والدہ بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔وہ جو ابھی تک مضبوط بنی ہوئی تھی والدہ کی آغوش میں رو دی تھی

"بس مہرما۔۔۔بس بیٹا۔۔۔"

"موم۔۔۔سلیمان برداشت نہیں کر پائے گا۔۔۔اسکا نمبر نہیں مل رہا کسی سے رابطہ نہیں ہو پا رہا۔۔۔"

"چاہت۔۔۔نانا ابو نانی امی آپ کا بہت سارا خیال رکھیں گے۔۔مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔

میں ناکام ہو گئی۔۔پہلے شایان اور اب آپ۔۔۔میں ناکام ہو گئی ہوں۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"پاکستان۔۔۔"

۔

"فون کرو بیٹا۔۔۔معراج شاہنواز حمدان کسی کو تو فون ملاؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دادی نے ویل چیئر سے اٹھنے کی کوشش کی تھی پر ٹانگوں کی درد نے انہیں واپس بیٹھنے پر مجبور کر دیا۔۔۔

"امی آپ بیٹھی رہیں۔۔۔"

"مجھے ہاتھ مت لگانا آئندہ۔۔۔"

زینب بیگم کا ہاتھ پیچھے کر دیا تھا وہ جو سب بیٹھے ہوئے تھے ایک دم سے کھڑے ہو گئے دادی کے چلانے پر۔۔۔

"تم نے آخر ساس بن کر دیکھا دیا نہ۔۔۔؟؟ کتنا سمجھاتی تھی تمہیں۔۔وہ ہمارا خون تھی۔۔میں تو نہیں تھی پر تم تھی اس کے پاس۔۔۔مجھے سب بتا دیا فرحین نے۔۔۔

مجھے شرم آرہی ہے تم لوگوں کو اپنے بچے کہتے ہوئے بھی کیا کر دیا تم لوگوں نے۔۔۔"

دادی ہاتھوں میں سر دیئے رو دی تھی۔۔۔

۔

زینب بیگم سر جھکائے کھڑی تھی اور ساتھ دونوں بہوؤں۔۔۔

۔

"چاندنی باجی بے قصور تھی۔۔میں نے کتنی بار امی ابو سے کہا سب سے بات کرنے کی کوشش کی دادی۔۔ان لوگوں نے بہت ظلم کیا ان پر۔۔۔اچھا ہوا وہ چلی گئی بہروز بھائی تو انہیں جان سے مارنے کے در پہ تھے۔۔۔"

سنبل جیسے ہی بتانا شروع ہوئی باقی کی وہ سب کزنز نے اور بھی باتیں بتائی جو آج تک خاموش رہی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"وہ کچھ گھنٹے اس کی زندگی کے سب سے دشوار تھے وہ رو رہی تھی اپنی بچی کے وجود کو سینے سے لگائے۔۔۔کب تیاری مکمل کرلی مہرمانے اس نے غور نہیں کیا وہ تین گھنٹے اسی صوفے پر بیٹھی رہی تھی۔۔۔بیٹی سے باتیں کرتے کرتے وہ اشکبار تھی ایک دم سے بے چینی ہوتی تو چاہت کو سینے سے لگالیتی یا پھر منہ سر چومنے لگ جاتی۔۔۔

وہ اپنی بیٹی کو لیکر اکیلی نہیں آئی تھی ان چار سالوں میں وہ لوگ بھی ان کے ساتھ آئے تھے جن کے ساتھ چاہت کو بہت محبت تھی۔۔۔

دبئی سے بھی وہ لوگ شامل ہوئے تھے۔۔۔

اور وہ سب جب پاکستان آئے تو سلیمان کے اپارٹمنٹ میں ہی رہے تھے وہ

۔

ان دو گاڑیوں کے پیچھے تین اور گاڑیاں بھی تھی ائیرپورٹ سے واپسی تک بہروز اپنی گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا وہ فالو کر رہا تھا ان لوگوں کو۔۔۔

اور جب گاڑی ایک پرائیویٹ پراپرٹی پر رکی تو وہ بھی جلدی سے اتر آیا تھا اور اسکے پیچھے دادا جی اسکے والد اور حمدان چچا۔۔۔

۔

ابھی تک وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا چاندنی کیوں پاکستان لے کر آئی۔۔پر ابھی اسے سمجھ آنے لگی تھی سب بات۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے آہستہ قدموں سے آگے بڑھا تھا مہرما نے اس کا راستہ روک لیا تھا

"کیوں آئے ہو یہاں۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔میں۔۔۔ایک بار۔۔۔اپنی بیٹی کو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔"

"ایک بار وہ بھی ایسے ہی لاچار کھڑی بے بسی کے آنسو روتی ہوئی مجھے کہہ رہی تھی میں ایک بار اپنے بیٹے کو دیکھنا چاہتی ہوں وہ رو رہی تھی بلک رہی تھی

پر تم نے اسے ایک آخری دیدار نہ کرنے دیا۔۔۔بہروز حاکم۔۔۔مکافات عمل دیکھ لو۔۔۔

تب بھی تم نے گناہ کیا ایک ماں اور بیٹے کو جدا کر کے اور اب بھی۔۔۔جاؤ نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔تب اسے دیکھنے کا حق کھو چکے ہو۔۔۔"

۔

۔

وہ واپس اندر چلی گئی تھی۔۔۔حاکم خاندان کے ان مردوں کو ذلیل کر کے۔۔۔

۔

"ہمم۔۔۔"

بہروز مین گیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

چہرہ دیکھے بغیر وہ کہیں نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔

وقت گزرنے لگا۔۔۔اندر گہری خاموشی چھائی اور پھر اس ماں کے چیخنے چلانے کی آوازیں فضا میں گونجنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

دیکھتے دیکھتے اندر سے اس چھوٹی پری کا جنازہ باہر آیا بہروز نے جلدی سے ایک کپڑا گاڑی سے نکال کر منہ پر لپیٹ لیا اور جنازے کو کندھا دینے لگا۔۔۔

۔

"چاندنی تم اس سے آگے نہیں جا سکتی۔۔"

"میں جاؤں گی اور دیکھتی ہوں مجھے کون روکتا ہے۔۔۔

ننگے پاؤں وہ بھی اس جنازے کے پیچھے چل دی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"امی۔۔۔آپ چلنا چاہیں گے۔۔؟؟"

"نہیں حمدان ہمت نہیں رہی۔۔۔اب ہمت نہیں رہی۔۔۔مجھے اب کوئی پوچھنے نہ آئے میں اب کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

دادی کارونادیکھ کر کسی میں ہمت نہیں تھی انہیں چپ کروانے کی باقی کے مرد قبرستان کے لیے نکل گئے تھے سوائے حمدان صاحب کے۔۔۔

اب انکے نہ جانے کی وجہ کیا تھی انکی نفرت یا غصہ انکی سازش کے ناکام ہونے کا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔کچھ اور سازش گڑنے پر وہ نہیں جانتے تھے انکا مکافات شروع ہو چکا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایک منٹ۔۔۔ایک منٹ۔۔۔"

وہ چلائی تھی۔۔۔کچھ لوگ پیچھے ہوئے تو وہ ایک درخت کے پیچھے چھپے بہروز حاکم کا ہاتھ پکڑ کر اسے سامنے کھینچ لائی تھی اور بیٹی کے چہرے سے وہ سفید کپڑا اتار کر بہروز کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا

۔

"بہروز حاکم۔۔۔یہ دیکھ لیں میری بیٹی کا چہرہ۔۔۔یہ ڈس ایبلڈ بچی میری۔۔۔

اس میں اس معصوم کی غلطی نہیں تھی بہروز۔۔۔چہرے سے کپڑا ہٹا کر دیکھیں اور بتائیں کیا غلطی تھی اس کی۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اس سکارف کو بہروز کے چہرے سے کھینچ کر کہیں دور پھینک دیا تھا چاندنی نے۔۔۔

۔

"یہ دیکھیں بہروز۔۔۔ کتنی پیاری ہے ماشاللہ۔۔۔یہ کہیں سے ڈس ایبلڈ لگ رہی ہے۔۔

ہاں بس سر اس سائیڈ سے تھوڑا سا بڑھ گیا تھا۔۔جانتے ہیں کیوں۔۔۔؟؟"

بہروز کی نظریں اس بچی پر تھی وہ دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے اس بے جان وجود کو دیکھ رہے تھے چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا۔۔۔دادا جی اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ اتنا دور بھی نہیں تھے کہ انہیں کچھ نظر نہ آسکے۔۔۔انہیں وہ بچی نظر آرہی تھی انہیں وہ بچی بھی نظر آرہی تھی جس کے دادا کہنے کو بھی انہوں نے گالی سمجھ کر اسے جھڑک دیا تھا

وہ سب کھڑے تھے خاموش۔۔جب چاندنی نے بہروز کے کانپتے ہوئے ہاتھ کو چاہت ک سر پر رکھ دیا تھا

"بہروز کوئی بچہ ڈس ایبلڈ نہیں ہوتا۔۔۔جس رات مجھے اپنی زندگی سے جانے کا کہہ دیا تھا آپ نے اس رات میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا میری بچی اس وجہ سے ایسی ہوگئی۔۔۔

وہ ڈس ایبلڈ نہیں تھی۔۔"

وہ اور اونچی اواز میں بولی۔۔

"دنیا کا کوئی بچہ ڈس ایبلڈ نہیں ہوتا۔۔۔ہماری سوچ معذور ہوتی ہے ہمارا دماغ خراب ہوتا ہے بچے تو پرفیکٹ ہوتے ہیں۔۔۔

اب ہاتھ رکھیں اور کہیں کہ یہ بچی ڈس ایبلڈ نہیں۔۔۔اور۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی۔۔۔"

گاڑی سے نکلتے ہی بھاگتے ہوئے سلیمان اسکی طرف آیا تھا

"چاہت۔۔۔"

"سلیمان۔۔۔چاہت۔۔۔چلی مجھے چھوڑ۔۔۔"

"نووو۔۔۔نوووو۔۔۔نوووو۔۔۔۔"

وہ روتے ہوئے اسکے پاس بیٹھ گیا تھا چاہت کو چاندنی سے چھین کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا

"چاہت۔۔۔بیٹا اٹھو۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔بابا آئے ہیں دیکھو میں بہت بڑی ڈول لیکر آیا ہوں۔۔۔
چاہت۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔"

سر پر بوسہ لیئے بہروز پیچھے ہو گیا تھا۔۔وہ اس درخت کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔

اس جگہ جہاں اس نے ہونا تھا اب کوئی اور تھا۔۔۔وہ شخص چاہت کے ماتھے کو چوم چوم کر اسے اٹھانے کی اسے جگانے کی کوشش کر رہا تھا

"سلیمان وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئی ہے۔۔۔"

سلیمان سے وہ بچی لے کر لحد میں اتار چکے تھے۔۔۔چاندنی نے اسکی گرفت سے چھوٹ کر آگے جانے کی کوشش کی پر سلیمان کی گرفت اور مضبوط ہو گئی تھی اسکے کندھوں پر۔۔۔

اور بالآخر وہ سلیمان کے گلے لگ کر زارو قطار رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

اسکے امی ابو کی قبر کے ساتھ وہ ننھی سی قبر بنی اور اس طرف ایک اور ننھی قبر تھی شایان کی۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایک مرد۔۔۔ایک مرد چاہے تو ایک منٹ میں پورا خاندان برباد کردے۔۔۔

اور یہی کیا تم نے۔۔۔بہروز۔۔۔اپنی اس قاتل بدکردار بیوی کو واپس اس حویلی میں لاکر تم نے اپنی اولاد بھی گنوا دی اور ہماری بھی۔۔۔

تمہیں شرم نہ آئی۔۔۔ تمہیں خدا کا خوف نہ آیا۔۔۔"

دادی چلائے جارہی تھی اور بہروز سامنے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔ابھی ابھی وہ لوگ واپس آئے تھے اور دادی سامنے موجود تھی۔۔

"بیگم۔۔۔"

معراج صاحب۔۔یہ تو عمر میں چھوٹے تھے بچے تھے۔۔۔آپ کو شرم نہ آئی جوان بچی کو حویلی سے نکالتے ہوئے آپ۔۔۔"

"بس کرجائیں دادی۔۔آپ بھی شامل تھی۔۔۔آپ سب لوگ شامل تھے۔۔رابیعہ کے سامنے چاندنی کو انسلٹ کرنا ہر کام کروانا ان سب میں آپ سب لوگ شامل تھے۔۔۔

شایان کی موت کے ذمہ دار آپ سب ہیں۔۔اور اب اس بچی کے بھی۔۔۔

مبارک ہو اس خاندان کے دونوں بچوں کو بڑی آسانی منوں مٹی پہنچا دیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس۔۔۔بس کر جائیں۔۔۔خدا کے لیے بس کر جائیں۔۔۔میں اتنا ٹوٹ گیا ہوں کہ ایک قدم دور ہوں اپنی زندگی ختم کرنے سے۔۔۔بس کر جائیں سانس آ لینے دیں مجھے۔۔۔"

۔

بہروز اوپر روم میں جانے لگا تھا جب شاہنواز صاحب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا تھا

"اپنے بیٹے شایان کو پکڑو اور اس حویلی سے چلے جاؤ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔بہروز۔۔۔ہم نے تم پر یقین کر کے تمہاری بیوی پر یقین کر کے اپنی بچی کے ساتھ بہت زیادتی کر دی۔۔اب جب جب تمہارا تمہارے بیٹے کا چہرہ دیکھوں گا مجھے میرے گناہ یاد آئیں گے۔۔۔

چلے جاؤ ہماری زندگیوں سے دور۔۔۔"

والد نے جیسے ہی ہاتھ جوڑے تھے بہروز نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔میں چلا جاتا ہوں۔۔۔شایان۔۔۔شایان۔۔۔"

"جی بابا۔۔۔"

وہ جیسے ہی سامنے آیا تھا بہروز گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے اپنے گلے سے لگا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنے منٹ کتنے گھنٹے اس پوری حویلی میں بہروز حاکم کے رونے کی آوازیں گونجی تھی۔۔۔

۔

"آپ سب نہیں جانتے۔۔۔کتنی تکلیف میں ہوں میں۔۔۔پچھلے چار سال بیٹے کے قاتل کو سینے سے لگائے رکھا میں نے اور اسے نفرت کرتا رہا جو میری اپنی تھی۔۔۔

بابا آپ نہیں جانتے۔۔۔میں کتنی اذیت سے گزر رہا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنے ہاتھوں سے خود کو برباد کر دیا اور پھر اسے بھی۔۔۔وہ بچی۔۔۔

میں اسے ڈس ایبلڈ کہتا رہا۔۔۔اپنے خون کو کوستا رہا۔۔۔۔میں کتنا بڑا پاگل تھا۔۔۔"

"بابا۔۔۔بس چپ کر جائیں۔۔۔"

شایان بار بار اسکے آنسو صاف کر رہا تھا بہروز حاکم کی آواز سسکیوں میں بدل گئی تھی۔۔۔

ایک غلط شخص کے انتخاب نے اس سے سب کچھ چھین لیا اسکا بیٹا بھی اسکی بیٹی بھی اور اسکی بیوی بھی۔۔۔

۔

۔

۔

"بس بھاگ رہے ہیں۔۔۔؟؟بہروز حاکم ایک خاندان ٹوٹ گیا ایک ہنستا بستا خاندان اجاڑ دیا آپ نے اور آپ کی بیوی نے اب بھاگ رہے ہیں۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہروز کے قدم رک گئے تھے

"شایان سن رہا ہے چپ کر جاؤ جنید۔۔۔"

"کیوں چپ کروں۔۔۔؟؟سننے دیں چاندنی بھابھی کی بیٹی بھی تو انسلٹ سنتی تھی نہ آپ کی۔۔؟؟آپ کا بیٹا سن لے گا تو قیامت آجائے گی۔۔۔؟؟"

"شایان بیٹا آپ زرقان چاچو کے پاس جا کر بیٹھ جاؤ گے۔۔؟؟"

ویٹنگ روم میں بیٹھے اپنے کزن کی طرف اشارہ کر کے بہروز نے اسے اسی طرف بھیج دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور خود منہ موڑ کر جنید کی طرف دیکھا جو غصے میں کھڑا تھا

"تم کیا چاہتے ہو مجھ سے۔۔۔؟؟میں واپس جاؤں۔۔؟؟جو بچی کچی زندگیاں رہ گئی ہیں ان کو بھی تباہ کردوں۔۔؟؟"

"آپ جیسے مرد اور کر بھی کیا سکتے ہیں۔۔۔؟؟وہ عورت سب کچھ برباد کر کے ہوٹل روم میں عیاشی کرتی پھر رہی ہے اسکا شوہر پورا خاندان برباد کر کے باہر بھاگ رہا ہے۔۔

شرم نہیں آتی۔۔۔؟؟جو تباہ کیا ہے اسے ٹھیک کرو بہروز حاکم۔۔۔جن رشتوں کو بگاڑ دیا نہیں واپس ویسا ہی کریں ورنہ میں آپ کو جان سے مار دوں گا مگر واپس نہیں جانے دوں گا۔۔۔

ہمارے ساتھ اسی حویلی میں رہو اور دیکھو جس آگ میں ہم جل رہے ہیں آپ بھی جلو اس میں۔۔۔"

"جنید میرا ہاتھ اٹھ جائے گا۔۔۔"

"اٹھ جائے مجھے پرواہ نہیں۔۔اگر آپ اب واپس گئے تو میں سمجھ جاؤں گا یہ پری پلینڈ تھا۔۔

آپ کا اور آپ کی بیوی کا۔۔۔واپسی بھی چاندنی باجی سے بدلا لینے کے لیے کی تھی۔۔۔؟؟کیا سمجھوں میں۔۔۔؟؟آپ ڈرپوک انسان ہیں۔۔؟؟

جس بہروز حاکم کو میں جانتا تھا وہ ایسا بزدل نہیں تھا"

بہروز بنچ پر بیٹھ گیا تھا اور کچھ لمحے میں جنید بھی ساتھ بیٹھ گیا تھا اسکے

"پچھلے چار سال اس سے نفرت میں گزار دیئے۔۔اس دن ہسپتال میں اگر میرے ہاتھ سے اس پر گولی چل جاتی تو آج وہ منوں مٹی ہوتی۔۔۔اور میں۔۔؟؟میں اپنی سزا کا تعین نہیں کر پا رہا۔۔میں بھاگنا چاہتا ہوں اس حویلی

Posted On Kitab Nagri

سے سب سے۔۔۔ہر ایک سے بھاگنا چاہتا ہوں۔۔۔بہت دور جانا چاہتا ہوں۔۔۔میں رک بھی گیا تو کچھ سہی نہیں ہو پائے گا۔۔۔وہ تو واپس نہیں آنے والی میری بیٹی کی طرح۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ایک ماہ بعد۔۔۔۔۔"

۔

۔

"نیو یارک۔۔۔۔"

۔

۔

"میں پوچھ سکتی ہوں تم اس لائبریری کو کس سے پوچھ کر سیل کر رہی ہو۔۔؟؟"

"مجھے اپنی ہی چیز بیچنے کے لیے کسی کی ضرورت ہے مہرما۔۔؟؟"

چاندنی وہاں سے اٹھ کر جانے لگی تھی جب مہرما نے اسے روکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی وہ لائبریری سیل مت کرو۔۔۔تمہاری محنت ہے خواب ہے وہ۔۔اس جگہ کو تم نے اتنے سال دیئے اب۔۔۔"

"غلط۔۔وہ میرا خواب نہیں۔۔۔میرا روزگار تھی ایک امید تھی کہ اس کے پیسوں سے میں۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

حاکم حویلی۔۔۔پچھلے ایک مہینے سے سوگ میں مبتلا تھی ایک دوسرے کے ساتھ بحث مباحثہ تو جیسے اولین ترجیح سمجھا جانے لگا تھا معراج حاکم کے بیٹے آپس میں ایسے لڑنے لگے تھے۔۔۔ہر لڑائی شروع کسی اور بات پر ہوتی پر ختم چاندنی کے نام پر ہوتی تھی

۔

ایک دوسرے کو طنز و طعنے دے کر وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے پر غصہ اتار رہے تھے اپنی ناکامی اپنی غلطی چھپا کر وہ سمجھ رہے تھے کہ اپنے گناہ سے منہ پھیر لینے سے گناہ چھپ جائے گا۔۔۔

اب تو رشتے داروں اور دوست احباب نے گھر آ آ کر پوچھنا شروع کر دیا تھا کورٹ ہیرنگ کے چرچے ہر جگہ مشہور ہوئے تھے چاہت کی موت نے ہر کسی کو مجبور کر دیا تھا بہروز حاکم کو بد دعائیں دینے پر۔۔۔

جو پچھلے ایک مہینے سے وہاں سے سب چھوڑ چھاڑ کر جا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آج کی فضا ایسی تھی جیسے کچھ ہونے والا ہوں کچھ بہت بُرا۔۔۔گہری خاموشی تھی ناشتے کی میز پر جیسے ہی سب بیٹھے تھے مین گیٹ کھلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ ویل چیئر کی آواز اس فرنشڈ فلور پر گھڑی کی سوئی کی طرح تھی۔۔

شمیشم بیگم تو ویل چیئر سے پچھلے ہفتے ہی اٹھ گئی تھی اب وہ اپنے قدموں پر چل لیتی تھی پھر کون تھا۔۔۔ جس کی کرسی عین سینٹر پر رکی تھی۔۔۔اور اس ایک آواز نے معراج حاکم کی سانسیں جیسے روک دی ہوں۔۔۔

۔

"میری بیٹی کہاں ہے ابا جی۔۔۔؟"

وہ آہستہ آواز بھی کسی للکار سے کم نہ تھی۔۔۔

"شاہ زیب۔۔۔۔؟؟؟ یااللہ۔۔۔۔"

"شاہ زیب بھائی۔۔۔؟؟؟"

شاہ زیب بیٹا۔۔۔"

سب اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر شاہ زیب کی طرف بڑھے تھے جنہوں نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو وہیں روک دیا تھا

"میری بیٹی کہاں ہے ابا جی۔۔۔"

۔

۔

"شاہ زیب میرے بچے۔۔ تم تو۔۔۔یاخدا۔۔۔اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میرا بچہ زندہ سہی سلامت۔۔۔"

والدہ کے ہاتھ جھٹک کر شاہ زیب نے ویل چیئر کا رخ والد کی طرف کر لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اباجی میری بیٹی کہاں ہے۔۔۔آپ کی پوتی۔۔۔میرے اور شاہزین کے جانے کے بعد آپ نے بہت اچھے سے خیال رکھا ہوگا میری بیٹی کا۔۔؟؟معراج حاکم۔۔۔آپ نے بہو بنا کر میری بیٹی کو سر آنکھوں پر بٹھایا ہوگا۔۔۔اور وہ میرا بھانجا۔۔۔کہاں ہے وہ بہروز حاکم۔۔۔"

"چچا جان۔۔۔"

بہروز گیٹ پر کھڑا ملا تھا ان سب کو جو ابھی ابھی داخل ہوا تھا اس حویلی میں۔۔۔

۔

"بہروز میری بیٹی کہاں ہے۔۔؟؟تم سے شادی ہوگئی تھی اس کی بہت خوش رکھی ہوگی نہ۔۔بلاؤ میری بچی کو۔۔۔"

کسی کے پاس جواب نہیں تھا وہ سب تو حیران تھے شاہزیب کو زندہ دیکھ کر خوش تھے بہت زیادہ پر چاندنی کا نام آنے پر سب کی بولتی بند ہوگئی تھی

"مجھے یاد ہے۔۔میں نے زمین آسمان ایک کر دیا تھا۔اسکے اور اپنی بیٹی کے رشتے کے لیے۔۔

میں اپنی بیوی سے لڑتا تھا۔۔۔وہ کہتی تھی اسے میرے بھتیجے پر یقین نہیں ہے وہ آخر تک لڑتی رہی مجھ سے۔۔۔بہروز۔۔میں اسے کہتا تھا تم بہت قابل ہو۔۔میں تم پر خود سے زیادہ یقین کرتا ہوں۔۔میں تمہیں بھائی کا نہیں اپنا بیٹا سمجھتا تھا۔۔

اباجی۔۔۔میری بیٹی کہاں ہے۔۔؟؟"

اس بار شاہزیب کی آواز بہت بھاری ہوگئی تھی۔۔۔

"ایک ایک بات پتہ چلی مجھے۔۔۔مجھے پتہ چلا یہ میری بیٹی کو جاہل کہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ چلا اس نے ہزار لوگوں کے سامنے میری بچی لاوارث کہہ کر ٹھکرا دیا۔۔۔

کبھی جاننے کی کوشش کی وہ لاوارث کیوں ہوئی۔۔۔ تمہارے باپ تمہاری ماں کو ملنے والی موت مجھے اور میری بیوی کو ملی۔۔۔ وہ دشمن میرے نہیں تمہارے باپ کے تھے۔۔۔۔

اس خاندان کے پیچھے قربان ہوئی میری بیوی۔۔اور پھر میری بچی۔۔۔

یار لُٹ گیا میں تو۔۔۔ برباد ہو گیا۔۔۔ میں آپ کے خاندان کو بچاتا رہا آپ میری بیٹی نہ بچا سکے معراج حاکم کیسے باپ ہیں۔۔۔؟؟ لعنت ہو ایسے سامراج پر جس میں بن ماں باپ کے بچی کے ساتھ ایسے کرتے رہے۔۔۔"

معراج حاکم نے منہ پھیر لیا تھا انکا بیٹا ایک بار نہیں کئی بار انکا نام پکار چکا تھا جو کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کرتا تھا وہ سوال جن کا کوئی جواب نہیں تھا ان کے پاس۔۔۔

۔

"بہروز حاکم۔۔۔ تمہاری یا تمہاری باپ کی اتنی اوقات نہیں ہوگی جتنی جائیداد میں کما کر چھوڑ گیا۔۔میری بیٹی کو نہیں پالتے تھے یہ لوگ میرا چھوڑا ہوا کاروبار پال رہا تھا اس حویلی کو اس خاندان کو۔۔۔ بات کرتا ہے۔۔۔ تم تو ہو گئے تھے انجان۔۔۔

پر یہ لوگ۔۔۔ماں۔۔۔؟ کیا مجھ سے کبھی محبت نہیں کی تھی۔۔؟؟ میں اٹھایا ہوا بچہ تھا۔۔؟؟ جائز نہیں تھا۔۔۔ میں ناجائز۔۔۔"

شمیشم بیگم کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔

"بس کر جاؤ شاہ زیب۔۔۔بس کر جاؤ۔۔۔"

"آپ نے بس کیوں نہ کیا۔۔؟؟ میری بیٹی پر ظلم بس کیوں نہ کیا۔۔؟؟ کیا قصور تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بچی جس کو اسکی ٹیچر نے ایک بار مارا تھا میں نے اسکی پڑھائی چھڑا دی۔۔میری اسی بچی کو ذلیل ورسوا کرتے رہے۔۔؟؟کیسے برداشت کرتی ہو گی وہ۔۔۔

اتنے بڑے خاندان میں جب سب نے اس غیر لڑکی کو اہمیت دی ہو گی تو میری بچی کی کیا کیفیت ہو گی۔۔۔؟؟

کہاں کس کے پاس رونے جاتی ہو گی وہ۔۔۔؟؟

کتنا بڑا جرم ہو گیا مجھ سے۔۔۔جو اس بے غیرت پر بھروسہ کیا۔۔اس بھائی پر بھروسہ کیا

ان اپنوں پر بھروسہ کیا۔۔۔لوگوں کے خاندان والے تو مرنے والے کی بے جان نشانیاں بھی سنبھال کر رکھتے ہیں اور آپ۔۔۔میری بچی کی حفاظت نہ کر سکے۔۔۔"

کیسی قسمت ہو گئی تھی اس حویلی کی کچھ ہفتے پہلے ایک مرد رو یا تھا اور آج ایک اور مرد رو رہا تھا۔۔۔

"شاہزین مجھے بہت پہلے تم دونوں کو لے جانا چاہیے تھا ان جھوٹے لوگوں کے درمیان سے۔۔۔یہ سفید خون۔۔۔میری بچی کی خوشیاں کھا گیا کاش پہلے عقل آجاتی اور آپ کی اس بڑی حویلی کی چھوٹی اوقات پہلے نظر آجاتی مجھے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ مجھے ماریں۔۔۔مجھ پر ہاتھ اٹھائے چچا جان میں ہوں مجرم۔۔۔"

بہروز کرسی کا رخ اپنی طرف کر چکا تھا۔۔

"تمہیں ہی مارنے آیا ہوں بہروز شاہنواز حاکم تمہیں۔۔۔آج مجھے تمہیں مارتے ہوئے افسوس نہیں ہو گا۔۔"

شاہ زیب کی گود میں جو بلیک رنگ کی چادر تھی انہوں نے وہ اٹھا دی تھی اور نیچے سے ریوالور نکالا تھا۔۔۔یہ دیکھنے کی دیر تھی کہ شاہنواز صاحب بہت قدم پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"ماردیجئے۔۔۔ویسے بھی میں زندہ ہوکر مراہواہوں۔۔۔میں۔۔۔"

۔

"ہاں وہی کروں گاوہی کرنے والاہوں۔۔۔"

انکے کانپتے ہوئے ہاتھوں نے آج ہر لحاظ بھلادیا تھا۔۔۔

سب کو گماں تھا کہ وہ بس دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔پر انکی گن سے دوفائر ہوئے گولی لگتے ہی بہروز دور جا گرا تھا۔۔۔

"بابا۔۔۔بابا۔۔۔"

شایان وہ واحد تھا جو بہروز کی طرف بھاگا باقی سب تو اتنے شاک تھے کسی کو یقین نہیں آرہا تھا شاہ زیب صاحب نے آخر کر کیا دیا۔۔۔

۔

"شاہ زیب۔۔۔یااللہ یہ آپ نے کیا کردیا۔۔۔"

باہر سے وہ خاتون بھاگتے ہوئے اندر آئی تھی جو شاہ زیب کو یہاں تک لیکر آئی تھی۔۔۔

"میری بیٹی کہاں ہے اباجی۔۔؟؟"

شاہ زیب کے سینے میں درد شروع ہوئی تو انہوں نے آنکھیں بند کرنے سے پہلے بس یہ بات بولی تھی۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"ماما۔۔۔ بابا سوری بول رہے ہیں۔۔۔"

"چاہت بیٹا کم ہیر۔۔۔"

"ماما بابا کو چوٹ آئی ہے پلیز ہیلپ ہم یہاں آئیں۔۔۔"

"وہ ہاتھ پکڑ کر چاندنی کو دور کہیں لے گئی تھی۔۔۔ جہاں سبز ہریالی کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔

"چاہت بیٹا ہم بہت دور آگئے ہیں۔۔ چلو واپس۔۔۔"

"ماما بس آگئے وہ دیکھیں شایان بھیا کے ساتھ ہیں بابا۔۔۔ جلدی چلیں۔۔۔"

وہ بھاگتے ہوئے اسے آگے تک لے گئی تھی۔۔۔

"ماما بابا وہاں ہیں۔۔"

اور وہ جیسے جیسے بہروز کے سامنے آکر کھڑی ہوئی تھی دیکھتے ہی دیکھتے بہروز کی آنکھوں سے خون نکلنے لگا تھا اور پورا چہرہ خون سے بھر گیا تھا

"چاندنی۔۔۔۔"

خون سے بھرے ہاتھ اس نے جیسے ہی آگے کیئے تھے چاندنی ایک جھٹکے سے جاگ اٹھی تھی۔۔

۔

"چاندنی۔۔۔"

مہرما کی والدہ سلیمان اور مہرما تینوں بیڈ کے پاس کھڑے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی تم ٹھیک ہو۔۔کیا ہوا۔۔۔تمہاری چیخ کی آواز باہر تک سنائی دی۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔میں۔۔۔"

۔

"چاندنی باجی۔۔۔۔سلیمان۔۔۔"

حسیب اور صائمہ بھاگتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔

"پلیز ان لوگوں کو اندر مت آنے دینا میں کسی سے ملنا نہیں چاہتی۔۔۔"

چاندنی نے جیسے ہی کہا تھا وہ بیڈروم کا دروازہ کھل چکا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔پلیز۔۔۔وہاں چلو۔۔۔تمہارا وہاں جانا بہت ضروری ہے۔۔۔"

"میں پاکستان مر کر بھی نہیں جاؤں گی۔۔۔"

"اپنے شوہر کے مرنے پر تو جاؤ گی نہ۔۔؟؟ یا باپ کی میت پر بھی نہیں جاؤ گی۔۔۔؟؟"

صائمہ نے غصے سے کہا تو ان چاروں نے حیرانگی سے دیکھا تھا ان دونوں کو اور اسی وقت حسیب نے موبائل پر سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھائی۔۔۔

"شاہزیب چچا زندہ ہیں چاندنی آج حویلی آئے۔۔۔سب سے تمہارا پوچھا اور پھر۔۔۔بہروز بھائی کو شوٹ کر دیا۔۔۔اور بعد میں خود بھی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہاسپٹل ایڈمٹ ہیں۔۔۔

۔

وہ دونوں ہی کریٹیکل ہیں۔۔۔چاندنی۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا۔۔۔ بابا زندہ ہیں۔۔۔ میں لاوارث نہیں ہوں۔۔۔ میرا کوئی ہے۔۔۔"

وہ جلدی سے بستر سے اٹھی تھی اور دروازے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

۔

"ایک مہینے بعد اس نے ری ایکٹ کیا۔۔۔ صائمہ۔۔۔ تمہیں نہیں لگتا یہ خبر اسکا نروس بریک ڈاؤن کر سکتی۔۔؟؟ وہ اکیلی جان کتنا کچھ برداشت کرے گی۔۔؟؟"

"بی لئیو مئ۔۔۔ یہ سب ایسے ختم نہیں ہو گا۔۔۔ جب تک چاندنی کو دیکھ نہیں لیتے شاہزیب چچا۔۔۔"

۔

"چاندنی باجی کو ایک بار بھی بہروز بھائی کی فکر لاحق نہیں ہوئی صائمہ اب تمہیں سمجھ جانا چاہیے کہ علیحدگی بہتر ہے۔۔۔"

"اگر میرا بھائی بچ گیا تو وہ بھی کروادینا آپ سب۔۔۔ ابھی تماشا دیکھیں۔۔"

صائمہ غصے سے اپنے شوہر کو کہتے ہوئے چلی گئی تھی۔۔۔

۔

۔

۔

"ڈاکٹر صاحب میرے بابا کیسے ہیں۔۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی پرائیویٹ سیکشن میں داخل ہوئی تھی وہاں ہر بینچ پر کوئی نہ کوئی گھر والا بیٹھا ہوا تھا چاندنی نے نہ کوئی سلام دعا کی اور سیدھا روم سے آتے ڈاکٹر کو پوچھا۔۔۔

"مسٹر شاہ زیب اب خطرے سے باہر ہیں آپ۔۔۔"

وہ ڈاکٹر کی بات مکمل ہونے تک بھی نہیں رکی اور روم کا دروازہ کھول کر اپنے بابا کو دیکھا تھا

"مسٹر بہروز کی حالت ابھی بھی نازک ہے اگر انہیں ہوش نہ آیا تو۔۔۔"

چاندنی اندر جا کر دروازہ بند کر چکی تھی

"بابا۔۔۔۔"

چہرے پر آکسیجن ماسک دیکھ کر اس نے اپنی آواز بند کر لی تھی۔۔۔

"بابا آپ آگئے ہیں۔۔۔آپ سچ میں آگئے ہیں بابا۔۔میں۔۔۔میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی آپ آگئے ہیں۔۔۔"

ہاتھ کو ماتھے سے لگائے وہ بیڈ پر سر رکھ چکی تھی۔۔۔وہ چیخ چیخ کر رونا چاہتی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا اپنے بابا کو ابھی ہوش میں لا کر سب بتانا چاہتی تھی پر وہ انہیں اور پریشان بھی نہیں کر سکتی تھی اس حالت میں اس لیے وہ چپ ہو گئی تھی ایک دم سے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"باباآپ اٹھ گئے آپ ٹھیک ہیں۔۔۔"

۔

بہروز نے ٹیک لگانے کی کوشش کی تھی جب معراج صاحب اٹھ کر آگے آئے اور پیچھے کندھے پر سہارا دیئے بہروز کو بٹھایا تھا۔۔۔

"شاہ زیب چچا ٹھیک ہیں۔۔۔"

شایان کو اپنے ساتھ لٹانے کے بعد پوچھا تھا۔۔۔اپنے بیٹے کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد اس نے ایک ہی سوال پوچھا تھا اسکے سوال نے سب کو حیران کر دیا تھا جس نے اسے گولیاں ماری وہ اسی کا پوچھ کر سب کو حیران کر چکا تھا

"وہ اب خطرے سے باہر ہیں۔۔۔چاندنی ابھی کچھ دیر پہلے آئی۔۔۔"

"اسے میرا۔۔۔میرا معلوم ہے میں یہاں ہوں۔۔؟؟"

بہروز کی آنکھوں میں ایک امید جاگی تھی پر تب تک جب تک مشعل چپ تھی

"اسے معلوم تھا مجال ہے جو اس نے ایک بار اس کمرے کی طرف دیکھا ہو دو گھنٹے سے وہ اندر باہر گھوم رہی اس شخص کے ساتھ۔۔۔بہروز وہ تمہیں ریپلیس۔۔۔"

"ول یو شٹ اپ پلیز۔۔۔بکواس بند کرو اپنی۔۔۔اتنا زہر اگل کر آپ نے مجھے استعمال کر تو لیا آپ لوگوں نے۔۔۔وجدان چچا رحم کریں اپنی بیٹی اپنے بیٹے کو میری نظر سے دور رکھیں۔۔۔ہاتھ جوڑتا۔۔۔"

اس نے غصے میں بہت سے راز فاش کر دیئے تھے معراج صاحب نے ایک نظر غصے سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا۔۔۔اور بہروز کے جڑے ہاتھوں کو نیچے کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہنواز جاؤ بھائی کو باہر تک چھوڑ کر آؤ۔۔۔"

"ابا جی۔۔"

بس وجدان۔۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔۔"

معراج صاحب بیڈ کر پاس آکر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

۔

اور دوسرے روم میں شمیم بیگم زینب اور فرحین کے ساتھ شاہ زیب کے روم میں داخل ہوئی تھی

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بس میری بچی بس۔۔۔ بابا آگئے ہیں۔۔۔"

"نائلہ خالہ آپ۔۔۔؟؟"

وہ اٹھی اور نائلہ کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

"میری بچی میں اب آگیا ہوں کسی کو معاف نہیں کروں گا سب کو سبق سیکھاؤں گا۔۔"

وہ پھر سے والد کے کندھے پر سر رکھے زار و قطار رونے لگی تھی۔۔۔

"بس چاندنی بس بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بچے۔۔۔ پلیز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

نائلہ نے کندھے پر ہاتھ ملتے ہوئے اسکے کانوں میں سرگوشی کی تھی جس پر چاندنی کے رونے کی آوازیں سسکیوں میں بدل گئی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"شاہ زیب بیٹا ایک بار مجھے تمہیں سینے سے لگانے دو بس ایک بار پھر چاہے ساری زندگی ناراض رہنا۔۔"

"میری بچی کو تو دھتکارتے رہے مجھ سے محبت کی امید رکھتے ہیں۔۔؟؟ نائلہ کہہ دوانہیں چلی جائیں۔۔"

"میرا خدا جانتا ہے میں نے ہر موقع پر چاندنی کا ساتھ دیا۔۔۔میں اس لڑکی کو رنگے ہاتھ پکڑنا چاہتی تھی چاندنی بیٹا۔۔۔جب ثبوت ہاتھ آئے تو اس نے مجھے ہی راستے سے ہٹانے کی کوشش کی۔۔۔"

"جائیں یہ کہانی۔۔۔"

"امی سچ کہہ رہی ہیں شاہ زیب بھائی۔۔۔چاندنی۔۔۔یہ تو خود کتنے سال کومہ میں رہی انہیں گرادیا گیا تھا۔۔۔"

"جائیں یہاں سے سنائی نہیں دیتا۔۔۔جسٹ لیو۔۔۔۔"

شاہ زیب زرا سی اونچی آواز میں بولے تو سب ڈر گئے تھے مانیٹر کی آواز تیز ہوئی تو چاندنی انکے سامنے آکر کھڑی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میری بیٹی کو تو چھین لیا۔۔۔پر میرے بابا پر آپ کا سایہ بھی پڑنے نہیں دوں گی۔۔۔اس لیے جائیے یہاں سے۔۔۔"

"چاندنی بیٹا۔۔۔میں نے ہر کوشش کی تھی ہر کوشش۔۔۔"

"اگر سچ میں کوشش کی ہوتی تو کسی اور کو مجھ پر برتری نہ دیتی آپ۔۔۔روائتی ساس بن کر دیکھا چکی ہیں آپ۔۔۔اب بخش دیں۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"وجدان کیا کہتا تھا تمہیں۔۔۔؟؟اور بہروز ایک بھی بات چھپائی یا جھوٹ بولا تو مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا۔۔۔"

۔

۔

بہروز نے بتانے سے پہلے شایان کو باہر بھجوادیا تھا۔۔۔اور شایان نظریں چرا کر ساتھ والے روم میں چلا گیا تھا خاموشی سے۔۔۔

"مس چاندنی۔۔۔؟؟؟"

چاندنی کے تن بدن میں جیسے کرنٹ دوڑ گیا ہو۔۔۔سوکھی آنکھیں پھر سے گیلی ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہے ہو واپس جاؤ اپنے بابا کے پاس۔۔۔"

"آپ ایک منٹ چپ ہو جائیں۔۔میں یہاں آپ کو معاف کرنے آیا ہوں میرے بابا کو زخم دیئے آپ نے۔۔۔"

وہ کمر پر ہاتھ رکھے اندر آ گیا تھا نائلہ نے شاہ زیب صاحب کو اشارے سے منع کیا تھا اس بچے کو ڈانٹنے سے اور شاہ زیب صاحب خاموش بھی ہو گئے تھے یہ اشاروں کی زبان دیکھ کر چاندنی اتنی حیران ہوئی تھی اپنے بابا کو اس نے اپنی اور والدہ کے بعد کسی نظروں سے سمجھا اور چپی اختیار کی۔۔۔چاندنی کی آنکھوں میں ایک اداسی چھا گئی تھی۔۔۔

زندگی اور کتنے امتحان لے گی۔۔۔؟؟وہ اپنی ہی خالہ کو کیسے اپنی ماں کی جگہ برداشت کریگی اب۔۔۔؟؟

ابھی وہ اپنی سوچوں کی دنیا میں گم ہونے کو تھی جب اس بچے نے چاندنی کے دوپٹے کو کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کیا تھا

"مس چاندنی۔۔۔یہ ریڈ فلاور میں آپ کے لیے لایا ہوں۔۔پلیز میرے بابا کو معاف کر دیں۔۔۔"

"نائلہ خالہ اسے یہاں سے بھیج دیں۔۔"

وہ دور جانے کی کوشش کر رہی تھی پر شایان اسکے کپڑے نہیں چھوڑ رہا تھا

اور جب چاندنی نے اسے جھٹکا تو وہ نیچے جا گرا تھا

"چاندنی بس بیٹا۔۔۔میں بھیجتی ہوں۔۔دیکھو بیٹا ابھی آپ کا یہاں آنا سہی نہیں ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں سہی نہیں ہے۔۔؟؟میں مس چاندنی سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔میرے بابا سے پھر سے دوستی کرلیں۔۔۔بابا انہیں بہت یاد کرتے ہیں۔۔۔خواب میں بھی ان کا نام لیتے ہیں۔۔پلیز مس چاندی معاف کر دیں انہیں۔۔۔"

وہ زمین پر گرے ہوئے بھی ایک ہی بات کہہ رہا تھا چاندنی نے بہت کوشش کی اسکی طرف دیکھنے کی اسے پکڑ کر اٹھانے کی اسکی بیٹی کا چہرہ اسکے سامنے آجاتا تھا

"ٹھیک ہے یہ نہیں جارہا تو میں چلی جاتی ہوں۔۔۔"

"پلیز آپ اپنے بابا کے پاس رہیں۔۔۔میں چلا جاتا ہوں۔۔۔ایم سوری۔۔۔"

وہ مرجھایا ہوا پھول اس نے چاندنی کے ہاتھ میں تھما دیا تھا پر جانے سے پہلے وہ واپس شاہ زیب صاحب کے بستر کے پاس آیا اور ان کا ہاتھ چومتے ہوئے کان میں ایک ہی سرگوشی کی

"آپ کی بیٹی بہت ایٹیٹیوڈ دیکھا رہی ہیں۔۔۔ورنہ میرا دیا ہوا گلاب کوئی لڑکی نہیں ٹھکراتی۔۔۔"

اور پاؤں پٹک کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اسکی آواز ان تینوں کو ہی سنائی دی تھی عین اسکے جانے کے بعد چاندنی نے اپنے بابا اور خالہ کی طرف دیکھا جو اپنی اپنی ہنسی چھپانے کے درپہ تھی اور جب چاندنی ہنسی تو باقی دونوں بھی ہنس دیئے۔۔۔

"ہاہاہاہا توبہ آج کے بچے۔۔۔میری چاہت بھی ایسے پٹر پٹر بولتی تھی کہ۔۔۔"

وہ ہنستے ہنستے رونے لگی والد کے کندھے پر سر رکھے۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ کی بیٹی نے آپ کے ماں کے جانے کے بعد دنیا دیکھ لی۔۔۔بابا کیوں چلے گئے تھے مجھے چھوڑ کر۔۔۔ بابا۔۔۔کاش آپ نہ جاتے تو سب ٹھیک ہوتا۔۔۔بابا۔۔۔میں بہت تھک چکی ہوں۔۔۔دل کرتا ہے کچھ کھا کر مر جاؤں۔۔۔اپنی بیٹی کے پاس چلی جاؤں ماں کے پاس چلی جاؤں۔۔۔"

۔

اس بار نائلہ نے منع نہیں کیا تھا اسے رونے سے اس بار ان دونوں ماں بیٹی کو اکیلا چھوڑ کر وہ باہر چلی گئی تھی باہر جاتے ہی اپنے آنسو صاف کیئے تھے انہوں نے وہ جو مضبوط بن رہی تھی اندر بیمار اس شخص کے لیے اپنی بہن کے لیے اپنی بھانجی کے لیے۔۔۔

۔

۔۔۔۔۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو چاندنی۔۔۔آج کی فلائٹ ہے۔۔۔"

"میں واپس نہیں جا رہی۔۔۔"

سلیمان شاکڈ ہوا تھا پر اس نے اپنے چہرے کے تاثرات چھپا لیئے تھے ایک دم سے۔۔

آج ہی وہ لوگ ہسپتال سے واپس آئے ایک ہفتے بعد ڈسچارج ہوئے تھے چاندنی کے والد۔۔۔اور سلیمان نہایت ادب سے انہیں یہاں اپن اپارٹمنٹ میں لیکر آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا معذرت کے ساتھ۔۔میں آپ لوگوں کے ساتھ نہیں جا سکتا اور نہ ہی جانا چاہتا ہوں۔۔مگر میں اپنی بیٹی کو روکوں گا نہیں چاندنی آپ لوگوں کے ساتھ جانا چاہتی ہے تو وہ جا سکتی ہے۔۔۔"

ویل چیئر پر ہاتھ رکھے انہوں نے جیسے ہی کہا تھا نائلہ نے چاندنی کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اور ویل چیئر کو سہارا دیئے دروازے تک لے جانے لگی تھی جب چاندنی نے اپنے سامان والا بیگ سامنے رکھا تھا۔۔

"بابا آپ جہاں ہیں میری دنیا وہیں ہیں۔۔۔میرا کون ہے آپ کے سوا۔۔؟؟ یہ سوچیئے گا بھی مت کہ میں کہیں اور چلی جاؤں گی آپ کو چھوڑ کے۔۔۔؟؟"

وہ بیگ رکھ کر ساتھ بیٹھ گئی تھی والد کے دونوں ہاتھ ماتھے پر پر لگا کر اس نے شاہ زیب کی آنکھوں سے آنسو صاف کیئے تھے

"چاندنی بیٹا میں نہیں تھا تو یہ لوگ تھے۔۔میں مطلبی کیسے بن سکتا ہوں۔۔؟؟ میں تم پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔۔"

"شش۔۔۔بس کر جائیں بابا۔۔۔میں ہوں آپکے پاس آپ کے ساتھ۔۔اور نائلہ خالہ کی اپنی زندگی بھی ہے انہوں نے بھی جانا ہے واپس۔۔۔"

چاندنی نے جیسے ہی کہا تھا نائلہ کی دھڑکن ایسے تیز ہوئی کرسی پر انکی گرفت ہلکی ہو گئی تھی

۔

اور چاندنی اٹھ کر سلیمان انکے والد اور والدہ مہر ماکے سامنے کھڑی تھی ہاتھ جوڑ کر۔۔۔

"میں۔۔۔آپ سب کی احسان مند ہوں۔۔مجھے بیٹی سمجھا بہن سمجھا اتنا ساتھ دیا میرا۔۔۔

مجھے ہی نہیں میری بیٹی کو بھی آنکھوں کا تارا بنا کر رکھا۔۔۔

اس زندگی میں تو میں آپ کے احسانات نہیں چکا پاؤں گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس کر جاؤ بیٹا--بس تم خوش رہو---بھائی صاحب میں اور ارشد ضرور آپ سے ملنے آئیں گے---بس آپ ہماری بیٹی کا خیال رکھیئے گا---"

سلیمان کی والدہ نے چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دے کر اسے گلے سے لگایا تھا سب کو حیران کر دیا تھا انہوں نے کبھی ایسی شفقت ظاہر نہیں کی تھی چاندنی کے لیے---

-

چاندنی باری باری سب سے مل کر والد صاحب کی چیئر پکڑے وہاں سے چلی گئی تھی---

اور پیچھے چھوڑ گئی تھی اس شخص کو جس کے ہاتھ میں تھے چاندنی کے سارے ڈاکومنٹس---

"سلیمان---"

"پہلے چاہت اور اب چاندنی---مجھے نہیں لگتا میں اس کا جانا سروائیو کر پاؤں گا ڈیڈ---
اسے روک لیں---"

"سلیمان---ابھی وقت بہت نازک ہے---اتنا کہ تم خود بھی جانتے ہو--چاندنی پر ابھی اپنی پسند کو تھوپ کر تم اسے باغی کر دو گے--اس لیے رک جاؤ تھم جاؤ---
یہ وقت ٹھہر جائے تو میں خود جاؤں گی موم ڈیڈ کے ساتھ---"

مہرما نے سلیمان کو سمجھانے کے لیے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا جو وہ جھٹک چکا تھا--

-

"وقت---اسے میرا ہونے دے پر بہروز حاکم---وہ جو گولی کھا کر بھی چاندنی کے والد کے سامنے کھڑا تھا--اس نے اس دن مجھ پر اپنے ارادے آشکار کر دیئے تھے وہ چاندنی کو حاصل کر کے چھوڑے گا---"

Posted On Kitab Nagri

۔

"چاندنی اب وہ معصوم لڑکی نہیں رہی جو بہروز جیس دھوکے باز کے ہاتھوں پھر سے دھوکا کھائے گی۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آہستہ سے بہروز۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں میں کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔۔"

بہروز نے سب سہارا دیتے ہاتھوں سے خود کو چھڑا لیا تھا اور اپنے روم کی طرف بڑھا۔۔

ایسا سب کو لگ رہا تھا پر وہ اوپر جانے کے بجائے دادی دادا کے بیڈروم کی طرف بڑھا تھا

اسے معلوم تھا دادی اندر موجود ہیں اور وہ اسی طرف چل دیا تھا۔۔۔

۔

"دادو۔۔۔ بابا اب مجھ سے پیار کیوں نہیں کرتے۔۔؟؟ نہ مجھے پاس بٹھاتے ہیں نہ گلے سے لگاتے ہیں۔۔ میں نے انہیں سوری بھی بولا تھا۔۔۔"

معراج حاکم ہکے بکے رہ گئے تھے انہیں معلوم نہیں ہوا بہروز کا یہ رویہ۔۔۔ بہروز کی تو جان بستی تھی شایان میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر اب سچ میں بہروز پچھلے ایک ہفتے سے شایان کو نظر انداز کر رہا تھا۔۔جتنا ہو سکے کم سے کم بات کر رہا تھا اس سے۔۔۔

"ایسا نہیں ہونا چاہیے جو میں سوچ رہا ہوں۔۔۔ کہیں بہروز رابیعہ کی وجہ سے تو شایان سے دور نہیں ہو رہا۔۔؟؟"

"ہو بھی سکتا ہے۔۔جو شخص اپنی بیٹی کو دھتکار سکتا ہے۔۔اپنی بیوی کو کورٹ تک لے جا سکتا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔"

حمدان صاحب طنز کرتے ہی چل دیئے وہاں سے۔۔وہ کھل کر سامنے آرہے تھے۔۔

"معراج دشمن تو گھر میں ہی موجود تھے۔۔۔ بہروز کی چاندنی کے ساتھ ناکام شادی کی وجہ یہ لوگ بھی ہیں۔۔"

مجتبا صاحب نے اپنے بیٹے کو بتایا۔۔پر سنا وہ پوری فیملی کو رہے تھے۔۔۔

"آج ہمارا بیٹا دادا جی کے ساتھ واک پر جائے گا۔۔۔ جائے گا نہ۔؟؟"

معراج صاحب نے شایان کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی

"جی دادو۔۔ کیا ہم مس چاندنی کے پاس بھی جائیں گے۔۔؟؟"

"نہیں بچے ابھی نہیں۔۔پر بہت جلدی ملواؤں گا۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

وہ سڑک وہ راستہ تو حاکم حویلی کی طرف جا رہا تھا۔۔

چاندنی نے ڈرائیور کی طرف دیکھا پھر اپنی خالہ اور پھر والد کی طرف۔۔۔

اس میں ہمت نہیں ہوئی تھی سوال پوچھنے کی۔۔۔

اور حاکم حویلی کے بالکل سامنے سے ان کی گاڑی گزری چاندنی نے آنکھیں زور سے بند کر لی تھی وہ اس جگہ کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی جہاں سے اسے بے عزت کر کے نکال دیا گیا جہاں رشتے فقط نام کے تھے۔۔۔

وہ اس حویلی کی طرف دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی جہاں اسکے ہر مان کو ہر بھرم کو اسکی آنکھوں کے سامنے توڑ دیا گیا ہو۔۔

۔

حویلی سے کچھ فاصلے پر ڈبل سٹوری گھر کے سامنے گاڑی رکی تو نائلہ بیگم جلدی سے اتری اور ڈرائیور کی مدد سے شاہ زیب کو ویل چیئر پر بٹھایا۔۔

وہ جتنی نرمی سے شاہ زیب صاحب کو ڈیل کر رہی تھی چاندنی ہر بات نوٹ کر رہی تھی۔۔

۔

"چاندنی بیٹا۔۔۔آؤ۔۔۔"

"ابو۔۔۔آپ جانتے ہیں میں اس جگہ واپس۔۔۔"

"یہ گھر میں نے تمہاری ماں نے مل کر بنوایا تھا یہ ہمارا خواب تھا کہ ہم یہ گھر شادی کے بعد تمہیں تحفہ دیں تاکہ تم اپنے شوہر کے ساتھ یہاں رہ سکو ہماری آنکھوں کے سامنے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے بات کرتے ہوئے بیٹی کے سامنے ہاتھ تھام لیا تھا۔۔

"میری بچی تمہارے باپ کے پاس اس وقت کچھ بھی نہیں ہے سوائے اس گھر کے۔۔۔

یہاں واپس آنے کا مقصد ان لوگوں سے میری محنت کی کمائی واپس لینا ہے جو میری موت کی خبر سن کر ان لوگوں نے ہتھیالی تمہیں دینے کے بجائے۔۔"

ابھی وہ تھوڑا سا اندر گئے تھے کہ ریل کا گیٹ کھلا اور ملازم جلدی سے باہر آیا تھا

"شاہ زیب صاحب آپ آگئے۔۔۔آپ سچ میں آگئے مالک۔۔؟؟"

ہاتھوں کو سر پر لگا کر وہ ملازم جیسے ہی رونا شروع ہوا اسکی بیوی اور دو بچے بھی باہر آگئے تھے

"مالک آپ آگئے۔۔۔ ہمیں یقین تھا آپ اک دن ضرور آئیں گے۔۔دیکھیں آپ کی امانت کو سنوار کر رکھا ہم نے۔۔۔"

۔

جو چاندنی کے دماغ میں جانے کی بات آئی تھی وہ ان لوگوں کی محبت اپنے والد کو دیکھ کر چلی گئی تھی۔۔۔

اس کے پاس کیا رہ گیا تھا۔۔؟؟بس ایک رشتہ اب وہ اس رشتے کو کھونا نہیں چاہتی تھی

والد کے کندھے پر سر رکھ کر ہاں میں سر ہلا کر اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا تھا اس نے۔۔۔

۔

سوال یہ تھا اس حویلی کے پاس رہ کر اس نے کیسے بھلانا تھا ان لوگوں کو۔۔؟؟'

سوال یہ تھا ماضی کو پیچھے چھوڑ کر اس نے کیسے آگے جانا تھا۔۔؟؟

سوال یہ تھا کہ اپنے والد کے ساتھ اپنے زخموں کو کیسے بھرنا تھا اس نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ دونوں ہی رہ گئے تھے نہ۔۔۔؟؟؟

۔

۔

۔

"چاندنی۔۔۔"

شام کے اس پہر وہ نظریں چراتی قبرستان تو آگئی پر اپنی بیٹی کی قبر کے عین آگے اس شخص کو گھٹنوں کے بل بیٹھے دیکھ غصے سے مٹھی بند کرلی تھی

واپس جانے کو پلٹی تھی جب بہروز نے اسے آواز دی تھی اس نے پیچھے دیکھا نہ تھا پھر بھی پہچان گیا تھا۔۔۔

اور وہ گہرا سانس بھرے واپس کچھ قدم چل کے اسکے پیچھے کھڑی ہوئی

"اب یہاں کیوں آئے ہو بہروز حاکم۔۔اس معذورڈس ایبلڈ بچی کے پاس۔۔جسے آبورشن تک کروانی کی بات کرچکے ہو اب کیوں آئے ہو۔۔؟؟اسے یہاں تو سکون لینے دو۔۔۔"

"اس سے معافی مانگنے آیا ہوں۔۔۔پر میرا رب جانتا ہے۔۔۔یہ الفاظ۔۔۔بس تمہیں تکلیف پہنچانے کے لیے کہے میں نے چاندنی۔۔میں کبھی۔۔"

"بس۔۔۔جھوٹ تو آپ پہلے بھی بولتے آئے آج تو بخش دیں قبرستان کھڑے ہیں اپنے انجام سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں ہماری بیٹی کی قبر پر ہاتھ رکھے قسم کھاتا ہوں۔۔۔چاندنی۔۔۔ تمہیں تکلیف دینا چاہتا تھا۔۔ تمہیں۔۔ وہ دکھ دینا چاہتا تھا جو مجھے ملا۔۔۔"

وہ چپ ہو گیا تھا۔۔ مکمل کندھے ہل رہے تھے بہروز حاکم رو رہا تھا گلاب کی پتیوں سے سجائی ہوئی ننھی سی قبر پر ہاتھ پھیر رہا تھا وہ

"چاندنی۔۔۔ میں نے آبورشن والی بات غصے میں کہی چاندنی۔۔۔ جس دن میں نے شایان کو ڈانٹا۔۔۔ جس دن تم نے مجھ پر غصہ کیا تھا چار سال بعد۔۔۔

چاندنی میں نے اس دن کے بعد ہماری بیٹی کو اس نگاہ سے نہیں دیکھا۔۔ میں۔۔۔ تمہیں نیچا۔۔۔"

"بہروز حاکم یہ صفائیاں کس لیے۔۔؟ وہ زندہ ہو جائے گی۔۔؟؟ سچ تو یہ ہے آپ کو لگتا تھا میں نے آپ کے بیٹے کو مارا آپ نے میری بیٹی کو مار دیا۔۔۔ حساب برابر۔۔؟؟

پر آپ نے میری بیٹی کو ہی نہیں ایک ماں کو بھی مار دیا۔۔ اور ایک بیوی کو میں ماروں گی آپ سے طلاق لیکر۔۔۔"

وہ کہہ کر دو قدم آگے بڑھی جب بہروز کی اگلی بات نے اسکے قدم روک دیئے۔۔۔

-

"مجھے کبھی تم سے محبت نہیں ہوئی تھی چاندنی۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ رابیعہ کے دھوکے نے میرے دل میں نفرت پیدا کر دی تھی محبت نام سے۔۔۔"

وہ آنسو صاف کر کے اٹھا تھا۔۔۔ چہرہ پھر سے تر ہو گیا تھا جب وہ لڑکھڑایا تھا۔۔۔

اور چاندنی کے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا

-

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی مجھے تم سے ہمدردی نہیں تھی۔۔۔میں صرف شایان کے لیے گھر والوں کی نظر میں اپنا مقام واپس پانے کے لیے نکاح کے لیے رضامند ہوا تھا۔۔۔

چاندنی۔۔۔مجھے تم سے محبت نہیں تھی۔۔۔"

چاندنی کو کندھوں سے پکڑے اس نے اپنی طرف کیا تھا اسے۔۔۔

"مجھے تم سے محبت نہیں تھی چاندنی۔۔۔اس لیے وہ یقین نہ کر پایا جو ایک شوہر کو کرنا چاہیے اپنی بیوی پر۔۔۔

مجھے تم سے محبت نہیں تھی۔۔۔میں بس رابیعہ سے محبت کرتا آیا۔۔۔

جب چار سال بعد وہ واپس آئی کینسر جیسی بیماری کا جھوٹ بولا۔۔میں اسے گھر لانے سے انکار بھی کر سکتا تھا چاندنی۔۔۔اگر مجھے تم سے محبت ہوتی تو۔۔۔

پر مجھے محبت نہیں تھی۔۔۔میں تمہیں دھتکارتا رہا نیچا دیکھاتا رہا چاندنی۔۔۔

ورنہ کسی میں کیا جرات تھی کہ ہمیں الگ کر سکتا۔۔؟؟ہم کیوں الگ ہوئے۔۔

کیونکہ میں کمزور تھا۔۔۔میرا دل تمہیں لیکر۔۔۔میرے سامنے جو آتا رہا میں یقین کرتا رہا سب پر یقین کیا سوائے تمہارے۔۔۔میری دوسری بیوی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاندنی کی نظروں میں اپنے لیے نفرت کی انتہا دیکھ کر اسکی گرفت اور مضبوط ہوئی تھی اسکے کندھوں پر۔۔۔

"پر۔۔۔تمہارے جانے کے بعد۔۔۔۔چاندنی۔۔۔چار سال۔۔۔میں میں نہیں رہا۔۔

غم شایان کے جانے کا ہوتا تو وہ تو پورا ہو گیا تھا نہ۔۔۔؟؟میں اپنے بیٹے کی سزا کا بہانہ بنا کر ڈھونڈتا رہتا۔۔۔

میں کہتا رہا نفرت ہے تم سے مجھے۔۔۔پر اتنی ہی محبت ہوتی گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب تم سامنے آئی۔۔۔میرے بغیر خوش۔۔۔۔میں پاگل ہو گیا تھا چاندنی۔۔۔۔میری غیرت میری مردانگی۔۔۔میری آنا سب درمیان میں آ گئے چاندنی بس محبت نہ آ سکی۔۔

چاندنی کیسے بتاتا تمہیں کتنی محبت۔۔۔"

"بہروز آپ جھوٹے ہونے کے ساتھ ساتھ بہت بڑے اداکار بھی ہیں جانتے ہیں آپ۔۔۔؟؟"

خود کو چھڑا کر وہ پیچھے ہوئی تھی

"چاندنی۔۔۔مت جاؤ۔۔۔بیٹی کا غم تڑپا رہا ہے تمہارا جانا مجھے مار دے گا۔۔"

"تو مر جائیں۔۔۔ویسے بھی آپ کی زندگی دوسرے کے لیے موت بن رہی ہے۔۔۔

پہلے شایان پھر چاہت۔۔۔اب شاید میں۔۔"

بہروز نے غصے سے دیکھا تھا اسے۔۔۔اور اپنے سینے سے لگا لیا تھا زبردستی۔۔وہ لاکھ چھوٹنے کی کوشش کر رہی تھی پر بہروز

"مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دو۔۔۔پر پھر سے یہ بات مت کرنا۔۔۔میں باپ تھا۔۔۔

تم جانتی ہو دونوں بار میں۔۔۔میں نہیں چاہتا تھا ڈیم اٹ۔۔۔کون باپ اولاد کو مارنا چاہتا ہو گا۔۔۔"

"ٹھیک کہا کوئی اپنی اولاد کو نہیں مار سکتا۔۔۔آپ نے میری بیٹی کو مارا۔۔۔

مسٹر بہروز حاکم۔۔۔میں ترلے کرتی رہی منتیں کرتی رہی اور آپ۔۔۔کہتے رہے"

"پلیز۔۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔چاندنی۔۔۔پلیز۔۔۔میں گناہ گار ہوں۔۔۔تمہارا ہماری بیٹی کا۔۔۔"

وہ جیسے ہی گھٹنوں کے بل گرا تھا سر جھک گیا تھا چاندنی کے سامنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو معافی چاہیے۔۔؟؟؟میں معاف کردوں گی بہروز۔۔۔میری بیٹی واپس لادیں۔۔۔مجھے میری چاہت زندہ چاہیے۔۔میں معاف کردوں گی۔۔۔"

۔

اور وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

۔

"نہیں لاسکتا واپس۔۔۔چاندنی۔۔۔نہیں لاسکتا۔۔۔میں ناکام شوہر کے ساتھ ساتھ ناکام باپ بھی ثابت ہوا ہوں۔۔نہیں لاسکتا واپس۔۔۔۔اور یہ میری سزا ہے میں خالی ہاتھ رہوں۔۔۔میں۔۔۔آہ۔۔۔ہ۔۔۔۔"

ہاتھوں سے منہ اٹھائے اس نے واپس اپنی بیٹی کی قبر کو دیکھا تھا اسکی چیخ ہوا میں گونج اٹھی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"بہروز۔۔۔۔"

"جی۔۔۔جی بابا۔۔۔کہاں ہیں۔۔۔؟؟نظر نہیں آرہے۔۔۔؟؟"

وہ گلدان سے ٹکرایا تو ایک ایک کرکے سب لائٹس آن ہونا شروع ہوگئی تھی حویلی کی۔۔۔

"کہاں ہے بابا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ایک ہاتھ سے بوتل گری تو کرچی دور دور تک گئی تھی۔۔۔

"کہاں سے بچا کر لایا تھا۔۔۔ چلو دوسری ہے۔۔۔"

"بہروز تم ڈرنک کر کے آئے ہو۔۔؟؟ تم جانتے ہو اس حویلی میں یہ سب۔۔"

"یہاں سب کی اجازت ہے۔۔۔بیوی پر ظلم کرنے کی اس پر گولی چلانے کی پریگننٹ بیوی کو گھر سے نکالنے کی اجازت ہے تو اسکی کیوں نہیں۔۔؟؟

بیٹی پر یقین نہ کرنے کسی غیر لڑکی پر یقین کرنے کی اجازت ہے تو یہ کیوں نہیں۔۔؟؟

ظالم بہروز حاکم کو سب اجازت تھی تو شرابی کو کیوں نہیں ہے۔۔؟؟"

داداجی کی بڑی سی کرسی پر بوتل لیئے وہ بیٹھ گیا تھا

"یہ کیا تماشا ہے جلدی اٹھو اور کمرے میں جاؤ اس سے پہلے اباجی اٹھ کر باہر آجائیں۔۔۔"

"آنے دیں انہیں۔۔۔انہوں نے آپ نے آپ سب نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے اسکو یہاں سے بھیجنے میں۔۔۔"

"کیا۔۔بہروز اب تم الزام لگا رہے ہو۔۔اس عورت کو تم یہاں لائے تھے ہمارے درمیان"

"میں صرف اس عورت کو اس گھر لایا تھا۔۔۔اسے سر پر سوار آپ لوگوں نے کیا تھا چچی جان۔۔۔

میرا گھر ٹوٹنے میں آپ کے شوہر آپ کی بیٹی آپ کے بیٹے ان تینوں کا برابر کا ہاتھ ہے۔۔۔"

بہروز نے جو باتیں ہوش و ہواس میں نہیں بتائی تھی آج نشے کی حالت میں وہ سب بتا رہا تھا۔۔

"بہروز یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دادی سامنے کھڑی تھی حیرانگی سے انہوں نے پوچھا اور پھر اپنے شوہر کی جانب دیکھا جو اتنے ہی خاموش تھے پر حیران نہیں۔۔۔

"بہروز پلیز۔۔۔"

فرحین چچی کی آنکھیں پتھرا گئی تھی اور انہوں نے سرگوشی کر دی وہ کبھی نہیں چاہتی تھی انکے شوہر اور بچوں کی امیج خراب ہو سب کے سامنے۔۔

۔

"جب میں باہر بیٹھا تھا یہ لوگ شاہ زیب چچا کو دھوکے باز جھوٹا مکار ثابت کرتے رہے میرے سامنے۔۔۔"

بہروز جیسے ہی بتانا شروع ہوا جنید نے موبائل نکال کر ویڈیو بنانا شروع کر دی۔۔

"کیوں مجھے شاہ زیب چچا سے نفرت ہو گئی تھی۔۔؟؟ بابا آپ کا ایکسیڈنٹ ہوا تو انہوں نے مجھے کہا اس دن شاہ زیب چچا نے بدتمیزی کی تھی۔۔

یہ کہتے تھے اس حویلی میں آپ دونوں کی تذلیل انکی وجہ سے ہوتی۔۔۔

اور۔۔۔دادا جان۔۔۔"

وہ مجتبا صاحب کے گلے لگ گیا تھا ایک دم سے۔۔۔

"انہوں نے کہا تھا شاہ زیب چچا نے فراڈ کر کے پیسے بنائے۔۔۔اور میں اس شخص سے نفرت کرنے لگا جنہوں نے ابو سے بھی زیادہ پیار دیا مجھے۔۔۔

بچی کچی کمی انکی بیٹی نے پوری کر دی۔۔۔چاندنی کی صفوان کے ساتھ ویڈیوز بھیجتی تھی مجھے۔۔۔

میں عقل کا اندھا یقین کرتا رہا۔۔۔میں پڑھا لکھا جاہل۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب گنوا بیٹھا۔۔۔یہ خون ہو کر ایسے کر سکتے تو وہ گھٹیا عورت پھر غیر تھی۔۔۔

ان سب نے میرا یقین توڑا۔۔۔میرا بیٹا مر گیا۔۔۔میری بچی مر گئی۔۔۔

میری چاندنی بھی جانے کو ہے۔۔۔۔

پر میری بات سن لیں آپ سب لوگ۔۔۔اس بار میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جاؤں گا یہاں سے۔۔۔میں بھی معاف نہیں کروں گا آپ سب کو۔۔۔یاد رکھیئے۔۔۔"

اور وہ سیڑھیوں پر ہی گر گیا تھا۔۔

"میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔میں۔۔"

معراج وجدان اسے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔"

"مجھے نہیں جانا اس کمرے میں گھن آتی ہے مجھے۔۔۔مجھے۔۔۔"

وہ نیند کی دنیا میں سکون سے کھو گیا تھا باقی سب کی نیندیں اڑا کر۔۔۔۔

"تم میرے بیٹے ہو ہی نہیں سکتے۔۔۔حمدان۔۔۔کیا کر دیا تم نے۔۔۔بے غیرت انسان۔۔"

دادی حمدان صاحب کے سامنے جیسے ہی آئی تھی انہوں نے ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔

"دفعہ ہو جاؤ۔۔۔نکل جاؤ اس گھر سے مجتبا ابھی اسے عاق کریں نکال باہر کریں اسے اس نے آپ کی ہنستی بستی حویلی کو اجاڑ دیا ہے مجتبا۔۔جن بیٹوں کے اتفاق پر آپ کو یقین تھا اس نے توڑ دیا۔۔۔

کس لیے۔۔؟؟حمدان جائیداد کے لیے۔۔؟؟"

"بس ماں۔۔۔"

تیسرا تھپڑ کھانے ک بعد انہوں نے اپنی ہی ماں کو جھٹک دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"بس حمدان۔۔۔"

مجتبا صاحب نے جلدی سے شمیم بیگم کو تھاما تھا۔۔۔

"ڈیڈ انف۔۔۔"

صفوان نے آہستہ سے کہا تھا پر حمدان صاحب نے اپنے بیٹے کو بھی جھٹک دیا۔۔

"کیا دیا۔۔؟؟ بیٹے۔۔؟؟ چاروں بیٹوں میں کتنا فرق رکھا۔۔۔

ہر وقت شاہ زیب چاندنی فرحین۔۔۔

کبھی میری بچی مشعل کو اتنا مان دیا۔۔؟؟ کبھی مجھ پر اتنا یقین کیا۔۔۔؟؟

ارے چاندنی کا رشتہ بھی معراج کو دہ دیا۔۔۔ میں کیا تھا یہاں۔۔؟؟ میرے بیٹے کے لیے ہاتھ مانگنا تھا میں نے پر نہیں۔۔۔ آپ اور آپ کے دونوں مہان بیٹے۔۔۔

مائی فٹ۔۔۔"

سب ششدر رہ گئے تھے حمدان صاحب کی زبان تو جیسے زہر اگل رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔

سب سے زیادہ حیران باقی بھائیوں کے بچے تھے۔۔۔

"وجدان۔۔۔ تم چپ کیوں ہو بولو۔۔ یہ لوگ تمہیں اور تمہاری فیملی کو بھی جوتی کی نوک پر رکھتے تھے۔۔۔اب تمہیں بھی بولنا چاہیے۔۔۔"

"کیا بولوں بھائی صاحب۔۔؟؟ کچھ بولنے لائق چھوڑا ہے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

کندھے سے ہاتھ ہٹا کر وجدان والد صاحب کے پاس چلا گیا تھا والدہ کے کندھے پر جیسے ہی ہاتھ رکھا تھا نے والدہ انکے کندھے پر سر رکھ کر رونے لگی تھی۔۔۔

"وجدان اس نے سب ختم کروادیا۔۔ میرا بچہ آج اسکی وجہ سے ہماری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔ یہ سارے خاندان کو الگ کرنے میں کامیاب ہو گیا کیوں۔۔۔

پوچھیں اس سے مجتبا کیا کمی رہ گئی تھی کیوں کیا اس نے ایسا۔۔۔"

والدہ چھوٹے بیٹے کے گلے لگ گئی تھی جو نفرت سے بڑے بھائی کو دیکھنے لگے تھے

"جو کچھ میرے ماں باپ مجھے نہ دہ سکے وہ میں نے خود حاصل کر لیا ماں اب اس میں برا منانے والی کیا بات ہے۔۔؟؟ آپ خوش ہو جائیں میں کامیاب ہو گیا۔۔"

"نکل جاؤ۔۔۔ یہاں سے بدزات دفعہ ہو جاؤ۔۔۔"

دادا جی نے چھری جیسے ہی اٹھا کر مارنی چاہی تھی حمدان صاحب نے زور سے پکڑ لی تھی۔۔۔اور ایک ہی بار میں سب لوگ دادا جی کے سامنے انکی ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔

"بس چچا جان۔۔۔ لحاظ کر رہے ہیں سوچیئے گا بھی مت۔۔۔"

"ہاہاہا جنید۔۔۔ نئے نئے جوان ہوئے ہو بیٹا۔۔۔ اور ابا جی کیا کہا۔۔؟؟ مجھے نکالیں گے۔۔؟؟ میں ہوں اس حویلی کا مالک اس جائیداد کا مالک۔۔۔ سنا آپ نے۔۔۔ سب کچھ میرے اور میرے بچوں کے نام پر ٹرانسفر ہو گیا ہے۔۔۔"

"کیا۔۔۔ حمدان۔۔ یہ سب۔۔۔ تم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جب جب آپ سوگ منا رہے تھے شایان کا چاندنی کا پھر اسکی بیٹی کا میں تب تب اپنے گھاٹے کو فائدے میں بدل رہا تھا۔۔اب آپ لوگ یہاں رہنا چاہتے ہیں تو میری اور میرے بچوں کی ہر بات ماننا ہو گی سننی ہو گی۔۔۔نیچے جھک کر رہنا ہو گا۔۔۔"

"ہمیں منظور نہیں۔۔۔معراج ہم کل ہی چلے جائیں گے۔۔۔"

زینب بیگم کہہ کر روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔اچھا مجھ پر کیسا غصہ۔۔؟؟ چاندنی کے ساتھ زیادتی تو آپ سب نے ہی کی تھی۔۔۔اب مجھے بددعائیں نہ دیں۔۔۔اور چلے جائیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔

چلو بچوں۔۔۔"

۔

وہ تینوں ہنستے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔سوائے فرحین کے۔۔۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"ابا جی۔۔۔جب آپ سب جانے لگے تو مجھے بھی ساتھ لے جائیے گا۔۔۔میں اب اس گھر میں اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ ایک پل بھی نہیں رہنا چاہتی۔۔۔"

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"نہیں شاہ زیب۔۔آپ کو میری قسم ابھی چاندنی کو کچھ نہیں بتائیے گا۔۔۔"

"نہیں نائلہ یہ تمہارے ساتھ زیادتی ہوگی۔۔میں کب سے نوٹ کرر ہا ہوں چاندنی کافی روڈلی بات کر رہی ہے۔۔"

"کیونکہ اسے نظر آرہی ہے اپنی ماں کی ریپلیس منٹ کوئی بھی اولاد یہ برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔"

"پر تم اس طرح انسلٹ ہوتی رہو گی۔۔؟میں یہ بات ہر گز۔۔۔"

"شش بس کرا جائیں۔۔اگر چاندنی چاہے گی تو میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

وہ اتنے قریب کھڑے تھے جب بیڈروم کا دروازہ کھلا تھا چاندنی کے ہاتھوں سے ٹرے گر گئی تھی جس میں چائے کے کپ تھے۔۔۔

"بابا۔۔۔؟؟خالہ۔۔؟؟یااللہ۔۔اس لیے۔۔۔آپ نہیں جارہی تھی خالہ۔۔؟؟"

"چاندنی بیٹا میری بات سنو۔۔۔"

"سننے کو کیا رہ گیا ہے خالہ۔۔؟؟آپ چیٹ کررہی ہیں اپنے ہسبنڈ کو بھی ہمیں بھی اور اپنی بہن کو بھی۔۔۔ڈسگسٹنگ۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔"

شاہ زیب صاحب اونچی آواز میں بولے تو نائلہ نے انکا ہاتھ پکڑ کر روک دیا تھا۔۔بس یہ دیکھنے کی دیر تھی چاندنی اور زیادہ طیش میں آگئی

"چاندنی بیٹا ہماری بات سن لو۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں سننا مجھے--چلی جائیں آپ یہاں سے--پلیز لیئیو---میرے ابو تو مجبور تھے پر آپ کی کیا مجبوری تھی--؟؟آپ کو زرا سی شرم بھی نہ آئی خالہ--؟؟یہ آپ کی بہن کے شوہر ہیں--انکی محبت جن کی جگہ آپ لینے کی کوشش کر رہی---"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی۔۔"

"ابوا نہیں کہیں چلی جائیں یہاں سے۔۔"

"بس بیٹا۔۔میں ایسا کچھ نہیں کہوں گا۔۔"

"اگر یہ نہ گئی تو میں چلی جاؤں گی۔۔۔"

شاہ زیب کی آنکھوں میں مایوسی چھا گئی تھی۔۔۔چاندنی انکے روم سے باہر چلی گئی تھی بنا کچھ سنے۔۔

"اٹس اوکے شاہ زیب وہ ابھی غصے میں ہے۔۔"

"تم کہیں نہیں جا رہی۔۔میں ابھی اسے سچائی بتا دیتا ہوں ہمارے نکاح کی۔۔"

"ابھی وہ مجھ سے نفرت کر رہی پھر اپنے باپ سے بھی کرنے لگے گی۔۔آپ کو میری قسم آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔"

"نائلہ۔۔۔"

وہ جھکی تھی ان شاہ زیب صاحب کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔انکے آنسو ایک ایک کر کے شاہ زیب کے چہرے پر گر رہے تھے۔۔

"بس۔۔پھر ملیں گے۔۔یہ الوداع نہیں ہے شاہ زیب۔۔۔"

"نائلہ۔۔۔"

مگر وہ اپنے کمرے میں جا کر دروازہ لاک کر چکی تھی۔۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ دن بعد۔۔۔"

۔

۔

"شاہ زیب بیٹا۔۔۔ایک بار اپنی ماں کی عیادت کر لو وہ بہت بیمار ہے۔۔۔"

دروازہ بند کرتے کرتے وہ تور کے تھے ساتھ ساتھ چاندنی کے کچن میں جاتے پاؤں بھی تھم گئے تھے

"اللہ پاک انہیں صحت تندرستی عطا فرمائے آمین اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔"

"بہروز بیٹا رحم کرو ہم پر۔۔۔۔"

"دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں میری بچی پر رحم کیا گیا تھا۔۔؟ایک بار معراج حاکم ایک بار بھی آپ نے کسی سے کہا کہ مت لگاؤ الزام یہ میرے شاہ زیب کا خون ہے میری پسندیدہ بہو کی تربیت گندی نہیں ہو سکتی تم لوگوں کے الزامات گندے ہیں'ایک بار للکار کر ایسا کہا۔۔۔؟؟؟"

"بابا آہستہ ڈاکٹر نے۔۔۔"

"تم جاؤ اندر۔۔۔خبردار جواب تم ان لوگوں کے سامنے آئی پھر سے نظریں لگ جائیں گی بیٹا۔۔۔"

دادا جی جیسے ہی چاندنی کی جانب بڑھے بیٹے کی آواز نے انہیں گہرا زخم دہ ڈالا اور وہ مجبور ہو گئے واپس مڑنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

اور جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گئے تو انہوں نے ملازم کو اشارہ کیا تھا جس نے دروازہ بند کر دیا اور واپس کام پر لگ گیا۔۔۔

"ابو یہ کچھ زیادہ نہیں ہو رہا۔۔؟؟ آپ انہیں آرام سے بھی کہہ سکتے تھے۔۔۔"

پر شاہ زیب تو اپنے کمرے کی جانب چلے گئے۔۔۔

یہی ہو رہا تھا پچھلے ایک ماہ سے جب سے اس نے نائلہ خالہ کو انسلٹ کر کے جانے کا بولا تب سے اسکے بابا غصے میں رہتے اور سارا غصہ باہر والوں پر اتر رہا تھا۔۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"بہروز میں نہیں مانتا حمدان نے یہ سب کیا۔۔"

"بس کیا بتاؤں انکل آپ کے سامنے ہی سب۔۔داداجان کی میری ہم سب کو بہت چالاکی سے دھوکا دیا انہوں نے۔۔۔"

بہروز اٹھنے لگا تھا جب بازو میں بندھی پٹی پر درد ہوا۔۔۔اور وہ پھر سے بنچ پر بیٹھ گیا۔۔

"بہروز بیٹا خون نکل رہا ہے۔۔۔"

"انکل سٹیچز کھل گئے ہیں۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے چہرے پر درد عیاں کیا تھا اس بزرگ شخص کے سامنے جو پارک میں واک کرنے آیا تھا اور بہروز کو دیکھ کر رک گیا واپس جاتے جاتے

جو شاہ زیب کا جگری دوست بھی تھا اور اپنا فیملی فرینڈ بھی---

-

تو بیٹا ڈاکٹر کو دیکھاؤ---"

"انکل اب تو دو وقت کی روٹی جتنے پیسے نہیں---ہیں--دادا جان کی طبیعت خراب رہتی ہے بابا اور حمدان چچا کام کر رہے باقی کزن نوکری ڈھونڈ رہے ہے--ہم تو برباد ہو گئے ہیں---"

"بیٹا ہوش کرو---ہمت نہ ہارو--"

"وہی کر رہے ہیں انکل---وہی کر رہے ہے---بددعا لگ گئی ہے شاہ زیب چچا کے ساتھ جتنا برا ہم نے کیا---

جس ایک کمرے کے گھر میں رہتے چھت سے پانی ٹپکتا اور وہ محلہ بھی توبہ--"

بہروز باتیں کر کے پاس بیٹھے شخص کو حیران و پریشان کر رہا تھا--اور کچھ دیر بعد جب وہ اپنے گھر جانے کے بجائے سیدھا شاہ زیب صاحب کے گھر گئے تو بہروز نے درخت کے پیچھے چھپے ہوئے دونوں کزن کو خوشی باہر بلایا تھا

"بہروز بھائی ہم نے جھوٹ بول تو دیا--کیا شاہ زیب چچا ہماری باتوں میں آئے گے--؟؟"

"جتنا میں انہیں جانتا وہ شام سے پہلے پہلے ہم سب کو لینے آجائیں گے--بس گھر میں سب کو کہہ دو کہ بری سے بری حالت میں رہیں---"

-

Posted On Kitab Nagri

"بہروز بھائی یہ غلط نہیں ہوگا۔۔؟؟ جھوٹ بولنا۔۔؟؟"

"یہ غلط نہیں ہوگا۔۔۔اگر ہم خاموش ہوگئے تو یہ غلط ہوگا۔۔اب وقت ہے اپنی غلطیوں کو سدھارنے کا میں نے جو کیا اسے ٹھیک کرنے کا

اب ان دونوں کے پاس رہ کر ان کا دل جیتنا ہے۔۔۔"

۔

"بہروز بھائی آپ نے سگریٹ کب سے پینا شروع کردیا۔۔۔؟"

بہروز سگار ہونٹوں کو لگائے بنچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ساتھ کزن ایک کے بعد ایک سوال پوچھ رہے تھے پر وہ کسی اور دنیا میں مگن تھا۔۔۔چاندنی کے ساتھ اس دن قبرستان میں ہوئی ملاقات نے اسے ایک پل بھی چین لینے نہ دیا تھا اور وہ اس دن سے ہی تلاش میں تھا اب اسے موقع ملا تھا اور اب وہ پورا پورا فائدہ اٹھائے گا۔۔

وہ پھر سے ان باپ بیٹی کے دل میں خاندان کے لیے اپنے لیے وہی محبت جگائے گا جو پہلے تھی۔۔۔

۔

"چچا جان میں آپ کو اور آپ کی بیٹی کو منالوں گا۔۔۔آپ دونوں پھر سے خاندان والوں پر یقین کریں گے انہیں پیار کریں گے۔۔چاہے میں اور برا ہی کیوں نہ بن جاؤں۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

"آپ لوگوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔آپ سب قصوروار ہیں۔۔"

چاندنی کے موبائل میں وہ ویڈیو بار بار چل رہی تھی

"جنید تم نے اچھا نہیں کیا یہ مجھے بھیج کر۔۔۔آخر سب اس شخص کو بے گناہ ثابت کرنے پہ تلے ہوئے جو اپنے قول و فعل کا ذمہ دار خود ہے۔۔جس نے۔۔۔"

منہ صاف کئیے اس نے وہ ویڈیو ڈیلیٹ کر کے موبائل نمبر بلاک کر دیا تھا اپنے کزن کا۔۔

لائٹس آف کر کے وہ کھڑکی جانب بڑھی تھی ونڈو کرٹنز ہٹا کر چاند کی آتی وہ روشنی کمرے کے اندھیرے کو تو کم کر رہی تھی پر چاندنی کے اندھیرے وہ اندھیرا مسلسل بڑھتا ہی جا رہا تھا

"چاہت میں کبھی اس شخص کو معاف نہیں کروں گی۔۔۔"

کھڑکی کے سامنے رکھے صوفہ پر وہ کب بیٹھی کب سو گئی اسے خبر نہ ہوئی۔۔۔

"ماما۔۔۔بابا کو معاف کر دیں پلیز۔۔۔وہ دیکھیں کتنے اداس بیٹھے ہیں۔۔۔اگر آپ نے انہیں معاف نہ کیا تو میں بھی آپ سے ناراض ہو جاؤں گی پھر کبھی ملنے نہیں آؤں گی۔۔۔"

"چاہت۔۔۔۔"

ایک چیخ نکلی تھی جب خواب میں اپنی بیٹی کو دور جاتے دیکھا تھا اس نے۔۔۔

اور جب آنکھ کھلی تو باہر سے شور شرابے کی آواز نے اسے اور حیران کر دیا تھا جیسے جیسے دروازے پر جا رہی تھی اسے یہ سنائی دینے والی ساری آوازیں شناسا سی لگی۔۔۔

پر اپنے گھر میں وہ لوگ کیسے داخل ہو سکتے ہیں۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

خود سے سوال جواب کررہی تھی اور جیسے ہی دروازہ کھلا تو یہ چھوٹا سا گھر اور چھوٹا لگنے لگا اپنا بڑا سا خاندان دیکھ کر۔۔

"چاندنی بیٹی۔۔۔ تھینک یو سو مچ بیٹا۔۔۔"معراج صاحب نے آگے بڑھ کر اسکے سر پر پیار دیا تھا۔۔۔اور سب ہی اسکا شکریہ ادا کررہے تھے۔۔۔درمیان میں شاہ زیب صاحب کی ویل چیئر دیکھ کر اس نے ایک نظر اپنے والد کو دیکھا تھا

"بیٹا بہت شکریہ ہمیں اس گھر میں جگہ دینے کے لیے۔۔۔"

فرحین چچی نے ماتھے پر بوسہ دیا وہ ساکن کھڑی رہ گئی تھی جن لوگوں کے پاس سے بھی گزرنا نہیں چاہتی تھی وہ لوگ اسے پیار کررہے تھے اسکے سامنے اسکے گھر میں موجود تھے۔۔۔

دور بیٹھے تین لوگوں کو دیکھا تھا اس نے

دادا جان دادی جی اور زینب بیگم۔۔۔ان تینوں کی آنکھوں کا تارا بنی رہی تھی وہ ایک وقت۔۔۔

اب انہی لوگوں سے نفرت ہوگئی تھی اسے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

-

"ابو آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔"

"ہمم۔۔۔"

شاہ زیب صاحب جو کچھ دیر پہلے ہی اپنی فیملی کو اس جگہ سے لیکر آئے اب اپنی بیٹی کے ساتھ جانے سے ڈر رہے تھے

چاندنی نے ویل چیئر پکڑی اور بیک یارڈ کی طرف لے گئی تھی جہاں کوئی موجود نہ تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ لیکر آئے انہیں۔؟ یہ جانتے ہوئے کہ انہوں نے مجھے رہنے کو جگہ نہ دی تھی ابو۔۔۔

جب جب میں نے اپنی بات کی مجھے دھتکارا گیا ذلیل کیا تھا۔۔۔دادا جان نے بہروز کے سامنے سب کے سامنے واضح کہا تھا کہ میری پرواہ نہیں انہیں اگر فکر ہے تو بس گھر کی عزت کی۔۔۔

ابو سب کے سامنے بہروز سے معافی مانگنے کا کہا تھا انہوں نے۔۔۔زخم اتنے گہرے ہیں اور آپ نے پھر سے تازہ کر دیئے۔۔؟؟"

۔

"آپ نے ایک بار بھی مجھ سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا ابو۔۔۔؟؟"

اب کے اسکی آواز قدے ہلکی ہو گئی۔۔وہ مایوسی نظروں سے دیکھنے لگی تھی اپنے والد کو،،،

"مجھے بھی کل رات معلوم ہوا تھا میرے بچے۔۔۔جہاں میں گیا وہاں یہ لوگ ان غنڈے موالیوں میں رہ رہے تھے۔۔والد سبزی والی ریڑھی کھینچ رہے تھے اور والدہ برتن دھونے کا کام کرنا چاہتی تھی۔۔

اس ماحول میں کیسے بچیوں کو چھوڑ آتا۔۔۔؟؟"

"جیسے ان لوگوں نے آپ کی اکلوتی بچی کو چھوڑا تھا۔۔جیسے وہ پتھر دل بن گئے تھے آپ بھی بن جاتے۔۔۔"

چاندنی کی اونچی آواز کوئی سن نہ لے اسے کوئی پرواہ نہیں تھی وہ چاہتی تھی کہ سب سنے

"چاندنی بیٹا۔۔۔میری غیرت یہ گنوارا نہیں کر رہی تھی۔۔۔وہ میرے ماں باپ ہیں۔۔میں ان سے ناراض ہوں اور رہوں گا انہوں نے میری بچی کا نہیں میرا دل توڑا۔۔مجھے مجبور کر دیا انہیں چھوڑنے پر حویلی چھوڑنے پر جس کا مجھے پچھتاوا نہیں۔۔۔پر بیٹا تمہارا باپ اب بھی ایک بیٹا ہے۔۔وہ بیٹا اپنی ذمہ داریوں سے منہ نہیں موڑ سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی اگر تم نہیں چاہتی وان سب کو بھیج دو واپس۔۔۔"

"اور آپ کو میں اتنی بے حس لگتی ہوں۔۔؟؟ جو نکال دوں گی۔۔۔؟؟"

"تو تم چاہتی ہو میں بے حس بند جاؤں۔۔۔؟؟"

"ابو۔۔۔"

اور اس نے ہتھیار ڈال دیئے تھے وہ باہر ان سب لوگوں کی حالت دیکھ کر آئی تھی

"تو انہیں کہیں نہ اپنے اس بیٹے کے پاس آکسفورڈ ڈگری ہولڈر بزنس ٹائیکون۔۔۔"

وہ کہتے کہتے دوسری طرف ہوئی پر شاہ زیب صاحب کی بات سن کر ایک ہی جھٹکے سے اس نے انہیں دیکھا

"وہ بھی باہر کھڑا ہے میں نے کہہ دیا تھا کہ تم اجازت دو گی تب ہی بلاؤں گا۔۔وہ بھی۔۔اب اسکے پاس بھی کچھ نہیں رہا بیٹا۔۔۔ حمدان بہت کامیاب ہو گیا سب لینے میں۔۔۔"

"یااللہ۔۔۔"

سر پر ہاتھ رکھ لیا تھا اس نے۔۔

"تھینک یو بیٹا میں اسے بلا لیتا ہوں۔۔۔"

ویل چیئر کچھ قدم ہی آگے گئی تھی جب چاندنی نے روک لیا

"ابو ابھی تو میں نے اجازت بھی نہیں دی تھی"

"تمہاری خاموشی سمجھ سکتا ہوں بیٹا۔۔۔اور فکر نہ کرو بہت جلدی چلیں جائیں گے یہ۔۔۔"

وہ جیسے ہی گئے تھے چاندنی کی آنکھوں میں پھر سے غصہ ابھر آیا تھا

"بہروز حاکم۔۔۔ تم ابو کو بیوقوف بنا سکتے ہو مجھے نہیں آنے دوں گی زرا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

۔

"بہروز حاکم۔۔۔"

وہ اندھیرے میں دھیرے قدموں سے ٹیرس پر گئی تھی۔۔۔وہ شام سے انتظار کر رہی تھی کہ کب سب سونے جائیں اور کب وہ یہاں بہروز حاکم کا دماغ ٹھکانے لگا سکے۔۔

ابھی اس نے بہروز کو پکارا تھا کہ زرا سی اٹچ کر بہروز کے قدموں کے پاس جا کر گرنے لگی جب اس نے تھام لیا تھا

"چاندنی۔۔۔"

اس نے اسے پورا طرح اٹھا کر سرگوشی کی تھی۔۔۔اسے یہ کسی خواب سے کم نہیں لگ رہا تھا یہ سب اس کو اپنے اتنا قریب پا کر۔۔۔

۔

"اور کتنے جھوٹ بولو گے بہروز حاکم۔۔؟ تھکتے نہیں ہو۔۔؟؟"

"میں کچھ سمجھا نہیں۔۔؟؟"

"دور رہو ہاتھ مت لگاؤ۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

بہروز منہ پھیر کر ریلنگ پر ہاتھ رکھ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں دیکھو میری طرف بہروز حاکم۔۔۔غریب ہوگئے ہو۔۔؟؟سڑک پر آگئے ہو۔۔؟؟جھوٹ بولتے ہو آپ کا پیسہ ختم ہوگیا۔۔وہ باہر کے ملک کی کمائی کہاں گئی ہاں۔۔؟؟"

"رابیعہ نے سب ہتھیا لیا۔۔۔سب پیپرز پر سائن کروالیئے۔۔۔" بہروز چاندنی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا جو ایک دم سے خاموش ہوگئی تھی۔۔

"وہ تو محبت تھی نہ بہروز۔۔۔؟؟پھر کیوں ایسے ناکام عاشق کے جیسے کھڑے ہو۔۔؟"

"یہ ناکامی چاہت کے نا رہنے پر ہے۔۔تمہارے جانے پر ہے چاندنی۔۔رابیعہ کے ہونے نہ ہونے۔۔"

"دنیا کے سامنے تو چلا رہے تھے۔۔۔میرا بیٹا مار دیا میرا بیٹا قتل کر دیا۔۔۔اب جب اصل قاتل سامنے تھا تو کیوں اسے سزا نہیں۔۔۔ہاتھ کانپ اٹھے۔۔؟؟

یاد ہے اسی ہاتھ نے گولیاں چلائی تھی بہروز۔۔۔"

چاندنی نے بہروز کے ہاتھ کو جیسے ہی اوپر اٹھایا بہروز کی آنکھیں بھر آئیں تھی۔۔۔

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاندنی۔۔۔کب تک ایسے ہی سزا دیتی رہو گی۔۔؟؟اب باتیں برداشت نہیں ہوتی۔۔۔"

"طلاق دہ دو۔۔میری زندگی سے دور چلے جاؤ میں خاموش ہوجاؤں گی۔۔۔"

"طلاق دہ دوں تاکہ تم اس سے شادی کرلو۔۔؟؟"

بہروز کی آنکھوں میں غصہ جھلکا تھا

"میری بیٹی چاہت بھی یہی کہتی تھی۔۔۔تم جانتے ہو وہ سلیمان کو بابا کہنے لگی تھی۔۔۔

تم نے سہی پہچانا میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں بہروز میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے ایک جھٹکے سے اسے رئیلنگ کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔

"بہر۔۔۔"

بہروز کے لبوں نے اسے پھر سے بولنے کا موقع نہیں دیا تھا۔۔وہ غصے میں تھا شدید غصے میں۔۔۔اسکی شدت میں نرمی نہیں تھی۔۔۔

چاندنی نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھے جیسے اسے دھکا دہ کر خود کو اسکی گرفت سے آزاد کرانے کی کوشش کی بہروز نے اسکے دونوں بازو پیچھے کمر کے ساتھ پن کر دیئے تھے۔۔۔

"نہیں دوں گا طلاق۔۔۔ڈیم اِٹ۔۔۔ کہیں نہیں جانے دوں گا تمہیں۔۔۔ہو گیا گناہ چاندنی۔۔۔تم پر یقین نہیں کیا ہو گئی غلطی۔۔میں نے اپنے ہاتھوں سے تمہیں کھو دیا۔۔۔

ان چار سالوں میں ایک بار بھی رابیعہ کے پاس نہیں گیا تھا۔۔

جس رات میں نشے میں تھا میری بے ہوشی کا فائدہ اٹھایا۔۔۔اب سب سمجھ آرہا ہے۔۔

جس ہاتھ سے اس دن ہسپتال میں تم پر گولی چلانے کی کوشش کی مجھے ایک منٹ نہیں لگے گا خود کو شوٹ کرنے میں۔۔۔"

بہروز کی بات ختم ہونے تک وہ ہلکا بند ہو گئی تھی اب اسکی آنکھیں بھی بھر چکی تھی

"جھوٹ۔۔۔سب جھوٹ بہروز۔۔۔"

"اس نشے کی گناہ والی رات کے علاوہ میں اسکے قریب کبھی نہیں گیا چاندنی۔۔۔۔

مجھے وہ رات بھی یاد نہیں۔۔۔مجھے وہ راتیں یاد رہی جو تمہاری آغوش میں گزاری۔۔۔تم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کے ہونٹ سے نکلتے خون کو دیکھ کر وہ پھر سے جھکا تھا۔۔۔اسکے ہونٹوں نے جیسے ہی ان لبوں کو چھوا اب اسکی محبت میں بہت نرمی تھی۔۔۔وہ ان لمحات میں اپنا سب یقین ساری چاہتیں اسے دینے کی کوشش میں تھا۔۔۔

پر ایک جھٹکے سے اس نے بہروز کو پیچھے دھکا دیا تھا اور ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔۔۔

"بہروز حاکم جھوٹ بول کر سیڈیوس اس عورت کو کریں جو ترسی ہوئی ہے تمہارے چھونے کو۔۔۔مجھے گھن آتی ہے تمہاری قربت سے بھی۔۔دور رہیں مجھ سے۔۔۔"

ہونٹوں کو حقارت سے صاف کیئیے وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

۔

۔

"تم دعا کرنا میرے مرنے کی چاندنی۔۔۔کیونکہ میں تمہیں طلاق نہیں دوں گا۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بہروز بھائی میرے دوست کی انفارمیشن کے مطابق۔۔۔"

"مووبیک۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے جنید کو پیچھے کر کے دروازے کو ایک کک سے کھول دیا تھا۔۔اور سامنے ایک آدمی پہلے سے گن لیئے کھڑا تھا۔۔ جسے دیکھ کر جنید اور وہ ایک قدم پیچھے ہوئے۔۔۔

"بہروز بھائی سو سوری مجھے معلوم نہیں تھا یہاں خطرہ۔۔"

پر بہروز پہلے ہی گن نکال کر اس آدمی کے ہاتھ پر فائر کر چکا تھا اور پھر اسکی ٹانگ پر۔۔ جنید کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔ بہروز نے ان تین غنڈوں کو گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر مجبور کر دیا تھا ایک دم سے۔۔۔

"وٹ دا بہروز بھائی۔۔۔ یہ سب کیا ہے۔۔؟؟ توبہ۔۔۔مار تو نہیں دیا۔۔"

"شٹ اپ اس لیے کہا تھا مت آؤ۔۔۔ٹانگ زخمی ہوئی ہے مرے نہیں ہیں کمینے۔۔۔ جلدی سب رومز چیک کرو وہ یہیں چھپی ہو گی۔۔۔"

بہروز نے گن واپس رکھ لی تھی۔۔

جنید اور اس نے نے ہر کونا چھان مارا تھا۔۔۔ایک لاسٹ کمرہ جس کا دروازہ کھولا تھا اس نے عین اندر جانے سے پہلے اس کا موبائل بجا اور اس نے فون ریسیو کر لیا۔۔

"ہیلو۔۔۔ماں۔۔؟؟ چچا ٹھیک ہیں۔۔ چاندنی ٹھیک ہے آپ نے اس وقت کال کیوں کی۔۔۔؟؟"

"بابا۔۔۔ میں ہوں شایان۔۔۔ میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔ آپ کی یاد آرہی اور نیند بھی نہیں آرہی۔۔۔"

"شایان میں نے کتنی بار منع کیا ہے کسی کا فون مت اٹھایا کرو۔۔۔اتنے لوگ ہیں کسی کے ساتھ بھی جا کر سو جاؤ۔۔۔اب مجھے تنگ مت کرنا۔۔۔"

بہروز نے غصے سے فون بند کے موبائل آف کر دیا تھا۔۔۔اور اسی وقت جنید کی چیخ سنائی دی تھی۔۔۔

"جنید۔۔۔ جنید۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کمرے سے باہر جانے لگا تھا جب اسکے سر پر کسی نے بھاری چیز سے وار کیا تھا۔۔۔

"اووہ ہنی زیادہ زور سے تو نہیں لگا۔۔۔؟؟"

"رابیعہ۔۔۔یو۔۔۔"

رابیعہ کی گردن کو زور سے دبوچ لیا تو اس نے اب ماتھے پر وہی سٹیل کا گلدان مارا تھا

"شش۔۔۔ہنی۔۔۔اتنے دن لگا دیئے مجھ تک پہنچنے میں۔۔۔؟؟ کم آن۔۔۔بی آمین۔۔۔"

بہروز نے دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ لیا تھا اسکی گن جیسے ہی نیچے گری چاندنی نے ایک دھکے سے اسے بھی نیچے گرا دیا تھا اور خود جلدی سے اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

"اافف۔۔۔کتنی لگ گئی ہے میری زندگی۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

کہاں مر گئے سب کے سب۔۔؟؟"

وہ جیسے ہی چلائی کچھ اور کرائے کے غنڈے اسکے سامنے آ گئے تھے۔۔

"جنید کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالو اور وہیں لے جاؤ جہاں صائمہ اور اسکی فیملی کو بند کیا ہوا۔۔۔

اور بہروز کو ہسپتال چھوڑ آؤ۔۔۔"

"پر میڈم اگر ہسپتال چھوڑ دیا تو یہ سب کچھ پولیس کو بتا دے گا۔۔۔

ہم اسے بھی ساتھ رکھتے ہیں جائیداد پر سائن۔۔"

"یو ایڈیٹ۔۔۔مجھے بہروز کی جائیداد نہیں وہ بھی چاہیے اور میرا بیٹا بھی چاہیے۔۔۔جنید نے جو دھوکا مجھے دیا ہے اس کا بدلہ تو میں لوں گی پر بہروز کو اب میں اس عورت کے پاس نہیں جانے دوں گی۔۔۔"

وہ جھک کر بہروز کا خون اپنے رومال سے صاف کرتی ہے اور اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گیم آن بہروز حاکم۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کوئی مجھے پیار نہیں کرتا۔۔۔"

چاندنی کے قدم رک گئے تھے اس کمرے سے سامنے جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا اس بچے کی رونے کی آوازیں سن کر اس نے درگزر کیا مگر پھر واپس آگئی اور دروزہ کھول کر جیسے ہی اندھیرے میں اس بچے کو کھڑکی کے پاس بیٹھا دیکھ وہ آہستہ سے اندر داخل ہوئی تھی

"شایان۔۔۔؟؟"

مس چاندنی۔۔۔"

وہ اٹھا اور چاندنی کی طرف بھاگا چاندنی کی ٹانگوں سے لپٹ کر اسے نے زور سے اسے پکڑ لیا تھا۔۔

"مس چاندنی آپ آگئی۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا۔۔۔"

"تو دادا جان کے ساتھ نہیں سوئے آج آپ۔۔؟؟"

شایان کو آہستہ سے گود میں اٹھائے اس نے بیڈ پر لٹا دیا تھا۔۔

"پلیز رک جائیں مت جائیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں کہیں نہیں جا رہی۔۔بس تمہاری دادی کو بتا دوں وہ سو جائیں گی تمہارے ساتھ۔۔۔"

"تو آپ مجھے چھوڑ کر جانا چاہتی ہیں۔۔؟؟سب مجھ سے دور بھاگ رہے ہیں کیوں۔۔؟؟

میں نے کیا کر دیا مس چاندنی۔۔؟؟ بابا کو فون کیا تو ڈانٹ دیا۔۔دادا ابو نے ڈانٹ دیا کوئی مجھے پکڑتا نہیں ہے۔۔سب۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بتا رہا تھا۔۔۔چاندنی کے دل میں ایک درد اٹھا تھا۔۔۔

یہ شایان کا چہرہ اسے چار سال پیچھے لے گیا تھا اس بھیانک رات کی جانب جب رابعہ نے اس بچے کی جان لی تھی۔۔۔

اسکی آنکھیں بھر آئی تھی جب شایان اسکے سینے پر سر رکھے روتا ہوا اسے سب بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

"سب تم سے پیار کرتے ہیں شایان۔۔"

"نہیں کرتے۔۔۔کوئی پیار نہیں کرتا۔۔۔میں نے بابا کو فون پر بات کرتے سنا تھا وہ مجھے کسی اور فینیج بھیج رہے ہیں۔۔۔وہ۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا نہیں ہے تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے ہیں شایان۔۔۔"

پر شایان کا رونا بند نہ ہوا سسکیوں میں بدل گیا تھا

"آپ خود پوچھ لیجئے گا۔۔وہ مجھے بھیج دیں گے۔۔۔پلیز آپ مجھے جانے مت دیجئے گا۔۔"

"ہمم۔۔"

"ہمم نہیں وعدہ کیجئے مس چاندنی۔۔۔"

"اوکے۔۔۔میں تمہیں جانے نہیں دوں گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔اور کچھ دیر میں وہ بچہ سو گیا تھا۔۔

۔

"کیا سچ میں بہروز اپنے ہی بیٹے کو۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔وہ شخص جتنی محبت اس عورت سے کرتا ہے وہ اپنے پیار کی نشانی کو ایسے کیسے جانے دے گا۔۔۔؟؟"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ دن کے بعد۔۔۔"

۔

۔

"تم اِسے تو نہ بچا سکی چاندنی کم سے کم اُسے بچا لو۔۔۔"

"کیسے بچا لوں میں۔۔۔؟؟ماں کون ہے جسے۔۔"

"شایان۔۔۔اسے بچا لو۔۔۔دیکھو بیٹا جانے والوں کے ساتھ زندگی رک نہیں جاتی۔۔"

"ماما اگر آپ نے اسے نہ بچایا تو میں بھی چلی جاؤں گی۔۔۔"

"چاہت میری بچی ابھی تو تم آئی ہو۔۔کم ہیر بیٹا میرے پاس آؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھی جب چاہت نے منہ پھیرا۔۔

"ماما اسے بچا لیں۔۔۔"

۔

۔

"شایان۔۔۔"

۔

"تم اب وہاں کھڑے رہو گے۔۔؟؟ چلو۔۔۔وہ لوگ انتظار کر رہے ہیں۔۔"

بہروز پہلی سیڑھی پر کھڑا جیسے ہی چلایا۔۔۔چاندنی کی آنکھ کھل گئی تھی اور ایک دم سے آنکھیں ملتے ہوئے وہ باہر آئی تو کیا دیکھتی ہے بہروز جلدی جلدی میں سیڑھی چڑھ کر آیا اور شایان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے نیچے لے گیا۔۔۔

"مس چاندنی۔۔۔مس چاندنی۔۔۔"

چاندنی بھی جلدی جلدی نیچے آئی۔۔۔

"بہروز۔۔۔آپ اسے کہاں لے کر جا رہے ہیں۔۔"

"یہ بورڈنگ جا رہا ہے۔۔۔"

"بہروز بھائی کیوں جھوٹ بول رہے ہیں وہ جو باہر گاڑی کھڑی ہے وہ کسی اور فیملی کی ہے۔۔۔"

زرقان جیسے ہی بولا بہروز غصے سے اسکی طرف بڑھا تھا

"بہروز بس کر جائیں۔۔شایان کہیں نہیں جا رہا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اور تم۔۔"

بہروز کہتے کہتے رکا تھا

"رک کیوں گئے۔۔؟؟ کہیں کہ میں کس حق سے روک رہی ہوں کیا لگتا ہے میرا۔۔۔ دہرا دیں وہ بات جو پانچ سال پہلے دہرائی تھی آپ نے۔۔۔"

چاندنی اونچی آواز میں کہتے ہی شایان کو اپنی اوڑھ کھینچ چکی تھی

"پلیز چاندنی اس بچے کی اب ہماری زندگیوں میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔"

"کیوں نہیں ہے یہ اس خاندان کا وارث ہے پوچھو اپنے دادا جی سے۔۔۔"

اور معراج صاحب خاموشی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے

"شمیم بیگم چائے روم میں بھجوا دیجئے گا۔۔۔"

چاندنی کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔ مجال ہو جو کسی ایک نے بھی شایان کے جانے پر انگلی اٹھائی ہو چاندنی نے پہلی بار شاہنواز صاحب زینب بیگم اور پھر دادی کی آنکھوں میں دیکھا تھا

"بہروز۔۔۔ شایان کو یہیں میرے پاس رہنے دیں۔۔"

"ہاں جیسے تم نے ساری زندگی رہنا ہے اسکے پاس۔۔؟؟ بس کر جاؤ چاندنی راستہ چھوڑو۔۔۔ میں وہ ہر جڑ کو ختم کر دوں گا جس کی وجہ سے یہ سب ہوا۔۔۔ یہ بچہ اب اس خاندان میں نہیں رہے گا نہ ہی میری زندگی میں۔۔"

بہروز نے جیسے ہی شایان کا ہاتھ کھینچ کر اسے دروزے کی طرف لے جانے کی کوشش کی چاندنی کے ہاتھ سے اسکا ہاتھ چھوٹ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہی سب سے تو لڑائی شروع ہوئی تھی پہلے رابیعہ اور شایان۔۔۔اور پھر چاہت۔۔

بہروز سہی کر رہا تھا پر چاندنی کے دل میں کیوں تکلیف ہو رہی تھی شایان کا رونا سن کر۔۔۔

وہ دل کو مضبوط کیئے پتھر رکھے ٹرن ہو چکی تھی پہلی سیڑھی پر ابھی قدم رکھا تھا کہ شایان نے وہ ایک لفظ بول کر چاندنی کی روح تک کو تڑپا دیا تھا۔۔۔

-

"چاندنی ماں۔۔مجھے جانے مت دیں آپ نے وعدہ کیا تھا۔۔میں آپ کو بیٹا بن کر رہ لوں گا پلیز بابا سے کہیں۔۔۔پلیز۔۔۔میں یہاں سے گیا تو مر جاؤں گا۔۔پھر میں بھی چاہت۔۔"

"نووو۔۔۔نو۔۔۔تم کہیں نہیں جاؤ گے شایان میرے بچے۔۔۔"

وہ بھاگتے ہوئے ان دونوں کی طرف آئی تھی بہروز کے ہاتھوں سے شایان کا ہاتھ چھڑا لیا تھا اس نے۔۔۔

"تم کہیں نہیں جاؤ گے۔۔۔"

گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس بچے کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔بہروز یہ دیکھتے ہی جلدی سے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اور چاندنی۔۔۔وہ بار بار شایان کی آنکھیں صاف کر کے اسکا منہ چوم رہی تھی۔۔۔

"تم کہیں نہیں جاؤ گے۔۔"

ایک بار پھر سے نے اپنی ممتا کی آغوش میں چھپا لیا تھا شایان کو۔۔۔

"بس بیٹا۔۔۔اب اسے روم میں لے جاؤ۔۔۔"

شاہ زیب صاحب نے چاندنی کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاں میں سر ہلائے اپنی گود میں اٹھائے شایان کو اپنے ساتھ اوپر لے گئی تھی جو کندھے پر سر رکھے ابھی بھی رو رہا تھا

"آپ مجھے واپس تو نہیں بھیجیں گی ما۔۔ماں۔۔۔؟؟"

'کہیں نہیں جاؤ گے تم میرے ساتھ میرے پاس رہو گے۔۔۔"

چاندنی اسے بیڈ پر لٹائے اسکے ساتھ لیٹ گئی تھی۔۔۔

آج کے واقعے نے اسے اندر تک جھنجھوڑ دیا تھا۔۔

"کیا سچ میں بہروز حاکم اپنے بیٹے کو قربان کرنے چلا تھا۔۔؟ کیا سچ میں بہروز حاکم وہ کرنے جا رہا تھا جو بہت پہلے کرنا چاہیے تھا کیا بہروز اب وہ عزت دہ رہا تھا جو اس وقت دینی چاہیے تھی۔۔۔

اس کیا کو کوئی جواب نہیں تھا پر چاندنی نے خود پر دنیا پر رشتے داروں پر آج ایک بات واضح کر دی تھی۔۔۔

"میں شایان کو اب کسی کے مطلب کی دشمنی کی بھینٹ چڑھنے نہیں دوں گی۔۔اب میں اسے پھر سے اس مقام پر نہیں جانے دوں گی جب سزا صرف سانسوں کا رکنا ہو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

"آپ نے مجھے بچا لیا۔۔۔آپ بہت اچھی ہیں۔۔۔"

اگلی صبح بھی شایان چاندنی کو ایک پل کے لیے بھی نہیں چھوڑ رہا تھا وہ کبھی اسکے ناک پر کس کرتا تو کبھی گال پر۔۔۔

چاندنی صبح سے جہاں جہاں جاتی وہ اسے فالو کرتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور چاندنی اری ٹیٹ ہونے کے بجائے بہت خوش ہورہی تھی۔۔وہ نہیں جانتی تھی کیوں پر وہ خود کو تسلیاں دہ رہی تھی کہ وہ تب تک شایان کا خیال رکھے گی جب تک یہ لوگ واپس شفٹ نہیں ہو جاتے۔۔

"ماں۔۔۔آج آپ ناشتہ بنا کر کھلائیں گی۔۔؟؟"

وہ کچن کاؤنٹر پر بیٹھے ٹانگے ہلاتے ہوئے پوچھ رہا تھا

"کیا مطلب آج۔۔؟؟مسٹر شایان میں روز ناشتہ بناتی ہوں۔۔"

"سچی میں۔۔؟؟میں ایویں ہی سبین آپی کی تعریف کرتا رہا۔۔ایک بار تو ہاتھ پر کس بھی کی میں نے۔۔۔"

پہلے تو چاندنی نے اس بچے کو دیکھا اور پھر زور سے قہقہ لگا کر ہنس دی۔۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔اووو ہہ شایان۔۔۔"

اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ واپس کو کنگ میں لگ گئی پر شایان۔۔۔وہ مسکرا کر اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

"آپ مجھ سے اتنا پیار کیوں کر رہی ہیں۔۔میری ماما چھوڑ گئی بابا نے جانے کا کہہ دیا۔۔اور آپ۔۔۔"

اسکی آواز بھاری ہوئی تو چاندنی نے گہرا سانس بھر کر کھانا پلیٹ میں ڈالا اور پلیٹ شایان کے پاس رکھ دی چولہا بند کر کے اس نے اس بچے کو گود میں اٹھایا اور باہر لے گئی

"سبین ناشتہ لگا دو۔۔۔"

گھر والے پہلے ہی موجود تھے سب کو در گزر کر کے اس نے شایان کو کھانا کھلانا شروع کیا اسکے آنسو بہہ رہے تھے اور وہ اس بچے کی آنکھیں صاف کر رہی تھی۔۔

"شش۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی نے اسے چپ کروا کر ایک بار پھر ماتھے پر بوسہ دیا اور کھانا کھلانا شروع کر دیا۔۔وہ سب کی نظریں خود پر محسوس کر رہی تھی پر چپ تھی کچھ دیر میں شایان کو مکمل کھانا کھلا کر جیسے ہی ہاتھ دھونے کا کہہ کر بھیجا اس نے زینب بیگم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"سیریسلی۔۔؟؟میں تو تھی پرائی میرے ماں باپ گئے میرا رشتہ ختم ہو گیا سمجھ آتی ہے پر یہ بچہ۔۔؟یہ چھوٹا بچہ۔۔اس نے کیا بگاڑا ہے آپ کا۔؟کیوں کر رہے ہیں آپ اسے اتنا پرایا۔۔؟"

پر کسی نے کوئی جواب نہیں دیا اور زرقان نے ایک پیپر چاندنی کے سامنے رکھ دیا تھا

"یہ بہروز بھائی نے بھیجا کہا ہے اگر آپ کو منظور ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ شایان کو یہاں سے جانا ہو گا۔۔"

"آڈوپشن پیپرز۔۔؟؟"

چاندنی کے ہاتھوں سے وہ کاغذ نیچے گر گیا تھا۔۔

"میری بیٹی کو مارنے کے بعد اب وہ چاہتا ہے میں اسکے بیٹے کی پرورش کروں۔۔؟؟اس نے مجھے اس قابل چھوڑا ہے کہ میں پھر سے ماں کہلانے کا سکھ حاصل کر سکوں۔۔؟؟

چاہتے کیا ہیں آپ لوگ۔۔؟؟بخش دیں مجھے۔۔۔نہیں چاہیے مجھے کچھ بھی اور وہ بچہ۔۔اسے یتیم خانے بھیجنا ہے۔۔؟بھیج دیں پیچھا چھوڑیں میرا۔۔۔"

۔

وہ چلاتے ہوئے چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔

اور کچھ گھنٹے بعد ہی وہ لوگ شایان کو لیکر چلے گئے تھے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگلی صبح گھر والے بھی واپس اسی جگہ چلے گئے تھے۔۔۔

چاندنی فائنلی اپنے دل پر پتھر رکھ لیا تھا۔۔۔وہ لوگ تنگ کرنا بند ہو گئے تھے اور چاندنی کے قریب ہونے لگا تھا سلیمان۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

"بیٹا جلدی آجانا۔۔۔"

"جی ابو۔۔۔آپ نے فورس کیا تو جانا پڑ رہا ہے۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔بیٹا میں دل سے چاہتا ہوں تم موو آن کر جاؤ۔۔۔اگر بھول چکی ہو تو رشتہ بھی مکمل ختم کر دو پوری طرح۔۔۔"

"جی۔۔۔"

بیل رنگ ہوئی تو چاندنی نے موبائل اور پرس پکڑ لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے سلیمان بیٹا آگیا ہے۔۔۔پارٹی میں خوب انجوائے کرنا۔۔۔"

"میں جلدی آجاؤں گی ابو۔۔۔"

والد کے ہاتھ پر بوسہ دے کر وہ چلی گئی تھی۔۔دروازہ جیسے ہی کھولا سلیمان کے چہرے کی سنجیدگی اسکی مسکراہٹ میں بدل گئی تھی چاندنی کو دیکھ کر۔۔۔

"واااووو۔۔۔۔بہت خوبصورت لگ رہی ہو اس ساڑھی میں۔۔۔"

"مجھے معلوم نہیں تھا آپ مہرون کوٹ پہن کر آنے والے ہیں تو یہ کلر۔۔"

"شش۔۔۔اچھی بات ہے سب کو پتہ لگنا چاہیے کہ اب تم۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رک گیا تھا اور پھر گاڑی کا دروازہ اوپن کیا تھا چاندنی کے لیے۔۔۔

"خاموش ہو گئی۔۔ایم سوری اگر میں نے کچھ غلط کہا ہو تو۔۔"

"نہیں۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔اور یہ پارٹی کس لیے ہے۔۔؟؟"

"بزنس پارٹنر ہیں انکی بیٹی کی انگیجمنٹ پارٹی ہے۔۔میرے بہت کلوز رہیں تو انکار نہیں کر سکا۔۔۔مہرمانے عین ٹائم پر انکار کر دیا تو تمہیں۔۔"

"سلیمان ہم دوست بھی آپ کیوں اتنی صفائی دہ رہے ہیں۔۔"

"ہمم۔۔۔۔تھینک یو چاندنی۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

وہ پارٹی میں داخل ہوئے ہی تھے جب چاندنی کی نظر بہروز پر پڑی جسے دیکھ کر وہ اتنی شاک نہیں ہوئی جتنا رابیعہ کو بہروز کی آغوش میں دیکھ کر ہوئی تھی

۔

غصے سے اس نے بہروز کی آنکھوں میں دیکھا جو نظریں چرا گیا تھا۔۔

"اس سے زیادہ منافق میں نے آج تک نہیں دیکھا چاندنی۔۔ جس بیٹے کا قاتل سمجھ کر تمہیں برا بھلا کہتا رہا آج اصل قاتل کے ساتھ دیکھو کیسے کھڑا ہے۔۔۔اسے تو میں۔۔"

"نہیں سلیمان پلیز۔۔۔رہنے دو۔۔وہ دونوں ڈیزرو کرتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔"

"ایم سوری میری وجہ سے تم۔۔"

"میں ٹھیک ہوں۔۔اب اپنے پارٹنر سے نہیں ملواؤگے۔۔؟؟"

جو غصہ کچھ پل پہلے چاندنی کو تھا وہی غصہ بہروز کے چہرے پر چھا گیا تھا جب چاندنی نے سلیمان کا ہاتھ پکڑا تھا

۔

"بہروز چلو میں تمہیں۔۔"

"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔تم جانتی تھی نہ وہ یہاں آئے گی۔۔؟؟"

"کم آن۔۔تم اگر مگر نہیں کر سکتے چلو میرے ساتھ۔۔۔"

پر بہروز اسکا ہاتھ جھٹک کر اسی طرف چلا گیا تھا۔۔جہاں چاندنی کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"بہروز تم اچھا نہیں کر رہے اسکا انجام بہت برا ہوا۔۔"

"جسٹ ویٹ اینڈ واچ رابیعہ۔۔"

اور وہ چلا گیا تھا چاندنی کی طرف۔۔۔

۔

"مئے آئی۔۔؟؟"

بہروز کے ہاتھ کو اگنور کر کے وہ وہاں سے جانے لگی تھی جب اسکی ویسٹ پر ہاتھ رکھے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔وہ سپوٹ لائٹ پھر سے ان ڈانس کرتے کپلز کی طرف تھی خاص کر کے چاندنی اور بہروز کی طرف۔۔

"بہروز۔۔"

پر بہروز کی گرفت اور مضبوط ہوئی تھی

۔

"محبت میری جو پیاسی ہوئی۔۔تو گہری میری اداسی ہوئی۔۔

زندگی۔۔زندگی میں ہیں تم بن۔۔یہ ویرانیاں۔۔یہ ویرانیاں۔۔"

۔

"بہروز سب دیکھ رہے ہیں۔۔"

"بہروز کے ہونٹ اسکی گردن سے جیسے ہی ٹکرائے تھے چاندنی نے سرگوشی کی تھی

"دیکھنے دو۔۔بیوی ہو تم میری۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ دن تک نہیں رہوں گی--سلیمان کو دیکھ رہے ہیں--؟وہ میری منزل ہے وہ--"

بہروز نے اسے گھما کر اپنی پوزیشن چینج کر لی تھی چاندنی کی بیک اسکی فرنٹ سائڈ سے لگی تو انکے ڈانس سٹیپ بھی سلو ہو گئے---

"آزمالو---چاندنی--اسکی ہو کر بھی آزمالو میں ہوں تمہارے دل میں---"

اسکی انگلیاں چاندنی کی ویسٹ سے ہوتی ہوئی گردن تک پہنچی اور کندھے کے بالوں کو پیچھے کیئے اس نے آہستہ آواز میں چیلنج کیا--

"کتنے روپ ہیں آپ کے--؟؟مسٹر--ابھی رابیعہ کے ساتھ تھے اور ابھی--؟کچھ شرم باقی ہے بہروز--؟ کم سے کم اس کے ساتھ تو سچے ہو جائیں جسے بیٹے کا خون معاف کر دیا--اور مجھے آپ کی جھوٹی محبت اور دعوں پر بھروسہ نہیں---"

وہ ابھی بات کر رہے تھے جب رابیعہ نے بہروز کے سینے پر ہاتھ رکھے اسے چاندنی سے دور کیا تھا--

"ڈیٹس انف ہنی--کم کسی سے ملوانا ہے---"

بہروز نے جیسے ہی ہاں میں سر ہلا کر رابیعہ کے پیچھے پیچھے چلنا شروع کیا چاندنی کی آنکھوں سے ایک آنسو آنکلا تھا--

"فریبی---"

-

وہ بھی غصے سے کہتی واپس اپنے ٹیبل کی طرف چلی گئی تھی---سلیمان کو دوسرے لوگوں سے بات کرتے دیکھ اسے اور غصہ آیا تھا اور وہ اپنا موبائل اور پرس اٹھا کر بنا بتائے اس پارٹی وینیو سے باہر نکل گئی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔

روڈ کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے جیسے ہی ٹیکسی کو آواز دینا چاہی کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا اور اسے کھینچتے ہوئے جھاڑیوں کی جانب لے گیا تھا۔۔۔

۔

"ہو دا ہیل۔۔۔بہروز۔۔۔؟وٹ دا۔۔۔"

۔

پر بہروز نے اسکا جملہ مکمل ہونے نہیں دیا تھا اور اپنے ہونٹ رکھ دیئے تھے اسکے لبوں پر۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بس کر جائیں بہروز۔۔۔خدا کا خوف نہیں آتا۔۔؟؟اندر وہ اور یہاں میں۔۔۔کچھ شرم کریں۔۔آپ جیسے مرد۔۔۔

"بہروز۔۔۔۔"

بہروز نے چاندنی کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے چپ کروایا جیسے ہی رابعیہ کی آواز سنائی دی۔۔۔

"پلیز۔۔۔بعد میں تھپڑ کیا گولی مار دینا۔۔مگر ابھی جاؤ۔۔۔یہ ایڈریس۔۔یہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب گھر والوں کو لے جاؤ۔۔۔جنید اور صائمہ کی فیملی ان لوگوں کی قید میں ہے۔۔۔اور اب تم سب کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔میں کسی طرح اسے قابو کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔"

"وٹ۔۔؟؟وہ بلیک میل کر رہی ہے آپ کو۔۔۔؟؟"

"بہروز۔۔؟"

"ابھی جاؤ یہاں سے۔۔۔پلیز۔۔۔شاہ زیب چچا کی جان کو بھی خطرہ ہے۔۔ان سب کو۔۔تم اس ایڈریس پر چلی جاؤ۔۔۔"

وہ یہ کہہ کر جانے لگا تھا جب چاندنی نے بہروز کا ہاتھ پکڑا۔۔

"اور شایان۔۔؟؟اسے اس اور فینیج سے۔۔۔"

"چاندنی۔۔۔اب میں صرف ایک بچے کے لیے سب کی زندگیاں داؤ پر نہیں لگاؤں گا میں نے تمہیں گنوا دیا اپنی بیٹی کو کھو دیا۔۔۔اب ضروری ہو گیا ہے یہ عورت اور وہ بچہ ہماری زندگیوں سے دور رہے۔۔"

"یا اللہ۔۔۔بہروز۔۔۔اتنی نفرت۔۔۔"

جاؤ یہاں سے۔۔۔اس بات کا ہمارے سوا کسی کو پتہ نہ چلے۔۔۔اس گھر سے محفوظ کچھ نہیں۔۔میں جلد ہی رابطہ کروں گا۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بہروز جلدی سے اسی اندھیرے میں غائب ہو گیا تھا۔۔۔

۔

"میں اس بچے کو تنہا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاندنی جلدی سے وہاں سے واپس اندر سلیمان کے پاس گئی تھی اور سر درد کا بہانہ بنا کر اس نے گھر جانے کا کہہ دیا۔۔

"پر چاندنی ابھی تک تو سب ٹھیک تھا۔۔۔میرا مطلب ہے ابھی کچھ دیر اور۔۔"

"میں ٹیکسی۔۔۔"

"سیریسلی۔۔۔؟؟ میں لیکر آیا ہوں ویسے ہی باعزت بھی چھوڑ کر آؤں گا۔۔ایک منٹ ابھی آیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ابو پلیز مجھے وہاں لے چلیں۔۔"

"پر بیٹا اتنی صبح۔۔؟؟رات سے سوئی نہیں پریشان لگ رہی ہو بتاؤ کیا بات ہے۔۔؟؟"

"ابو پلیز پہلے اس اور فینیج میں لے چلیں۔۔۔شایان کو پک کرلیں میں آپ کو سب بتادوں گی۔۔۔"

"اوکے۔۔اوکے۔۔۔رمیز کو فون کرنے دو وہ گاڑی لے آئے۔۔۔"

"جی۔۔۔جی جلدی کیجیے۔۔۔"

وہ بھاگتے ہوئے واپس کمرے میں چلی گئی تھی اپنے والد کو حیران پریشان چھوڑ کر۔۔

کمرے میں آتے ہی اس نے الماری میں سے وہ پیپر ڈھونڈا تھا شایان کی آدوپشن کا اور جیسے ہی ملا تھا چاندنی نے سائن کرنے کے لیے پن پکڑا۔۔۔

اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔پر اس نے سوچ لیا تھا جس بچے کو سب ذمہ دار سمجھ کر اکیلا چھوڑ چکے وہ اسے اکیلا نہیں چھوڑے گی۔۔

۔

۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کم آن بہروز کس مئ۔۔۔میک لو ٹو مئ۔۔۔"

بہروز نے اسے جیسے ہی خود سے پیچھے کیا تھا اسکا ٹاول نیچے گر گیا تھا۔۔جس پر بہروز نے اپنے نظریں پھیر لی تھی۔۔۔

"کم آن۔۔اب ایسے نہ کرو کہ پہلی بار دیکھ رہے مجھے۔۔۔"

"اگر جسم دیکھا کر توجہ حاصل کرنا چاہتی ہو تو باہر اپنے گارڈ کے پاس جاؤ۔۔۔میں سیڈیوس نہیں ہونے والا گھٹیا عورت۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔کل رات اسے بتا کر تم نے ایک رول توڑا آج میری انسلٹ کر کے ایک اور رول توڑ دیا۔۔؟؟نتیجہ دیکھنا چاہو گے۔۔؟؟؟"

۔

اس نے باتھ روب پہن کر سامنے لگے ٹی وی کو آن کیا تو وہ گھر شو ہو رہا تھا جہاں اس وقت شاہ زیب اور چاندنی تھے۔۔۔

"گھر کو اڑا دو۔۔۔آئی ڈونٹ کیئر کہ کون مرتا ہے۔۔۔"

رابیعہ کے ہاتھ سے موبائل فون چھین کر توڑ دیا تھا بہروز نے۔۔۔

"یو بچ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکا گلہ دبا کر وال کے ساتھ پن کر دیا تھا اس نے جب دروازہ کھلا اور ان گارڈز نے بہروز کو مارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

منہ سے ناک سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔اسکی نظریں ابھی بھی ٹی وی سکرین پر تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ابو جلدی چلیں۔۔۔رمیز انکل پلیز جلدی سے ابو کو گاڑی میں بٹھائیے۔۔۔"

"پر بیٹا۔۔۔ابھی لاک نہیں لگائے۔۔"

"بعد میں دیکھیں گے پلیز۔۔۔"

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔۔۔گاڑی کی رفتار بھی تیز تھی کچھ دور گاڑی گئی اور ایک دھماکے کی آواز نے سب کی توجہ حاصل کر لی۔۔۔

وہ گھر جل کر راکھ ہو گیا تھا کچھ منٹوں میں۔۔۔

"وہ آخری نشانی تھی تمہاری ماں کی۔۔۔اور تم۔۔۔اگر ہم نہ نکلتے تو تم میرے بچی۔۔۔"

شاہ زیب صاحب کو اپنی فکر نہ تھی اس وقت۔۔۔چکر آنے سے وہ بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل ابو اٹھ جائیں گے ابھی آپ اس اور فینیج کی طرف لے جائیں۔۔۔"

۔

"ابھی وقت نہیں ہے ہسپتال جانے کا۔۔ابھی ان لوگوں کو باحفاظت اس جگہ لے جانا ہے۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"پھر بچ گئی۔۔۔بچ۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ترس آرہا ہے تم پر رابعہ۔۔۔"

"یہ سب تمہارے وجہ سے ہوا یو باسٹرڈ۔۔۔"

بہروز کے بالوں کو ہاتھ میں دبوچ لیا تھا اس نے اور ایک اشارے پر بہروز کو پھر سے مارنا شروع کر دیا تھا اسکے غنڈوں نے۔۔۔

۔

"بہروز حاکم میں تمہیں اور وقت دے رہی ہوں میرے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزارنے کے لیے مان نہیں نہیں تو تمہاری بہن اور اس جنید کی زندگی ختم کردوں گی۔۔۔"

۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں گے۔۔۔"

منہ سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔۔جب رابعیہ کے حکم پر اسے واپس اسی جگہ پھینک دیا گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"انکل اب آپ جائیں۔۔۔"

"پر بیٹا یہاں تو کچھ نہیں ہے یہ جنگلات ہیں اور۔۔۔"

"ہم مینیج کرلیں گے۔۔۔"

۔

ویل چیئر کو اتارنے کی کوشش کی تو معراج صاحب شاہنواز صاحب حمدان صاحب جلدی سے آگے بڑھیں تھے ان تینوں نے ویل چیئر پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔

شاہ زیب صاحب نے سر نیچے کرلیا تھا اور چاندنی اس منظر کو دیکھ کر آنکھیں بند کرچکی تھی شایان کو گود میں اٹھائے اس نے آگے آگے چلنا شروع کردیا تھا اور پیچھے پیچھے خواتین اور باقی کزنز اور پیچھے وہ مرد حضرات۔۔۔

۔

"تمہیں بچپن میں بہت شوق تھا میرے کندھوں پر بیٹھ کر گھومنے کا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

معراج صاحب نے بات کرنا شروع کی تو سب کے قدم آہستہ ہو گئے۔۔۔

"ہاہاہا ایک دن تو تمہارے ابو نے خوب پٹائی لگائی اس نے راستے میں لڑائی کر لی اور پاؤں ہی مار دیا تھا۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔سب ہنس دیئے سوائے شاہزیب صاحب کے جن کی آواز اتنی بھاری ہو گئی تھی۔۔۔

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا جس عمر میں مجھے اس حال میں ہونا چاہیے تھا وہاں میرا بیٹا ہے۔۔"

"ابا جی۔۔۔چپ ہو جائیں پلیز۔۔۔"

شاہنواز کے گلے لگ کر معراج حاکم رو دیئے تھے انکی رونے کی آواز نے ہر آنکھ کو اشکبار کر دیا تھا۔۔۔

"معراج حاکم ایک ناکام باپ ثابت ہوا۔۔۔ایک ناکام دادا۔۔۔گھر کا حاکم تھا اور میں ہی سمیٹ نہ سکا گھر کو۔۔۔"

ابھی وہ بات کر رہے تھے جب بلیک ڈریس میں کچھ سیکیورٹی گارڈ گن پوائنٹ کیئے جھاڑیوں سے باہر آئے تھے انکے سامنے۔۔۔

"وٹ دا۔۔۔"

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس چاندنی۔۔۔؟؟"

وہ سب لوگ ڈر گئے تھے شاہنواز صاحب ان سب کے آگے ڈھال بن کر کھڑے ہوئے جب اس گارڈ نے چاندنی کو پہنچانا تھا

"جی۔۔۔میں ہوں۔۔۔"

"ڈونٹ وری ہم بہروز حاکم کے پرسنل سیکیورٹی گارڈ ہیں آپ آجائیں۔۔۔"

"ہم آپ پر یقین کر سکتے۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی میم ہم آپ لوگوں کی سیکیورٹی کے لیے ہی ہیں یہاں یہ ہمارا گورنمنٹ آئی ڈی۔۔"

چاندنی نے کارڈ دیکھ کر واپس کر دیا تھا اور سب کو ہاں میں پیچھے چلنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

"کچھ قدموں کے فاصلے پر ایک گاڑی دو تین گاڑیاں کھڑی تھی جن میں وہ سب بیٹھ گئے تھے اور آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد ایک خوبصورت گھر کے باہر گاڑیاں رکی تھی۔۔۔

"آجائیں۔۔۔ میم ہم سب یہیں باہر موجود ہیں۔۔۔اندر دو ملازم ہیں اور کھانے پینے کی سب اشیاء موجود ہیں۔۔۔آپ بے فکر ہو کر رہیں بہروز سر نے سیکیورٹی کے سب انتظامات بہت ہائی رکھیں ہیں۔۔۔"

پن کوڈ لگا کر گارڈ نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

چاندنی جیسے ہی شایان کا ہاتھ پکڑ اندر داخل ہوئی تھی ملازمہ نے بہت عزت سے سب کو ویلکم کیا تھا۔۔۔

۔

"بہروز کا تو سب کچھ وہ لے چکی تھی پھر یہ۔۔"

اور سب کی نظر وہاں وال زپر لگے فوٹو فریم پر گئی جس میں صرف اور صرف اسکی اور بہروز کی فوٹوز تھی۔۔۔

۔

چاندنی نے وسوال پوچھ ہی لیا تھا جو سب کے ذہن میں تھا۔۔۔

"بہروز آخری بار کب آئے تھے یہاں۔۔؟؟"

"وہ تو کچھ دن پہلے آئے تھے میڈم۔۔۔آپ لوگوں کے رومز ریڈی ہیں آپ سب فریش ہو جائیں میں کھانا تیار کرکے۔۔"

"یہ سب سجاوٹ آخری بار آنے پر کی۔۔؟؟" چاندنی نے ملازمہ کی بات کاٹ کر پوچھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"نہیں یہ تو تین سال پہلے کی ہے پھر اسکے بعد صاحب نہیں آئے یہاں اور تین دن پہلے آئے۔۔۔وہ آپ کو بیڈروم اوپر جاکر رائٹ والا ہے۔۔۔"

۔

چاندنی خاموشی سے اوپر چلی گئی تھی پر اس ایک سوال نے ایک طوفان برپا کر دیا تھا تین سال پہلے تو وہ انکی زندگیوں میں نہ تھی پھر بہروز حاکم نے کیوں اسکی تصاویر یہاں ہر وال پر لگائی۔۔
اور بیڈروم میں آنے کے بعد وہ اور زیادہ شاک ہوئی جب ہر طرف اپنی فوٹو دیکھی۔۔۔

۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو تم اسے آڈوپٹ کرکے لے آئی۔۔؟؟"
وہ جیسے ہی سگریٹ کی سمیل سونگھتے ہوئے ٹیرس ہر آئی اسکا شک سہی ثابت ہوا بہروز حاکم کھڑا ہوا تھا۔۔پر ہاتھ میں سگار اور اتنا زیادہ دھواں اور پاؤں کے پاس اتنے استعال شدہ پھینکے ہوئے ٹکڑے سگریٹ کے یہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔

"بہروز آپ۔۔۔"
بازو سے کھینچ کر بہروز نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور رئیلنگ کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔پن ہونے کے بعد اس نے بہروز کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فاصلہ بنانے کی کوشش کی بہروز کی بئیر چیسٹ پر ہاتھ رکھے تو اس نے غور کیا وہ جناب بنا شرٹ کے تھے۔۔۔

"بہروز۔۔۔۔"

جلدی سے ہاتھ ہٹائے تو باقی کا فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا بہروز نے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔میری زندگی کا خوبصورت فیصلہ چاندنی۔۔۔"

بہروز نے کندھے سے بال ہٹا گردن پر جیسے ہی ہونٹ رکھے چاندنی سمٹ کر رہ گئی تھی

"آپ نے ڈرنک کی ہے بہروز۔۔۔؟؟ صبح سویرے۔۔؟؟شرم نہیں آتی۔۔۔اور آپ جانتے ہیں آپ کی بیوی نے ابو کے گھر کو جلا دیا اور آپ اسکی بانہوں میں دن گزار کر یہاں آگئے ڈرنک کر کے۔۔۔آپ۔۔۔"

"شش۔۔۔یہاں اس لیے آیا ہوں کہ شاید پھر واپس نہ آسکوں۔۔جو کرنے جا رہا ہوں۔۔بس دعا کرنا صائمہ باجی اور انکی فیملی اسی لوکیشن پر مل جائے۔۔۔

اور ڈرنک۔۔۔؟؟جو میں کہنا چاہتا ہوں شاید پھر وہ کبھی نہ کہہ سکوں۔۔۔

چاندنی۔۔۔۔"

بہروز نے اسکے ماتھے پر اپنا ماتھا رکھ کر دونوں ہاتھ اسکے چہرے پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

"چاندنی۔۔۔تم سچ کہتی تھی میری زندگی میں تم دوسری عورت تھی اور ہمیشہ رہی۔۔۔

تم نے کیا کچھ نہیں کیا میرے لیے۔۔؟؟میرے بیٹے کو اپنا بیٹا سمجھا سب کو پیار دیا۔۔اور میں۔۔۔؟؟رابعہ کے دھوکے کے بعد اس سے نفرت کرتا رہا اور پھر ایک دھوکا کھا لیا اس پر یقین کر کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چاندنی میں نے دوسری عورت ہی سمجھا اس لیے پہلی بیوی کو موقع دیا۔۔۔پر تمہیں موقع نہ دیا جب تم مجھے سچ بتانا چاہتی تھی۔۔۔

جب تم اس عورت کو گھر سے نکالنا چاہتی تھی۔۔۔"

بہروز کی آنکھوں سے نکلتے آنسو چاندنی کے منہ کو تر گئے تھے

وہ چپ چاپ بہروز کی آنکھوں میں دیکھتے اسکی باتیں سنتی رہی۔۔۔

"چاندنی تمہارے جانے کے بعد بھی میں گلہ کرتا رہا میں مایوس ہوا تھا میں سوچتا تھا اگر تم شایان کو نہ مارتی تو ہم کتنا خوش ہوتے۔۔۔

چاندنی۔۔۔محبت۔۔۔ہوگئی تھی تم سے۔۔"

"جھوٹ۔۔۔۔بہروز جھوٹ۔۔۔اگر محبت ہوتی تو پہلی بیوی کے ساتھ انٹیمیٹ نہ ہوتے آپ نے تو ایک اور تحفہ دہ دیا نہ۔۔۔اچھی محبت کی بہروز۔۔۔میں نہیں مانتی اسے محبت۔۔"

چاندنی ٹرن ہو کر کھڑی ہوگئی تھی بہروز نے دونوں ہاتھ رئیلنگ کی دونوں سائڈ پر رکھ کر اسے پھر سے قید کرلیا تھا پیچھے سے۔۔۔

"میں تمہارے جانے کے بعد اسکے قریب نہیں گیا۔۔۔صرف ایک بار۔۔۔چاندنی میں بہت نشے میں تھا اس نے فائدہ اٹھایا۔۔۔پر وہ مجھے حاصل نہ کرسکی۔۔۔"

بہروز اسے اپنے حصار میں لیکر ویسے ہی کھڑا رہا۔۔۔مکمل خاموشی چھاگئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں ابھی جو کہہ رہا ہوں تمہیں یقین نہ ہو۔۔۔میں نے چھوڑ دی وہ پہلی بیوی اور وہ میری پہلی محبت۔۔۔میں نے اس محبت کی نشانی کو بھی خود سے الگ کر دیا چاندنی۔۔

یار رر۔۔۔"

چاندنی کا چہرہ اپنی طرف کر کے اس نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔اسکی سسکیاں ہوا میں گونج اٹھی تھی بہروز حاکم جس طرح بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔جب میں ہماری بیٹی کا اچھا باپ نہ بن سکا تو مجھے حق نہیں باپ کہلانے کا۔۔

میں شایان کے سب حقوق چھوڑ چکا ہوں۔۔۔میں بس معافی چاہتا ہوں تم سے بھی۔۔۔چاہت سے بھی۔۔۔

چاہت۔۔۔ہماری چاہت۔۔۔چاندنی۔۔۔ہماری بیٹی۔۔۔کتنا انتظار کر رہے تھے نہ ہم اس بچے کا۔۔؟؟"

چاندنی نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ دونوں ہی رو دیئے تھے

"سر۔۔۔آجائیں گاڑی ریڈی ہے۔۔۔"

"گارڈ سر جھکائے کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔

"ایک لوکیشن ٹریس ہوئی ہے۔۔۔اسکے بعد صائمہ باجی اور انکی فیملی مل جائے تو رابیعہ کا قصہ تمام ہو گا تب تک سب یہیں رہیں گے۔۔۔جنید کو ریکور کر لیا گیا ہے۔۔پر اسکی حالت ابھی گھر لانے والی نہیں۔۔۔اسے دو بلٹس لگی ہیں۔۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر بوسہ دیئے وہ پیچھے ہو گیا تھا جانے کے لیے مڑا تو بہروز کو پیچھے سے آواز دی تھی اس نے۔۔۔

اب بہروز کے دل میں تھوڑی سی امید جاگی تھی

پر چاندنی کے لبوں سے ادا ہونے والے جملوں نے اس روشنی کی کرن کو بھی بجھا دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بہروز میں آپ کے آنے کا انتظار کروں گی۔۔۔مجھے آزاد کریں تو ہی میں سلیمان سے شادی کر سکوں گی۔۔

میں آپ کی دسترس سے نکلنا چاہتی ہوں۔۔۔"

"تو پھر دعا کرنا کہ میں مر جاؤں۔۔۔تم بیوہ ہو جاؤ۔۔۔عدت پوری کر کے شادی کر لینا۔۔۔

کیونکہ اگر میں زندہ لوٹا تو کبھی آزاد نہیں کروں گا۔۔۔"

اور وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"اللہ آپ کو سہی سلامت واپس لائے بہروز۔۔۔"

اس نے بھیگتی آنکھوں سے سرگوشی کی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بابا۔۔۔۔بابا۔۔۔۔"

"شایان۔۔۔"

چاندنی جو کھڑکی کے پاس کھڑی مسلسل رات کی اندھیری میں کھوئی ہوئی تھی شایان کی چیخ سے وہ جلدی سے بیڈ کی طرف آئی سائڈ لمپ آن کیا تو شایان کا ماتھا پسینے سے بھرا ہوا تھا۔۔اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔

"شایان بیٹا کیا ہوا ہے۔۔۔کوئی برا خواب دیکھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ماں۔۔۔ باباٹھیک نہیں ہیں پلیز مجھے ان کے پاس لے جائیں۔۔اس نے جیسے ہی رونا شروع کیا چاندنی کا ڈر اور گہرا ہو گیا تھا۔۔۔ ٹھیک کچھ دیر پہلے وہ بھی ایسے ہی جاگی تھی اسے بھی ایسے ہی ایک برے خواب نے پریشان کر دیا تھا۔۔۔وہ خواب بھی بہروز کے مطلق تھا۔۔۔

۔

"شش۔۔شایان باباایک ضروری میٹنگ میں گئے ہیں۔۔ڈرومت میں یہیں ہوں۔۔۔ باباٹھیک ہیں۔۔"

"میری بات کروادیں۔۔۔یار ہنے دیں وہ مجھ سے بات نہیں کریں گے۔۔"

اس نے آنکھیں صاف کر کے چاندنی سے کہا تھااور اسکے دل میں درد ہوا تھااس بچے کی محبت اور پھر اداسی دیکھ کر۔۔۔

۔

دو ہفتے ہو گئے تھے بہروز کو گئے ہوئے۔۔۔وہ شایان کو سلا کر سیدھا روم سے باہر گئی تھی جب تسلی ہو گئی کہ سب سو رہے ہیں تو اس نے دبے پاؤں گھر سے باہر جانے کی کی اور معمور ڈیوٹی گارڈ کو اچھا خاصا دھمکایا جس پر ان لوگوں نے چاندنی کو وہ انفارمیشن دی جو انہیں معلوم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"یہ ہیڈ ہیں میڈم انہیں معلوم ہے ہمیں نہیں۔۔۔"

باقی سب اپنی اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے اور ایک گارڈ جو سر جھکائے کھڑا تھا چاندنی کو دیکھ کر اس نے گیٹ کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کا کہا

"میں آپ کو اس لیے بھی بتا رہا ہوں کہ آپ بہروز سر کی وائف ہیں اسکے کلوز ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میرے پاس کوئی گڈ نیوز نہیں۔۔۔بہروز سر سے رابطہ پچھلے ہفتے ہی ختم ہو گیا تھا۔۔
اور۔۔۔"

"یہ سب وہی کر رہی ہے نہ۔۔؟؟وہ چاہتی کیا ہے۔۔؟؟کیوں اس شخص کو اور اسکی فیملی کو اتنی اذیت دہ رہی ہے"

۔

گارڈ چپ ہوا تو چاندنی نے پھر سے وجہ جاننے کی کوشش کی۔۔

۔

"میں نے وجہ پوچھی ہے اور جھوٹ مت بولنا تم سب جانتے ہو۔۔۔"

۔

"ہمم سب سے بڑی شرط بہروز سر کی آپ سے طلاق تھی جو انہوں نے رد کر دی۔۔۔"چاندنی خاموش ہو گئی تھی اور پھر کچھ سوچنے کے بعد اس نے بہروز کی ایگزیکٹ لوکیشن معلوم کی۔۔

"دیکھیں میڈم۔۔۔"

"میں پھر بھی وہاں جاؤں گی۔۔۔اور تم لوگ اپنے باس کو چھوڑ کر یہاں بیٹھے ہو۔۔۔کم سے کم کوئی تو انکے ساتھ جاتا۔۔۔"

"میڈم ڈونٹ وری سر مکمل تیاری کے ساتھ گئے ہیں۔۔۔"

پر چاندنی کا دل نہیں مان رہا تھا اسے بار بار بے چینی ہو رہی تھی اور اس نے ایک فیصلہ لے لیا تھا۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

-

-

-

"ماں آپ بابا کو ساتھ لے کر آئیں گی نہ---؟

"ہاں بچے میں لیکر آؤں گی اب آپ پھوپھو کے کمرے میں سونا انکے ساتھ اور کسی کو تنگ نہیں کرنا وعدہ کرو---"

"جی ماں میں میں کسی کو تنگ نہیں کروں گا---"

وہ ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گئی تھی اور اپنے والد کی ویل چیئر کی طرف بڑھی تھی

-

"چاندنی بیٹا میرا دل نہیں مان رہا---

بات اگر دوسرے شہر کی ہوتی تب بھی سمجھتا

پر تم تو دوسرے ملک جا رہی ہو---"

"ابو یہ آخری بار ہے وہ لوگ جس پریشانی میں ہیں کہیں نہ کہیں وجہ میں ہوں اور آپ نے ہی سیکھایا ہے مشکل وقت میں کبھی اپنوں کو اکیلا مت چھوڑو---"

-

Posted On Kitab Nagri

وہ ملازمین کو انسٹرکشن دے کر دروازے تک گئی ایک نظر اس نے باقی سب کو دیکھا تھا اور جلدی سے اپنا سوٹ کیس اٹھائے باہر چلی گئی تھی۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"ہم نے ائیرپورٹ جانا تھا۔۔۔پر یہ۔۔۔"

گارڈ نے گاڑی روک دی تھی بڑے سے گراؤنڈ میں وہ کھڑے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک چوپر اور ہیلی پیڈ سرکل میں اترا چاندنی نے شاک ہو کر گارڈ کو دیکھا تھا

"یہ تو۔۔۔"

"یہ بہروز سر کا پرسنل جیٹ ہے۔۔۔"

"پر۔۔۔بہروز کی سب پراپرٹی۔۔۔"

"میم سر ابھی بھی وہی بہروز حاکم ہیں۔۔۔آپ وقت کے ساتھ جان جائیں گی۔۔۔"

-

وہ دونوں جیسے ہی بیٹھے تھے دوسری طرف بہروز کو اس سیل سے نکال کر ایک روم میں لے جایا گیا تھا۔۔۔اور جب اسے اس شخص کے قدموں میں پھینکا گیا تو صائمہ کی رونے کی آواز اور بلند ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہروز حاکم۔۔۔"

"اسد۔۔۔"

بہروز کا وہی دوست جسے باہر کا بزنس دیا ہوا تھا جو اسکا دوست تھا۔۔۔ جو رابیعہ کو پھر سے اسکی زندگی میں لیکر آیا تھا وہی دوست۔۔۔ آج گن تان کر کھڑا تھا اسکے سر پر۔۔۔

۔

"تم میرے دوست تھے۔۔۔"

"ہاہاہا پر تمہارے بیوی کا یار تم سے زیادہ رہا۔۔۔ اب۔۔ کیسا دوست تھا یہ تو تم سمجھ گئے ہو گے۔۔؟؟؟ ویل یہ پراپرٹی پر سائن کرو۔۔۔ میں تمہاری بیوی کو اپنی بیوی بنانا چاہتا ہوں پر۔۔۔ وہ لالچی بنی بیٹھی ہے۔۔۔ امیر آدمی اسے زیادہ لبھاتے ہیں۔۔۔"

"باسٹرڈ۔۔۔"

صائمہ نے نظریں جھکالی تھی جب بہروز کو ان لوگوں نے مارنا شروع کر دیا تھا

"بہروز حاکم رابیعہ کو تو میں حاصل کر چکا اگر دوسری بیوی چاندنی کو چھوڑ دہ تو میں اسے بھی۔۔۔"

بہروز کو جن پانچ لوگوں نے پکڑا ہوا تھا بہروز نے خود کو چھڑا کر اسد کو پکڑ لیا تھا۔۔ایک نہیں دو نہیں کتنے مکلے مارے تھے۔۔۔اس سے پہلے وہ لوگ بہروز پر گن پوائنٹ کرتے بہروز نے اسد کی گن چھین کر ان سب کی ٹانگوں پر شوٹ کر کے زخمی کر دیا تھا۔۔

اور پھر اسد کو فائر کر کے زخمی کر دیا تھا۔۔۔

"باسٹرڈ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے ایک اور کک مار کر اس نے اپنی بہن بہنوئی اور اپنے بھانجے کو ان رسیوں کی قید سے چھڑا کر آزاد کروایا تھا اور بیک ڈور سے ان لوگوں کو لیکر فرار ہو گیا تھا۔۔اسی جگہ جہاں اسکا گارڈ گاڑی کے ساتھ اسکے انتظار میں تھے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"میڈم لاسٹ لوکیشن یہ ٹریس ہوئی ہے۔۔۔"

"ہم یہیں سے جائیں گے۔۔میں اندر جاتے ہی خود کو سرنڈر کروں گی۔۔۔اور تب تک تم دونوں بہروز اور صائمہ باجی کو ڈھونڈنا۔۔۔"

"میم میں ایسے آپ کو جانے نہیں دہ سکتا آپ کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔سر کو پتہ چلا میں لایا تو وہ مجھے۔۔۔مار۔۔۔"

پر چاندنی اندر چلی گئی تھی۔۔۔

"اکمل پیچھے جانا چاہیے کچھ سہی نہیں لگ رہا۔۔۔"

وہ دونوں کچھ قدم آگے بڑھے تھے جب کچھ لوگوں نے ان پر اٹیک کر دیا تھا۔۔۔

۔

۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"رابیعہ کوئی گڑ بڑھ ہوئی تو دیکھ لینا۔۔۔"

حمدان صاحب نے وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا

"وہی تو دیکھنے جارہی ہوں۔۔۔بہروز میری گرفت میں ہے۔۔۔"

"تم چاندنی کو ان سب سے دور رکھو۔۔۔جو تم نے اسکے گھر کے ساتھ کیا تم وعدہ خلافی کر چکی ہو۔۔"

اس بار صفوان نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

"بس کر جائیں صفوان بھائی رابیعہ ٹھیک کر رہی ہے اب پلیز یہ مت کہنا محبت جاگ گئی۔۔۔"

"مشعل ایک اور لفظ نہیں چپ رہا کرو۔۔۔ نہیں تو چلی جاؤ کمرے سے۔۔۔اور صفوان تم کچھ سن نہیں سکتے تو جاؤ یہاں سے۔۔۔

۔

وہ دونوں بچے ہی چلے گئے تھے۔۔۔

"دیکھو رابیعہ۔۔میں نے جو حاصل کرنا تھا کر لیا۔۔اب جو تم کر رہی ہو وہ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔ہم سب پھنس جائیں گے۔۔"

"تو کیا جیل چلی جاؤں۔۔؟؟وہ چاندنی کو نہیں معاف کر سکا اب تو سچائی سامنے ہے اگر اسکی بہن اور بہنوئی میری قید میں نہ ہوتے تو آج میں جیل ہوتی شایان کو مارنے کے جرم میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اوکے اوکے ریلیکس۔۔۔بس وہ پراپرٹی کے کاغذات جیسے ہی مل جائیں ہم اگلی کاروائی کریں گے۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

کامران۔۔۔اکمل۔۔۔تم دونوں تو پاکستان تھے یہاں کیا کررہے ہو۔۔۔؟؟؟"

اپنی بہن بہنوئی اور بیٹے کو گاڑی میں بٹھا کر اس نے جیسے ہی بیٹھنے کی کوشش کی اسکی نظر سامنے زخمی پڑے دو آدمیوں پر پڑی اور جب اس نے انکی باڈیز کو اپنی طرف کیا وہ حیران رہ گیا

"سر ایم سوری۔۔۔۔سر چاندنی میڈم آپ کو ڈھونڈنے اندر گئی ہیں اور ہم پر کسی نے اٹیک کردیا۔۔۔آپ پلیز انہیں روک لیں۔۔۔۔"

ایک گارڈ کا وجود بے جان ہوگیا اور جو دوسرا زخمی تھا اس نے جلدی سے اسے اٹھایا اور اپنی جگہ گاڑی میں بٹھا دیا۔۔۔۔

کو لیکر سیدھا ائیرپورٹ جاؤ وہاں میری سیکیورٹی ہے جلدی۔۔۔۔"

اس گارڈ کی وی

سٹ سے گن نکال کر بہروز نے اپنی شرٹ کے اندر چھپا لی تھی۔۔۔۔

"بہروز ہم تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

صائمہ نے ہاتھ پکڑ لیا اپنے بھائی کا۔۔۔

"نہیں صائمہ تم جاو میں بہروز کے ساتھ اندر جاتا ہوں چاندنی کو لیکر ہم ائیر پورٹ۔۔۔"

"حسیب بھائی ایک بار میری بات مان لیں لے جائیں باجی اور بچے کو یہاں سے گو۔۔۔"

اور اس نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا کہہ دیا تھا

گاڑی جیسے ہی نظروں سے اوجھل ہوئی وہ طیش میں آگیا تھا۔۔منہ سے خون صاف کئیے اس نے گن لوڈ کی تھی۔۔۔

پر اندر داخل ہوتے ہی سامنے والا منظر اسے جانور بنا چکا تھا۔۔۔

زمین پر جیسے اسد نے چاندنی کو پن کیا ہوا تھا۔۔اس نے فائر کردی تھی۔۔۔

"بہروز۔۔۔آپ ٹھیک۔۔۔"

بکواس بند کرو۔۔۔کس نے کہا تھا یہاں آنے کو۔۔؟؟"

وہ چاندنی کا بازو پکڑ کر لے گیا تھا۔۔۔وہ جانتا تھا وہ لوگ زیادہ ہے گن میں گولی بھی نہیں وہ نہیں چاہتا تھا چاندنی کی جان یا عزت پر کوئی آنچ آئے۔۔۔بیک یارڈ سے نکلتے ہی وہ لوگ گھنے جنگلات میں بھاگے تھے۔۔۔

"بہرو بات سن لیں۔۔۔"

"ایک دم چپ چاندنی ورنہ کچھ ایسا کر جاؤں گا کہ دونوں پچھتائیں گے۔۔۔"

"ادھر ہی آئے تھے وہاں دیکھو۔۔۔"

ایک درخت کے ساتھ پن کر کے اس نے چاندنی کے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھ۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

رات ہو گئی ہے۔۔۔ ہمیں یہی چھپنا پڑے گا تم۔۔۔"

"مجھے بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے چکر آرہے ہیں۔۔۔ بہروز میں۔۔۔"

اور وہ نیچے گر گئی تھی۔۔۔

۔

بہتے پانی کو دیکھ کر اس نے اندازہ لگا لیا تھا یہاں سردی کی شدت کو۔۔۔اور جب چاندنی کے ماتھے پر ہاتھ لگا یا تو اس کا ماتھا ٹھنڈا محسوس ہوا۔۔۔وہ جلدی سے اسے اٹھا کر چلنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔کچھ نزدیک جانے پر اسے ایک پہاڑی نظر آئی جہاں وہ پہلے خود گیا تھا۔۔۔اور جب تسلی کر لی تو وہ چاندنی کو اندر لے گیا تھا۔۔۔

"چاندنی۔۔۔۔چاندنی۔۔۔۔اٹھو۔۔۔آنکھیں کھولو میں پانی لیکر آتا ہوں۔۔۔"

اپنی گود میں سر رکھے اس نے چاندنی کو ہلانے کی بہت کوشش کی مگر اسکی جانب سے کوئی ری ایکشن نہ تھا ٹھنڈ سے اب اسکا جسم ٹھر ٹھر کانپنے لگا تھا۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔۔"

بہروز نے آنکھیں بند کر کے چاندنی کے ماتھے پر اپنا سر رکھ دیا تھا

"ایم سوری۔۔۔۔یہ آخری راستہ۔۔۔"وہ اپنے الفاظ مکمل نہیں کر پایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کی حالت لمحہ بہ لمحہ بگڑتی جا رہی تھی۔۔۔

-

وہ جانتا تھا اس کے بعد جو اسکے آخری موقع تھا اسکی بیوی کے ساتھ وہ بھی ختم ہو جانا تھا وہ جانتا تھا جب چاندنی صبح اٹھے گی تو اسکی نفرت شدت اختیار کر لے گی۔۔۔

پر اس وقت اسے اپنی بیوی کی جان سے زیادہ پرواہ کسی اور بات کی نہ تھی

چاندنی کی نفرت اسکے غصے کے بھی نہیں۔۔۔"

چاندنی کا دوپٹہ سائیڈ پر رکھے اس نے جیسے ان دونوں کے چہروں کے درمیان وہ فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا

ایک سرسراہٹ محسوس ہوئی تھی اسے اور آنکھ سے ایک آنسو نکلا تھا۔۔۔

"ایم سوری۔۔۔۔"

اپنی شرٹ اتارے وہ باقی کا فاصلہ ختم کر چکا تھا۔۔۔۔

-

-

-

"چاندنی میری بات سن لو میں۔۔"

ایک زوردار تھپڑ پڑنے سے بہروز کا منہ دوسری طرف ہو گیا تھا

"میں کیا۔۔؟ کیا بات کرنا چاہیں گے۔۔؟؟ یہاں ہماری طلاق نزدیک ہے اور آپ نے یہ حرکت کر ڈالی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا کرتا۔۔؟ڈیم اِٹ مر جاتی تم اگر میں قدم نہ اٹھاتا تو"

"تو مر جانے دیا ہوتا۔۔اب بھی تو زرہ زرہ موت مروں گی یہ سوچ کر کہ جس نے مجھے برباد کیا میری خوشیاں ختم کردی یہاں تک کہ میری بیٹی چھین لی وہی اسی کے ساتھ پوری رات۔۔"

دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا بہروز نے۔۔

"شوہر ہوں تمہارا۔۔۔بیوی ہو تم میری کل رات جو ہوا وہ غلط نہیں تھا گناہ نہیں ہوا سنا تم نے۔۔"

"میرے لیے گناہ ہی ہے میں کسی اور کی ہونے جا رہی تھی سلیمان کا حق۔۔۔"

اب بہروز کا ہاتھ اٹھ گیا تھا پر اس نے تھپڑ مارا نہیں تھا۔۔۔

ہوا میں اسکا ہاتھ رکھ کر بے یقینی سے دیکھا تھا چاندنی نے اسے۔۔

"مجھے مارنے سے سچائی بدل نہیں جائے گی بہروز۔۔گھر واپس جاتے ہی عدالت سے رجوع کروں گی مجھے طلاق چاہیے۔۔۔"

بالوں پہ ہاتھ پھیرتے وہ منہ پھیر چکا تھا

"میں تمہیں طلاق نہیں دینا چاہتا چاندنی۔۔۔میں تمہیں چھوڑ کر جی نہیں پاؤں گا۔۔

بہت برداشت کر لیا۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔یہی چلتا رہا کبھی میں نے محبت کو ٹھکرا دیا تو کبھی محبت نے مجھے۔۔۔ان سب میں کوئی مخلص ملا تو وہ تم تھی۔۔اب تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔"

اسکی آہستہ آواز میں کہی گئی ہر بات چاندنی کو صاف سنائی دہ رہی تھی اور جب بہروز نے مڑ کر دیکھا تو وہ منہ موڑ چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اب بہت دیر ہو چکی ہے بہروز حاکم۔۔اس جھوٹے دیکھاوے کا اب کوئی فائدہ نہیں۔۔۔مان لیجئے کہ میں آپ کو ٹھکرا چکی ہوں۔۔ نہیں چاہیے ایک ایسے شخص کی محبت جس کا اعتبار اتنا کمزور ہو کہ وہ اپنی بیوی پر یقین نہ کر سکے۔۔آپ نے اس چاندنی پر کبھی بھروسہ نہیں کیا جب چاہا دل توڑ دیا پہلی بیوی کے آنے پر جب چاہا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔تب آپ کو اسکے ساتھ آپ کی فیملی پرفیکٹ لگتی تھی تب چاندنی جائے بھاڑ میں۔۔۔

اور اب یہ چاندنی۔۔۔یہ آپ جیسے کمزور شخص پر دوبارا یقین نہیں کرنا چاہتی۔۔"

-

-

اسکے بعد بہروز نے کوئی بات نہ کی تھی۔۔۔ کیا تھا کہنے کو اسکے پاس سوائے پچھتاوے کے۔۔؟؟

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

کچھ ہفتے بعد۔۔۔"

-

-

بہروز بھائی وہ پکڑی گئی ہے پولیس اسے جیل منتقل کرنے جا رہی ہے آپ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے فون بند کر کے گاڑی گھمادی تھی

اور ٹھیک اسی روڈ پر کھڑی کردی تھی جہاں سے پولیس وین نے گزرنا تھا۔۔۔

پولیس کی گاڑیاں جیسے ہی وہاں سے گزری ایک بلاسٹ ہوا۔۔۔وہ گاڑیاں جیسے ہی رکی اس دھویں میں کب بہروز کے گارڈ اس وین سے رابیعہ کا منہ بند کر کے گاڑی میں ڈالے لے گئے تھے۔۔۔گاڑی ایک سنسان جگہ رکی تھی دونوں بازؤں سے پکڑے وہ اسے اندر لے گئے تھے اور جب اسے وہاں سینٹر پر پھینک کر اسکی آنکھوں سے پٹی اتاری تو بہروز کو کرسی پر بیٹھے دیکھ رابیعہ کے چہرے پر ایک خوشی کی لہر دوری تھی

"میں جانتی تھی بہروز تم مجھے بچالوگے۔۔نوسال کی سزا سنائی مجھے میں تو ایک دن میں جیل کی کال کوٹھری میں نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔بہروز تم۔۔۔"

ایک پل وہ بہروز کے سامنے تھی اور اگلے ہی لمحے زمین پر گری ہوئی

"ہم سب کو امید تو عمر قید ہو یا پھانسی پھر بھی میرے بیٹے کی موت کا بدلہ پورا نہ ہوتا۔۔

نوسال تو بہت کم تھے رابیعہ۔۔اسی لیے تمہیں یہاں لے آئے۔۔

اب تم ساری زندگی اس کال کوٹھری میں جیو گی۔۔"

"بہروز۔۔۔تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔۔"

"میں کر چکا ہوں دیکھو دنیا والوں کے سامنے تم مر چکی ہو۔۔"

اس نے اشارہ کیا تو اسکے گارڈ نے ٹی وی آن کیا۔۔جس میں ایک ڈیڈ باڈی کو اسے سمجھ کر لے جایا جارہا تھا

"نووو۔۔۔میں ابھی جا کر بتادوں گی سب کچھ بہروز حاکم۔۔۔یو باسٹرڈ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شش۔۔۔ابھی تو تمہاری سزا شروع بھی نہیں ہوئی اور ابھی سے چیخ وپکار۔۔؟؟ویل چیخوں۔۔۔یہاں دور دور تک کوئی نہیں ہے۔۔۔

اب اسی کال کوٹھری میں رہنا ہے تمہیں۔۔۔تمہاری زندگی موت سے بھی بدتر کردوں گا۔۔"

"وہ پھر بھی نہیں آئے گی بہروز حاکم۔۔۔۔اور جاننا چاہتے ہو تمہاری بیٹی کا قاتل کون ہے۔۔؟؟میں بتاؤں گی تمہیں اگر تم مجھے جانے دو گے تو۔۔"

۔

وہ ہزاروں باتیں کررہی تھی پر اسکی بات پر بہروز کے قدم رکے اور وہ خود بھی ہنس دی کہ آخر اسے نے توجہ حاصل کرلی۔۔

"کیا کہا تم نے۔۔۔میری بیٹی۔۔قدرتی م۔۔۔"

"وہ قدرتی موت نہیں تھی۔۔اسے مارا گیا تھا۔۔میں تمہیں ثبوت کے ساتھ قاتل کا بتاؤں گی اگر تم مجھے جانے دو تو۔۔۔"

اور بہروز نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا جنہوں نے پیروں سے زنجیر نکال دی تھی اور وہ لڑکھڑاتے ہوئے بہروز کے پاس آئی تھی

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"ڈیم اِٹ۔۔۔وہ میری بچی کے قاتل نکلے اور میں اس شخص کے آگے جھک کر اپنی محبت کی بھیک مانگتا رہا۔۔؟؟"

۔

گاڑی کا شیشہ وہ مکا مار کر پہلے ہی توڑ چکا تھا اسکے سامنے وہ منظر گھوم رہا اس نے ہاتھ پھیلائے تھے اس شخص کے آگے اپنی محبت کے لیے۔۔۔

چاندنی کے لیے۔۔۔وہ ہمیشہ چاندنی کو دوسری عورت کہتا رہا اور کہتے کہتے کب وہ دوسرا مرد بن گیا اسے معلوم ہی نہ چل سکا اسے معلوم تب ہوا جب وہ اسکے سامنے تھا وہ شخص۔۔۔

سلیمان احمد۔۔۔جس سے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی اسکی بیوی نے جسے اس نے کبھی بیوی نہ سمجھا جسے وہ دھتکارتا رہا۔۔۔

۔

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فلیش بیک۔۔۔☆☆☆☆☆

۔

۔

"میں یہاں لڑنے نہیں آیا۔۔اس رشتے سے پیچھے ہٹ جاؤ۔۔۔"

"اور کیوں ہٹ جاؤں پیچھے۔۔؟؟ جس کو اتنی محبت کی جس کی اتنی چاہت کی جس کا اتنا انتظار کیا میں اسے بھول جاؤں۔۔؟؟ میں سانس لینا تو بھول سکتا ہوں پر چاندنی کو نہیں۔۔۔"

سلیمان اسکے سامنے کھڑا تھا اور بہروز حاکم آج اپنی حیثیت اور چاندنی کی قدر جان گیا تھا جب کوئی اور مرد اسکی بیوی سے محبت کے اتنے بڑے بڑے دعوے کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔اسکے بغیر۔۔۔"

"محبت کہاں گئی تھی جب وہ روتی رہی۔۔بلکتی رہی دہائیاں دیتی رہی۔۔؟تب تمہیں محبت نہیں تھی۔۔۔نہ سہی ترس تو ہونا چاہیے تھا نہ۔۔؟؟وہ بھی ماں تھی شایان کی۔۔۔تمہاری بیوی سے زیادہ محبت چاندنی کرتی تھی۔۔۔ وہ کتنے گھنٹے شایان کی قبر کے پاس بیٹھ کر معافیاں مانگتی تھی۔۔۔کہتی تھی مجھے معاف کر دو میں تمہیں بچا نہ سکی۔۔۔اب بتاؤ۔۔۔جتنے سال تم کھا گئے ہو اسکی زندگی کے وہ واپس آجائیں گے میرے پیچھے ہٹ جانے سے۔۔؟؟

بہروز حاکم تم اگر گھٹنوں کے بل جھک کر۔۔۔"

اور بہروز گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا

"میں ہاتھ جوڑ کر تم سے درخواست کرتا ہوں۔۔۔تم پیچھے ہو جاؤ۔۔مجھے ایک موقع چاہیے اسکے دل میں جگہ بنانے کے لیے۔۔۔

وہ بار بار تمہارا نام لیکر مجھے اذیت دے رہی ہے۔۔۔اور میں یہ اور برداشت نہیں کر سکتا۔۔

میں اسے طلاق نہیں دے سکتا۔۔۔میں مر جاؤں گا۔۔۔"

"تو مر جاؤ۔۔۔بہروز ویسے بھی تمہاری زندگی کسی کے لیے بھی فائدہ مند نہیں رہی۔۔۔"

سلیمان وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔اور وہ ہارا ہوا شخص کتنے گھنٹے وہی بیٹھا رہا تھا۔۔۔

۔

"اب کون ہے جو مجھے تم سے ملوائے گا۔۔۔؟میں کس کے پاس جاؤں کیا کروں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

تیز بارش اسے بھیگا چکی تھی آنکھوں سے بہتے آنسو اسے اور کمزور بنا گئے تھے۔۔۔ان میں دور سے آزان کی آتی ہوئی آواز اسکے کانوں میں جیسے ہی پڑی جسم میں ایک کپکپی سی طاری ہوئی تھی۔۔۔

۔

۔

فلیش بیک اینڈ۔۔۔☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"مجھے ساری انفارمیشن چاہیے اس معاملے میں ہر ایک کی انفارمیشن چاہیے۔۔میری بیٹی کی زندگی کو لیکر اس ادارے کی ہر ایک سی سی ٹی وی فوٹیج چاہیے۔۔"

"جی سر۔۔۔میں خود رپورٹ آپ کو دوں گا۔۔۔ سر ڈاکٹر کے چلیں آپ کو چوٹ لگی ہے۔۔"

بہروز کی نظر ہاتھوں سے بہتے ہوئے خون پر پڑی تھی

"چوٹ بہت گہری آئی ہے۔۔۔"

بہروز کی آواز بھاری ہو گئی تھی۔۔۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر کے سیدھا شاہ زیب صاحب کے گھر گیا تھا جسے وہ مکمل ٹھیک کروا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہم کچھ دیر میں جا رہے ہیں یہاں سے واپس حویلی میں۔۔"

"پر بیٹا وہ تو حمدان کے پاس ہے اور ساری جائیداد۔۔۔"

"میں نے سب مینیج کر لیا ہے دادا جان صائمہ باجی کو چھڑانے تک میں انکی باتیں برداشت کر رہا تھا۔۔کچھ دیر میں وہ بھی گرفتار ہوں گے۔۔"

چاندنی بہروز کو دیکھتی رہ گئی تھی جب بہروز نظریں چراتے ہوئے اوپر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

اور وہ اسکے پیچھے پیچھے۔۔۔

"تو آپ نے یہ قبول کر لیا کہ آپ کا کوئی چانس نہیں ہے میں ماننے والی نہیں ہوں اس لیے آپ نے یہ ڈرامہ ڈراپ کر دیا کہ حمدان چچا قبضہ نہیں چھوڑ رہے۔۔۔"

پر بہروز خاموش تھا وہ بیڈ کے بالکل پاس کھڑا تھا خاموش چاندنی اسے سنا رہی تھی اور وہ سن رہا تھا۔۔۔

""شکر ہے آپ سے اور اس فیملی سے پیچھا چھوٹ جائے گا ہمارا اور۔۔۔

اور بہروز سے رہا نہ گیا وہ بھی اتنی اونچی آواز میں بول اٹھا

"وہ سب میری وجہ سے مجرم بنے میں ڈانٹتا تھا غصہ کرتا تھا۔۔وہ میرے جھوٹ پر یقین کر لیتے تھے چاندنی بس فرق اتنا ہے وہ تمہارے پاوں نہیں پکڑ سکتے

دادا جی کی آنکھوں میں بے بسی کی انتہا دیکھی ہے میں نے

انہوں نے کچھ تو اچھا کیا ہو گا نہ۔۔۔؟ساری زندگی تمہیں آنکھوں کا تارا بنا کر رکھا انہوں نے یہاں تک کہ چچا چچی کے جانے کے بعد بھی محبت کرتے رہے تم سے

میں جلتا تھا سب جلتے تھے"

Posted On Kitab Nagri

ایک ایک کر کے بہروز کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔

-

"چاندنی انہوں نے زیادتی ک غلطی کی تم پر یقین نہ کر کے انہیں جو دیکھایا گیا وہ اسے سچ مانتے رہے

وہ بھی اذیت میں تھے چاندنی۔۔۔

سزا دینی ہے۔۔مجھے دو مار دو میں افف نہیں کروں گا بس گھر والوں کو معاف کر دو۔۔۔"

"کتنا آسان ہے نہ یہ کہہ دینا کہ معاف کر دو۔۔۔؟شایان کے جانے کے بعد آپ نے مجھے معاف کیوں نہیں کیا

۔۔۔؟میں کسی کی بیٹی نہیں تھی جب مجھے ہسپتال میں سب کے سامنے ذلیل کر کے نکال دیا تب آپ نے مجھے

معاف کیوں نہیں کیا تھا بہرو۔۔"

-

"بہروز منہ پھیر چکا تھا

"بہروز حاکم وہ پتھر دل انسان تھا جس نے شادی سے پہلے نکاح والے دن ہر کسی کے سامنے تمہیں ٹھکرا دیا اور

شادی کے بعد خاندان کے سامنے

چاندنی بتا رہا ہوں میں غلط ہوں گناہ گار ہوں میں تم نہیں ہوں تم تم ہو۔۔۔میری صبر کرنے والی بیوی میری کزن

میری خیر خواہ۔۔۔

بس اب کچھ نہیں ہے میرے پاس۔۔۔"

"آپ جیسوں سے اور امید بھی کیا کی جا سکتی ہے بہروز حاکم۔۔۔۔"

وہ طنزیہ کہتے ہی کمرے سے باہر جانے کو تھی جب بہروز نے جلدی سے اس کا راستہ روکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"تم میری کسی بات پر یقین نہیں کرو گی جانتا ہوں

پر پھر بھی سلیمان سے شادی کرنے سے پہلے ایک بار سوچ لیناوہ لوگ ہماری چاہت کے قاتل ہیں۔۔۔

ہماری بچی میری وجہ سے نہیں گئی ان لوگوں نے ہماری بچی کو ہم سے دور کر دیا چاندنی۔۔۔ سلیمان کی والدہ

قاتل ہیں ہماری بچی کی۔۔۔"

چاند کا جسم ایک دم سے ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔آپ کو کب پتہ چلا۔۔؟"

"آج ہی۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔"

وہ پھر سے جانے لگی تھی جب بہروز نے پھر سے اپنی طرف کھینچا اور اس بار اسکی آنکھوں میں بے یقینی تھی چاندنی

کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

"تمہیں یقین ہو گیا میری بات پر۔۔۔؟ کوئی قسم وعدہ کوئی صفائی کوئی ثبوت نہیں مانگو گی مجھ سے۔۔۔؟

مجھے الزام نہیں دو گی کہ یہ شادی رکوانے کے لیے میں یہ بول رہا کیا پتہ میں جھوٹ بول رہا ہوں چاندنی کیا

پتہ۔۔۔۔"

بہروز کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا چاندنی نے

"کوئی اپنی اولاد کو لیکر ایسا جھوٹ نہیں بول سکتا بہروز۔۔۔۔ مجھے یقین ہے آپ پر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر میں نے تم پر یقین کیوں نہیں کیا۔۔؟میں کیوں جھٹلاتا رہا شایان کی بار"

"کیونکہ آپ مجھے اسکی ماں نہیں سمجھتے تھے بہروز۔۔۔ابھی آپ نے کہا نہ وہ آپ تھے میں نہیں"

۔

بہروز سے رہا نہ گیا وہ چاندنی کو اپنے سینے سے لگائے جی بھر کے رو دیا تھا۔۔۔

اسکے آنسو چاندنی کے کندھے کو تر کر چکے تھے آج اسے شرمندگی محسوس نہیں ہو رہی تھی یہ رونا بوجھ تھا اسکی روح پر۔۔۔کتنی دیر وہ ایسے ہی کھڑے رہے تھے کتنی دیر وہ اس شخص کی سسکیاں سنتی رہی تھی۔۔۔

پر کیا وہ اسے معاف کرنے کے حق میں تھی۔۔۔؟

کیا وہ اذیت سے بھرے چار سال بھولنے کے حق میں تھی۔۔۔۔؟؟؟

نہیں۔۔۔کیا وہ اس رشتے میں رہنے کے حق میں تھی۔۔۔؟؟؟

۔

اب کے چاندنی کا دل و دماغ دونوں جواب دینے سے قاصر تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

۔

۔

"آپ لوگ مجھے لیکر نہیں جائیں گے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ننھے شایان کی آواز نے جاتے ہوئے لوگوں کے قدم روک دیئے تھے پر کسی نے بھی شایان کو مڑ کر نہیں دیکھا تھا

"شایان بیٹا۔۔ہم آج آئس کریم کھانے چلت گئے"

شاہ زیب صاحب ویل چیئر شایان کے سامنے لے گئے تھے پر وہ بچہ ان سب کو جاتے دیکھ آب دیدہ ہو چکا تھا

"نانو آپ کہیں انہیں میں انکے ساتھ یہاں آیا تھا ساتھ حویلی جانا چاہتا ہوں۔۔۔"

"شایاں بیٹا۔۔۔"

چاندنی نیچے بیٹھ کر اپنے بازو کھول کر اس بچے کو اپنے پاس بلاتی ہے اور وہ روتے ہوئے اسکے گلے لگ گیا تھا

"ماں مجھے بہت یاد آئے گی انہیں روک لیں۔۔۔"

اٹس اوکے بچے انہیں جانے دو۔۔۔"

اور یہ سننے کی دیر تھی سب چلے گئے تھے۔۔۔

اور جب پاس سے بہروز جانے لگا تھا اسکا بازو پکڑ لیا تھا چاندنی نے وہ خاموشی سے بہروز کو اپنا پیغام دینے کی کوشش کر رہی تھی وہ اسے کہنے کی کوشش کر رہی تھی کہ بہروز جانے سے پہلے اس بچے کو گلے لگا لے اسے مل کر جائے۔۔۔

"ایم سوری۔۔۔۔"

چاندنی کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑائے بہروز وہاں سے چلا گیا تھا پر شاہ زیب صاحب کا ہاتھ چومنے کے بعد۔۔۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں اس گھر میں اس دروازے کو دیکھتے رہ گئے تھے اور شایان کی رونے کی آوازیں اور بلند ہوئی تھی فضا میں

"کوئی مجھ سے محبت نہیں کرتا آپ بھی ایک دن مجھے چھوڑ دیں گی میں اتنا برا ہوں۔۔۔"

وہ روتے ہوئے اوپر کمرے کی طرف بھاگا تھا

۔

"شایان بیٹا۔۔"

"چاندنی بیٹا اسے ابھی وقت دو۔۔۔"

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"آپ نے اس بچی کو نہیں مجھے مار دیا موم۔۔میرا قصور کیا تھا۔۔؟؟چاندنی کو سچ معلوم ہو گیا ہے پتہ چل گیا ہے اسے سب۔۔ ختم کر دیا ہے اس نے ہر رشتہ مجھ سے۔۔۔"

"وٹ۔۔؟؟موم سلیمان کیا کہہ رہا ہے آپ نے چاندنی کی بیٹی چاہت کو۔۔؟؟"

مہرما اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔والدہ اور سلیمان کی بات سن کر اس کے قدم ہی نہیں سانسیں بھی رک گئ تھی

"موم کہیں یہ جھوٹ ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"یہ سچ ہے۔۔بس بہت ہوگیا۔۔جب سے وہ لڑکی آئی ہماری زندگیوں میں میرے دونوں بچے دور ہوگئے مجھ سے۔۔پہلے چاندنی چاندنی لگائی ہوتی تھی پھر چاہت چاہت ہونا شروع ہوگیا۔۔۔میں کیسے اپنے بچے خود سے دور جاتے دیکھتی۔۔۔"

"میں آپ کے سپرد کر کے گئی تھی موم۔۔۔"

مہرما نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"بس یہی موقع چاہیے تھا مجھے۔۔۔اس بچی کی کہانی یہاں ختم اور چاندنی کی کہانی وہاں ختم۔۔پر سارا کھیل خراب ہوگیا۔۔وہ سزا سے بچ گئی اور۔۔۔"

"اور بلاوجہ جان لے لی آپ نے۔۔؟؟آپ کو شرم نہیں آئی۔۔؟؟میں اب تک چپ تھا ڈیڈ کی وجہ سے پر آپ۔۔۔"

"موم آپ اتنی ظالم کیسے ہوگئی۔۔"

"جب تمہاری اولاد ہوگی اور وہ تم سے دور جائے گی پھر پوچھوں گی۔۔۔"

"میں شرمندہ ہوں کی آپ ماں ہیں میری۔۔۔چلی جائیں میری زندگی سے دور۔۔۔"

"کیسے دور چلی جائیں۔۔؟؟میری بچی کی قاتل ہیں۔۔آفیسرز۔۔۔"

بہروز کے روم میں آتے ہی پولیس فورس آگئی تھی۔۔۔

"تم دونوں نے پلان کیا تھا یہ۔۔؟؟سلیمان۔۔؟؟مہرما۔۔؟"

انہوں نے بے یقینی سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میم۔۔یہ آپ کا بیٹا کب سے جانتا ہے مجال ہے جو اس نے کسی کو بتایا ہو ہم کب سے اس موقع کی تلاش میں تھے کہ کب آپ بتائیں گی آپ نے اعترافِ جرم کر لیا ہے۔۔"

اور لیڈی پولیس آفیسر لے گئی تھی وہ جو بار بار اپنے بچوں کا نام لے رہی تھی انہیں پکار رہی تھی۔۔۔

"سر۔۔۔سر کو کچھ ہو گیا ہے وہ سیڑھیوں پر گر گئے ہیں۔۔۔"

"ڈیڈ نے دیکھ لیا ہے سلیمان جلدی سے ایمبولینس کو فون کرو۔۔۔"

پر سلیمان نے بہروز کا گریبان پکڑ کر دروازے کے ساتھ لگا دیا تھا

"اگر میرے ڈیڈ یا موم کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"

"تمہارے والد کے لیے دعا کروں گا۔۔۔سلیمان پر تمہاری ماں نے میری بیٹی کی جان لی ہے۔۔۔انہیں سزائے موت سے کم سزا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔"

سلیمان کے ہاتھ اپنے گریبان سے چھڑا کو وہ دروازہ کھول کر باہر جا چکا تھا

"میں چاندنی کو تمہارے پاس رہنے نہیں دوں گا جس پر تم مان کر رہے ہوں۔۔۔بہروز حاکم مارک مائی ورڈ۔۔۔"

"چاندنی میرے پاس نہیں ہے۔۔۔میں ابھی بھی خالی ہاتھ ہوں۔۔اگر ان سب کے باوجود وہ تمہیں اپناتی ہے تو میں خوش ہوں۔۔مگر طلاق نہیں دوں گا۔۔

تم اسے خلا لینے کے لیے راضی کر لینا۔۔۔"

بلیک گلاسز لگائے وہ انکے گھر سے چلا گیا تھا۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"ڈیڈاب آؤٹ آف ڈینجر ہیں۔۔سلیمان تم۔۔۔"

"میں اسے ماردوں گا۔۔وہ جانتا ہے چاندنی اسے نہیں چھوڑے گی۔۔اگر طلاق کے بعد چاندنی میرے پاس آئے گی جو کہ چاندنی لینا نہیں چاہتی تو کیوں نہ اسکی موت۔۔۔"

مہرا ہسپتال کے اس بنچ سے اٹھ کر اپنے بھائی کی طرف بڑھی تھی اور ایک زوردار تھپڑ مارا تھا اسے۔۔

"سلیمان تم جانتے بھی ہو کیا بات کر رہے ہو۔۔؟؟چاندنی کبھی بھی ایسے تمہارے پاس واپس نہیں آئے گی۔۔۔ہوش کرو۔۔۔موم جیسے بننے کی کوشش مت کرو مت بھولو موم نے جو کیا وہ تم بھی کرنے جا رہے ہو۔۔"

"تو کیا کروں۔۔؟؟میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔نہیں مر جاؤں گا چاندنی کے بغیر۔۔میں نے اسے اتنی محبت کی ساتھ دیا یہ صلہ مل رہا ہے مجھے۔۔۔؟؟وہ اس شخص پر پھر سے یقین کر رہی ہے جو اسے ٹھکرا چکا ہے دھوکا دہ چکا ہے۔۔۔"

سر کو ہاتھوں میں پکڑے وہ وہی بیٹھ گیا تھا جب مہر مانے بھائی کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"سلیمان۔۔۔یہ اللہ کے فیصلے ہیں۔۔کب کسی کا دل پتھر ہو جاتا ہے اور کب اتنی نفرتوں کدرتوں کے بعد نرم ہو جاتا ہے۔۔اللہ میاں بیوی کے رشتے میں نرمی ڈال دیتا ہے۔۔

وہ نکاح میں ہے۔۔تم نے چاندنی کا دکھ دیکھا ایک بار بہروز کی جگہ خود کو رکھ کر سوچو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ بھی دھوکے ہوئے اس نے اپنے دو بچوں کو گنوادیا۔۔

اب چاندنی اسے مل بھی جائے تو پچھتاؤا سکون لینے نہیں دے گا۔۔۔"

۔

"چاندنی میری ہونی چاہیے تھی۔۔میں نے انتظار کیا اسکا۔۔۔"

ایک ایک کر کے اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔۔وہ اتنا کمزور آج سے پہلے کبھی نہ تھا۔۔۔اور اسے تسلی دینے کے لیے کوئی الفاظ نہ تھے مہرما کے پاس۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اب میری کیا ضرورت ہے ماں۔۔۔مجھے نہ روکیں۔۔۔"

بہروز پہلے تو والدہ اور چچی کو جنید کے ساتھ ائیر پورٹ پر دیکھ کر حیران ہوا تھا پھر خاموش ہو کر ہو گیا تھا اپنی بات مکمل کر کے

"اچھا پھر وہی غلطی کرنے جا رہے ہو۔۔؟؟اب صرف شایان نہیں اس زندگی کو بھی چھوڑ کر جا رہے ہو جو ابھی تک دنیا میں نہیں آئی۔۔"

"وٹ۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ سے بیگ گر گیا تھا۔۔

"چاندنی پریگننٹ ہے بیٹا۔۔۔مجھے ابھی جنید نے بتایا تم بنا کسی کو بتائے پاکستان چھوڑ کر جا رہے ہو۔۔۔پہلے تو یقین نہیں آیا پر اب۔۔بہروز تمہارے لیے اتنا اسان ہے اولاد کو چھوڑ جانا۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔واللہ۔۔۔ماں۔۔میں کیونکر ایسا چاہوں گا۔۔؟کیا آپ سچ بول رہی ہیں۔۔؟؟

یا اللہ۔۔میں ابھی آیا۔۔۔"

وہ ائیر پورٹ سے باہر بھاگ گیا تھا۔۔

"ہاہاہا۔۔۔کہا تھا نہ یہ کہیں جا نہیں پائے گا۔۔۔"

زینب بیگم آنسو صاف کرتے ہوئے وہیں بیٹھ گئی تھی جہاں کچھ لمحے پہلے بہروز بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

"بھابھی کیا چاندنی معاف کر پائے گی۔۔؟؟اور یہ سب۔۔کس سے پوچھ بھی نہیں سکتے ہم تو۔۔۔"

"اللہ پر چھوڑ دیا تھا میں نے سب کچھ۔۔اللہ بہتر کرے گا۔۔مجھے یقین ہے۔۔

اور ابھی تو پوری زندگی پڑی ہے چاندنی سے معافی مانگنے کے لیے۔۔

ہم نے جتنا دل اس کا دکھایا ہے وہ زخم ایک دم سے نہیں بھر سکتے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

۔

۔

کچھ دیر میں بہروز شاہ زیب صاحب کے گھر پہنچ گیا تھا ملازمہ نے جیسے ہی دروازہ کھولا بہروز نے ایک ہی نام لیا تھا

"چاندنی باجی کچن میں ہیں۔۔"

"وہ کچن کی طرف بھاگا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آج پاستہ کھانا یا میرے ہاتھوں کی بریانی مسٹر شایان۔۔؟؟"

شایان کو کاؤنٹر پر بٹھا کر وہ دوسری طرف جانے ہی لگی تھی جب تیز قدموں سے بہروز کچن میں داخل ہوا اور آتے ہی چاندنی کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔

۔

۔"تھینک یو۔۔۔تھینک یو۔۔۔میری جان۔۔"

"وٹ۔۔۔بہروز۔۔"

بہروز اسکے گالوں پر ماتھے پر بوسہ دینا شروع ہو گیا تھا جب چاندنی نے زبردستی اسے پیچھے کیا تھا

"بہروز کچھ شرم کریں کم سے کم دیکھ تو لیں بچہ بیٹھا ہوا ہے۔۔۔"

چاندنی کا منہ لال ہو گیا تھا شایان کا کھلا منہ دیکھ کر۔۔

"چاندنی وہ میں۔۔"

"گیٹ آؤٹ۔۔۔"

"پر چاندنی۔۔۔"

آؤٹ۔۔۔"

اس نے سپون آگے کر کے جیسے ہی اشارہ کیا وہ باہر چلا گیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

۔

"دادا جان۔۔۔"

"بس بہروز حاکم تم نے ہمارے لوٹا ہوا مال دولت واپس دلوادیا بڑا احسان کیا اب واپس چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔"

دادا جی نے بہروز کو اوپر روم میں جانے سے روک دیا تھا

"دیکھیں دادا جان میں آپ کے سب فیصلوں کی قدر کرتا ہوں پر میں اب کچھ بھی چھوڑ کر نہیں جا سکتا خاص کر اپنی بیوی کو اس حالت میں۔۔۔"

"اس حالت میں۔۔؟ کس حالت میں۔۔۔؟"

"وہ امید سے ہے ابا جی۔۔۔"

زینب بیگم جلدی سے بولی

"کیا اس نے بتایا تھا۔۔؟"

"نہیں ابا جان مجھے سمجھ آگئی تھی۔۔۔"

"ایسا کیسے ممکن ہے یہ دونوں۔۔"

دادا جان کچھ پل کو کنفیوز ہوئے اور پھر طیش میں بہروز پر ہاتھ اٹھا دیا انہوں نے۔۔۔

"زبردستی کی تم نے اسکے ساتھ۔۔۔؟؟ بہروز حاکم۔۔۔"

اپنی چھڑی اٹھا کر زور سے بہروز کے سر پر ماری تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں غلط تھا میرا بیٹا بھی غلط تھا ہم سب غلط تھے تمہیں لیکر بہروز۔۔۔بتاؤ کیا کیا آج تک تم نے۔۔؟؟ کیا کبھی کوئی خوشی دی ہمیں۔۔؟؟ ہماری خوشیاں بھی چھین لی میرا بیٹا چلا گیا اور اس حویلی کی جان۔۔۔وہ بھی چلی گئی اس بچی میں تھی جو۔۔"

نہ کسی نے داداجی کا ہاتھ روکا تھا نہ بہروز نے اف کی تھی وہ سر سے چہرے سے لہولہان ہو گیا تھا۔۔۔اور اینڈ پر اسکا ہاتھ پکڑ کر داداجی نے اسے حویلی سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"باجی بہروز بھائی بہت بری اور زخمی حالت میں پڑے ہیں گھر کے باہر بنچ پر۔۔"

"کیا مطلب۔۔؟؟"

چاندنی نے کبرڈ پر کپڑے رکھنا بند کر دیئے تھے اور ایک نظر شایان کو دیکھا تھا جس کی نظر اس ملازمہ کی بات پر تھی

"کیا ہوا ہے بابا کو۔۔؟ میں ابھی انہیں دیکھ کر آتا ہوں۔۔"

وہ باہر کی طرف بھاگ کر جانے لگا تھا جب شایان کا ہاتھ چاندنی نے پکڑا تھا

"بیٹا ابھی نہیں۔۔۔پہلے مجھے بات سننے دو پھر ہم دونوں جائیں گے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ملازمہ کو باہر جانے کا اشارہ کر چکی تھی

اور خود بھی باہر آگئی تھی شایان کو یہ یقین دلا کر کہ وہ دونوں بہروز کے پاس جائیں گے۔۔

-

"میں نے پہلے بھی کہا ہے بچے کے سامنے کوئی ایسی بات نہ کیا کرو۔۔اب بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔"

"بہروز بھائی کو دادا جان نے بہت بے رحمی سے مارا۔۔اپنی چھری سے اور اب وہ زخمی حالت میں باہر حویلی کے سامنے والے بنچ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔ڈرائیور نے ہسپتال لے جانے کا کہا پر وہ نہیں گئے۔۔"

"اور تمہیں کیسے معلوم ہوا۔۔؟ یہ خبر جھوٹ بھی تو ہو سکتی۔۔دادی جی کیوں مارنے لگے اپنے لاڈلے پوتے کو۔۔؟؟"

"بہروز بھائی نے حویلی چھوڑ کر جانے سے منع کر دیا تھا"

"کیوں۔۔؟؟"

اس نے بے ساختہ پوچھا جس پر ملازمہ کی آنکھوں میں ہمدردی چھلکی

"انہوں نے آپ کو چھوڑ کر جانے سے منع کر دیا تھا وہ کہہ رہے تھے کہ آپ اس بار وہ غلطی نہیں کریں گے آپ کو اور آنے والے بچے کو چھوڑ کر وہ کہیں نہیں جائیں گے۔۔۔"

"اننف۔۔۔جاؤ اب۔۔کچن کا کام دیکھو اور حویلی کی ملازمہ سے کم بات کیا کرو۔۔"

ملازمہ تو کچن میں چلی گئی پر چاندنی واپس شایان کے پاس جانے کے بجائے ٹیرس پر تیز قدموں سے جا پہنچی تھی اور حویلی کی جانب جیسے ہی دیکھا رات کے اس پہر سنسان سڑک پر اس بنچ پر اسے بہروز دیکھائی دیا تھا پر بیٹھا ہوا نہیں لیٹا ہوا۔۔سر کے اوپر بڑی سی لائٹ اسکے زخموں کو واضح کر رہی تھی اور کچھ دیر وہی کھڑی رہی اور پھر

Posted On Kitab Nagri

واپس روم میں آئی تھی شایان کو اداس دیکھ کر اس نے اسکے کان میں کچھ کہا تھا اور وہ دونوں روم سے باہر سیدھا کچن کی طرف گئے تھے۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"بابا کھانا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔؟؟؟ تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔۔ جاؤ واپس گھر۔۔۔"

بہروز بمشکل ہی اٹھ کر بیٹھا تھا چاندنی ایک درخت کے پیچھے چھپ گئی تھی اور شایان کو بہروز کی طرف بھیج دیا تھا

"آپ کے لیے کھانا لیکر آیا ہوں۔۔ پلیز کچھ کھا لیں۔۔"

"مجھے نہیں کھانا۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔"

"پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔"

ایک نوالہ توڑ کر جیسے ہی شایان نے اسکے منہ کی طرف دیکھا تھا بہروز نے غصے سے اسے دیکھا تھا

پر اسکے پیچھے اس درخت پر نظر جاتے ہی بہروز نے منہ بند کر لیا تھا

"پلیز۔۔۔"

نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے منہ کھول لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو دادا جان نے کیوں مارا ہے بابا۔۔؟؟"

"کیونکہ میں نے غلطی کی تھی بہت بڑی غلطی۔۔۔"

"اگر میں کوئی ایسی غلطی کروں گا تو میری بھی پٹائی ہو گی۔۔؟؟"

"اللہ نہ کرے تم میرے جیسے گناہ کرو۔۔۔اب جاؤ میں نے کھالیا ہے۔۔۔"

بہروز نے ٹرے واپس اسے تھما دی تھی شایان دو قدم آگے بڑھا تھا جب بہروز نے اسے آواز دے کر روکا تھا

"کھانے کا شکریہ۔۔اب اپنی ماں سے کہو۔۔میرے زخموں پر مرہم بھی لگا دیں۔۔درد ہو رہی ہے۔۔۔"

"اوو پس۔۔۔۔آپ کو کیسے۔۔۔"

"اب جاؤ رات بہت ہو گئی۔۔۔"

شایان کے ماتھے کو چوم کر اسے واپس جانے کا کہہ دیا تھا اور کچھ سیکنڈ کے بعد چاندنی سامنے آگئی تھی۔۔۔

"مجھے لگا تھا الٹے پاؤں چلی جاؤ گی۔۔۔اب آگئی ہو تو زخموں پر مرہم لگا کر کچھ پل کا سکون بخش دو۔۔۔ابھی سفر بہت لمبا ہے۔۔۔"

بہروز کے لہجے میں درد انتہا کا تھا کہ چاندنی کی آنکھیں بھیگ چکی تھی بہروز نے آنکھیں بند کر کے سر پیچھے پھینک دیا تھا ٹیک لگا چکا تھا وہ اور چاندنی آہستہ سے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔۔

"آپ کو جب معلوم ہے کہ یہاں یہ ہو گا تو پھر کیوں واپس آتے ہیں۔۔؟؟ چھوڑ جائیں۔۔"

ماتھے سے خون صاف کرتے ہوئے پوچھا تھا اس نے۔۔۔

"میں نے بھی سوچا تھا چلا جاؤں خاموشی سے۔۔پھر یہ خبر مل گئی چاندنی۔۔۔"

"کونسی خبر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چاندنی کی بات مکمل نہ ہو سکی تھی جب بہروز نے اسکے پیٹ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا

"میں پہلے ایک بار یہ غلطی کر چکا ہوں اب اپنی اولاد کو چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔۔۔

چاہے سڑکوں پر کیوں نہ رہنا نہ پڑے۔۔"

بہروز کی آنکھیں اسکی آنکھوں پر مرکوز تھی جو چہرے سے خون کو صاف کرتے کرتے رکی تھی

"بہروز۔۔۔میں۔۔۔"

"چاندنی آبورشن والا لفظ میں نے استعمال کیا اور جب جب وہ یاد آتا تو ایک موت مرتا ہوں۔۔

خدارا تم کچھ ایسا مت کہنا۔۔اللہ کی نعمت ہے اولاد۔۔چاہت۔۔چاہت آئی تھی خواب میں اس نے کہا بابا میں نے آپ کو معاف کر دیا۔۔۔"

"پر میں چاہت نہیں ہوں بہروز اور میں آپ کو کبھی معاف بھی نہیں کروں گی۔۔۔"

۔

"چاندنی۔۔۔"

وہ اٹھ گئی تھی

"جن زخموں پر مرہم لگانا میرے بس میں تھا وہ میں نے کر دیا بہروز انسانیت کے ناتے۔۔

اب باقی زخموں پر مرہم کے لیے ہسپتال جائیں آپ

خدا حافظ۔۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اتنی نرم ہوئی ہو اللہ اور نرمی پیدا کر دے گا ہمارے بچے کی پیدائش کے بعد انشاللہ۔۔۔"

۔

اب اسکے چہرے پر سکون تھا اطمنان تھا۔۔۔

۔

۔

۔

چاندنی بیٹا صبح تک کا انتظار نہیں کر سکتی کیا ہم کچھ اور بنا لیں۔۔۔ موسم بہت خراب باہر کا اور دونوں ملازم بھی چھٹی پر ہیں۔۔۔"

"ابو مجھے جانے دیں میں جلدی واپس آجاؤ گی بس یہ قریب ہی تو ہے بیکری آپ کی دوائی بھی لے آؤں گی۔۔۔"

"نہیں بچے میرا دل نہیں مان رہا تم ابھی کے لیے یہ کھانے کی ضد چھوڑ دو۔۔۔"

"ابو آپ نے کہا تھا آپ کا پوتا یا پوتی ان کو کسی چیز سے ترسانا نہیں ہے اور میں وہی کر رہی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا وہ تو ٹھیک ہے پر بیٹا کل سہی۔۔۔"

اتنے میں ڈور بیل بجی تھی

شاہ زیب صاحب نے وقت دیکھا اور چاندنی کو پیچھے رہنے کا کہا وہ ویل چیئر دروازے کے پاس لے گئے تھے دروازہ کھولنے پر سامنے بہروز کو پا کر وہ حیران نہیں ہوئے تھے یہ تو معمول بن گیا تھا بہروز کسی نہ کسی بہانے سے وہاں آتا تھا کبھی چاندنی کا پوچھنے تو کبھی ان کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آج کیا بہانہ ہے مسٹر۔۔۔؟"

کمر پر ہاتھ رکھے چاندنی نے بے رخی سے پوچھا تھا جس پر بہروز شاہ زیب صاحب کی طرف جھکا اور سرگوشی کی

"آج پھر کوئی موڈ سوئنگ۔۔۔؟آپ بیچارے تو پریشان ہو جاتے ہوں گے۔۔۔"

"ابو کی اتنی ہی فکر ہے تو ابو کی پریشانی کم کریں مجھے باہر لیکر جائیں۔۔۔"

"وٹ۔۔؟؟"

"کیا۔۔؟؟خبردار میں اسکی اجازت نہیں دے سکتا۔۔"

"پر چاندنی تو پہلے ہی باہر جا چکی تھی اور شاہ زیب صاحب سر پکڑ کر بیٹھ چکے تھے

"بہروز۔۔۔"

"آپ فکر نہ کریں وہ جیسی جا رہی ویسی ہی لیکر آؤں گا۔۔چچا جان جو ذمہ داریاں پہلے نہیں نبھا سکا وہ اب نبھانے دیں پلیز۔۔۔"

"ہمم۔۔۔"

"اور ایک بات۔۔۔ہو سکے تو اپنی بیوی سے رابطہ کر لیں۔۔۔انہیں وہ سزا نہ دیں انکے لیے سٹینڈ لیں۔۔"

شاہ زیب ششدر رہ دیکھتے رہ گئے تھے بہروز کو وہ اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

Posted On Kitab Nagri

۔

"وقت کے پاس لطیفے بھی ہیں، مرہم بھی ہے۔۔
کیا کروں میں کہ۔۔۔میرے دل میں تیرا غم بھی ہے"

۔

"میری آئس کریم کو دیکھنے سے میں صلح نہیں مارلوں گی اس لیے نظر مت لگائیں۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔"چاندنی نے جیسے ہی آئس کریم چھپائی بہروز کھلکھلا کر ہنس دیا تھا

"میں نظر نہیں لگا رہا تھا۔۔۔دیکھ رہا تھا چاند کی چاندنی میں یہ چاندنی اور بھی مہک اٹھی ہے۔۔"

بہروز نے آنکھ مارتے ہوئے انگلی سے چاندنی کے ہونٹ کے قریب سے لگی ہوئی آئس کریم صاف کی تھی اور وہی انگلی جیسے ہی منہ میں ڈالی چاندنی کی آنکھیں شاک سے بڑی ہو گئی تھی۔۔۔

"مجھے گھر چلنا ہے۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"یاشئیو میڈم غلام حاظر ہے۔۔۔"

جانے سے پہلے اس نے ائس کریم پیک کروالی تھی۔۔۔

۔

"پریگننسی سوٹ یو ویری ویل۔۔۔" گاڑی کا دروازہ کھولتے ہی اس نے چاندنی کے کان میں سرگوشی کی تھی جس کا جواب دیئے بغیر چاندنی بیٹھ چکی تھی۔۔۔

گھر کا سفر بہت جلدی گزر گیا تھا بہروز بھی خاموش ہوا تھا۔۔اور اسکی فلرٹی سائیڈ نے چاندنی کو پہلے ہی چپ کروا دیا تھا۔۔

۔

"مسٹر بہروز۔۔۔"

"یو ویلکم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایکسکئیوزمئ میں تھینکس نہیں کہنے والی تھی میں کہنے لگی تھی کہ آئندہ نظر مت آیئے گا۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ڈینجریس موڈ سوئنگ ہیں بیگم۔۔۔"

وہ جیسے ہی آگے بڑھا چاندنی پیچھے ہو کر جانے لگی تھی جب بہروز نے بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا وہ گھومتے ہوئے بہروز کی بانہوں میں آگری تھی۔۔۔

"غصے میں اور اچھی لگتی ہو۔۔۔پر غصہ بچے کے لیے اچھا نہیں۔۔۔کوشش کرنا کم کرو میں نہیں چاہتا ہمارا بچہ بھی سڑیل ہو ماں جیسے۔۔۔"

"ہو گیا ہو تو ہاتھ چھوڑیں۔۔ تماشا نہ بنائیں۔۔"

"اچھا ہے لوگوں کو بھی معلوم ہو شوہر کتنی فکر کرتا ہے۔۔۔"

"مائی فٹ۔۔۔"

خود کو چھڑانے کے لیے چاندنی نے بہروز کے شوز پر جیسی ہی جوتی رکھی بہروز نے غصہ کرنے کے بجائے وہ فاصلہ ختم کر دیا تھا۔۔۔

آہستہ سے چاندنی کے ہونٹوں پر بوسہ دے کر وہ پیچھے ہو گیا تھا۔۔اور جلدی سے گاڑی کی بیک سیٹ سے کچھ نکال کر لا یا تھا۔۔

"چاندنی۔۔۔اپنی نائلہ خالہ کو واپس بلا لو۔۔۔جو تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی وہ تم اپنی خالہ کے ساتھ مت کرنا کیونکہ اب وہ بیوی بھی ہیں تمہارے ابو کی۔۔"

"کیا۔۔؟ میں نہیں مانتی ایک اور دھوکا۔۔۔میں۔۔"

"دھوکا سمجھ کر اندر جاؤ اور اپنے ابو سے بھی رشتہ ختم کر دو جیسے خالہ کو نکال کر انکے ساتھ کیا۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہو شاہ زیب چچا کن حالات سے گزرے۔۔؟؟انہیں پاکستان سے باہر بھجوادیا گیا تھا۔۔

دو سال تک وہ چل پھر نہ سکا کون تھا انکے پاس۔۔؟؟انکا وجود انکا نام انکی پہچان سب مٹادیا گیا۔۔

اگر تمہاری خالہ نہ ہوتی تو آج تمہارے ابو بھی نہ ہوتے۔۔۔"

"اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ میری ماں کی جگہ لے لیں۔۔۔انہوں نے امی کی جگہ لی ہے بہروز۔۔

شاد۔۔۔شادی کرلی۔۔"

چاندنی نے روتے ہوئے کہا تو بہروز کچھ پل کے لیے خاموش ہوا تھا۔۔

"یہ شاہزین چچی کا جرنل۔۔۔انکو زندگی میں ایک پچھتاوا تھا وہ پڑھ لینا۔۔۔

تمہاری خالہ کیوں ساری زندگی شادی نہیں کرتی وہ بھی لکھا ہے۔۔

شاید یہ سب پڑھ کر تمہیں اپنی خالہ کا درد سمجھ آجائے۔۔"

اور چاندنی نے جلدی سے اپنی والدہ کی لکھی ہوئی ڈائری کھینچ لی تھی۔۔۔

اور اندر چلی گئی تھی۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"اباجی کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا ہے بہروز اندر چلو اب۔۔۔"

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ابو آپ کا غصہ کم نہیں ہوا مجھ سے بات کر بھی رہے ہیں تو منہ دوسری طرف کر کے۔۔
ہاتھوں کی مٹھی بھی غصے سے بند کی ہوئی آپ نے۔۔"

"میں زیادہ بحث کرنے نہیں آیا چلو اندر۔۔۔یہ گرمیوں کے دن نہیں کہ گزارا ہو جائے۔۔"

"اندر تلخیوں نفرتوں میں جتنا دم گھٹتا ہے وہ یہاں کی سردی میں نہیں گھٹے گا۔۔۔"

۔

"جیسی مرضی۔۔میں نے تمہاری ماں سے وعدہ کیا تھا۔۔۔"

وہ کہہ کر واپس حویلی کی طرف چل دیئے تھے

"اور مجھے کچھ پل کو لگا کہ آپ کو فکر ہے بابا۔۔۔"

بہروز کی بات انہیں سنائی دی تھی انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا بھی تھا پر بہروز نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"اگر ہمارے مذہب میں اجازت ہوتی تو میں نائلہ باجی کی شادی بھی شاہ زیب کروا دیتی۔۔۔"

۔

اور جب وہ ڈائری بند کی چاندنی کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے موبائل فون ملا کر ایک ہی نمبر ڈائل کیا تھا۔۔۔

اپنی خالہ کا۔۔۔

"خالہ آپ واپس آجائیں۔۔۔"

"اس کا مطلب آپ نہیں آئیں گی۔۔۔بہن کی بیٹی کو سزا دینا چاہتی ہیں۔۔

پر ابو کا کیا قصور ہے۔۔؟؟خود غرضی میں نے دیکھائی میرے ابو نے نہیں۔۔۔"

جذبات سے بھرا لہجہ جب بات نہ کر سکا تو اس نے فون بند کر دیا۔۔

ڈائری کو اپنی کپبرڈ میں چھپائے وہ اپنے ابو کے کمرے میں چلی گئی تھی جہاں والد صاحب شاہزین کی فوٹو کو سینے سے لگائے سو رہے تھے

"اووہ۔۔۔ابو۔۔۔۔"

والد کے ہاتھ پر سر رکھے وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی کب نیند آ گئی اسے پتہ نہ چلا جب آنکھ کھلی تو خالہ کو صوفہ پر بیٹھے دیکھ اس نے پھر سے پلکیں جھپکی تھی

"آپ سچ میں ہیں خالہ۔۔؟؟یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ کے گلے لگ کر وہ بار بار ان سے معافی مانگ رہی تھی ان کا شکریہ ادا کر رہی تھی اور بیڈ پر بیٹھے شاہ زیب حیران ہو رہے تھے

"چاندنی بیٹا کیا ہوا ہے۔۔؟سب ٹھیک ہے نائلہ کیا بات ہے تم اتنی صبح صبح یہاں۔۔؟؟"

"ابو میں نے بلایا خالہ کو۔۔خالہ آپ آئی واپس مجھے بہت خوشی ہوئی۔۔۔میں کچھ سوال جواب نہیں کروں گی۔۔

آپ کی جگہ یہاں ہے ابو کے ساتھ۔۔مجھے یا کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ میں کوئی فیصلہ کروں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آج ناشتہ بنا کر لاتی ہوں۔۔۔"

وہ آنکھیں صاف کیئیے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

۔

۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔

۔

"کچھ ماہ بعد۔۔۔۔۔۔۔"

۔

۔

"مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے بیٹا۔۔۔"

نائلہ بیگم نے اس بچی کو چاندنی کے سینے پر لٹا دیا تھا۔۔۔اور خود باہر جا کر شاہ زیب صاحب کی ویل چئیر کو سہارا دیئے اندر لے آئی تھی۔۔

"بہت بہت مبارک ہو میری بچی اللہ پاک نے نعمت سے نوازا ہے۔۔۔"

"الحمدللہ ابو۔۔۔"

بیٹی کا ماتھا چومے وہ اسے اپنے سینے سے لگائے آنکھیں بند کر چکی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چاندنی بیٹا۔۔میں کسی کا حمایتی بن کر نہیں کہہ رہا۔۔سائیڈ نہیں لے رہا۔۔مگر بہروز کو پچھلے کچھ ماہ سے نوٹ کر رہا ہوں۔۔وہ جس طرح ہمہ وقت دروازے پر رہتا تھا تمہارے فکر میں ہر وقت وہ اس بچے کی ہم سب کی زندگیوں کا ایک اہم حصہ بن گیا۔۔ہماری بے رخی کے بعد بھی اس نے کوشش کرنا نہیں چھوڑی۔۔۔

یہ کوشش انسان کو جھکنے نہیں دیتی ہارنے نہیں دیتی۔۔۔

میں جانتا ہوں تم آج اپنا فیصلہ سنادو گی۔۔اس سے طلاق کا۔۔۔"

"مگر میں چاہتا ہوں تم اسے ایک آخری موقع دو۔۔۔اپنے لیے اپنے بچوں کے لیے شایان کے لیے۔۔۔اس بچی کے لیے چاندنی۔۔۔"

شاہ زیب صاحب نے چاندنی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جس پر نائلہ بیگم نے اپنا ہاتھ رکھا تھا

۔

"تمہارے ابو ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔چاندنی۔۔فیصلہ تمہارا ہے مگر اپنے بچوں کا سوچ لینا۔۔۔اور۔۔۔"

چاندنی نے سر اٹھا کر انکی طرف دیکھا تھا

"چاندنی تم دونوں کی صلح اس خاندان کو اور اس بیٹے کو پھر سے ایک کردے گی۔۔

بہروز نے جو کیا وہ غلط تھا برا تھا۔۔مگر جو اسکے ساتھ ہو رہا وہ بھی اچھا نہیں ہو رہا۔۔

روز رات اسے چھپ چھپ کر کھانا دینے جانا اس پر کمبل اوڑھنے جانا کب تک چلے گا۔۔؟؟"

انہوں نے آخری باتیں اتنی آہستہ سے کہی کہ بس چاندنی کو سنائی دی تھی۔۔۔

"بیٹا وہ باہر انتظار کر رہا ہے۔۔میں اسے اندر بھیجتا ہوں جو فیصلہ کرو ہمیں منظور ہو گا۔۔

۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں جیسے ہی باہر گئے تھے بہروز پریشانی کے عالم میں یہاں سے وہاں چکر کاٹ رہا تھا جب ان دونوں کو باہر آتے دیکھا تو جلدی سے اس نے ایک ہی بات پوچھی

"چاندنی کیسی ہے اب وہ ٹھیک ہے۔۔؟؟ کچھ کمپلیکیشن تو نہیں۔۔؟؟ آپ"

"بیٹا اندر چلے جاؤ۔۔پر ایک وعدہ کر کے جانا اگر چاندنی نے فیصلہ علیحدگی کا کیا تو تم خاموشی سے قبول کر لو گی اور دور چلے جاؤ گے میری بیٹی کی زندگی سے۔۔۔"

بہروز جو ابھی کچھ وقت پہلے اندر جانے کے لیے بے تاب تھا اب اسے گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔اس نے ایک نظر پیچھے گھما کر اپنی فیملی کو دیکھا اور پھر گہرا سانس بھرے اندر چلا گیا تھا۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

"چاندنی۔۔۔"

بہروز۔۔۔"

چاندنی نے آہستہ آواز میں کہا۔۔بہروز سامنے کرسی پر بیٹھنے کے بجائے بیڈ پر چاندنی کے پاس بیٹھ گیا تھا وہ جیسے ہی بیٹھا چاندنی نے اس بچی کو بہروز کے آگے کیا تھا۔۔۔

"کیا نام رکھا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے پوچھا

"کیانام سوچا ہے۔۔۔؟؟"

چاندنی نے الٹا سوال پوچھ لیا جس پر بہروز حیران ہو گیا تھا پر چہرے پر کوئی تاثر ظاہر نہیں کیا

"میں جانتا ہوں آج کا دن آخری دن ہے میرا تمہارے پاس اپنی بچی کے پاس۔۔

اور میں چاہتا ہوں آج کے دن میں کچھ کہوں اور تم چپ چاپ سنو۔۔۔"

چاندنی نے سر ہلا کر جھکا لیا تھا۔۔۔

کتنی دیر وہ دونوں اتنے پاس ایک دوسرے کی دھڑکنیں سنتے رہے کتنی دیر خاموشی چھائی رہی۔۔۔اور بہروز نے گہرا سانس بھرا۔۔

"سوچا تھا بہت کچھ بولوں گا بہت کچھ کہوں گا۔۔۔ مگر کہنے کو کچھ نہیں چاندنی۔۔بس اتنا جان لو تم اور ہمارے بچے ہمیشہ میرے دل میں میرے زندگی میں رہو گا۔۔آور آج کے بعد میں اپنا چہرہ۔۔۔"

وہ بچی رونے لگ گئی تھی جسے بہت جلدی بہروز نے واپس چاندنی کو دینے کی کوشش کی پر چاندنی نے پکڑنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

"مسٹر بہروز حاکم اگر آپ سمجھتے ہیں مجھے آپ بچوں کی زمہ داری سونپ کر خود ایک کنوارے مرد والی زندگی گزاریں گے تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔۔

چاہت کی شایان کی ذمہ داری آپ کی زمہ داری ہے۔۔۔میں جم جوائن کرنا چاہتی ہوں موٹی ہو گئی ہوں۔۔دن میں ایک وقت کا کھانا میں بنایا کروں گی۔۔۔بس

باقی اگر آپ کو لگتا ہے میں آپ کو سنگل ہونے کا شرف بخشوں گی تو یہ آپ کی بھول۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہروز نے چاندنی کی گردن پر ہاتھ رکھے وہ فاصلہ ایک جھٹکے میں ختم کر دیا تھا

اسکے ہونٹوں کا وہ لمس اسکی محبت کی وہ شدت چاندنی کی سانسیں چرا گئی تھی۔۔۔

"تم نہیں جانتی تم نے مجھے کتنی خوشی دی ہے۔۔"

"خبردار۔۔۔ مسٹر بہروز جو پھر کبھی بچوں کے سامنے اپنی یہ بے شرمی۔۔"

اس بار اپنی بیٹی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے بہروز نے وہ فاصلہ ختم کیا تھا

"دیکھو زرا رونا بند کر دیا تھا اس نے میری لاڈلی۔۔۔

بیٹی کو سینے سے لگائے اس نے بیوی کے غصے سے بھری نگاہوں کو مکمل اگنور کر دیا تھا

"ظاہر ہے ٹیم بنالی ہے ابھی سے اس نے۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ میری جان۔۔۔ تم نہیں جانتی تم نے مجھے کیا دہ دیا ہے آج۔۔۔

میں اپنے رب کا شکر ادا کیسے کروں چاندنی جس نے مجھے تم جیسی بیوی اور بچوں سے نوازا۔۔"

چاندنی کے ماتھے پر سر رکھے اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"شش بس کر جائیں۔۔۔ بہروز۔۔۔رونے کے دن چلے گئے۔۔۔اللہ اچھا وقت لے آیا ہے۔۔"

بہروز کی کمر ملتے ہوئے اس نے بہروز کو چپ کروانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

۔

اور اسکے بعد کتنے گھنٹے وہ ایسے ہی باتیں کرتے رہے شایان کو اپنے ساتھ بٹھا کر چاندنی نے اس وقت بہروز سے کوئی وعدہ لیا ہو یا نہ لیا ہو مگر یہ وعدہ ضرور لیا تھا کہ اب وہ شایان کو کبھی اکیلا چھوڑ کر نہیں جائے گا۔۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔

اس دن کے بعد انکی زندگی نے ایک الگ رخ لے لیا تھا خوشیوں بھرا رخ جہاں غم کا سایہ نہیں تھا۔۔۔

۔

۔

☆☆☆۔۔۔۔۔ختم شُد۔۔۔۔۔☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595